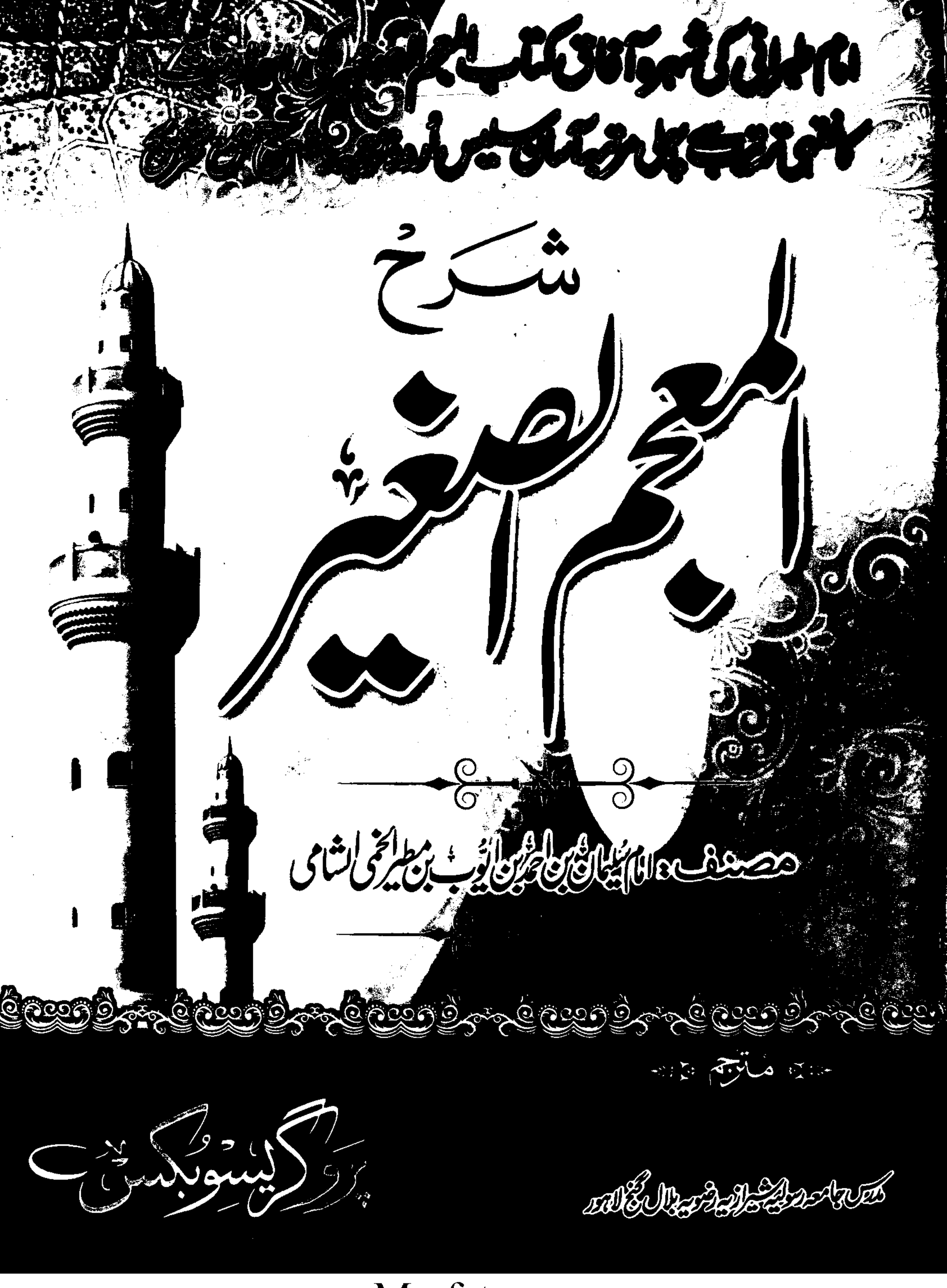

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم [illegible]

کا منتہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو [illegible]

شرح المعجم الصغیر

مصنف: امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر الخمی الشامی

مترجم

پروگریسو بکس

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

Marfat.com
Marfat.com

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الصغیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ و شرح مع تخریج

شرح المعجم الصغیر

مصنف: امام سُلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مُترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الصغیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ وشرح مع تخریج

شرح المعجم الصغیر

مُصنف

امام سُلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر الخمی الشامی

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

شرح المعجم الصغیر

مصنف

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	.....	جون 2014ء
پرنٹرز	.....	آرآر پرنٹرز
تعداد	.....	1100/-
ناشر	.....	چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	.....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیوار دو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۵ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۵ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئینۂ حُسن ترتیب

حدیث نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
☆	الاھداء	61
☆	انتساب	62
☆	عرضِ ناشر	63
☆	عرضِ مترجم	64
☆	تقاریظ	66
☆	حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	68
☆	امام طبرانی کا علمی مقام.....حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں	71
☆	امام طبرانی کے عقائد ونظریات	75
	1- کتاب الایمان	81
-1	بہترین ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ کو امین سمجھیں	81
-2	بلاشبہ ہر دین کی ایک علامت ہے اور اسلام کی علامت حیا ہے	82
-3	خارجیوں کے سر لائے گئے' جامع مسجد دمشق کی سیڑھی پر رکھ دیئے گئے	83
-4	آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے	84

Marfat.com
Marfat.com

-5	جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے	85
-6	جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا	86
-7	ایک گناہ ایسا ہے جو بخشا نہیں جاتا اور ایک گناہ ایسا ہے جو چھوڑا نہیں جاتا	87
-8	جب اللہ جل ذکرہٗ کسی جان کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو مرد اپنی عورت کے ساتھ ہمبستری کرتا ہے	88
-9	سب سے بڑی چیز جس کا مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے' وہ (ان کا) ستاروں سے پانی طلب کرنا ہے	89
-10	تین لوگ ایسے ہیں جن کو دُہرا اجر دیا جائے گا	89
-11	آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی	90
-12	اللہ کی قسم! میں بھولا نہیں ہوں' لیکن جو شخص کسی کام پر قسم کھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے	91
-13	آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (بروزِ قیامت) جس سے وہ محبت کرتا ہے	91
-14	کسی شخص کو بھی یقین کے بعد عافیت کے مثل کوئی چیز نہیں دی گئی	92
-15	تین چیزیں ایمان کا اخلاق ہیں	93
-16	جب نطفہ رحم میں قرار پکڑتا ہے تو وہ چالیس راتیں نطفہ رہتا ہے	94
-17	بے شک اس اُمت کے مجوسی اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں	94
-18	نبی کریم ﷺ نے ستر عہد لیے ہیں جو میرے علاوہ آپ نے کسی سے نہیں لیے	95
-19	جب تم میں سے کسی کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن کی تخلیق (پیدائش) کو جمع کیا جاتا ہے	96
-20	بے شک سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے	96
-21	جس آدمی نے کسی چیز پر جان بوجھ کر قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے بغیر حق کے کسی کا مال ہتھیا لے	97
-22	ایسی گفتگو صرف مؤمن کو القاء کی جاتی ہے	98
-23	یہ اس کے لیے ہیں اور یہ اس کے لیے' پھر لوگ بٹ جائیں گے اور تقدیر میں اختلاف نہیں کریں گے	99
-24	جس شخص نے بھی لا الٰہ الا اللہ (صدقِ دل سے) کہا وہ اسے زندگی میں کسی دن ضرور فائدہ دے گا	99
-25	میری اُمت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے: قدریہ میں' عصبیہ میں اور بغیر ثبوت کے روایت کرنے میں	100
-26	رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلتے	101

Marfat.com
Marfat.com

27- مسلمان (کامل) وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں 101

28- آپ اپنی لونڈی ماریہ کی طرف اُٹھ کر چلے گئے ہیں' میں اُٹھ کر دیوار تلاش کرنے لگی تو میں نے آپ کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے پایا 102

29- قرآن مجید میں جھگڑا کرنا کفر ہے 103

30- جس شخص نے نیکی کا ارادہ کیا' پھر وہ نیکی کر نہ سکا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے 103

31- بے شک آدمی زمانہ بھر جہنمیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے پھر جنتیوں کے راستوں میں سے ایک راستہ اس کے لیے کھل جاتا ہے تو وہ ان (جنتیوں) کے سے عمل کرتا ہے 104

32- جب تک تو مجھ سے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی بیعت نہیں کرے گا' میں تجھ سے بیعت نہیں کروں گا 105

33- تین کام ایسے ہیں جس نے وہ کر لیے اس نے ایمان کی حلاوت پالی 105

34- منافق آدمی کی مثال دو بکریوں کے درمیان چرنے والی ایک بکری کی سی ہے 106

35- کامل ایمان والے وہ مؤمن ہیں جن کے اخلاق بہترین ہیں 106

36- اے ابن مسعود! ایمان کی کون سی کڑی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ 107

37- جس شخص نے کسی چیز پر جھوٹی قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان آدمی کا مال ہتھیا لے 108

38- ان میں سے کوئی ایک بھی ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت نہ کرے 108

39- کوئی آدمی ہرگز ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک وہ وہی چیز اپنے بھائی کے لیے بھی پسند نہ کرے 109

40- یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ 109

41- بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا اور اس میں رہنے والے خاندانوں اور قبیلوں کو پیدا فرمایا 110

42- جس شخص نے قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا بھی انکار کیا تو بلاشبہ وہ کافر ہو گیا 111

43- جس آدمی کے اندر تین عادتیں پائی گئیں' بے شک اس نے ایمان کی حلاوت کو پالیا 112

44- تم میں سے کسی ایک کو بھی لوگوں کی مصیبت حق کہنے سے نہ روکے 113

45- جو شخص مر جائے اور وہ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں 114

46- جس شخص نے پانچ کام اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لاتے ہوئے کیے 115

Marfat.com
Marfat.com

47- سعادت مند وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں سعادت مند (لکھا گیا) تھا 116

48- مذہب اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے 116

49- آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی' وہ تقدیر کو جھٹلائیں گے 117

50- تین آدمی ایسے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا 118

51- جو شخص اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی نہیں وہ اللہ کی تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا 119

52- اپنے آپ کو چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچاؤ 119

53- زانی بوقت زنا مؤمن نہیں رہتا اور چور بوقت چوری مؤمن نہیں رہتا 120

54- جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا 121

55- کوئی بھی جاندار چیز نہیں ہے مگر یہ کہ اس کا ٹھکانہ جنت یا جہنم میں لکھ دیا گیا ہے 121

56- بے شک آسمان میں ایک فرشتہ ہے جسے اسماعیل کہا جاتا ہے 122

57- کوئی شخص بھی ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا 123

58- اے ابوالقاسم! روح کیا ہے؟ 123

59- بلاشبہ مجھے اپنے کسی اُمتی پر مؤمن یا مشرک ہونے کا کوئی خوف نہیں 125

60- تم میں سے کوئی ایک بھی ایمان والا نہیں ہوسکتا 127

61- کوئی بھی قوم کبھی ہلاک نہیں ہوتی 128

62- تمہارا بہترین دین اس کا آسان ہونا ہے 129

63- میں تم سے اپنے رب کے لیے یہ سوال کرتا ہوں کہ تم اس کی عبادت کرو 130

64- بے شک حلف میں قسم کو توڑنا ہے یا شرمندگی ہے 132

65- یہی صریح ایمان ہے 134

66- حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے 136

67- خارجی جہنم کے کتے ہیں 137

2- کتاب العلم 138

Marfat.com
Marfat.com

-68	علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	138
-69	علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	139
-70	جس شخص سے علم کے متعلق سوال کیا تو اس نے اسے (یعنی علم کو) چھپایا	140
-71	جس شخص نے یہ کہا کہ میں عالم ہوں تو وہ جاہل ہے	142
-72	اللہ تعالیٰ اس بندے کو شاداب رکھے جس نے میری بات کو سنا' پھر اس کو یاد رکھا اور اس کی حفاظت کی	143
-73	جس شخص سے علم کے بارے سوال ہوا' پھر اس نے وہ علم (کی بات کو) چھپایا	144
-74	جو علم کی طلب میں (گھر سے) نکلا تو وہ اللہ کی راہ میں ہے	145
-75	بہترین چیز جو آدمی اپنے مرنے کے بعد اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے وہ نیک اولاد ہے	145
-76	جس شخص سے علم کے متعلق سوال ہوا' سو اس نے (علم کو) چھپایا	146
-77	بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین کر ختم نہیں کرے گا لیکن علماء کے ختم کرنے کے سبب اسے ختم کرے گا	146
-78	میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو	147
-79	لوگوں میں سب سے زیادہ سخت عذاب قیامت کے دن اس عالم کو ہوگا جسے اس کے علم نے نفع نہ دیا	147
-80	اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور اسے تفسیر کا علم عطا فرما!	148
-81	بلاشبہ میں ایسے درخت کو جانتا ہوں جس کی مثال مؤمن آدمی کی مثل ہے	148
-82	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن علماء کو اُٹھائے گا	149
-83	کوئی بھی کمائی کرنے والا عالم جیسی فضیلت حاصل نہیں کر سکتا	150
-84	جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے' اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے	150
-85	میں تم پر تین چیزوں کا خوف رکھتا ہوں	151
	3- كتاب الطهارة	152
-86	سیدھے رہو اور گنو نہیں اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے بہترین (عمل) نماز ہے	152
-87	رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا' پھر جبہ جو آپ پر تھا اسے اُلٹا کیا	153
-88	جاؤ اور اپنا وضو مکمل کرو	154

Marfat.com
Marfat.com

133- میں بھی بشر ہوں' میں جنبی تھا' میں (غسل کرنا) بھول گیا تھا 185

134- میں نے اللہ تعالیٰ سے سنا کہ بلاشبہ وہ تمہاری پاکیزگی کی تعریف فرماتا ہے 186

135- پانی اور بیری کے ساتھ غسل کر 187

136- نبی اکرم ﷺ تین تین بار وضو کرتے تھے 187

137- خلال کرنا سنت (نبوی) ہے 188

138- تم میں سے کسی ایک کے برتن کو پاک کرنا جس میں کتے نے منہ ڈالا ہو 189

139- میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی رگڑ دیتی تھی 190

140- مستحاضہ ایک طہر سے دوسرے طہر تک غسل کرے 190

141- جس آدمی نے غسل جنابت میں اپنے جسم سے ایک بال کو دھونا چھوڑ دیا 191

142- سیدھے رہو اور تم ہرگز نہ گنو 192

143- نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا تو اپنے موزوں اور چادر پر مسح کیا 193

144- رسول اللہ ﷺ جب رات کو اُٹھ کھڑے ہوتے 194

145- مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرے 195

146- جب مسلمان آدمی نے وضو کیا تو اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا 196

147- وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل کرتی تھیں 198

148- جس شخص نے اپنی شرم گاہ کو چھوا' اسے چاہیے کہ وضو کرے 200

149- رسول اللہ ﷺ نے قوم کے گندگی کے ڈھیر پر پیشاب کیا 201

150- مسافر کے لیے تین دن اور راتیں (اس کی مدت) ہیں 203

151- جمعہ کا غسل کرنا ہر بالغ آدمی پر واجب (سنت تاکیدی) ہے 204

152- نہ چھوئے کوئی قرآن مجید کو مگر وہی جو پاک (باوضو) ہو 206

153- نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے سر انور کا ایک مرتبہ مسح کیا 209

154- میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو ثمامہ بوٹی کے ساتھ کھرچ دیا کرتی تھی 210

Marfat.com
Marfat.com

155- وہ حیض کے دنوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دے' پھر ایک مرتبہ غسل کرے 211

4- کتاب الاذان 212

156- بلال قیامت کے دن ایسی سواری پر آئے گا جس کا پالان سونے کا ہوگا 212

157- لوگو! اپنی رہائش گاہوں میں نماز ادا کیا کرو 213

158- آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کرنا لازم نہیں 214

159- امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار 215

160- دیکھو! تم اسے بکریاں چرانے والے یا شکاری کتے والا پاؤ گے 215

161- امام ضامن ہے اور مؤذن امین 216

162- اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی 217

163- حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہنے کا حکم دیا گیا 217

164- اپنے دونوں کانوں میں اپنی انگلیاں داخل کرو جب اذان دینے لگو 218

165- حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دو دو مرتبہ کہتے (یعنی کلماتِ اذان) 219

5- کتاب المساجد 220

166- جس آدمی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی 220

167- مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے 221

168- جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ نہ بیٹھے 222

169- آپ ضرور ان کو مساجد میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا 222

170- جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے 223

171- تین مساجد کی طرف (سفر کے لیے) سواریاں تیار کی جائیں 224

172- جس شخص نے اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے مسجد بنائی 224

173- جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے دور رہے 225

174- جس شخص نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی 226

Marfat.com
Marfat.com

6- كتاب الصلٰوة	228
175- رات کی نماز دو دو رکعت ہے	228
176- جب نماز کھڑی ہو جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی	229
177- جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو وہ اپنی آنکھوں کو بند نہ کرے	230
178- نبی اکرم ﷺ جب رکوع کرتے	231
179- اے جبریل! کیا تیرا رب جل ذکرہ وتعالیٰ بھی نماز ادا فرماتا ہے؟	232
180- نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے انہیں یہ تشہد سکھایا	232
181- جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم مجھے دیکھے بغیر نہ کھڑے ہو	233
182- رات اور دن کی نماز (نفل) دو دو رکعت ہے	234
183- میں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں فرماتے سنا	235
184- اے بنی عبد مناف! اے بنی عبد المطلب!	236
185- میری اُمت ہمیشہ فطرت اسلام پر قائم رہے گی	237
186- آپ کو اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کسی کا خوف نہیں ہوتا تھا	238
187- جب نبی اکرم ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی پیٹھ نہ جھکاتا	239
188- مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے	240
189- جب تم میں سے کسی ایک کو شک ہو جائے کہ وہ نہ جان سکے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی	240
190- اللہ تعالیٰ بغیر پاکی (وضو) کے نماز کو قبول نہیں فرماتا	240
191- صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز (نفل) نہیں	241
192- نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۂ محمد کی قرأت کی	241
193- تم جل جاؤ گے، تم جل جاؤ گے	242
194- تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج کرو اور عمرہ کرو	242
195- آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے دو رکعت صبح کی پڑھیں	243

Marfat.com
Marfat.com

196- کیا کوئی آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کر سکتا ہے؟ 243
197- میں نے ان میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ انہوں نے دو دو رکعت سے زیادہ نماز پڑھی ہو 244
198- صلوٰۃ الاوّابین اس وقت ہے جب اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں جھلسنے لگیں 245
199- باجماعت نماز آدمی کی اکیلے پڑھی ہوئی نماز سے پچیس درجہ زیادہ ثواب ہے 245
200- اپنی نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھا کرو 246
201- کیا میں (اپنے رب کا) شکر گزار بندہ نہ بنوں 247
202- کالا کتا شیطان ہے 247
203- سلام کو تو میں پہچان گیا' درود کیا ہے؟ 248
204- جب تم میں سے کسی ایک کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ سوچ بچار کرے 249
205- اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی 249
206- جب تو نماز میں تھوکے تو اپنی بائیں جانب تھوک 250
207- یارسول اللہ! آپ پر سلام پیش کرنے کو تو ہم نے پہچان لیا' آپ پر ہم درود کیسے پڑھیں؟ 251
208- جب کوئی آدمی رات کو اپنے اہل (یعنی بیوی) کو جگائے' پس وہ وضو کرے 251
209- ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے' وہ نماز نامکمل ہے 252
210- اور دوسری رکعت میں **ھل اتٰی علی الانسان** پڑھا کرتے تھے 253
211- نبی اکرم ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازو پھیلا کر رکھتے 254
212- جب بچہ دائیں کو بائیں سے پہچان جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو 254
213- دو دو (رکعتیں ہیں) 255
214- یارسول اللہ! کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے؟ 256
215- امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار 256
216- کیا وہ شخص اس بات سے خوف نہیں کرتا جو امام سے پہلے اپنے سر کو (رکوع اور سجدہ سے) اُٹھاتا ہے 257
217- صفیں ملا کر رکھو اور نہ تمہیں شیطان خلل میں ڈالے 258

Marfat.com
Marfat.com

218- لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے	258
219- رسول اللہ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد اپنی جگہ میں بیٹھا کرتے تھے	259
220- کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟	260
221- رات کی نماز دو دو رکعتیں ہے	260
222- نمازِ جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو	261
223- باجماعت نماز (ادا کی گئی) اکیلے آدمی کی نماز پر پچیس نمازوں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے	262
224- رات کی کون سی گھڑی قبولیت دعا میں زیادہ اثر رکھتی ہے؟	262
225- نماز دو رکعت فرض کی گئی' پھر مقیم کی نماز زیادہ کر دی گئی	263
226- رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو صبح کی دو رکعت پڑھتے دیکھا	264
227- بندے کے درمیان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے	265
228- جب گرمی شدت کی ہو تو نماز (ظہر) کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو	266
229- سب سے پہلی چیز جو لوگوں سے اُٹھالی جائے گی وہ امانت ہے	267
230- جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں پیٹ کی آواز سنے	268
231- نبی اکرم ﷺ کے لیے قبلہ تبدیل کیا گیا اور اس وقت لوگ نماز میں تھے	268
232- اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے آدمی کو پتہ چل جائے کہ اس پر کتنا گناہ ہے	269
233- نبی اکرم ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز ادا کی	270
234- جب آپ رکوع کرتے تو اسے بٹھا دیتے اور جب قیام فرماتے تو اسے اُٹھا لیتے	270
235- سنو! میں نے اسی طرح کیا ہے جس طرح کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے	271
236- کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟	272
237- رسول اللہ ﷺ نو سورتوں کے ساتھ تین رکعت میں وتر پڑھتے تھے	273
238- اے فلاں! تجھے کس چیز نے منع کیا کہ تو نے جمعہ نہیں پڑھا؟	274
239- نبی اکرم ﷺ نے نمازِ صبح میں سورۂ تنزیل السجدہ میں سجدہ (تلاوت) کیا	274

Marfat.com
Marfat.com

240- یارسول اللہ! ہم اتنا پانی نہیں پاتے کہ اس کے ساتھ وضو کریں 275
241- ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا 276
242- دو شخص وہ ہیں کہ ان کی نماز ان کے سروں سے اوپر نہیں جاتی 277
243- بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ جمعہ کی نماز لوگوں کو پڑھائے 277
244- نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی 278
245- میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی 279
246- جب کوئی مؤذن کسی بستی میں اذان دیتا ہے 279
247- میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی 280
248- نماز کو توڑ دیتے ہیں: کالا کتا' گدھا اور عورت 281
249- جو آدمی نمازِ چاشت کی بارہ رکعت ادا کرے 281
250- ایک آدمی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس اپنی کسی ضرورت و حاجت کی بناء پر آتا تھا 282
251- رسول اللہ ﷺ ہمیں استخارہ یوں تعلیم دیتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے 283
252- ہم نبی اکرم ﷺ کو سلام کرتے تھے حالانکہ آپ حالت نماز میں ہوتے تھے 283
253- جب نماز کی اقامت کہی جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں 284
254- آدمی کا اپنے گھر میں نماز (نفل نماز فرض نمازوں کے علاوہ) پڑھنا 284
255- جس شخص نے نمازِ جمعہ کی ایک رکعت کو پالیا تو بلاشبہ اس نے نمازِ جمعہ کو پالیا 285
256- نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تو فرماتے: امابعد! 286
257- رسول اللہ ﷺ کھجور کے پتوں کی چھال سے بنے مصلّٰی پر نماز ادا فرماتے تھے 287
258- امام ضامن ہے اور مؤذن امین 287
259- جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے 288
260- حتیٰ کہ تم کب فاجر آدمی کے ذکر سے رکو گے' تم اس کی ہتک کرو 288
261- تم پر ایسے امراء مقرر ہوں گے جو نماز کو (اس کے وقت پر ادا کرنے میں) تاخیر کیا کریں گے 289

Marfat.com
Marfat.com

262- کیا کوئی ایسا آدمی نہیں جو اس آدمی پر صدقہ کرے 289

263- میں نے تمہارے نبی ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی 290

264- نبی اکرم ﷺ جب نماز پڑھتے (اور قعدہ میں بیٹھتے) تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے 291

265- ابن آدم کے (جسم کے) ہر جوڑ پر ہر دن صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے 292

266- ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک جہری نماز پڑھائی' اس میں آپ نے اونچی آواز سے قرأت کی 292

267- نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں باجماعت نماز ہو جانے کے بعد اکیلے ہی نماز پڑھتے دیکھا 293

268- آخری حصے میں بھی وتر ادا کرتے تھے 294

269- نبی اکرم ﷺ نماز میں اشارہ کیا کرتے تھے 295

270- رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ تشہد سکھایا 296

271- اس شخص کی نماز (کامل) نہیں جس کا رکوع اور سجدہ مکمل نہیں 296

272- نبی اکرم ﷺ نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی 297

273- رسول اللہ ﷺ جب قرأت کیا کرتے تھے تو اپنی آواز کو بلند کرتے تھے 298

274- کیا تو اذان کی آواز سنتا ہے؟ 298

275- میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے 299

276- نبی اکرم ﷺ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے 300

277- نمازِ عشاء باجماعت نصف رات کے قیام کے برابر ہے 300

278- میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں دو رکعت نماز پڑھی 301

279- اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک پر پانچ نمازیں فرض فرمائیں 302

280- جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے تو وہ اپنے جوتے اتار دے 302

281- نبی اکرم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پانچ رکعت پڑھائی 303

282- جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں اپنے جوتے اتارے تو وہ اپنے سامنے نہ رکھے 304

283- بندے اور کفر کے درمیان کوئی فرق نہیں سوائے نماز چھوڑنے کے 304

Marfat.com
Marfat.com

284- اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں طرف سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا 305

285- یارسول اللہ! مال دار لوگ تو (اجر وثواب کے) درجے لے گئے 305

286- رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب کو رات کے کھانے وغیرہ کے لیے مؤخر نہیں کرتے تھے 306

287- اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے بچھو پر! 306

288- باجماعت نماز کی فضیلت اکیلے پڑھنے والے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے 307

289- رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی ایک بھی کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھے 309

290- جس آدمی نے ہر نماز کے بعد پڑھا: 310

291- میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ نماز ادا فرما رہے تھے 311

292- رسول اللہ ﷺ مقامِ عقیق پر قصر نماز ادا کرتے تھے 312

293- جس نے اس درخت سے کھایا' وہ ہماری نماز والی جگہ پر نہ آئے 313

294- رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا 314

295- رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں ''سورۃ الدھر'' کی تلاوت کیا کرتے تھے 315

296- اے میرے ابا جان! یہ کون سی نماز ہے؟ 316

297- جب کھانا آ جائے اور نماز کی اقامت بھی کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ 317

298- بلاشبہ یہ (نماز) تیرے گناہ کا کفارہ ہوگئی 318

299- اللہ تعالیٰ اس عورت کی نماز کو قبول نہیں فرماتا 319

300- آپ ﷺ نے اس وقت تک وصال نہ فرمایا 320

301- بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں نماز کا حکم دوں تو وہ قائم کی جائے 321

302- جب صبح کی نماز کے لیے اذان دی جاتی تھی تو نبی اکرم ﷺ دو رکعت نمازِ صبح سے پہلے پڑھتے تھے 322

303- بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا اجر وثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابل نصف ہے 323

304- نبی اکرم ﷺ وتروں میں ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' 324

305- جو شخص اپنے رات کے وظیفہ کو پڑھنے سے سو گیا 325

Marfat.com
Marfat.com

306- بلاشبہ تم اس وقت تک نماز میں ہی ہو جب تک تم اس کا انتظار کرتے رہے 326

307- وتر پڑھنا قرآن والوں پر لازم ہے 328

308- وہ شخص رسوا نہیں ہوگا جس نے استخارہ کیا 330

309- نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں ''سورۃ الدھر'' کی تلاوت کرتے تھے 331

310- نبی اکرم ﷺ دورانِ نماز ہمارے کندھوں کو برابر کرتے تھے 333

311- نبی اکرم ﷺ وتر کی دو رکعت پر سلام نہیں پھیرتے تھے 334

312- جب نماز کھڑی ہو جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھاؤ 335

313- (سفر کی نماز) دو رکعت آسمان سے نازل ہوئی' اگر تم چاہو تو اس کو واپس کر دو 335

314- مسکراہٹ نماز کو نہیں توڑتی' لیکن قہقہہ نماز کو توڑ دیتا ہے 336

315- امام طبرانی فرماتے ہیں: 337

316- آپ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسجد میں آتے 338

317- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ادا کرتے تھے 338

318- نبی اکرم ﷺ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا کرتے تھے 339

319- (مجھ سے) اللہ تعالیٰ تیری (جماعت کے ساتھ رکعت پانے کی) حرص کو زیادہ کرے 340

320- جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھاؤ 341

321- رسول اللہ ﷺ نے اس طرح نماز پڑھنے سے منع فرمایا 342

322- مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں 343

323- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں نکلے لیکن آپ کو نہ پایا 345

324- یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے ہی میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ 347

325- نبی اکرم ﷺ عصر سے پہلے چار رکعت (سنت) ادا کرتے تھے 349

326- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے 350

327- جو بھی بندہ صبح کی نماز پڑھتا ہے پھر بیٹھ جاتا ہے 351

Marfat.com
Marfat.com

328- میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ اپنے اصحاب کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے 352

329- بے شک دورانِ نماز مسلمان کے گناہ اس کے سر پر رکھے ہوتے ہیں 353

330- رسول اللہ ﷺ پر رات کا قیام فرض ہو گیا 354

331- کالا کتا' عورت اور گدھا (نمازی کے آگے سے گزریں تو اس کی) نماز کو توڑ دیتے ہیں 355

332- بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نماز کا نصف درجہ اجر و ثواب رکھتی ہے 356

333- پس جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنائی وہ ہم نے تم کو سنا دی 357

334- نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے مبارک ہاتھوں کو اُٹھاتے 358

335- نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز ادا کر لیتے تو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے 358

7- کتاب الاستقاء 360

336- رسول اللہ ﷺ نے طلب بارش کے لیے یوں دعا کی: 360

337- نبی اکرم ﷺ نے طلب بارش کے لیے نماز ادا کی 361

8- کتاب الجنائز وذکر الموت 362

338- کوئی بھی مجسمہ توڑے بغیر اور کوئی اونچی قبر برابر کیے بغیر نہ چھوڑنا 362

339- تم میں سے کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے 363

340- جس شخص نے اپنی موت کے وقت پڑھا: 363

341- نبی اکرم ﷺ نے میت پر نمازِ جنازہ پڑھی تو آپ نے چار تکبیریں کہیں 364

342- جو شخص اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا' اسے اس کی قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا 365

343- بنی آدم کے کئی طبقے ہیں 366

344- رسول اللہ ﷺ اس جنازہ کے لیے کھڑے ہو جاتے جو آپ کے پاس سے گزرتا 366

345- اگر آدمی کو معلوم ہو جائے کہ اس کے پاس موت کے بعد کیا آنے والا ہے 367

346- اپنے مُردوں کی اچھائیوں کا تذکرہ کیا کرو 367

347- کافر سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ 368

Marfat.com
Marfat.com

348- مُردوں کو گالیاں نہ دیا کرو 368

349- جو شخص جنازے کے ساتھ نکلا حتیٰ کہ اسے دفن کیا گیا 369

350- اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو بھی میرے بعد مصیبت پہنچی 370

351- جب تم میت پر (یعنی جنازہ پر) حاضر ہو تو تم بھلی بات کہو 371

352- میں نے نبی اکرم ﷺ کو (اپنے بستر پر رات کو) موجود نہ پایا 371

353- وصیت کو ترک کرنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں آگ اور عیب ہے 372

354- جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں فوت ہو گیا' قیامت والے دن اسے امن والا اُٹھایا جائے گا 373

355- آپ نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا 374

356- قبروں کی زیارت کیا کرو اور بے ہودہ بات نہ کیا کرو 375

357- مسلمانوں میں سے جس کسی کے بھی تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گئے 376

358- جب تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے 377

359- جس آدمی نے اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی 377

360- یارسول اللہ! بے شک قبیلہ بنی مخزوم کی عورتوں نے ولید بن مغیرہ پر ماتم شروع کر دیا ہے 377

361- اے میرے بابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں! 378

362- کل فلاں کے گرنے کی یہ جگہ ہو گی' فلاں کے گرنے کی یہ جگہ ہو گی' اگر اللہ نے چاہا 378

363- میری محبت ان لوگوں کے لیے ثابت ہو چکی جو میری (رضا و خوشنودی کی) وجہ سے باہم دوستی رکھتے ہیں 378

364- اپنے مُردوں (یعنی قریب المرگوں) کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو 379

365- مؤمن کی روح لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض باقی ہو 380

9- کتاب الصیام 382

366- سحری کھایا کرو بے شک سحری میں برکت ہے 382

367- چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو 383

368- رسول اللہ ﷺ ان کے چہرے کا بوسہ لے لیتے تھے 384

Marfat.com
Marfat.com

369- ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انتیس روزے تیس روزوں سے زیادہ رکھے 384

370- رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی شے (روزے وغیرہ) فوت ہو جاتی 385

371- سحری کیا کرو کیونکہ سحریوں میں برکت ہے 386

372- ہم گروہِ انبیاء کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے 387

373- تم میں سے (ایسا) کون ہے جو اپنے آپ پر اتنا قابو رکھنے والا ہو 387

374- لیلۃ القدر کو ستائیسویں رات میں تلاش کرو 388

375- آسمان کے دروازے رمضان کی پہلی رات میں کھول دیئے جاتے ہیں 388

376- وہ حاملہ عورت جس کو اپنی جان پر خوف ہو وہ (روزہ) افطار کر سکتی ہے 389

377- رسول اللہ ﷺ نے حالت روزہ میں سرمہ لگایا 389

378- رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے پتوں کے بنے ایک قبہ میں اعتکاف فرمایا 390

379- بے شک اللہ تعالیٰ کی طرف سے رمضان کے مہینے کی ہر رات میں جہنم سے لوگ آزاد کیے جاتے ہیں 391

380- جس آدمی نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا 391

381- جس شخص نے فحش گوئی اور جھوٹ کو نہ چھوڑا 392

382- رسول اللہ ﷺ حالت روزہ میں مباشرت (بوس و کنار) کیا کرتے تھے 393

383- کیا تم دونوں نے روزہ نہیں رکھا تھا؟ 393

384- رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ماہِ رمضان میں آٹھ رکعت اور وتر پڑھائے 394

385- اگر میں رمضان کے کچھ دنوں کے روزے افطار کرتی 395

386- کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ 395

387- چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے جلدی میں' عیدالاضحیٰ کے دن اور عیدالفطر کے دن 396

388- قریب آؤ! اس کھانے سے کھاؤ! 397

389- یارسول اللہ! بلاشبہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں' میں افطار نہیں کرتا 398

390- بے شک میرے اُمتی رسوا نہیں ہوں گے 399

Marfat.com
Marfat.com

391- ہر دیوں (کے موسم) میں روزہ (رکھنا) ٹھنڈی غنیمت ہے 400

392- (یوم) عرفہ کا روزہ (رکھنا) گزشتہ دو سالوں کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے 402

393- اپنی والدہ کی طرف سے روزے رکھ 403

394- جو شخص روزے کی حالت میں صبح کرتا ہے 405

395- نبی اکرم ﷺ جب افطار کرتے تو کہتے 406

396- ہر مہینے کے تین دنوں کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے 407

397- جس آدمی نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا 408

398- سحری کے لیے' ثرید کے لیے اور تول (ناپ) کے لیے 409

399- رسول اللہ ﷺ میری طرف (حجرے میں) اپنے سر انور کو داخل کرتے 410

400- جو شخص کھجور پائے وہ اسی سے افطار کرے 411

401- اے ابو عبدالرحمٰن! کیا آج عاشوراء کا دن نہیں ہے؟ 413

402- رسول اللہ ﷺ کو میرے چہرے سے کوئی چیز نہ روکتی تھی 414

10- کتاب الزکوۃ 415

403- جو آدمی بھوکا ہو یا حاجت مند ہو تو لوگوں سے چھپائے 415

404- بلاشبہ اللہ تعالیٰ صدقات قبول فرماتا ہے 416

405- نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک سونے کا ٹکڑا لایا گیا 417

406- بے شک اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر ان کے مالوں میں حصہ فرض فرمایا ہے 418

407- یارسول اللہ! میں نے اپنی قوم کی ایک ضمانت بھری ہے' اس معاملہ میں میری مدد فرمائیں! 418

408- سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے صحیح ہے 419

409- اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جنہیں اس نے کثرت مال اور کثرت اولاد سے نوازا ہوگا 420

410- بلاشبہ میں نے تم سے گھوڑے کے صدقہ اور غلام کے صدقہ کو معاف کر دیا 420

411- رسول اللہ ﷺ خیبر کی طرف نکلنے کا ارادہ رکھتے تھے 421

Marfat.com
Marfat.com

412- ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع فرمایا 421
413- پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے 422
414- رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو صدقہ پر عامل مقرر کیا 424
415- نبی اکرم ﷺ نے اپنے عاملوں کی طرف صدقہ کے طریقے کے متعلق خط لکھا 426
416- زکوٰۃ کو روکنے والا قیامت کے دن آگ میں ہوگا 427
417- خفیہ طور پر صدقہ دینا ربِ تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا ہے 428
418- جس (زمین) کو آسمان (یعنی بارش کا پانی) سیراب کرے اس میں دسواں حصہ (زکوٰۃ) ہے 429
419- بلاشبہ میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے 429
420- تم میں سے ہر ایک کو اس بات سے ڈرنا چاہیے 430

11- كتاب اللقطة 431

421- گری پڑی چیز (کو اُٹھانا) حلال نہیں ہے 431
422- ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور سواریاں کم تھیں 432
423- جب تجھے گم شدہ چیز ملے تو اس کو غائب نہ کرنا اور نہ چھپانا 432

12- كتاب الحج والعمرة 434

424- مؤمن کے علاوہ کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا 434
425- اسے میرا اسلام کہنا 435
426- نبی اکرم ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: 435
427- ہم تیری بارگاہ میں باادب حاضر ہیں معذرت کرتے ہوئے 436
428- سن! اللہ کی قسم! بے شک میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے 437
429- وہ شوال' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں 438
430- مسافر پہلا پینے والا ہے' یعنی زمزم سے 439
431- حج تمتع ہم حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے ساتھ خاص ہے 440

Marfat.com
Marfat.com

432- امام طبرانی فرماتے ہیں	441
433- ہم اسی کے ساتھ ابتداء کرتے ہیں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے شروع کیا	442
434- اس کو پانی اور بیری کے ساتھ غسل دو	442
435- رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا:	443
436- یارسول اللہ! میں طی کے پہاڑوں سے آیا ہوں	444
437- نبی اکرم ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے	444
438- انہوں نے کہا کہ دو ستونوں کے درمیان	445
439- رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ ملا کر کیے	446
440- وہ غسل کرے اور احرام باندھے	446
441- یارسول اللہ! میرا باپ بہت بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا	447
442- تجھے اپنے نبی اکرم ﷺ کی سنت کی ہدایت کی گئی ہے	447
443- بے شک اللہ عزوجل اپنے فرشتوں میں عرفہ کی شام اہل عرفہ پر فخر کرتا ہے	448
444- اس عورت کے متعلق جس کا شوہر بھی ہو اور جس کا مال بھی ہو	449
445- یہ قربانی کی جگہ ہے	450
446- میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا	451
447- پس آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا	451
448- کیا تو نے حج کر لیا؟	452
449- رسول اللہ ﷺ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہتے	452
450- اے ابو محمد! تو نے رکن کا استلام کرنے میں کیا کیفیت اختیار کی؟	453
451- آپ درمیانی چال چلتے جب راستہ کھلا پاتے تو تیز تیز چلتے	454
452- ہم مسلسل دو رکعت ہی پڑھتے رہے	454
453- میرا والد بہت بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا	455

Marfat.com
Marfat.com

454- نبی اکرم ﷺ نے مسجد ذی الحلیفہ سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا 456

455- جس نے حج کیا تو اسے چاہیے کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہیے 458

456- میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں کا یوں اکٹھے تلبیہ پڑھتے سنا: 459

457- اس کو پانی اور بیری کے (پتوں میں) غسل دو 460

458- یارسول اللہ! عمرہ واجب ہے 462

459- اے اللہ! حاجیوں کی مغفرت فرما 463

460- یہ حج اکبر کا دن ہے 465

461- تیر پھینکو! کیونکہ تیر اندازی کرنے والوں کی قسمیں بیکار ہوتی ہیں 466

462- نبی اکرم ﷺ نے اپنے حج میں حجر سے حجر تک رمل کیا 467

13- کتاب الذبائح 468

463- جنین (پیٹ کے اندر موجود بچہ) کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہے 468

464- جنین کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہونا ہے 469

465- یارسول اللہ! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں تو میں اس پر رحم کرتا ہوں 470

466- رسول اللہ ﷺ نے آدمی کو نماز (عید الاضحیٰ) پڑھنے سے پہلے قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے 470

467- بے شک لوگ سواونٹوں کی طرح ہیں جن میں ایک بھی سواری کے قابل نہیں 471

468- میں ان دس میں سے تھا جو رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تھے 472

469- جنین (پیٹ کے بچے) کا ذبح ہونا اس کی ماں کا ذبح ہونا ہی (کفایت کرنا) ہے 473

470- اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کی شرکت (قربانی کے لیے) کافی ہے 473

471- بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لکھ دیا ہے 475

472- جنین کے ذبح کے لیے اس کی ماں کا ذبح ہونا کافی ہے 476

14- کتاب النکاح 477

473- نبی اکرم ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا 477

Marfat.com
Marfat.com

474- میں اس عورت کے پاس اس کے خاوند کو داخل نہ ہونے دوں 478

475- جس آدمی نے بھی کسی عورت سے تھوڑے یا زیادہ مہر پر نکاح کیا 479

476- بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت سے غلطی اور بھول کو معاف کر دیا ہے 479

477- میں نے رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ کو بالکل نہیں دیکھا 480

478- کسی عورت سے اس کی پھوپھی پر نکاح نہ کیا جائے 481

479- اوطاس کے موقع پر کسی آدمی کو حاملہ عورت کے پاس جانے سے آپ نے منع فرمایا 481

480- کل کیا ہونے والا ہے' اسے اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا 482

481- رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا ہے 483

482- نبی اکرم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا 484

483- شغار نہیں ہے 484

484- یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے ہے کہ اس کی طرف پیغامِ نکاح میں آسانی ہو 485

485- ہر وہ شرط جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود نہیں وہ باطل ہے 486

486- تم پر شادی کرنا لازم ہے 486

487- کسی عورت سے اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے 487

488- میری ساری اُمت کے لیے عافیت ہے 487

489- ہم نے نبی اکرم ﷺ کی طرف آپ کی کسی زوجہ کو زیب وزینت کر کے بھیجا 488

490- میں ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' پس جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے 489

491- اگر تُو نے اس سے شادی کرنی ہے تو ہماری بیٹی ہمیں واپس لوٹا دو 489

492- تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم ایسا نہ کرو کیونکہ یہ بھی تقدیر ہے 490

493- عورت کے لیے دو پردے ہیں 491

494- رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا 492

495- مرد مرد کے ساتھ مباشرت نہ کرے 494

Marfat.com
Marfat.com

496- رسول اللہ ﷺ نے ایک کنواری اور شوہر دیدہ کا نکاح ردّ کر دیا تھا 495

497- ایک شخص کی نئی نویلی شادی ہوئی تھی 495

498- نبی اکرم ﷺ نے اُم مبشر بنت براء بن معرور کو پیغامِ نکاح دیا 496

15- کتاب الرضاعة 497

499- تم اپنے بچوں کو بے وقوف عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ 497

500- اسے اجازت دو کیونکہ وہ تمہارا رضاعی چچا ہے 498

501- تیرے پاس تیرا چچا داخل ہو سکتا ہے 498

502- تُو اس کو اپنا دودھ چوسوا دے 499

503- دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت نہیں 501

504- بے شک حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے 502

16- کتاب الختان 503

505- جب تُو ختنہ کرے تو نچلے حصہ کو تھوڑا سا کاٹا کر 503

17- کتاب العقیقة 504

506- جس کے ہاں بچہ پیدا ہو تو اسے چاہیے 504

507- عقیقہ (کے جانور کو) ساتویں دن ذبح کیا جائے 505

508- رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا 505

18- کتاب الطلاق 506

509- میں نے تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ سے چھ چیزیں یاد کر رکھی ہیں 506

510- رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے نہ سکنیٰ (رہائش گاہ) اور نہ ہی نفقہ (جیب خرچ) مقرر فرمایا 507

511- جس شخص نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا 507

512- طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے 508

19- کتاب البیوع 509

Marfat.com
Marfat.com

513- ہر مشترکہ گھر یا باغ میں شفعہ (کرنا جائز) ہے 509
514- رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ' مزابنہ اور ملامسہ سے منع فرمایا 510
515- مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو 511
516- رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے عوض 511
517- رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے زمین یا کھجور سے جو پیدا ہو اس کے نصف پر معاملہ طے کیا 512
518- میری اُمت کی جمعرات کی صبح میں برکت رکھی گئی ہے 513
519- جس آدمی کے پاس بھی اس کے چچا کا بیٹا آیا 513
520- جب نجم (ستارہ) اوپر اُٹھ جائے تو ہر شہر سے بلائیں ہٹالی جاتی ہیں 514
521- اے تاجروں کے گروہ! 515
522- اے تاجروں کے گروہ! 515
523- سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے 516
524- نبی اکرم ﷺ نے اہل خیبر کو زمین اور کھجور نصف پیداوار پر دیئے تھے 517
525- رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اونٹ خریدا 517
526- اے اللہ! میری اُمت کی صبح (کے اوقات) میں برکت عطا فرما! 518
527- اے اللہ! میری اُمت کی صبح (کے پہلے اوقات) میں برکت عطا فرما 519
528- رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام شام کی طرف نگندری تجارت کرتے تھے 520
529- ہر قرض (جو دیا گیا ہو کسی کو وہ دینے والے کے حق میں) صدقہ ہے 521
530- ملاوٹ نہ کرو اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے 522
531- بریرہ پر گوشت صدقہ کیا گیا تو انہوں نے اسے ہنڈیا میں چڑھا دیا 523
532- رسول اللہ ﷺ نے استثناء سے منع فرمایا 524
533- رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے 525
534- رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف جہینہ کی سرزمین میں لکھا 526

Marfat.com
Marfat.com

535- اللہ تعالیٰ نرم دل قاضی بندہ پر رحم فرمائے 528

536- دو چیزیں وہ ہیں کہ ان دونوں سے روکنا حلال نہیں 530

537- عمریٰ وارث کے لیے ہے 531

538- جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں 532

539- اللہ تعالیٰ شراب پر لعنت فرمائے 532

540- وہ چیز نہ بیچو جو تمہارے پاس نہیں 533

541- رقبیٰ اور عمریٰ دونوں راستے میراث کے راستے ہیں 534

542- بے شک اللہ تعالیٰ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے 534

543- نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جب تازہ پھل پیش کیے جاتے 535

544- سود صرف ادھار ہی میں ہوتا ہے 535

545- دو بیع کرنے والوں کے درمیان بیع منعقد نہیں ہوتی 536

546- نہ ملاوٹ کرو اور نہ باہم بغض رکھو 536

547- ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے 537

548- یارسول اللہ! ہم اسے (یعنی نرکو مادہ پر) چھوڑتے ہیں تو ہمیں ہدیہ ملتا ہے 537

549- آج کے دن ہمارے پاس کچھ نہیں ہے 538

550- ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا 538

551- نبی اکرم ﷺ نے ایک مدبر غلام نعیم بن عبداللہ کو فروخت کیا 539

20- کتاب الجهاد 541

552- میں مشرکین کے ہدیے پسند نہیں کرتا 541

553- جو اللہ کی راہ میں گھوڑے کے لیے جَو صاف کرے 542

554- رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کرام کے ساتھ ایک محفل میں تشریف فرما تھے 543

555- جنگ دھوکہ دہی کا نام ہے 544

Marfat.com
Marfat.com

556- جنگ دھوکہ ہے 545

557- نبی اکرم ﷺ جب کوئی لشکر بھیجتے تو فرماتے 546

558- مشرکین کی ہجو کر، جبریل تیرے ساتھ ہیں 547

559- بے شک اللہ تعالیٰ اس دین کی قوموں میں سے ایک ایسی قوم کے ساتھ مدد فرماتا ہے 548

560- اعمال میں سے کون سا عمل افضل ہے 548

561- مجھے رسول اللہ ﷺ نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر (امیر) مقرر فرمایا 549

562- نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے دن کعبہ شریف میں داخل ہوئے 550

563- کیا تیرے والدین میں کوئی باقی ہے؟ 551

564- آدمی کا اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہونا شہادت ہے 551

565- جس نے اللہ کی راہ میں سمندری جہاد کیا 552

566- نبی اکرم ﷺ نے مالِ غنیمت کا چوتھائی حصہ بطور بخشش ابتداء میں عطا کیا 553

567- اگر دشمن تیرے دروازے پر بھی آ جائے 553

568- محمد رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف! 554

569- اے اُم سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا 555

570- اللہ کے نام سے جنگ کرنا اور اللہ کی راہ میں جنگ کرنا 557

571- رسول اللہ ﷺ نے بدر کے مشرکین قیدیوں کا فدیہ مقرر کیا 557

572- نبی اکرم ﷺ نے حضرت علاء الحضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا 558

573- رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں سے بھلائی کی وصیت کی 559

574- جو شخص جہنم میں اکٹھے نہیں ہوں گے 559

575- اے رسول! پہنچا دو جو کچھ آپ پر اُترا آپ کے رب کی طرف سے 560

576- جس شخص نے دشمن کی قید سے قیدی رہا کرایا 561

577- جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہوا، وہ شہید ہے 561

Marfat.com
Marfat.com

578- اللہ کے نام کے ساتھ جہاد کرو 562

579- آپ پر کیا تھا (یعنی آپ کا لباس کون سا تھا)؟ 563

580- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انصار کرام کے ستر لوگوں کا ذکر کیا 563

581- اللہ اکبر! خیبر تباہ ہوا 564

582- رسول اللہ ﷺ کی طرف جو مؤمن عورتیں ہجرت کرتیں 565

583- جس شخص نے نیزہ بازی سیکھی پھر اسے بھول گیا 565

584- نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے 566

585- حضرت ربیعہ' نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے 567

586- جب ہم کو رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن ھواز میں قید کیا 567

587- جب کسریٰ ہلاک ہو گیا تو پھر کسریٰ نہیں ہوگا 568

588- ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے 569

589- مشرکین کی ہجو کرو! 569

590- رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو بھیجا تو اس نے بزدلی دکھائی 570

591- جب غلام جنگ والے علاقے میں پہنچ جائے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے 571

592- جس نے کسی غازی کیا یا کسی روزہ دار کو افطاری کرائی 571

593- رسول اللہ ﷺ نے ایک رات ان کے ہاں گزاری 572

594- میں تم سے اللہ تعالیٰ کا وہ وعدہ بیان کرتا ہوں 573

595- رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا 574

596- حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب خارجیوں کو نہر کے دن قتل کیا 574

597- آخری زمانے میں ایک قوم نکلے گی جو نوعمر ہوں گے' اور عقلمند بے وقوف ہوں گے 575

598- ہوا کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے 577

599- نبی اکرم ﷺ کا جھنڈا کالا تھا 579

Marfat.com
Marfat.com

600- رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے	581
601- یہ چہرہ کامیاب ہوگیا	585
602- عورتوں پر جہاد فرض نہیں	587
21- کتاب اللباس	589
603- نبی اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں فتح کے دن داخل ہوئے	589
604- رسول اللہ ﷺ نے زرد رنگ، ریشمی کپڑوں اور سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا	590
605- جب تم میں سے کوئی ایک جوتا پہنے	591
606- نبی اکرم ﷺ نے میری پنڈلی کا پٹھا پکڑا	592
607- جو شخص اپنی مونچھیں نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں	593
608- بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بلاشبہ عزت میری ازار ہے	594
609- تمہارے لیے بہترین سفید کپڑا ہے	595
610- رسول اللہ ﷺ کے دو کپڑے تھے جنہیں آپ جمعہ میں پہنا کرتے تھے	596
611- مجھے جوتے اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے	597
612- یہ دونوں میری اُمت کے مُردوں پر حرام ہیں	598
613- تیرے پاس مال نہیں ہے؟	599
614- جو ازراہِ تکبر کپڑا لٹکائے گا	600
615- میں نے رسول اللہ ﷺ پر دو زرد کپڑے دیکھے	601
616- جس شخص نے ریشم پہنا اور چاندی (کے برتن) میں پیا وہ ہم میں سے نہیں	601
617- خریم بہترین آدمی ہے	602
618- مونچھیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ	604
619- ناف اور گھٹنے کے درمیان والا حصہ ستر ہے	605
620- عنقریب آخر میں میری اُمت میں کچھ عورتیں کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہوں گی	606

Marfat.com
Marfat.com

22- كتاب الاطعمة والاشربة 607

621- حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے 607

622- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کے بارے میں سوال کیا گیا 608

623- ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور ہر شراب حرام ہے 609

624- بہترین سالن سرکہ ہے 609

625- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گندنا اور پیاز کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرماتے تھے 610

626- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو باہر نکلے 610

627- یہ برکت والا ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے 611

628- انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیتے دیکھا 611

629- میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا 612

630- جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے آتی ہے 613

631- ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے 613

632- جس شخص نے سونے کے برتن میں پیا یا چاندی کے برتن میں 614

633- جس نے شراب پی حتیٰ کہ مر گیا 614

634- اپنے ہاتھ رکھو! 615

635- اگر تم میں سے کوئی اپنے رزق سے بھاگے 616

636- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا 617

637- جب آدمی نے رات اس حال میں گزاری کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بُو تھی 618

638- اونٹنی کو بٹھاؤ! 618

639- قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پینے والا ہوتا ہے 619

640- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روٹی کھجور کے ساتھ کھاتے تھے 620

641- چوہا مسخ شدہ (ایک اُمت) ہے 621

Marfat.com
Marfat.com

642- ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے 624

643- یارسول اللہ! بے شک میرے سسرال والے میری طرف مجبوراً آتے ہیں 626

644- ہر نشہ آور چیز حرام ہے 628

645- تم پر پیٹھ کا گوشت (کھانا) ضروری ہے کیونکہ یہ عمدہ ہوتا ہے 631

646- میں نے رسول اللہ ﷺ کے دائیں ہاتھ مبارک میں ککڑی اور بائیں میں کھجوریں دیکھیں 634

647- ایک دوسرے کی بات ماننا اور باہم نافرمانی نہ کرنا 635

23- کتاب الادب 636

648- تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے 636

649- میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے 637

650- تم ان کو اپنے گھروں میں نہ آنے دیا کرو 638

651- کس نے میرے نام کو حلال کیا اور میری کنیت کو حرام کیا 639

652- حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا کرتے تھے 640

653- مقابلہ کرانا جائز نہیں ہے سوائے اونٹوں کی دوڑ کے 641

654- جس شخص نے (سورۂ اخلاص) قل ھو اللّٰہ احد پڑھا 642

655- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 643

656- تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 644

657- اپنی ضروریات کو پورا کرنے' اپنے بھیدوں کو چھپا کر رکھنے سے مدد حاصل کرو 645

658- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 646

659- اپنے اہل سے ڈنڈے کو نہ اُٹھاؤ اور انہیں اللہ عزوجل کا خوف دلایا کرو 646

660- جس شخص میں تین عادتیں پائی گئیں وہ بخل سے بَری ہو جاتا ہے 647

661- میں انہیں جھوٹ نہیں شمار کرتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 648

662- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 648

Marfat.com
Marfat.com

663- بلکہ تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 649

664- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 650

665- رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں قیدی لائے گئے 651

666- یارسول اللہ! آپ کا کیا حال ہے؟ 652

667- میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک ہی پیالے میں حلوہ کھا رہی تھی 653

668- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 653

669- یارسول اللہ! میں اپنے یتیم کو کس چیز سے ماروں؟ 654

670- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 654

671- رسول اللہ ﷺ کے جوتوں کے دو تسمے تھے 655

672- یارسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو اپنی گردن (یعنی کندھوں) پر دو فرسخ سخت ترین گرمی میں اُٹھایا ہے 656

673- رسول اللہ ﷺ نے حجامت کے سوا گندی کو مونڈنے سے منع فرمایا ہے 656

674- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 657

675- تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 658

676- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 659

677- نبی اکرم ﷺ نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے 659

678- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 660

679- نبی اکرم ﷺ جب کوئی بُرا نام سماعت فرماتے تو اسے بدل دیتے 661

680- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 661

681- جب کسی آدمی کا نام یاد نہ رہتا تو آپ فرماتے: اے ابن عبداللہ! 662

682- رسول اللہ ﷺ نے آزاد عورت کو کانوں کی لَو سے نیچے تک بال رکھنے سے منع فرمایا 663

683- یہ کہ تُو اس کے موٹے تازے کو ذبح کر 664

684- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 664

Marfat.com
Marfat.com

685- تم نیکی کا حکم دو اگر چہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 665

686- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 666

687- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 667

688- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 668

689- ہر ایک تم میں سے نگران ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہوگا 669

690- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 670

691- جو شخص تجھے امین خیال کرے اسے اس کی امانت ادا کر 670

692- حضرت ابو قحافہ کو آپ کی بارگاہ میں لایا گیا 671

693- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 672

694- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 672

695- تم نیکی کا حکم دو اگر چہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 673

696- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 674

697- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 675

698- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 676

699- شہنشاہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے 677

700- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 677

701- حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں 678

702- جسے اللہ تعالیٰ نے حسین چہرہ اور اچھا نام عطا کیا ہو 679

703- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 679

704- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 680

705- تم نیکی کا حکم دو اگر چہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 681

706- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 681

Marfat.com
Marfat.com

707- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 682
708- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 682
709- نبی اکرم ﷺ نے دائیں بائیں دیکھا تو آپ کو کوئی جگہ (بیٹھنے کے لیے خالی) نظر نہ آئی 683
710- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 684
711- حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں 685
712- آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے (دنیا میں) 685
713- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 686
714- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 687
715- تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 687
716- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 688
717- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 689
718- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 689
719- کسی مسلمان کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے 690
720- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 691
721- حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں 691
722- اس پر لعنت نہ کر کیونکہ یہ حکم کی پابند ہے 692
723- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 693
724- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 694
725- تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 695
726- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 696
727- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 697
728- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 698

Marfat.com
Marfat.com

729- اپنے آپ کولوگوں سے مشورہ کرنے سے بچاؤ 698
730- جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے 698
731- حیاءاورایمان دونوں ملے ہوئے ہیں 699
732- تم میں سے کوئی ایک اپنے آپ کو بدصورت کیوں بنادیتا ہے 700
733- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 700
734- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 701
735- تم نیکی کا حکم دو اگر چہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 702
736- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 702
737- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 703
738- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 704
739- آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (بروزِ قیامت) جس کے ساتھ اس نے محبت کی (دنیا میں) 704
740- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 705
741- حیاءاورایمان دونوں ملے ہوئے ہیں 706
742- اے اللہ کے نبی! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں! 706
743- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 707
744- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 708
745- تم نیکی کا حکم دو اگر چہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 708
746- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 709
747- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 710
748- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 710
749- جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو بلائے گا 711
750- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 712

Marfat.com
Marfat.com

751- حیاءاورایمان دونوں ملے ہوئے ہیں 713

752- سورج مغرب سے طلوع ہوگا 713

753- اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے 714

754- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 715

755- تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو 715

756- وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے 716

757- وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے 716

758- جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے 717

759- اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے 718

760- جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے 719

761- قربِ قیامت چاند سامنے دیکھا جائے گا 719

762- دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا 720

763- میں نے اپنے رب عزوجل سے تین خصلتوں کا سوال کیا 721

764- لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس سونا چاندی نہ ہوگی 721

765- میری اُمت کے نگران بدترین لوگ ہوں گے 722

766- بلاشبہ تم یہ گمان کرتے ہو کہ میں تم میں آخر میں وصال کروں گا 723

767- یارسول اللہ! کیا اس سرزمین میں مسلمانوں کو دھنسایا جائے گا؟ 723

768- اس اُمت کے کچھ لوگ رات کھانے پینے اور عیش وعشرت میں گزاریں گے 724

769- اہل عافیت قیامت کے دن کو پسند کریں گے 725

770- اے محمد! جب تُو لوگوں کو دنیا پر لڑتے دیکھے 725

771- میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا 726

772- دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا 727

Marfat.com
Marfat.com

773- لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس سونا چاندی نہ ہوگی 727

774- بلاشبہ میں جس چیز کا تم میں زیادہ خوف رکھتا ہوں' 728

775- عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا 729

776- میں نے یہ بات تمہارے نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے 730

777- میری اُمت کی ہلاکت قریش کے بے وقوف غلاموں کے ہاتھوں ہوگی 731

778- اے عائشہ!'' بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو بانٹ لیا اور وہ گروہ در گروہ ہو گئے'' 732

779- آخری زمانے میں ظالم حکمران ہوں گے 732

780- اگر اہل آسمان اور اہل زمین کسی ایک مسلمان کے قتل پر اکٹھے ہو جائیں 733

781- جو آدمی کسی کو اپنے خون پر امین سمجھے 734

782- دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا 735

783- لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس سونا چاندی نہ ہوگی 736

784- میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا 737

785- یہ اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی 738

786- وہ یہاں سے آئے گا نہیں بلکہ یہاں سے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا 738

787- اے لوگو! اپنی رائے کو تہمت لگاؤ 739

788- یہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا 740

789- عنقریب مسلمان مدینے میں محصور ہو جائیں گے 741

790- قربِ قیامت میں چاند پھول جائیں گے 742

791- جنگ کے زمانے میں اور فتنہ میں عمل کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی مثل ہے 743

792- دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا 744

793- لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس سونا چاندی نہ ہوگی 745

794- میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا 746

Marfat.com
Marfat.com

795- یہ اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی 747
796- عنقریب میرے بعد ترجیحی سلوک ہوگا 747
797- یہ اُمت ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ اس میں تیس جھوٹے دجال نکلیں گے 748
798- تم پر امراء مقرر ہوں گے 748
799- رسول اللہ ﷺ نے وصال فرمایا تو عرب مرتد ہوگئے 749
800- جب بنوابوالعاص تیس آدمیوں تک (تعداد میں) پہنچ جائیں گے 749
801- تم اس زمانے میں ہو جو شخص دیئے گئے حکم کے دسویں حصے کو بھی ترک کرے گا ہلاک ہوگا 750
802- دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا 752
24- کتاب صفة الجنة 754
803- میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں 754
804- یارسول اللہ! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان سے زیادہ پیارے ہیں 755
805- اللہ عزوجل ہر روز جنت سے فرماتا ہے کہ اپنے رہنے والوں پر خوش ہو جا! 756
806- کیا میں تمہیں ان مردوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو جنت میں ہیں؟ 756
807- یارسول اللہ! ہم اپنے کپڑے جنت میں اپنے ہاتھوں سے بُنیں گے؟ 757
808- اہل جنت سے کہا جائے گا: 758
809- بے شک اہل جنت جب اپنی عورتوں سے جماع کریں گے 758
810- سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا 759
811- جنت میں مؤمن کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا 759
812- بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا 760
813- جب آدمی جنت میں داخل ہوگا 760
814- اگر اللہ تعالیٰ اہل جنت کو تجارت کی اجازت دے 761
815- بے شک اہل جنت کی بیویاں اپنے خاوندوں کو ایسی حسین آوازوں کے ساتھ گیت سنائیں گی 762

Marfat.com
Marfat.com

816- یارسول اللہ! ہم جنت میں اپنی عورتوں سے قربت رکھیں گے 763

817- اہل جنت' جنت میں بغیر بالوں اور بغیر ڈاڑھی کے تینتیس سال کے داخل ہوں گے 764

818- بے شک میرا حوض ہے اور میں اس پر تمہارا پیش رو ہوں گا 765

819- میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ کو بلند کیا گیا 766

820- اہل جنت' جنت میں بغیر بالوں کے' بغیر ڈاڑھی کے اور سرمہ لگے ہوئے داخل ہوں گے 767

25- کتاب صفة الجهنم 769

821- یہ اسے قیامت کے دن اس کی عقل کے مطابق ہی کفایت کریں گے 769

822- بے شک جہنم کی آگ کے ستر حصے ہیں 770

823- جس نے رمضان کے روزے رکھے 771

26- کتاب المناقب 773

824- میری اُمت' اُمت مرحومہ 773

825- مجھ سے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ خدیجہ کو بشارت دو! 774

826- بچے کا چیخنا جس وقت وہ پیدا ہوتا ہے 775

827- مجھے نہیں معلوم کہ میں جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا خیبر کی فتح سے 776

828- جس نے عالیہ (جگہ کا نام) کی صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائیں 777

829- کوئی عوالی کا آدمی نبی اکرم ﷺ کو آدھی رات کے وقت جَو کی روٹی کی دعوت دیتا تو آپ سے قبول فرماتے 778

830- بے شک تمہاری عمریں ان سے جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں 779

831- قریش میں سے دس لوگ جنتی ہیں 780

832- جب کسی آدمی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے 781

833- قیامت کب آئے گی؟ 781

834- میری اُمت' اُمت مرحومہ 782

835- اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی 783

Marfat.com
Marfat.com

836- قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زندہ رہے 784
837- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں 785
838- میری اُمت کا بہترین زمانہ وہ ہے جس میں' میں ان میں بھیجا گیا ہوں 786
839- فرماتی ہیں کہ ہم عتبہ کی چودہ بیویاں تھیں 787
840- تم ان لوگوں کا کیا نام رکھتے ہو جو تم میں سے کسی بستی میں داخل ہو جائیں 788
841- دس لوگ جنتی ہیں 789
842- میں احمد ہوں' محمد ہوں' حاشر ہوں' مقفی ہوں اور خاتم ہوں 790
843- قیامت کب آئے گی؟ 790
844- میری اُمت' اُمت مرحومہ 791
845- آلِ محمد کون ہیں؟ 791
846- میرے لیے حسن اور حسین کو بلا لاؤ 792
847- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں 793
848- آپ فرما دیجئے! میں تم سے اس (تبلیغ دین) پر کوئی اجر نہیں مانگتا 793
849- بلاشبہ یہ امر (امر خلافت) ہمیشہ قریش میں رہے گا 794
850- میں محمد ہوں اور احمد ہوں 795
851- دس لوگ جنتی ہیں 796
852- میں احمد ہوں' محمد ہوں 797
853- قیامت کب آئے گی؟ 798
854- میری اُمت' اُمت مرحومہ 798
855- اے چچا جان! اللہ تعالیٰ آپ کو بلند مرتبہ عطا کرے! 799
856- عائشہ کی فضیلت عورتوں پر اس طرح ہے جس طرح ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے 799
857- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں 800

Marfat.com
Marfat.com

858- اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف متوجہ فرما	801
859- میں جنت میں عربوں سے پہلے جاؤں گا	801
860- بلاشبہ اسلام کی ابتداء غربت میں ہوئی	802
861- دس لوگ جنتی ہیں	803
862- میں احمد ہوں' محمد ہوں	803
863- قیامت کب آئے گی؟	804
864- میری اُمت' اُمت مرحومہ	805
865- بے شک میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں	805
866- اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو!	806
867- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں	807
868- میری اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی مثل ہے	807
869- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے ذکر کرتے تھے	808
870- امام (حاکم یا بادشاہ) قریش سے ہوں گے	809
871- دس لوگ جنتی ہیں	809
872- میں احمد ہوں' محمد ہوں	810
873- قیامت کب آئے گی؟	811
874- میری اُمت' اُمت مرحومہ	811
875- یہ دو میرے بیٹے ہیں	812
876- میری اُمت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر ہیں	812
877- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں	813
878- عباس کے متعلق میری وصیت یاد کر لو	814
879- میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے کسی چیز کا احساس ہوا	814

Marfat.com
Marfat.com

880- اے خالد! بدر والوں میں سے کسی شخص کو اذیت نہ دینا 815

881- دس لوگ جنتی ہیں 816

882- میں احمد ہوں' محمد ہوں 816

883- قیامت کب آئے گی؟ 817

884- میری اُمت' اُمت مرحومہ 818

885- میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا اور آپ کے ساتھ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے 819

886- نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی' حضرت فاطمہ اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم سے فرمایا: 820

887- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں 821

888- ہر نبی کے لیے حواری ہے اور میرا حواری زبیر ہے 822

889- کیا تم میں لوگوں کے سامنے اللہ کے رسول کو گالیاں دی جاتی ہیں؟ 823

890- نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: 824

891- دس لوگ جنتی ہیں 825

892- میں احمد ہوں' محمد ہوں 826

893- قیامت کب آئے گی؟ 827

894- میری اُمت' اُمت مرحومہ 828

895- تُو مجھ سے ایسے ہے جیسے حضرت ہارون' حضرت موسیٰ علیہما السلام سے تھے 828

896- یارسول اللہ! کیا آپ نے بھی کسی شے کا ارتکاب کیا جس کا اہل جاہلیت نے کیا؟ 829

897- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں 829

898- میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے آہٹ سنی 830

899- ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ پانی ناپید ہو گیا 830

900- نبی اکرم ﷺ نے حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ہاتھوں کو پکڑا 831

901- دس لوگ جنتی ہیں 835

Marfat.com
Marfat.com

902- میں احمد ہوں' محمد ہوں 839
903- قیامت کب آئے گی؟ 840
904- میری اُمت' اُمت مرحومہ 845
905- انصار میرے عیال اور میرے راز کے مقام کے لوگ ہیں 849
906- میں رسول اللہ ﷺ کا دس سال تک خادم رہا 852
907- ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں 853
908- میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کا ٹکڑا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے 854
909- انبیاء کرام قیامت کے دن چوپاؤں پر اکٹھے کیے جائیں گے 855
910- جب ہم تک رسول اللہ ﷺ کے ظہور کی بات پہنچی 856
911- دس لوگ جنتی ہیں 857
912- میں احمد ہوں' محمد ہوں 858
913- میری اُمت' اُمت مرحومہ 859
27- کتاب الحدود 860
914- (ہاتھ) کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہے 860
915- جس شخص نے کسی کو اپنے خون پر امین خیال کیا 861
916- جس شخص نے دنیا میں کوئی گناہ کیا 862
917- اور (اللہ تعالیٰ نے) تمہارے لیے دیت کو حلال کیا 863
918- حضرت زبیر ایک چور سے ملے 864
919- جس نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی' تو اس پر قیامت کے دن حد قائم کی جائے گی 865
920- نبی اکرم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیج دیا 866
921- جس شخص نے کسی کی بالشت بھر زمین بھی بغیر حق کے لی 867
922- بے زبان (یعنی جانوروں) کا کیا ہوا نقصان ضائع ہے 868

Marfat.com
Marfat.com

923- جس شخص نے اپنے بھائی پر کسی بھی طرح کا ظلم کیا	869
924- جس شخص نے کسی کو اپنے خون پر امین خیال کیا	870
925- (ہاتھ) کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہے	871
926- جس شخص نے دنیا میں کوئی گناہ کیا	872
927- اور (اللہ تعالیٰ نے) تمہارے لیے دیت کو حلال کیا	873
928- جس نے انبیاء کرام کو گالی دی' اسے قتل کیا جائے	874
929- پاؤں کا زخم (یعنی جانور کے لات مارنے کا زخم) رائیگاں ہے	874
930- جس شخص نے کسی کی بالشت بھر زمین بھی بغیر حق کے لی	875
931- نبی اکرم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیج دیا	875
932- جس شخص نے کسی کو اپنے خون پر امین خیال کیا	876
28- کتاب الاذکار والادعیہ	878
933- نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے	878
934- نبی اکرم ﷺ کسی مجلس سے نہ اُٹھتے حتیٰ کہ آپ یہ پڑھتے:	879
935- جب تم میں کوئی کسی کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے	880
936- نبی اکرم ﷺ دعا کرتے:	880
937- نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے تو دعا کرتے:	881
938- نبی اکرم ﷺ نے جنگ احزاب کے دن دعا کی:	882
939- آدمی کوئی بھی عمل عذاب سے بچنے کے لیے اللہ عزوجل کے ذکر سے زیادہ نہیں کرتا	883
940- جس نے یہ کہا ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ''	883
941- رسول اللہ ﷺ دعا کرتے:	884
942- کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریا پار کرتے ہوئے کہے تھے؟	885
943- جب تجھے کسی حاجت کی طلب ہو تو پسند کر لے کہ وہ تجھے ملے تو کہہ:	885

Marfat.com
Marfat.com

944- کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو انہیں پڑھے تو تیری یوں بخشش ہو 886

945- اپنی ڈھالیں پکڑ لو! 886

946- نبی اکرم ﷺ دعا کرتے: 887

947- نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے 888

948- جب تم میں کوئی کسی شخص کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے 888

949- نبی اکرم ﷺ نے جنگ کے دن دعا کی: 889

950- نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو دعا کرتے: 890

951- اللہ تعالیٰ جس بندے پر مال یا اہل یا اولاد کی صورت میں انعام فرمائے تو وہ کہے: 891

952- نبی اکرم ﷺ سے گمشدہ چیز کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ یوں دعا کیا کرتے: 891

953- یارسول اللہ! میں اسلام لایا ہوں' میں کون سی دعا کیا کروں؟ 892

954- نبی اکرم ﷺ کی عرفہ کی شام کی دعا یہ تھی: 893

955- جس شخص میں تین عادتیں نہیں پائی جاتیں تو وہ مجھ سے نہیں 893

956- نبی اکرم ﷺ دعا کرتے: 894

957- نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے 894

958- جب تم میں کوئی کسی کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے 895

959- نبی اکرم ﷺ نے جنگ کے دن دعا کی: 895

960- نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو دعا کرتے: 896

961- شاید تو نے اپنے رب سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ تجھ پر جلد مصیبت لائے؟ 897

962- نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے: 898

963- رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر کی طرف آتے تو دعا کرتے: 898

964- جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے 899

965- رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے: 899

Marfat.com
Marfat.com

966- نبی اکرم ﷺ دعا کرتے: 900

967- نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے 900

968- جب تم میں کوئی کسی کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے 902

969- نبی اکرم ﷺ نے جنگ کے دن دعا کی: 904

970- نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو دعا کرتے: 906

971- نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے: 907

972- رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر کی طرف آتے تو دعا کرتے: 910

973- رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے: 911

974- یارسول اللہ! میں نے رات کو آپ کی دعا سنی جو میرے تک آپ کی طرف سے پہنچی ہے 913

975- اگر تم میں سے کسی کو جب غصہ آئے تو یہ کہہ لے: 913

976- نبی اکرم ﷺ دعا کرتے: 914

977- نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے 914

978- جب تم میں کوئی کسی کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے 915

979- نبی اکرم ﷺ نے جنگ کے دن دعا کی: 916

980- نبی اکرم ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو دعا کرتے: 916

981- نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے: 917

982- رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر کی طرف آتے تو دعا کرتے: 918

983- رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے: 919

984- نبی اکرم ﷺ دعا کرتے: 920

29- کتاب الرقاق 922

985- یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 922

986- رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں دوزخ میں ہیں 923

Marfat.com
Marfat.com

987- مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 924

988- دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 925

989- ہر نیکی صدقہ ہے 926

990- ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 927

991- اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 928

992- یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 929

993- رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 930

994- مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 931

995- دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 932

996- ہر نیکی صدقہ ہے 932

997- ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 933

998- اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 933

999- یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 934

1000- رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 935

1001- مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 935

1002- دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 936

1003- ہر نیکی صدقہ ہے 937

1004- ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 938

1005- اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 938

1006- یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 939

1007- رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 939

1008- مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 940

Marfat.com
Marfat.com

1009-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 941
1010-ہر نیکی صدقہ ہے 942
1011-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 942
1012-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 943
1013-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 943
1014-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 944
1015-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 945
1016-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 946
1017-ہر نیکی صدقہ ہے 947
1018-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 947
1019-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 948
1020-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 949
1021-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 950
1022-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 951
1023-ہر نیکی صدقہ ہے 952
1024-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 952
1025-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 953
1026-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 954
1027-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 955
1028-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 956
1029-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 957
1030-ہر نیکی صدقہ ہے 958

Marfat.com
Marfat.com

1031-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 959
1032-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 960
1033-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 961
1034-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 962
1035-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 963
1036-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 964
1037-ہر نیکی صدقہ ہے 965
1038-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 966
1039-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 967
1040-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 968
1041-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 969
1042-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 970
1043-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 971
1044-ہر نیکی صدقہ ہے 972
1045-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 973
1046-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 974
1047-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 976
1048-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 979
1049-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 980
1050-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 981
1051-ہر نیکی صدقہ ہے 983
1052-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 985

Marfat.com
Marfat.com

1053-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 987

1054-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 990

1055-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 991

1056-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 993

1057-دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے 993

1058-ہر نیکی صدقہ ہے 994

1059-ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں 995

1060-اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے 996

1061-یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ 997

1062-رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دوزخ میں ہیں 998

1063-مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے 999

30- کتاب التوبة والاستغفار 1001

1064-شرمندگی توبہ ہی ہے 1001

1065-اے اللہ! اگر تُو چاہے تو مجھے معاف کر دے 1002

1066-شرمندگی توبہ ہی ہے 1003

1067-بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ سے دن میں مغفرت طلب کرتا ہوں 1003

1068-واستغفار سے کہاں ہے؟ (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) 1004

1069-بلاشبہ دلوں کے لیے بھی زنگ ہے جیسے لوہے کے لیے زنگ ہوتا ہے 1005.

1070-شرمندہ ہونے والا توبہ کا انتظار کرتا ہے 1005.

1071- کوئی بھی چیز نہیں مگر یہ کہ اس کی توبہ ہے 1006

1072-نبی اکرم ﷺ اپنے وصال مبارک سے پہلے کثرت سے یہ پڑھتے: 1007

1073-اے ابن آدم! بے شک تُو مجھ سے (جب تک) دعا کرتا رہے اور مجھ سے رجوع کرتا رہے 1007

Marfat.com
Marfat.com

31- كتاب القراءات	1008
1074- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:	1008
1075- میں نے تیس مرتبہ سے زیادہ حضرت یحییٰ بن وثاب پر قرآن کو پڑھا	1009
1076- مجھ کو جبریل علیہ السلام نے ایک حرف پڑھایا	1010
1077- بلاشبہ جبریل علیہ السلام نے ان سے کہا ہے کہ قرآن کو سات حروف پر پڑھو	1010
1078- میں تم میں سے کسی ایک کو بھی (اس حال میں) نہ پاؤں	1011
1079- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا:	1012
1080- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا:	1012
1081- میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے سنا:	1012
1082- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا:	1013
1083- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا:	1013
1084- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا:	1014
1085- میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور مشہود قیامت کا دن ہے	1014
32- كتاب الطب	1015
1086- اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی دوا بھی پیدا کی ہے	1015
1087- میری اُمت کی تباہی طعن اور طاعون سے ہوگی	1016
1088- اگر کسی چیز کے ساتھ علاج طلب کیا جاتا ہے	1016
1089- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمایا ہے	1016
1090- میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ کچھ دیہاتی لوگ آپ کی بارگاہ میں آئے	1017
1091- ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس کے ساتھ اس کا بھائی تھا	1018
33- كتاب الشفاعة	1019
1092- اس قبلہ والے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے	1019

Marfat.com
Marfat.com

1093- جو کتاب بھی زمین پر ضائع ہونے کے لیے ڈالی جاتی ہے 1020
1094- لوگوں کو قیامت کے دن پل صراط پر اُٹھایا جائے گا 1021
1095- قیامت کے دن میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی 1021
1096- ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے' پس ہم جاگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود نہیں تھے 1022
1097- بے شک میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے کر دی گئی 1023

34- کتاب التفسیر وفضائل القرآن 1024

1098- تم آپس میں دو چیزوں کے سوا ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرو 1024
1099- بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھا 1025
1100- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر قرآن پڑھو! 1026
1101- سورۃ الانعام ایک ہی دفعہ (یعنی ساری کی ساری) نازل ہوئی 1026
1102- قرآن کی حفاظت کرو 1027
1103- تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں 1028
1104- جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھی 1028
1105- آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں 1029
1106- قرآن مجید کی ایک سورت ایسی ہے جس کی صرف تیس آیتیں ہیں 1029
1107- بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب (اپنی شایانِ شان) لکھی 1030
1108- مجھ پر قرآن پڑھو! 1031
1109- قرآن کی حفاظت کرو 1031
1110- تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں 1032
1111- جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں پڑھی 1033
1112- آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں 1033
1113- علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے 1034

Marfat.com
Marfat.com

1114- بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھا 1034
1115- مجھ پر قرآن پڑھو! 1035
1116- قرآن کی حفاظت کرو 1036
1117- تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں 1037
1118- جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں پڑھی 1037
1119- آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں 1038
1120- جب تُو استثناء کرنا بھول جائے (یعنی ان شاء اللہ کہنا) 1039
1121- بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھا 1039
1122- مجھ پر قرآن پڑھو! 1040
1123- قرآن کی حفاظت کرو 1041
1124- تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں 1042
1125- جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں پڑھی 1044
1126- آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں 1046
1127- جس شخص نے چار چیزیں دیں' اسے بھی چار چیزیں دی جائیں گی 1048
1128- بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھا 1050
1129- مجھ پر قرآن پڑھو! 1051
1130- قرآن کی حفاظت کرو 1052
1131- تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں 1053
1132- جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں پڑھی 1054
1133- آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں 1055
35- کتاب المرضٰی 1057
1134- جس نے بیمار کی عیادت کی' وہ رحمت میں غوطہ زن ہوا 1057

Marfat.com
Marfat.com

1135-جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد بارہ دفعہ قل ھواللہ احد پڑھی 1058
1136-اللہ تعالیٰ نے مصیبت زدہ کے لیے صبر کرنے پر اجر وثواب تیار کیا ہے 1058
1137-نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو گم پایا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا 1059
1138- کھبی من سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے 1060
1139-میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی 1060
1140-ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ نے شکایت کا حل نہ بیان فرمایا 1061
1141-رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمارے ہاں ایک بیمار بچہ تھا 1062
1142-رسول اللہ ﷺ کسی مریض کی عیادت نہ فرماتے مگر تین دن کے بعد 1063
1143-جب تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ کو درد والی جگہ پر رکھے 1064
1144-جس نے مریض کی عیادت کی اس نے رحمت میں غوطہ لگایا 1064
1145- کوئی مسلم بندہ یا مسافر بیمار ہوتا ہے 1065
1146- کوئی غم دین کے غم کے سوا نہیں ہے 1065
1147-بلاشبہ اللہ عزوجل کی طرف سے مریض کے لیے وہ عمل ہے جو وہ حالت صحت میں کرتا تھا 1066

36- كتاب الاقضية 1067

1148-ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! 1067
1149-جس شخص کو قاضی (فیصلہ کرنے والا' جج) بنایا گیا 1068
1150-بیٹی کے لیے (وراثت سے) نصف حصہ ہے 1068
1151- نبی اکرم ﷺ نے ایک قسم اور دو گواہوں کے ساتھ فیصلہ فرمایا 1069
1152-نصرانی کو شفعہ کرنے کا حق نہیں ہے 1069
1153-جج دو آدمیوں کے درمیان حالت غصہ میں فیصلہ نہ کرے 1070
1154-بچہ اپنے بالغ ہونے تک حق شفعہ کا مالک رہے گا 1070

37- كتاب الصلة والبر 1071

Marfat.com
Marfat.com

1155-صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا 1071

1156-جس بندے کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی فرمائی 1072

1157-جو دنیا میں نیکوکار ہیں وہ آخرت میں بھی نیکوکار ہوں گے 1073

1158-تم قریش کے ساتھ سیدھے رہو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں 1074

1159-قطع تعلقی نہ کرو اور ایک دوسرے سے اعراض نہ کرو 1075

1160-تُو رحم کر اس پر جو زمین میں ہے 1076

1161-مؤمنوں کی آپس میں دوستی اور محبت کی مثال اس جسم کی ہے 1077

1162-جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ کی طرف نیکی کرتے ہوئے ملا دے 1078

1163-اپنے بھائی کی مدد کر' چاہے وہ ظالم ہے یا مظلوم 1079

1164-جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کے لیے آسانی پیدا کی 1080

1165-یارسول اللہ! میرے حسن سلوک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ 1081

1166-ہر نیکی صدقہ ہے 1082

1167-اے عائشہ! اگر حیاء مرد ہوتا تو نیک مرد ہوتا 1082

1168-جس شخص نے چھوٹے بچے کی پرورش کی 1083

1169-اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہے 1084

1170-اگر یہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش میں تگ و دو کرتا ہے 1084

1171-یارسول اللہ! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے 1085

1172-تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے قبیلے کا دفاع کرے 1086

1173-اے چچا جان! آپ کی اولاد شور کرنے والی قوم ہے 1086

1174-یارسول اللہ! کون میرے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ 1087

38- کتاب الاستیذان 1089

1175-جس شخص نے لوگوں کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکا 1089

Marfat.com
Marfat.com

1176-اب عورتوں کے پاس داخل نہ ہونا 1090

39- کتاب الرؤیا 1091

1177-جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو بلاشبہ اس نے مجھے ہی دیکھا 1091

1178- کسی عالم کے سوا یا کسی خیر خواہ کے سوا کسی سے خواب بیان نہ کرو 1092

1179-نیک سچے خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزو ہے 1092

40- کتاب آداب السفر 1093

1180- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نماز ادا فرماتے 1093

1181-سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے 1094

1182- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو نمازِ ظہر کو مؤخر کرتے 1094

1183-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کو ناپسند فرماتے تھے 1095

1184- کوئی عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے خاوند یا محرم کے سوا نہ کرے 1095

41- کتاب البخل 1096

1185-تمہارا سردار کون ہے؟ 1096

42- کتاب الدیة 1097

1186-یارسول اللہ! مجھے قصاص دلایئے! 1097

1187-مکاتب کی اس قدر دیت آزاد آدمی کے برابر ہے 1098

43- مکاتیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 1099

1188-بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے زیاد بن جہور کی طرف! 1099

44- کتاب صلوٰة العیدین 1100

1189-اپنی عیدوں کو تکبیر کے ساتھ مزین کرو 1100

1190- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز عید گاہ میں اپنے نیزے کو سترہ بنا کر ادا فرمائی 1101

1191- عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی بھی دن عمل کے لحاظ سے افضل نہیں ہیں 1101

Marfat.com
Marfat.com

1192-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ (کی نمازوں) میں 1102
1193-اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عشرہ ذی الحجہ کے عمل سے بڑھ کر کوئی عمل محبوب نہیں 1102
1194-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عیدین (کی نماز) کے لیے نکلتے 1102
1195-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز خطبہ دینے سے پہلے پڑھتے تھے 1103
1196-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عیدین کا خطبہ دیتے تو کمان پر (ٹیک یا سہارا لے کر) خطبہ دیتے 1103

45- کتاب الفرائض 1104

1197-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء کی طرف اپنے گدھے پر سوار ہو کر نکلے 1104

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

الاھداء

احقر اپنی اس کاوش کو عالمِ اسلام کی عظیم روحانی شخصیت جن کی عظمت کا جھنڈا پورے عالم اسلام پر چمک رہا ہے' جنہوں نے کروڑوں لوگوں کے مردہ دلوں کے اندر توحید و رسالت کی خوشبو بکھیری۔

جن کو سرتاج اولیاء' سلطان الاولیاء' نائب رسول' عطائے رسول' حضور خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی نے ان القابات سے نوازا ہے:

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا ناقصاں را پیر کامل' کامل راہنما

علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش اور سلطان الفقر حضور سیّدی و مرشدی' آقائے نعمت' پیر سیّد غلام دستگیر چشتی مشہدی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور نائب سلطان الفقر حضور مرشدی و سیدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ کے نام کرتا ہوں' جن کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت و جماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

انتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اساتذہ کے نام اور خصوصاً استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر یادگارِ اسلاف'
میرے محسن ومربی

حضور مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی

اور محافظ ناموسِ رسالت داعیٔ اتحاد اہل سنت' علمبردارِ فکرِ رضا' میرے محسن ومشفق استاذی المکرم

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی

اور داعیٔ فکر حضرت صدر الافاضل شیخ الحدیث والتفسیر' مفکرِ اسلام' میرے محسن ومربی ومشفق

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی

کے نام کرتا ہوں جن کی شب وروز کی محنت اور دعاؤں کے صدقے احقر اس قابل ہوا ہے۔

خاکپائے علماءِ حق اہل سنت وجماعت
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

عرضِ ناشر

اللہ عزوجل کے فضل اور رسولِ پاک ﷺ کے فضل وکرم اور والدین کی دعاؤں کے صدقے سے ادارہ پروگریسو بکس نے بہت تھوڑے عرصہ میں کتب احادیث کے کئی تراجم منظر عام پر لائے ہیں۔ اُن میں سے مسند حمیدی' صحیح ابن خزیمہ' صحیح ابن حبان' مؤطا امام مالک' مؤطا امام محمد' شرح مسند امام اعظم کے تراجم آ چکے ہیں' جن کو ہر قاری نے بڑا پسند کیا ہے۔ اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب امام طبرانی کی انتہائی مشہور کتاب ''المعجم الصغیر'' کا ترجمہ ہے۔ اس کتاب کے ترجمہ کے لیے ہم نے عالم اسلام کی عظیم دینی وروحانی درسگاہ جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ' بلال گنج کے مدرس محترم المقام علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی کی خدمات حاصل کی ہیں' جنہوں نے بڑی محنت اور سرعت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے' اللہ عزوجل مولانا کے علم میں مزید برکت دے اور مزید دوو دین کی خدمت کی توفیق دے۔

ماشاء اللہ! مولانا کی ایک کتاب جو اپنے موضوع پر بے مثال ہے: ''دورِ صحابہ کے زمانہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں'' جو کہ علامہ ظفر الدین بہاری کی کتاب ہے' ادارہ نے اس کی تخریج کروا کے اور کچھ اضافہ کر کے شائع کیا ہے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:
چوہدری غلام رسول
چوہدری شہباز رسول
چوہدری جواد رسول
چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

عرضِ مترجم

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم اور اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اور اساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقے احقر العباد نے المعجم الصغیر کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دو ماہ میں مکمل کیا ہے' اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقر العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے' اس کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ معجم الصغیر کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں خیال آیا کہ یہ کتاب ایک تو مختصر ہے' دوسری یہ کہ امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اُٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا۔

علماء کرام کو تو ماشاء اللہ! اللہ کے فضل سے اس کی ضرورت نہیں تھی' تو اس کا طریقہ یہ اختیار کیا گیا کہ اگر حدیث نماز کے متعلق ہے تو اس کو کتاب الصلوٰۃ میں ذکر کر دیا' جو زکوٰۃ کے حوالہ سے تھی اس کو کتاب الزکوٰۃ میں ذکر کر دیا' المختصر مذکورہ بالا کتاب کی ترتیب فقہی عنوانات سے کر دی' جس سے قارئین آسانی سے فائدہ اُٹھائیں گے اور ساتھ ساتھ ضرورت کے پیش نظر تشریح بھی کی ہے۔

الحمد للہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے' جن کے عقائد و نظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بے لوث مدد کی ہے' کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر اُن کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

(۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی کا' جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔

(۲) اور استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا' جن کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا ہوں۔

(۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محبت

Marfat.com
Marfat.com

کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا' اور استاذی المکرّم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیالوی صاحب کا' جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔

(۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبدالمجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام محمد ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ' نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابلِ توجہ ہو' اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی و ناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

تقریظ

شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم!

علمہ اللہ تعالیٰ کی لازوال نعمت ہے، جس کی طرف قرآن وحدیث میں توجہ دلائی گئی ہے، کبھی ملتجانہ اپناتے ہوئے یوں عرض کرنے کا حکم ہوا: ''رب زدنی علما'' (القرآن) اور کبھی ''اطلبوا العلم من المهد الی الحد'' (الحدیث) کی صورت میں حکم دے کر حصولِ علم کے جذبہ کو ممیز کیا گیا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ علم کے بغیر انسان نہ اپنی حقیقت کا ادراک کرسکتا ہے اور نہ اپنے رب کی پہچان کرسکتا ہے، کسی نے کیا خوب اس حقیقت کی غمازی کی ہے:

''بے علم نتواں خدارا شناخت''

بلاشک وشبہ تمام علومِ ظاہری وباطنی کا مخزن وملجاء قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کی حقیقی سوجھ بوجھ احادیث نبویہ ﷺ سے عطا ہوتی ہے۔ اس مقدس ومطہر علم کی ایک کتاب ''معجم الصغیر للطبرانی'' میرے سامنے ہے، جس کو میرے فاضل دوست حضرت مولانا غلام دستگیر چشتی صاحب نے بڑی محنت وکاوش سے آسان زبان اُردو میں تحریر فرمایا ہے۔ جس کو میں نے چیدہ چیدہ مقامات سے بغور پڑھا ہے، مجھے بڑی خوشی ہے کہ محترم موصوف نے معجم کو فقہی ترتیب پر ترجمہ کیا ہے جو کہ اُن کی بڑی کاوش ومحنت ہے۔ محترم موصوف کو میں تعلیمی زندگی کی ابتداء سے جانتا ہے، مولانا موصوف اپنی طالب علمی زندگی میں کبھی ایسی حرکت نہیں کی کہ ادارے کی عزت پر حرف آئے یا اساتذہ کی عزت مجروح ہو۔ مولانا موصوف کی ساری کامیابیاں اساتذہ کے ادب اور خاص کر اپنے شیخ کامل، پیر طریقت، رہبر شریعت، پیر سید غلام دستگیر چشتی علیہ الرحمۃ کے روحانی فیض سے حاصل کی ہے۔ ورنہ مترجم موصوف اپنے کلاس کے طلباء میں زیادہ اونچا مقام نہیں رکھتے تھے۔ مگر محنت وجدوجہد کو اللہ تعالیٰ کبھی رائیگاں نہیں جانے دیتا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پروردگار جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے فیض کو عام کرتے ہوئے دارالعلوم میں اپنے شاہین قیامت تک پیدا فرماتے رہے اور مترجم کی علمی وسعت کو اور زیادہ وسعت عطا فرمائے۔ آمین!

شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ

Marfat.com
Marfat.com

تقریظ

شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ وہجویریہ لاہور

ہر دور میں اشاعتِ اسلام کے تین طریقے مروّج رہے ہیں: (۱) درس وتدریس (۲) تصنیف وتحقیق (۳) وعظ وتبلیغ۔ اکابر میں سے بعض صرف درس وتدریس کے ذریعے اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیتے رہے اور نامور ترین تلامذہ تیار کیے، جیسے شہنشاہِ تدریس بحر العلوم استاد الاساتذہ علامہ عطاء محمد بندیالوی اور حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ محمد سردار احمر اور بعض ایسی نامور ترین شخصیات گزری ہیں جنہوں نے درس وتدریس اور تصنیف وتحقیق کے ذریعے یہ فریضہ سرانجام دیا، جیسے شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ علومِ عقلیہ ونقلیہ علامہ مولانا غلام رسول رضوی شارحِ بخاری اور بعض ایسی خوش نصیب شخصیات ہیں جنہوں نے تینوں طریقوں سے اسلام کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا تھا۔ ان میں سے سرفہرست مفسر اعظم علامہ فیض احمد اویسی صاحب مرحوم ومغفور ہیں۔ اس موجودہ دور میں اُن خوش نصیب کم عمر شخصیات میں سے اشاعتِ دین کا فریضہ سرانجام دینے میں علامہ مولانا غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور حضور ﷺ کے وسیلے سے کام کر رہے ہیں اور زندگی کا لمحہ بھر بھی ضائع نہیں ہونے دیتے۔

''المعجم الصغیر للطبرانی'' کا ترجمہ متعدد جگہ سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ ماشاء اللہ! بہت عمدہ اور بڑی سلاست اور روانی سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور اس خدمتِ دین کو اُن کے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

شیخ الحدیث والتفسیر محمد گل احمد خان عتیقی
شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ وہجویریہ لاہور
02-07-14

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسبت' ولادت' خاندان' وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابوالقاسم ہے اور سلسلۂ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ ماہِ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا' اس لیے آپ کو لخمی کہا جاتا تھا۔ لخم' یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کو علم سے بڑا شغف تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کو بھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطنِ اصلی طبریہ ہے' یہ اُردن کے قریب موجود ہے۔

مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی' جن میں سے اکثر کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:

- ☆ احمد بن عبدالقاہر
- ☆ حسن بن سہل
- ☆ حفص بن عمر
- ☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
- ☆ ابوزرعہ دمشقی
- ☆ احمد بن انس
- ☆ بشر بن موسیٰ
- ☆ یحییٰ بن ایوب علاف
- ☆ ابوخلیفہ فضل بن حباب
- ☆ حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی
- ☆ ادریس بن جعفر عطاء

Marfat.com
Marfat.com

☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم وفضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں، لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین ومؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب الفرائض
(۲) کتاب المامون
(۳) کتاب الزہری عن انس
(۴) مسند ابی جحادہ
(۵) مسند عمارۃ بن غزیہ
(۶) احادیث بی عمرو بن العلاء
(۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(۸) کتاب الطہارۃ
(۹) مسند زیاد الجصاص
(۱۰) مسند زافر
(۱۱) کتاب المناسک
(۱۲) کتاب مسند شعبہ
(۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ
(۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ
(۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ
(۱۶) کتاب الغسل
(۱۷) کتاب فضل العلم
(۱۸) کتاب ذم الرای
(۱۹) کتاب تفسیر الحسن
(۲۰) معرفۃ الصحابہ
(۲۱) کتاب مسند سفیان
(۲۲) کتاب السنۃ
(۲۳) حدیث حمزۃ الزیات
(۲۴) مسند ابی جحادہ
(۲۵) حدیث مسعر
(۲۶) کتاب من اسمہ عطاء
(۲۷) حدیث ابی سعد البقال
(۲۸) طرق حدیث من کذب علی
(۲۹) کتاب النوح
(۳۰) کتاب غرائب مالک

Marfat.com
Marfat.com

(۳۱) جزء ابان بن تغلب
(۳۲) جزء حریث ابن ابی مطر
(۳۳) مسند الحارث العکلی
(۳۴) مسند ابن عجلان
(۳۵) کتاب الدعاء
(۳۶) کتاب من اسمہ عباد
(۳۷) المعجم الالویہ
(۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ
(۳۹) کتاب الجود
(۴۰) حدیث ایوب۔

وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا' اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبرِ انور حضرت حمدوسی رضی اللہ عنہ کے مزارِ انور کے قرب میں ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

امام طبرانی کا علمی مقام.....حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر' دوسرا اوسط اور تیسرا اصغیر ہے' جاننا چاہئے کہ مسند معجم کبیر کو مرویاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مدنظر تھا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں' اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا' یا اگر موقع ملا تو اس کو شہرت نصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں' ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور بہ ترتیب اسماءِ شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب وغرائب سنے تھے' ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دارقطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاحِ محدثین میں افراد وغرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلتِ علمی اور وسعتِ روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفرد ثقہ کا جس کو اصطلاح میں ''غریب صحیح'' بھی کہتے ہیں' ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب العنز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنام' ابوبکر بن ابی شیبہ' وکیع' اسحاق' عبدالرحمٰن بن زید الفائشی' بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور ﷺ کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کٹیرے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا' پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہوگئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ' محمد بن موسیٰ' محمد بن عقبہ السدوسی' محمد بن حمران' عطیۃ الدعاء' حکم بن حارث سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبالے گا

Marfat.com
Marfat.com

تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابوالقاسم ہے اور نام سلیمان ہے' احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین' یمن' مصر' بغداد' کوفہ' بصرہ' اصفہان' جزیرہ اور اسلام کی دیگر آباد بستیوں میں سیر و سیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی' بشر بن موسیٰ' ادریس عطاء' ابوزرعہ دمشقی اور ان کے ہمعصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے' ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں' میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں وراقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلاتحقیق جمع کر دیا ہے' حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہٰذا مجھ کو ان اُمور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائلِ دُعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دُعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے' اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دُعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تاکہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے' اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں' جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ'' کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی' جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم' محمد بن یوسف فریابی' ح' علی بن عبدالعزیز' ابوحذیفہ' سفیان' منصور' ذر بن عبداللہ' یسیع الحضرمی' نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے' پھر آپ نے اس

Marfat.com
Marfat.com

کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمہ الباب منعقد کیا ہے' یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جولوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں' وہ عنقریب ذلت وخواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے' کتاب المسالک' کتاب عشرۃ النساء اور کتاب دلائل النبوۃ' یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف کردہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی' چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اُٹھائی ہے' اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تیس برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت و اشعار ولغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولتِ دیالمہ کے ایک وزیر ہیں' طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

اصل عزت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا' وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلائق تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے روبرو مشہور محدث ابوبکر جعانی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرۂ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرتِ محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا' نوبت بایں جا رسید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش وخروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعابی نے کہا: ''حدثنا ابو خلیفة قال حدثنا سلیمانُ بن ایوبَ''۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تا کہ تم کو علوِ اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہو گئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حال ہوئی دُنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت وغلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے' وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی' ورنہ علماءِ ربانیین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ

Marfat.com
Marfat.com

کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔ لیکن ''اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ''۔ غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرت روایت میں مستثنیٰ اور ممتاز تھے۔ ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔ زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے' طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کرا دیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا رد کیا کرتے تھے' جس سے ان کی بصارت ظاہری جاتی رہی تھی۔ آپ نے ماہِ ذیقعدہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔ جنازہ کی نماز حافظ ابونعیم اصبہانی صاحب حلیۃ الاولیاء نے پڑھائی' دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

امام طبرانی کے عقائد ونظریات

جب میں نے المعجم الصغیر للطبرانی کا ترجمہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل وکرم سے مکمل کیا تو المعجم الصغیر للطبرانی میں جابجا ایسی احادیث آئیں جن میں حضور ﷺ کی شان وشوکت بڑے احسن انداز سے معلوم ہوتی ہے اور عقائد اہل سنت کی حقانیت بھی معلوم ہوتی ہے' تو دل میں یہ خیال آیا کہ کیوں نہ اس کو کچھ صفحات پر لکھ کر کتاب کے شروع میں لگا دیا جائے تاکہ قارئین کو معلوم ہو جائے کہ ہمارے بزرگوں کے عقائد ونظریات وہی ہیں جو آج اہل سنت کے ہیں۔ ﷺ

حضور ﷺ کی دعا اور اس کے اثرات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' سو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کس نے (پانی) رکھا ہے؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے' تو آپ ﷺ نے میرے کندھے پر (اپنا دست مبارک) مارا اور دعا کی: اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور اسے تفسیر کا علم عطا فرما! (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شیخ کی خدمت ترقی علم وعمل کا باعث ہے)۔

حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت

حضرت عطاء مولیٰ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو دیکھا کہ ان کی داڑھی سفید ہے اور سر کالا ہے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے مالک! آپ کے سر کو کیا ہوا کہ یہ سفید نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبھی بھی سفید نہیں ہوگا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں لڑکا تھا' لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو آپ نے لڑکوں کو سلام کیا اور میں ان میں تھا تو میں نے لڑکوں میں سے آپ کے سلام کا جواب دیا' تو آپ نے مجھے بلایا' پھر مجھ سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: سائب بن یزید' نمر کا بھانجا۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک مجھ پر رکھا اور دعا دی: اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے! یہ جگہ جہاں رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا' کبھی سفید نہیں ہوتی۔

Marfat.com
Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے غلاموں کو جانتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے بعثت سے قبل سلام کیا کرتا تھا۔

حضور سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری اُمت سے چار ہزار کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! زیادہ کیجئے! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! تیرے لیے کافی ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! مجھے چھوڑ دے اور تجھے کیا ہے کہ وہ ہم سب کو جنت میں داخل کر دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنی مخلوق کو ایک لپ میں ہی جنت میں داخل کر دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

اسلام میں تیسری عید کا تصور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعوں میں سے کسی جمعہ میں فرمایا: اے گروہِ مسلمانان! بے شک یہ وہ دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عید بنایا ہے' پس تم غسل کرو اور تم پر مسواک کرنا بھی لازم ہے (یاد رہے جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا' نئے یا دھلے ہوئے کپڑے زیب تن کرنا' مسواک کرنا اور خوشبو استعمال کرنا مسنون ہے)۔

بے زبانوں کو معلوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے گوہ والی حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کرام کے ساتھ ایک محفل میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی قبیلہ بنی سلیم سے آیا' اس نے گوہ شکار کی ہوئی تھی اور اسے اپنی آستین میں لیے سفر پر جا رہا تھا' اس نے ایک جماعت دیکھی' اس نے کہا: یہ جماعت کس شخص پر (جمع) ہے؟ تو لوگوں نے کہا: اس شخص پر جس کا یہ گمان ہے کہ وہ نبی ہے' پس اس نے لوگوں کو چیرا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آ کھڑا ہوا' اس نے کہا: اے محمد! عورتیں تجھ سے زیادہ جھوٹ والا لب ولہجہ نہیں رکھتیں اور میرے نزدیک آپ

Marfat.com
Marfat.com

سے زیادہ بُرا بھی کوئی نہیں (معاذ اللہ!) اور اگر مجھے میری قوم جلد باز کے نام سے موسوم نہ کرتی تو میں آپ پر جلدی کرتا' پس آپ کو قتل کر دیتا اور میں آپ کی طرف سے تمام لوگوں کو خوش کر دیتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ بردبار قریب ہے کہ نبی ہو جائے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لایا' حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تھا کہ اے دیہاتی! تجھے کس چیز نے مجبور کیا کہ تو یہ کہے؟ اور تو نے حق بات نہیں کہی اور نہ تو نے میری مجلس کی تکریم کی ہے۔ فرمایا: اور تو مجھ سے اللہ کے رسول کو حقیر سمجھتے ہوئے یہ بات کہہ رہا ہے' لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لاؤں گا' اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لائے۔ سو اس نے اپنی آستین سے گوہ نکالی اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈال دی اور کہا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! تو گوہ نے عربی زبان میں کلام کیا جسے تمام لوگوں نے سمجھا۔ (اس نے کہا:) اے رب العالمین کے رسول! میں حاضر ہوں اور تعمیل حکم کے لیے تیار ہوں' اے تمام جہانوں کے رب کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تُو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہی زمین میں ہے اور جس کا راستہ سمندر میں ہے اور جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں' بلاشبہ وہ کامیاب ہو گیا جس نے آپ کی تصدیق کی اور بلاشبہ وہ نامراد ہوا جس نے آپ کی تکذیب کی۔ اس اعرابی نے پڑھا: لا الہ الا اللہ وانت رسول اللہ حقًا (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے برحق رسول ہیں)۔ اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس آیا تو روئے زمین پر آپ سے بڑھ کر میرے نزدیک ناپسندیدہ کوئی نہ تھا اور اللہ کی قسم! اب میرے نزدیک آپ میری جان اور میرے والدین سے بھی زیادہ مجھے محبوب ہیں۔ بلاشبہ میرے بال' میرا جسم' میرا اندر' میرا باہر' میری پوشیدگی اور ظاہری حالت آپ پر ایمان لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی ہدایت عطا فرمائی جس نے بلند ہی ہونا ہے' اس پر کسی نے بلند نہیں ہونا' اللہ تعالیٰ اس کو بغیر نماز کے قبول نہیں فرماتا اور نماز کو بغیر قرآن کے قبول نہیں فرماتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے الحمد للہ (یعنی سورۂ فاتحہ) اور قل ھو اللہ احد سکھائی' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ایسا کلام نہ نثر میں سنا اور نہ اشعار کی صورت میں جو اس سے زیادہ حسین ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور یہ شعر نہیں ہے اور جب تو نے ایک دفعہ کہا: قل ھو اللہ احد تو گویا تُو نے تہائی قرآن پڑھ

Marfat.com
Marfat.com

لیا اور جب تو نے دو مرتبہ قل هو الله احد پڑھا تو گویا تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے تین مرتبہ قل هو الله احد پڑھا تو گویا تُو نے پورا قرآن پڑھ لیا۔ اس دیہاتی نے عرض کیا: ہمارا معبود بہترین معبود ہے' تھوڑا قبول فرماتا ہے اور زیادہ عطا فرماتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! تو اسے دیا گیا حتیٰ کہ اس کی طاقت سے زیادہ لاد دیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اُٹھے' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا ارادہ ہے کہ میں اسے اللہ کی ذات کا قرب حاصل کرنے کے لیے اونٹنی دوں جو بختی سے کم اور اعرابی سے اوپر ہے اور وہ دس ماہ کی (حاملہ) ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے جن صفتوں والی (اونٹنی) بیان کی وہ تو نے دے دی اور میں تجھے اس (اونٹنی) کا وصف بتاتا ہوں جو تجھے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا' تو انہوں (حضرت عبدالرحمٰن) نے عرض کیا: ٹھیک ہے (بیان فرمایئے!) آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کشادہ موتیوں والی اونٹنی ہے' اس کے پاؤں سبز زبرجد کے ہیں اور اس کی گرد زرد زبرجد کی ہے' اس پر پالان ہے اور پالان پر سندس اور استبرق (باریک اور موٹا ریشم) لگے ہیں' تُو پل صراط پر اس کے ذریعے اُچکنے والی بجلی کی طرح گزرے گا۔ وہ اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلا تو اس کو ایک ہزار اعرابی' ایک ہزار سواریوں پر ایک ہزار نیزوں اور تلواروں کے ساتھ ملے۔ اس نے ان سے کہا: تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اس شخص سے جنگ کرنے جا رہے ہیں جو جھوٹ بولتا ہے اور اس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے۔ اس اعرابی نے کہا: ''اشهد ان لا اله الا الله واشهد محمدًا رسول الله'' انہوں نے اس سے کہا: تُو صابی ہو گیا' اس نے بتایا کہ میں صابی نہیں ہوا اور انہیں اپنا واقعہ بیان کیا تو ان سب نے کہا: لا اله الا الله محمد رسول الله ۔ یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ان سے ایک چادر میں ملاقات کی تو وہ اپنی سواریوں سے نیچے اترے اور آپ کو چومنے لگے' وہ کہنے لگے: لا اله الا الله محمد رسول الله' اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! آپ ہمیں اپنا حکم سنائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تم خالد بن ولید کے جھنڈے تلے داخل ہو جاؤ! فرمایا: اہل عرب سے کوئی اکٹھے ایک ہزار کی تعداد میں ایمان نہیں لایا سوائے قبیلہ بنو سلیم کے۔

حضور ﷺ اپنی تعریف سننے کو پسند کرتے ہیں

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت سے فرمایا: تم مشرکین کی ہجو کرو کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

آپ ﷺ کو غیب کا علم ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اُمت ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ اس میں تیس

Marfat.com
Marfat.com

جھوٹے دجال نکلیں گے' ہر ایک کا گمان ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر منافقوں کو نہیں آنے دیں گے

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے علی! قیامت کے دن تیرے پاس جنتی عصاؤں میں سے ایک عصا ہوگا' جس کے ساتھ تُو منافقوں کو میرے حوض سے دور کرے گا۔

حضور ﷺ کے اختیارات

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے اپنی داڑھی کے درمیان اور اپنے دو پاؤں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان اور شرمگاہ) کی ضمانت دے' میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی چادر کو چومنا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک ایسے گھر میں آئے جو لوگوں سے بھرا پڑا تھا تو وہ دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے دائیں بائیں دیکھا تو آپ کو کوئی جگہ (بیٹھنے کے لیے خالی) نظر نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی چادر مبارک لپیٹ کر ان کی طرف پھینک دی' پھر فرمایا: جریر! اس پر بیٹھ جا! حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اس چادر مبارک کو لے لیا' اسے اپنے (سینے کے) ساتھ لگایا اور اسے بوسہ دیا' پھر نبی اکرم ﷺ کو واپس کر دی' عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کا اسی طرح اکرام فرمائے جیسے آپ نے میرا اکرام کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کیا کرو۔

علماءِ کرام کی فضیلت اور مقام ومرتبہ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن علماء کو جمع کرے گا' پھر فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تم میں علم اس لیے نہیں رکھا تھا کہ میں تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کروں' جاؤ! بلاشبہ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا' اس کا نام میرے نام کے ساتھ موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا اور انصاف سے جس

Marfat.com
Marfat.com

طرح وہ ناانصافی اور ظلم سے بھری ہوگی۔

ندیاں ہیں پنجابِ رحمت واہ واہ!

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ پانی ناپید ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن منگوایا' پس اس میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو تحقیق میں نے دیکھا کہ پانی رسول اللہ ﷺ کی مبارک انگلیوں سے اُبل رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1- کتاب الایمان

ایمان کے احکام ومسائل

1 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ الْعَنْبَرِيّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ نَزِيلٌ بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ الْاَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَشْرَفُ الْاِيمَانِ اَنْ يَاْمَنَكَ النَّاسُ، وَاَشْرَفُ الْاِسْلَامِ اَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ ، وَاَشْرَفُ الْهِجْرَةِ اَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ ، وَاَشْرَفُ الْجِهَادِ اَنْ تُقْتَلَ وَتُعْقَرَ فَرَسُكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معزز ترین ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ کو امین سمجھیں' اور معزز ترین اسلام یہ ہے کہ لوگ تیری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں' اور معزز ترین ہجرت یہ ہے کہ تُو بُرائیوں کو چھوڑ دے' اور معزز ترین جہاد یہ ہے کہ تُو (راہِ خدا میں) قتل کیا جائے اور تُو اپنا گھوڑا بھی ذبح کر ڈالے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْوَضِينِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

اس روایت کو حضرت وضین سے حضرت صدقہ (بن عبداللہ) کے سوا کسی نے بھی روایت نہیں کیا۔ حضرت منبہ بن عثمان اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

1- الجهاد لابن ابی عاصم جلد 2صفحه574' رقم الحديث: 223 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه378' رقم الحديث:655 .

Marfat.com
Marfat.com

2 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُوسَی الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ یَحْیَی، وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ لِكُلِّ دِینٍ خُلُقًا ، وَخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَیَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ ہر دین کے لیے ایک خلق ہے اور اسلام کا خلق حیاء ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عِیسَی بْنُ یُونُسَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَهْلٍ

اس حدیث کو حضرت مالک سے حضرت عیسیٰ بن یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن سہل اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

3 - حَدَّثَنَا اَبُو الدَّحْدَاحِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ

حضرت خلید بن دعلج کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

2- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1399' رقم الحديث: 4181 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه421' رقم الحديث: 2877 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 6 صفحه 269' رقم الحديث: 3573 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 301 . المعجم الأوسط جلد2صفحه210' رقم الحديث: 1758 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه122' رقم الحديث: 1018 . شعب الايمان جلد 10صفحه156-155' رقم الحديث: 7316-7318 . مكارم الأخلاق لابن أبی الدنيا جلد1صفحه41' رقم الحديث:98 .

3- تفسير ابن أبی حاتم جلد 2صفحه594' رقم الحديث:3179 . سنن الترمذی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 3000 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه62' رقم الحديث: 176 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 1232 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 10صفحه152' رقم الحديث: 18663 . مسند الحميدی جلد 2صفحه154' رقم الحديث: 932 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه554' رقم الحديث: 37892 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد 2صفحه643' رقم الحديث: 1546-1545-1544' مسند أحمد جلد 36صفحه469' رقم الحديث: 22151 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه35' رقم الحديث: 68 . السنة للمروزی جلد 1صفحه22' رقم الحديث: 56 . مبسند

Marfat.com
Marfat.com

بْنِ اِسْمَاعِيلُ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ اَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، حَدَّثَنَا اَبُو غَالِبٍ قَالَ : جِيءَ بِرُئُوسِ الْخَوَارِجِ ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا ، وَخَرَجْتُ اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهَا ، فَجَاءَ اَبُو اُمَامَةَ عَلَى حِمَارٍ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ ، فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ ، فَقَالَ : مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهَذِهِ الْاُمَّةِ؟ يَقُولُهَا ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ ، هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ يَقُولُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ بَكَى ، ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ اَبُو غَالِبٍ : فَاتَّبَعْتُهُ ، فَقُلْتُ : سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَوْلًا قَبْلُ ، فَاَنْتَ قُلْتَهُ؟ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اِنِّي اِذًا لَجَرِيءٌ ، بَلْ

ابوغالب نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ خارجیوں کے سر لائے گئے' پس جامعہ مسجد دمشق کی سیڑھی پر رکھ دیئے گئے' سو لوگ اسے دیکھنے کے لیے آنے لگے اور میں بھی اس کو دیکھنے کے لیے نکلا' پس حضرت ابوامامہ گدھے پر سوار ہو کر تشریف لائے اور وہ سنبلانی قمیض پہنے ہوئے تھے' سو انہوں نے ان کی طرف دیکھا تو فرمایا: شیطان نے اس اُمت کے ساتھ یہ کیا کیا؟ یہ بات انہوں نے تین دفعہ فرمائی۔ (پھر فرمایا:) آسمان کے سائے کے نیچے یہ بدترین مقتول ہیں' بہترین مقتول آسمان کے سائے کے نیچے وہ ہیں جنہوں نے ان کو قتل کیا' یہ دوزخی کتے ہیں' یہ آپ نے تین دفعہ فرمایا' پھر آپ رو پڑے' پھر واپس لوٹ گئے۔ حضرت ابوغالب نے کہا: میں ان کے پیچھے چلا تو میں نے (ان سے) عرض کی: میں نے کچھ دیر پہلے یہ بات فرماتے سنا۔ آپ نے یوں

الرویانی جلد2صفحہ270' رقم الحدیث: 1177 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحہ338' رقم الحدیث: 2519 . الشریعة للآجری جلد 1صفحہ364' رقم الحدیث: 58-59-60 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ175' رقم الحدیث: 7202-7660 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 8صفحہ248-212-121' رقم الحدیث: 7553-7857-7974 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 2صفحہ248' رقم الحدیث: 1279 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ124-85' رقم الحدیث: 179-327 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحہ163' رقم الحدیث: 2654 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة جلد 1صفحہ115' رقم الحدیث: 152 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحہ325' رقم الحدیث: 16782-16783 . معرفة السنن والآثار جلد 12 صفحہ 231' رقم الحدیث: 16535 . المطالب العالیة جلد 3صفحہ697' رقم الحدیث: 408' طبقات المحدثین جلد 2صفحہ152' تاریخ أصبهان جلد2صفحہ297 .

Marfat.com
Marfat.com

سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا ، فَقُلْتُ لَهُ : رَاَيْتُكَ بَكَيْتَ ، فَقَالَ : رَحْمَةً لَهُمْ كَانُوا مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ مَرَّةً ، ثُمَّ قَالَ لِی : اَمَا تَقْرَاُ؟ قُلْتُ : بَلَى قَالَ : فَاقْرَاْ مِنْ آلِ عِمْرَانَ ، فَقَرَاْتُ ، فَقَالَ : اَمَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : (فَاَمَّا الَّذِينَ فِی قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران : 7) كَانَ فِی قُلُوبِ هَؤُلَاءِ زَيْغٌ ، فَزِيغَ بِهِمْ ، اقْرَاْ عِنْدَ رَاْسِ الْمِائَةِ ، فَقَرَاْتُ حَتّٰی اِذَا بَلَغْتُ : (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) ، فَقُلْتُ : يَا اَبَا اُمَامَةَ ، اَهُمْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ : نَعَمْ هُمْ هَؤُلَاءِ

فرمایا: سبحان اللہ! بے شک میں تو اس وقت بڑا جرأت والا ہوں (کہ ایسی بات ازخود کہوں) بلکہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سنا تو میں نے ان سے عرض کی: میں نے آپ کو روتا ہوا دیکھا' تو انہوں نے فرمایا: ان پر رحم کھاتے ہوئے۔ ایک مرتبہ وہ اہل اسلام سے تھے' پھر مجھے فرمایا: کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: سورۂ آل عمران سے پڑھو! میں نے پڑھی تو فرمایا: کیا تو نے اللہ عزوجل کا یہ فرمان نہیں سنا: ''فَاَمَّا الَّذِينَ فِی قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ'' (وہ جن کے دلوں میں کجی ہے' وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں) ان لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن تھا' سو اس نے انہیں ٹیڑھا بنا دیا۔ سو آیتوں کے آخر سے پڑھو' سو میں نے پڑھی حتیٰ کہ جب میں پہنچا: ''يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ'' (جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے کالے' تو وہ جن کے چہرے کالے ہوں گے' کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے) تو میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا یہ وہی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! یہ وہی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ اِلَّا ابْنُ الْوَلِيدِ

اس حدیث کو خلید بن دعلج سے ابن ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

4 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت شعبی' حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

4- المعجم الأوسط جلد 2صفحه352 . معجم الصحابة لابن قانع جلد 2صفحه264 . الشيوخ لابن جميع الصيداوی جلد 1 صفحه299 .

Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ (اس دنیا میں) محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت ابن ابی خالد سے حضرت عمران بن عیینہ کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔

5 - وَبِهٖ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

اور اسی سند کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

6 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابِهْرَامَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاِيدَجِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَفْرِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى كَانَ يُبْصِرُ دَبِيبَ النَّمْلِ عَلَى الصَّفَا فِی اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ مِن مَسِيرَةِ عَشَرَةِ فَرَاسِخَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تو وہ اندھیری رات میں چٹان پر دس فرسخ کے فاصلے سے چیونٹی کے چلنے کو دیکھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهٖ هَانِءُ بْنُ يَحْيَى

حضرت قتادہ سے اس حدیث کو حضرت حسن بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حضرت ھانی بن جعفر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے تو دس فرسخ کا فاصلہ تیس میل بنتا ہے۔ تجلیِ الٰہی کو دیکھنے سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بینائی میں بے پناہ اضافہ ہوگیا تھا تو امام الانبیاء ﷺ نے شبِ معراج میں دیدارِ الٰہی کا اعزاز حاصل کیا تو آپ یقیناً اپنے ہر اُمتی کو ملاحظہ فرما رہے ہیں۔

5- فوائد تمام جلد2صفحہ200' رقم الحدیث:1524 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحہ331 .

Marfat.com
Marfat.com

7 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُو مُوسَى السُّوسِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ ، وَذَنْبٌ لَا يُتْرَكُ ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ ، فَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ، وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَذَنْبُ الْعَبْدِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالَى

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک گناہ ایسا ہے جو بخشا نہیں جاتا اور ایک گناہ ایسا ہے جو چھوڑا نہیں جاتا' ایک وہ گناہ ہے جو بخشا جاتا ہے' پس وہ گناہ جو بخشا نہیں جاتا اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے' اور وہ گناہ جو چھوڑا نہیں جاتا وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے' اور وہ گناہ جو بخش دیا جاتا ہے وہ بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کا معاملہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

اس حدیث کو سلیمان التیمی سے یزید بن سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

8 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا اُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ اَنْ يَخْلُقَ النَّسَمَةَ ، فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ طَارَ مَاؤُهُ فِي كُلِّ عِرْقٍ وَعَصَبٍ مِنْهَا ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ اَحْضَرَ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ جل ذکرہٗ کسی جان کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو مرد اپنی عورت کے ساتھ ہمبستری کرتا ہے تو اس کا پانی اس کی ہر رگ اور ہر پٹھے سے اُڑ جاتا ہے' پھر جب ساتواں دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر رگ کو اس کے اور حضرت آدم علیہ السلام کے درمیان حاضر کر دیتا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت

7- المعجم الكبير للطبرانی جلد6صفحه252' رقم الحديث:6133 .

8- المعجم الأوسط جلد2صفحه170' رقم الحديث:1613 . التوحيد لابن منده جلد1صفحه232 . .

Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ لَهُ كُلَّ عِرْقٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آدَمَ ، ثُمَّ قَرَاَ (فِی اَیِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار : 8)

تلاوت کی: ''فِیْ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّاشَآءَ رَكَّبَكَ ''(اللہ تعالیٰ نے جس شکل میں چاہا تجھے بنادیا)۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَوَّارٍ

اس حدیث کو حضرت مالک بن حویرث سے صرف اسی اسناد کے ساتھ روایت کیا گیا۔ ابن سوار اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

9 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَوْفٍ الْمُعَدِّلُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَی اُمَّتِی : اِلاسْتِسْقَاءُ بِالْاَنْوَاءِ ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: سب سے بڑی چیز جس کا مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے' وہ (ان کا) ستاروں سے پانی طلب کرنا ہے (یعنی ان کا یہ عقیدہ بن جائے گا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوتی ہے) اور بادشاہ کے ظلم اور تقدیر کو جھٹلانا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَسَدِیُّ

اس اسناد کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف یہی روایت بیان کی گئی۔ اسدی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

10 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شُرَيْحٍ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت

9- مسند أحمد جلد 34صفحه422' رقم الحديث: 20832 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه412' رقم الحديث: 324 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 13صفحه455' رقم الحديث: 7462 . المعجم الأوسط جلد2صفحه238' رقم الحديث: 1852 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه208' رقم الحديث: 1853 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه285' رقم الحديث: 423 . المطالب العالية جلد5صفحه126' رقم الحديث: 749 .

10- صحيح البخاری جلد1صفحه31' رقم الحديث: 2547-2544-97 . صحيح مسلم جلد1صفحه135' رقم الحديث: 154 . سنن أبی داؤد جلد 2 صفحه 221' رقم الحديث: 2053 . سنن الترمذی

Marfat.com
Marfat.com

الْقَاضِی اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا سُورَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں جن کو دُہرا اجر دیا جائے گا: ایک وہ آدمی جو اہل کتاب سے ہے' وہ اپنے نبی (علیہ

جلد3صفحہ416' رقم الحدیث: 1116 . سنن النسائی جلد 6صفحہ115' رقم الحدیث: 3345-3344 . سنن ابن ماجہ جلد1صفحہ629' رقم الحدیث: 1956 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ404' رقم الحدیث: 504-503 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحہ270' رقم الحدیث: 13112-13111 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ29' رقم الحدیث: 786 . سنن سعید بن منصور جلد 1صفحہ264-263' رقم الحدیث: 914-913 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3صفحہ118' رقم الحدیث: 12635 . مسند أحمد جلد 32صفحہ333-299' رقم الحدیث: 19564-19532 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1440' رقم الحدیث: 2290 . الأدب المفرد جلد1صفحہ81-80' رقم الحدیث: 204-203 . السنن الکبری للنسائی جلد 5صفحہ214' رقم الحدیث: 5477-5476 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد13صفحہ238' رقم الحدیث: 7256 . مسند الرویانی جلد1صفحہ318-316-306' رقم الحدیث: 475-471-458 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ97-96' رقم الحدیث: 306-305-302 . شرح مشکل الآثار جلد5صفحہ225-224-223' رقم الحدیث: 1973-1969-1968 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحہ172' رقم الحدیث: 520 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ655-434' رقم الحدیث: 1270-830 . صحیح ابن حبان جلد1صفحہ463' رقم الحدیث: 227 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ243' رقم الحدیث: 1868 . الایمان لابن مندہ جلد 1صفحہ505-504' رقم الحدیث: 397-396-395 . حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء جلد7صفحہ331 . أمالی ابن بشران جلد1صفحہ301' رقم الحدیث: 688 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ26' رقم الحدیث: 61-60 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 3صفحہ29' رقم الحدیث: 2404 . السنن الکبری للبیهقی جلد7صفحہ207' رقم الحدیث: 13740-13739-13738 . شعب الایمان جلد 11صفحہ99-98' رقم الحدیث: 8245-8244-8243 . معرفة السنن والآثار جلد 10صفحہ60' رقم الحدیث: 13660 . جامع بیان العلم وفضله جلد1صفحہ388' رقم الحدیث: 563 .

Marfat.com
Marfat.com

اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَی، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثٌ یُؤْتَوْنَ اُجُورَهُمْ مَرَّتَیْنِ : رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ آمَنَ بِنَبِیِّهِ ثُمَّ اَدْرَکَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَرَجُلٌ کَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَاَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ اتَّقَی اللّٰهَ وَاَطَاعَ مَوَالِیهِ

السلام) پر ایمان لایا پھر اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا تو آپ پر بھی ایمان لایا' دوسرا وہ آدمی جس کی لونڈی ہو تو وہ اس کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کر لے اور تیسرا وہ غلام ہے جو اللہ تعالیٰ سے بھی ڈرے اور اپنے مالک کی بھی اطاعت کرے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَبِیبٍ اِلَّا سَوْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابن حبیب سے سودہ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباس بن محمد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

11 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ مَیْمُونِ بْنِ مُوسَی الْمَرْئِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ : هَاجَرَ اَبِی صَفْوَانُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَایَعَهُ عَلَی الْاِسْلَامِ ، فَمَدَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ ، فَمَسَحَ عَلَیْهَا ، فَقَالَ صَفْوَانُ : اِنِّی اُحِبُّكَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت موسیٰ بن میمون المریٔ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے حدیث بیان کی از والد خود از جد خود' حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابوصفوان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی اور آپ سے اسلام پر بیعت کی' پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک دراز کیا اور ان پر پھیرا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے (دنیا میں) محبت کی (ہوگی)۔

لَا یُرْوَی عَنْ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ اِلَّا بِهَذَا

حضرت صفوان بن قدامہ سے اس اسناد کے سوا

11- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 2صفحه428' رقم الحدیث: 1221 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه752' رقم الحدیث: 1303 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه286' رقم الحدیث: 2001 . معجم الصحابة لابن قانع جلد2صفحه144 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4صفحه1822' رقم الحدیث:4602 .

Marfat.com
Marfat.com

اَلْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مَيْمُونٍ

روایت نہیں کی گئی۔ ابن میمون اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: جس شخص نے دنیا میں شیطان کو خوش کرنے کے لیے کسی سے محبت کی ہوگی' بطورِ سزا اسے آخرت میں اس کے ساتھ ملایا جائے گا۔ اس کے برعکس جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دنیا میں حضورِ اقدس ﷺ سے محبت کی ہوگی' اسے آخرت میں آپ کی رفاقت کا اعزاز حاصل ہوگا۔

12 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الوَسَاوِسِيُّ

حضرت مطر الوراق فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت

12- صحیح البخاری جلد 4صفحه89' رقم الحدیث: 3133' جلد 5صفحه173' رقم الحدیث: 4385' جلد 6صفحه2' رقم الحدیث: 4415 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1270-1269-1268' رقم الحدیث: 1649 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه220-130' رقم الحدیث: 2930-3276 . سنن الترمذی جلد 4صفحه271' رقم الحدیث: 1826 . سنن النسائی جلد 7صفحه9' رقم الحدیث: 3779-3780 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه681' رقم الحدیث: 2107 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه403' رقم الحدیث: 502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه495' رقم الحدیث: 16035 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه28' رقم الحدیث: 783-784 . مسند أحمد جلد 21صفحه225' رقم الحدیث: 13620 . الأموال لابن زنجویه جلد 2صفحه548' رقم الحدیث: 902 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1307' رقم الحدیث: 2099-2100 . مسند البزار جلد 8صفحه54-50 . السنن الکبری للنسائی جلد 4صفحه488-439-438' رقم الحدیث: 4702-4703 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 13صفحه282-242-228' رقم الحدیث: 7251-7258-7297 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه224' رقم الحدیث: 888 . مسند الرویانی جلد 1صفحه316-298' رقم الحدیث: 472-441 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه165' رقم الحدیث: 481 . صحیح ابن حبان جلد 10صفحه196' رقم الحدیث: 4354 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه201' رقم الحدیث: 644 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 3صفحه527' رقم الحدیث: 5961 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 4صفحه68' رقم الحدیث: 3080 . السنن الکبری للبیهقی جلد 10صفحه89-88' رقم الحدیث: 19950-19952 . القضاء والقدر للبیهقی جلد 1صفحه174' رقم الحدیث: 144 .

Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَاْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ ، فَقَالَ : هَلُمَّ فَكُلْ ، فَقُلْتُ : اِنِّی حَلَفْتُ لَا آكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى : كُلْ؛ فَاِنِّی رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهُ ، وَسَاُنَبِّئُكَ عَنْ يَمِينِكَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَصْحَابِی نَسْتَحْمِلُهُ ، فَحَلَفَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا ، وَمَا عِنْدَهُ حُمْلَانٌ ، فَوَاللّٰهِ مَا بَرَحْنَا حَتَّى اَتَتْهُ قَلَائِصُ غُرُّ الذُّرَى ، فَاَمَرَ لَنَا بِحُمْلَانَ ، فَلَمَّا خَرَجْنَا ذَكَرْنَا يَمِينَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَرَجَعْنَا اِلَيْهِ ، فَقَالَ : مَا رَدَّكُمْ؟ قُلْنَا : ذَكَرْنَا يَمِينَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَخَشِينَا اَنْ تَكُونَ نَسِيتَهَا ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنِّی وَاللّٰهِ مَا نَسِيتُهَا ، وَلَكِنْ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ، فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا ، فَلْيَاْتِ الَّذِی هُوَ خَيْرٌ ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

زہدم الجرمی نے حدیث بیان کی کہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ اس وقت مرغی کا گوشت کھا رہے تھے تو انہوں نے فرمایا: آؤ کھاؤ! میں نے عرض کیا: میں نے قسم کھائی ہے کہ میں مرغی کا گوشت نہیں کھاؤں گا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کھاؤ! بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے (مرغی کے گوشت سے) کھاتے دیکھا ہے اور عنقریب تیری قسم کے بارے میں بھی (تجھ کو) عنقریب بتا دوں گا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں آیا اور میرے ساتھی بھی۔ ہم آپ سے سواری مانگنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی کہ میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ ہی آپ کے ساتھ سواریاں تھیں۔ پس اللہ کی قسم! ہم ابھی زیادہ دیر نہیں رُکے تھے حتیٰ کہ کچھ سفید اونٹنیاں آپ کے پاس لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سواریاں دینے کا حکم فرمایا۔ پھر جب ہم آپ کے پاس سے نکلے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کا ذکر کیا' سو ہم آپ کی بارگاہ میں واپس آ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کس چیز نے واپس لوٹایا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو آپ کی قسم یاد آ گئی اور ہمیں یہ خوف ہوا کہ آپ اسے بھول گئے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں بھولا نہیں ہوں' لیکن جو شخص کسی کام پر قسم کھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو وہ ایسا کام کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا الصَّعْقُ

اس حدیث کو مطر سے صعق کے سوا کسی نے روایت

Marfat.com
Marfat.com

نہیں کیا۔

13 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَقْطَعُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِیُّ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ قِیرَاطٍ، عَنْ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یُونُسَ اِلَّا جَسْرٌ ، وَاَبُو عُمَارَةَ الرَّازِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ : حَمَّادُ بْنُ قِیرَاطٍ ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (بروزِ قیامت) جس سے وہ (دنیا میں) محبت کرتا ہے۔

اس حدیث کو یونس سے جسر اور ابوعمارہ رازی کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا' جسر سے حماد بن قیراط

13- صحیح البخاری جلد5صفحہ12' رقم الحدیث: 3688' جلد 8صفحہ40-39' رقم الحدیث: 6167-6171 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2270' رقم الحدیث: 2953 . سنن أبی داؤد جلد4صفحہ333' رقم الحدیث: 5125-5127 . سنن الترمذی جلد4صفحہ595' رقم الحدیث: 2385 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ200-199' رقم الحدیث: 20317-20319 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ192' رقم الحدیث: 88 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1 صفحہ360-250' رقم الحدیث:1019-1018-718 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحہ594' رقم الحدیث:2245 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ305' رقم الحدیث:1224 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحہ503' رقم الحدیث: 37561 . مسند أحمد جلد 19صفحہ130-71' رقم الحدیث: 12013-12075 . الأدب المفرد جلد 1صفحہ129' رقم الحدیث: 352 . السنن الکبری للنسائی جلد5صفحہ376' رقم الحدیث: 5842' جلد9صفحہ79' رقم الحدیث: 9939 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 5صفحہ163-144' رقم الحدیث: 2758-2777 . مسند الرویانی جلد 2صفحہ390' رقم الحدیث: 1381 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ149' رقم الحدیث: 1796 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحہ414' رقم الحدیث: 475 . اعتلال القلوب للخرائطی جلد 1صفحہ241' رقم الحدیث: 473 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحہ362' رقم الحدیث: 376 . صحیح ابن حبان

Marfat.com
Marfat.com

وَعَنْ اَبِی عُمَارَةَ عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ

روایت کرنے میں منفرد ہیں اور ابوعمارہ' عبدالرحمٰن بن بیان واسطی سے۔

14 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت ہے کہ میں

جلد1صفحہ182' رقم الحدیث: 8 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ131' رقم الحدیث: 410' جلد 2صفحہ146' رقم الحدیث: 1527 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4صفحہ154-14' رقم الحدیث: 2596-2985 . عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 198 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ350' رقم الحدیث: 1142 . الایمان لابن منده جلد 1صفحہ437' رقم الحدیث: 289 . المستدرك على الصحیحین للحاکم جلد 4صفحہ189' رقم الحدیث: 7321 . فوائد تمام جلد 1صفحہ224' رقم الحدیث: 536 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ345-72' رقم الحدیث: 178-853 . السنن الکبرى للبیهقی جلد 3صفحہ313' رقم الحدیث: 5837 . شعب الایمان جلد 2صفحہ47-36' رقم الحدیث: 461-497 . مسند عبد اللّٰه بن المبارك جلد 1صفحہ8' رقم الحدیث: 12 . البیتوتة لمحمد بن اسحاق جلد 1صفحہ36' رقم الحدیث: 7 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 4صفحہ65' رقم الحدیث: 1807 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحہ274' رقم الحدیث: 482 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحہ197' رقم الحدیث: 700 .

14- سنن الترمذی جلد 5صفحہ557' رقم الحدیث: 3558 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحہ1265' رقم الحدیث: 3849 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1 صفحہ 7' رقم الحدیث: 5 . مسند الحمیدی جلد1صفحہ151-149' رقم الحدیث: 7-2 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ256' رقم الحدیث: 1702 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ215' رقم الحدیث: 25373 . مسند أحمد جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 66 . الأدب المفرد جلد 1صفحہ252' رقم الحدیث: 724 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ1091' رقم الحدیث: 656 . السنن الکبرى للنسائی جلد 9صفحہ325-324' رقم الحدیث: 10651-10650-10649 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحہ75-49-20' رقم الحدیث: 74-49-8 . الکنى والأسماء للدولابی جلد 2صفحہ507' رقم الحدیث: 916 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحہ397' رقم الحدیث: 453 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحہ61' رقم

Marfat.com
Marfat.com

الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مَقَامِي هَذَا عَامَ الْاَوَّلِ ، فَقَالَ : مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِينِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ ، وَنَحْنُ نَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، اَلَا وَاِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِي النَّارِ

نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے سنا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اس مقام پر پچھلے سال کھڑے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: کسی ایک کو بھی یقین کے بعد عافیت کے مثل کوئی چیز نہیں دی گئی اور ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ سنو! بے شک سچائی اور نیکی جنت میں ہیں' سنو! بے شک جھوٹ اور گناہ دوزخ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ اَبِي الْمِقْدَامِ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو اسماعیل سے عمرو بن ثابت بن ابی مقدام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن محمد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صداقت اور نیکی کرنے کے سبب انسان جنت میں جائے گا جبکہ کذب بیانی اور گناہ کا ارتکاب کرنے سے جہنم کی سزا سے دوچار ہوگا۔

الحديث: 105 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه184' رقم الحديث: 552-551 . فوائد أبي محمد الفاكهي جلد 1صفحه451' رقم الحديث: 224 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه148-79-75' رقم الحديث: 110-30-26 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه232-230' رقم الحديث: 952-950 . المعجم الأوسط جلد7صفحه11' رقم الحديث: 6704 . مسند الشاميين للطبراني جلد1صفحه329' رقم الحديث: 579 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 28 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه192' رقم الحديث: 339 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه711' رقم الحديث: 1938 . الدعوات الكبير جلد1صفحه370-369' رقم الحديث: 284-283 . السنن الصغير للبيهقي جلد1صفحه15' رقم الحديث: 13 .

Marfat.com
Marfat.com

15 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِیُّ اَبُو جَعْفَرٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ قُتَيْبَةَ الْهَمْدَانِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ثَلَاثٌ مِنْ اَخْلَاقِ الْاِيمَانِ : مَنْ اِذَا غَضِبَ لَمْ يُدْخِلْهُ غَضَبُهُ فِی بَاطِلٍ ، وَمَنْ اِذَا رَضِیَ لَمْ يُخْرِجْهُ رِضَاهُ مِنْ حَقٍّ ، وَمَنْ اِذَا قَدَرَ لَمْ يَتَعَاطَ مَا لَيْسَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایمان کی علامت ہیں: جو آدمی جب غصے میں ہوتو اسے اس کا غصہ باطل میں داخل نہ کرے اور جو آدمی جب راضی ہوتو اسے اس کی رضامندی حق سے باہر نہ نکال دے اور جو آدمی جب طاقت کے باوجود وہ چیز نہ لے جو اس کی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ

اس حدیث کو زبیر بن عدی سے بشر بن حسین کے کسی نے روایت نہیں کیا۔

16 - حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْصِلِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نطفہ رحم میں قرار پکڑ

15- تاريخ أصبهان جلد1صفحه168 .

16- تفسير ابن أبی حاتم جلد6صفحه2084' رقم الحديث: 11222 . صحيح البخاری جلد4 صفحه133-111' رقم الحديث: 3332-3208 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2037-2036' رقم الحديث: 2645-2644-2643 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه228' رقم الحديث: 4708 . سنن الترمذی جلد4صفحه446' رقم الحديث: 2137 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 46 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه123-116' رقم الحديث: 20093-20076 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه238' رقم الحديث: 296 . مسند الحميدی جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 126 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2594 . مسند ابن أبی شيبة جلد 2صفحه318' رقم الحديث: 818 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد2صفحه399-397' رقم الحديث: 867-863 . مسند أحمد جلد 6صفحه125-13' رقم الحديث: 3624-3553 . سنن الدارمی جلد 1صفحه290' رقم الحديث: 213 . الأدب المفرد جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 283 . الرد على الجهمية للدارمی

Marfat.com
Marfat.com

اَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِی الرَّحِمِ تَكُونُ نُطْفَةً اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تَكُونُ عِظَامًا اَرْبَعِينَ لَيْلَةً ، ثُمَّ يَكْسُو اللّٰهُ الْعِظَامَ لَحْمًا ، فَيَقُولُ الْمَلَكُ : اَیْ رَبِّ ، ذَكَرًا اَوْ اُنْثَی؟ فَيَقْضِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ، ثُمَّ يَقُولُ : اَیْ رَبِّ ، شَقِیٌّ اَوْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ، ثُمَّ يَقُولُ : اَیْ رَبِّ ، اَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَاَثَرُهُ؟ فَيَقْضِی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ اَبُو عُثْمَانَ بْنُ الْهَيْثَمِ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

لیتا ہے تو وہ چالیس راتیں نطفہ رہتا ہے' پھر وہ چالیس راتیں علقہ رہتا ہے' پھر وہ چالیس راتیں مضغہ رہتا ہے' پھر وہ چالیس راتیں ہڈیاں رہتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ ہڈیوں کو گوشت پہناتا ہے۔ پس فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! لڑکی یا لڑکا؟ پس اللہ عزوجل فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! بدبخت یا سعادت مند؟ تو اللہ عزوجل فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔ پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! اس کی موت کا وقت' اس کا رزق اور اس کی عمر (کتنا ہو)؟ تو اللہ عزوجل فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

اس حدیث کو حسن سے ہیثم بن جہم ابوعثمان بن الہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابوحذیفہ کے سوا' حسن بن عرفہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 269 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ257' رقم الحدیث: 1010 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ78-77' رقم الحدیث: 177-175 . القدر للفریابی جلد 1صفحہ110-109' رقم الحدیث: 127-126-124 . السنن الکبری للنسائی جلد 10صفحہ130' رقم الحدیث: 11182 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 9صفحہ89' رقم الحدیث: 5157 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ223 . السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 3صفحہ538' رقم الحدیث: 890 . شرح مشکل الآثار جلد 7صفحہ92' رقم الحدیث: 2663 . المسند للشاشی جلد 2صفحہ141-140' رقم الحدیث: 681-680 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ630-502' رقم الحدیث: 1213-949 .

Marfat.com
Marfat.com

17 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ مَجُوسَ هَذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ ، وَاِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اس اُمت کے مجوسی اللہ عزوجل کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں' سو اگر وہ بیمار ہوں تو ان کی تیمارداری نہ کرو اور جب تم ان سے ملاقات کرو تو انہیں سلام نہ کرو اور وہ جب مر جائیں تو ان کی نمازِ جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى

اس حدیث کو امام اوزاعی سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن مصفّٰی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ : تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے' کیونکہ اس کا شمار اسلامی عقائد میں ہوتا ہے اور جو شخص تقدیر کا منکر ہو' گویا وہ اسلامی عقائد کا منکر ہے۔ جو اسلامی عقائد کا منکر ہو وہ مسلمان نہیں ہو سکتا' لہٰذا اس سے قطع تعلق ضروری ہے۔

18 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الصَّفَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَى عَلِيٍّ سَبْعِينَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهَا اِلَى غَيْرِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم یہ گفتگو کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ستّر عہد لیے ہیں جو ان کے علاوہ آپ نے کسی سے نہیں لیے۔

17- سنن ابن ماجه جلد1صفحه35' رقم الحديث:92 . القدر للفريابی جلد1صفحه175 .

18- السنة لابن أبی عاصم جلد2صفحه564' رقم الحديث:1186 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا سَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ ، وَاسْمُ التَّمِيمِيّ : اَرْبَدَةُ

مطرف سے اس حدیث کو عمرو بن قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا نہ عمرو سے سہل کے سوا۔ احمد بن فرات اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور اس کا نام تمیمی اربدہ ہے۔

19 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَنَاطِقِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْغُدَانِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ : اَنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ آپ سچے ہیں اور سچے مانے گئے ہیں' بے شک تم میں سے ہر ایک کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن اس کی تخلیق (پیدائش) میں جمع کیا جاتا ہے' پھر وہ ایک لوتھڑے کی شکل بن جاتا ہے' پھر وہ ایک گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے اسی کی مثل' پھر فرشتہ آتا ہے تو وہ لکھتا ہے کہ یہ بدبخت ہے یا سعادت مند؟ لڑکا ہے یا لڑکی؟

19- تفسیر ابن ابی حاتم جلد6صفحہ2084' رقم الحدیث: 11222 . صحیح البخاری جلد4 صفحہ 133-111' رقم الحدیث: 3332-3208 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2037-2036' رقم الحدیث: 2645-2644-2643 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ228' رقم الحدیث: 4708 . سنن الترمذی جلد4صفحہ446' رقم الحدیث: 2137 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ18' رقم الحدیث: 46 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ123-116' رقم الحدیث: 20093-20076 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ238' رقم الحدیث: 296 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ221' رقم الحدیث: 126 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ379' رقم الحدیث: 2594 . مسند ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ318' رقم الحدیث: 818 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد2صفحہ399-397' رقم الحدیث: 867-863 . مسند أحمد جلد 6صفحہ125-13' رقم الحدیث: 3624-3553 . سنن الدارمی جلد 1صفحہ290' رقم الحدیث: 213 . الأدب المفرد جلد 1صفحہ107' رقم الحدیث: 283 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 269 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد2صفحہ257' رقم الحدیث: 1010 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ78-77' رقم الحدیث: 177-175 . القدر للفریابی

Marfat.com
Marfat.com

يَاْتِى الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ : شَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ ، ذَكَرٌ اَوْ اُنْثَى

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ

اس حدیث کو ابن عون سے عبیداللہ بن سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

20 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاُنَيْسِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى وَضَعَهُ فِى الْاَرْضِ تَحِيَّةً لِاَهْلِ دِينِنَا ، وَاَمَانًا لِاَهْلِ ذِمَّتِنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے' جسے اس ذات نے ہمارے دین والوں کے لیے زمین میں تحفہ رکھا ہے اور ہمارے اہل ذمہ کے لیے امان۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاُنَيْسِيُّ مِنْ وَلَدِ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے عصمہ بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن یحییٰ انیسی اس حدیث کو

جلد1صفحه110-109' رقم الحديث: 127-126-124 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه130' رقم الحديث: 11182 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه89' رقم الحديث: 5157 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه223 . السنة لأبى بكر بن الخلال جلد3صفحه538' رقم الحديث: 890 . شرح مشكل الآثار جلد7صفحه92' رقم الحديث: 2663 . المسند للشاشى جلد2صفحه141-140' رقم الحديث: 681-680 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه630-502' رقم الحديث: 1213-949 .

20- جامع معمر بن راشد جلد11صفحه131' رقم الحديث: 20117 . المعجم الأوسط جلد3صفحه231' رقم الحديث: 3008 . شعب الايمان جلد11 صفحه200' رقم الحديث: 8405 . الضعفاء الكبير للعقيلى جلد1صفحه140 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ الْاَنْصَارِیّ

روایت کرنے میں منفرد ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن انیس انصاری کی اولاد سے ہیں۔

21 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِیُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِیُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِیِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے کسی چیز پر جان بوجھ کر قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے بغیر حق کے کسی کا مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔

21- تفسير عبد الرزاق جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 420 . تفسير بن أبی حاتم جلد2صفحه686' رقم الحديث: 3721 . صحيح البخاری جلد 3صفحه110' رقم الحديث:2356 . صحيح مسلم جلد 1صفحه123' رقم الحديث: 138 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه221-220' رقم الحديث: 3244-3243 . سنن الترمذی جلد 3صفحه561' رقم الحديث: 1269 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه778' رقم الحديث: 2322 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه210' رقم الحديث: 260 . مسند الحميدی جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 95 . مسند ابن أبی شيبة جلد1صفحه135' رقم الحديث: 180 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه340' رقم الحديث: 20830 . مسند أحمد جلد 6صفحه81-47' رقم الحديث: 3597-3576 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه391' رقم الحديث: 542 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه383' رقم الحديث: 2426 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد5صفحه426' رقم الحديث: 5949-5948 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9صفحه125' رقم الحديث: 5197 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه251-233' رقم الحديث: 1005-926 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 471 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 108 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه389-388' رقم الحديث: 443-442 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحة81' رقم الحديث: 162 . المسند للشاشی جلد 2صفحه62-61' رقم الحديث: 562-561 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد 1صفحه309' رقم الحديث: 123 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه478' رقم الحديث: 5084 . المعجم الأوسط

Marfat.com
Marfat.com

وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ

اس حدیث کو یزید بن ابراہیم سے سہل بن بکار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

22 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : اِنِّي لَاُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَاَحْبَطْتُ اَجْرِي ، فَقَالَ : لَا يَلْقَى ذَلِكَ الْكَلَامَ اِلَّا مُؤْمِنٌ

زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا' سو اس نے عرض کیا: بے شک میں اپنے دل میں ایسی چیز پاتا ہوں کہ اگر میں اس کو بیان کروں تو میں اپنا اجر ضائع کر بیٹھوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسی گفتگو صرف مؤمن کو القاء کی جاتی ہے۔

جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1559 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 1صفحه234-233' رقم الحديث: 640-639-637 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد7صفحه129' رقم الحديث: 100 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 563-562 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه328' رقم الحديث: 7806-7805 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد2صفحه479' رقم الحديث: 1061 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4صفحه167-166' رقم الحديث: 3333-3329 . السنن الكبرى للبيهقی جلد10صفحه299-77' رقم الحديث: 20705-19910 . شعب الايمان جلد6صفحه475' رقم الحديث: 4496 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه306-304' رقم الحديث: 20060 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 1صفحه286' رقم الحديث: 941' جلد4صفحه1774' رقم الحديث: 4498 .

Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَاد

اس حدیث کو ابان بن تغلب سے سیف بن عمیرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اسے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ روایت کیا گیا ہے۔

23 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : هَؤُلَاءِ لِهَذِهِ ، وَهَؤُلَاءِ لِهَذِهِ، فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَهُمْ لَا يَخْتَلِفُونَ فِي الْقَدَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں اور یہ اس کے لیے' پھر لوگ بٹ جائیں گے اور وہ تقدیر میں اختلاف نہیں کریں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَيُّوبَ وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا سُفْيَانُ ، وَقَدْ قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ : اِنَّ اَيُّوبَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : هُوَ اَيُّوبُ السِّخْتِيَانِيُّ ، وَهُوَ الصَّوَابُ عِنْدِي؛ لِاَنَّهُ لَوْ كَانَ اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ مُطْلَقًا ، وَلَكِنْ لِجَلَالَةِ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ لَمْ يَنْسُبْهُ

سفیان سے ابواحمد زبیری کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن سعید جوہری اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور نہ اس حدیث کو ایوب اور اسماعیل بن امیہ سے سفیان کے سوا کسی نے روایت کیا۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ وہ ایوب جن سے سفیان نے اس حدیث کو روایت کیا وہ ایوب بن موسیٰ ہے' بعض نے کہا: وہ ایوب سختیانی ہیں اور میرے نزدیک بھی صحیح یہی ہے' اگرچہ ایوب بن موسیٰ نے مطلقاً روایت کی ہے ان سے لیکن علمی جلالت ایوب سختیانی کی عیاں ہے۔

23- معجم ابی یعلی الموصلی جلد1صفحہ104' رقم الحدیث: 100 ۔ حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحہ447' رقم الحدیث:424 ۔ القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحہ145' رقم الحدیث:71 ۔

Marfat.com
Marfat.com

24 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ وَلَوْ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بھی لا الہ الا اللہ (صدقِ دل سے) کہا وہ اسے زندگی میں کسی دن ضرور فائدہ دے گا' اگر چہ اسے تکلیف پہنچنے کے بعد ہی کیوں نہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ اِلَّا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ عَنْ اَبِيهِ

اس حدیث کو موسیٰ الصغیر سے حفص غاضری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حسین بن علی الصدائی اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

24- صحيح مسلم جلد2صفحه631' رقم الحديث: 917 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه464' رقم الحديث:1444 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه386' رقم الحديث:6045 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه446' رقم الحديث: 10857 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 11صفحه44' رقم الحديث: 6184 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه136' رقم الحديث: 513 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه463' رقم الحديث: 885-1132 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه272' رقم الحديث: 3004 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 1144-1145 . المعجم الأوسط جلد4صفحه12' رقم الحديث: 3486 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه44' رقم الحديث: 183 . فوائد تمام جلد 2صفحه98' رقم الحديث: 1241 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1 صفحه 257' رقم الحديث: 190 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3صفحه538' رقم الحديث: 6599 . شعب الايمان جلد1صفحه201' رقم الحديث:96 . الدعاء للضبی جلد1صفحه357' رقم الحديث:154 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه319 .

Marfat.com
Marfat.com

25 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : هَلَاكُ اُمَّتِى فِى ثَلَاثٍ : فِى الْقَدَرِيَّةِ ، وَالْعَصَبِيَّةِ ، وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبَتٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے: قدریہ میں' عصبیہ میں اور بغیر ثبوت کے روایت کرنے میں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ بِمِثْلِهِ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو سوید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن ابراہیم اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔ ابراہیم نے کہا کہ ہمیں عبدان بن احمد نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہمیں عبدالقدوس بن محمد بن شعیب بن حجاب نے محمد بن ابراہیم الشامی سے اسی کی مثل روایت بیان کی۔

26 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے لیے نکلتے درانحالیکہ غسل کی وجہ سے پانی کے قطرے آپ کے سرانور سے

25- المعجم الأوسط جلد 4صفحه39' رقم الحديث: 3555 . الجامع لأخلاق الراوی و آداب جلد 2 صفحه89' رقم الحديث: 1261 .

26- صحيح البخاری جلد 3صفحه29' رقم الحديث: 1925 . صحيح مسلم جلد 2صفحه781' رقم الحديث: 1110 . سنن ابوداؤد جلد 2صفحه312' رقم الحديث: 2388 . سنن الترمذی جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 118 . سنن النسائی جلد1صفحه108' رقم الحديث: 183 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه192' رقم الحديث: 581-582 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 338 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه181' رقم الحديث: 824 . مسند أبی داؤد الطيالسی

Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا مَالِكِ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

ٹپک رہے ہوتے تھے' پھر آپ روزہ کی حالت میں صبح کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلِ اِلَّا عُثْمَانُ

مالک بن مغول سے اس حدیث کو عثمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

27 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاَيْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس چیز سے منع فرمایا وہ اس سے رُک جائے۔

جلد3صفحہ100' رقم الحدیث: 1605 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ180-179' رقم الحدیث: 7396-7397 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ257' رقم الحدیث: 200 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ334' رقم الحدیث: 2292 .

27- صحیح البخاری جلد1صفحہ11' رقم الحدیث: 10 . صحیح مسلم جلد1صفحہ65' رقم الحدیث: 40 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ4' رقم الحدیث: 2481 . سنن النسائی جلد 7صفحہ144' رقم الحدیث: 4165 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ28' رقم الحدیث: 2386 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ506 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ243' رقم الحدیث: 219 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ331' رقم الحدیث: 26607' السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد 1صفحہ336' رقم الحدیث: 679 . مسند أحمد جلد 11 صفحہ26' رقم الحدیث: 6487 . الأموال لابن زنجویه جلد2صفحہ488' رقم الحدیث: 778 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1636' رقم الحدیث: 2558 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد7صفحہ176' رقم الحدیث: 7740 .

Marfat.com
Marfat.com

الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اَبِي يَحْيَى السَّاجِيُّ

سلیمان تیمی سے اس حدیث کو معتمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن حفص اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ابو یحییٰ الساجی سے ہی لکھا ہے۔

28 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ ، فَقُلْتُ : اِنَّهُ قَامَ اِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ ، فَقُمْتُ اَلْتَمِسُ الْجِدَارَ ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَاَدْخَلْتُ يَدَيَّ فِي شَعْرِهِ لِاَنْظُرَ اغْتَسَلَ اَمْ لَا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ : اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ ، قُلْتُ : وَلِي شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ :

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک رات اپنے بستر پر نہ پایا تو میں نے خیال کیا کہ آپ اپنی لونڈی ماریہ کی طرف اُٹھ کر چلے گئے ہیں۔ میں اُٹھ کر دیوار تلاش کرنے لگی تو میں نے آپ کو قیام کی حالت میں نماز میں پایا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے مبارک بالوں میں ڈالا تا کہ دیکھوں کہ آپ نے غسل کیا ہے یا نہیں؟ پس آپ جب فارغ ہوئے تو فرمایا: اے عائشہ! کیا تجھے شیطان نے پکڑ لیا تھا؟ میں نے عرض کیا: کیا میرا شیطان بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور تمام بنی

28- صحيح مسلم جلد 1صفحه353-352' رقم الحديث: 487-486 . سنن أبي داؤد جلد 1صفحه230' رقم الحديث: 872 . سنن الترمذی جلد 2صفحه474' رقم الحديث: 580 . سنن النسائی جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 169 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1389 . مسند أبي داؤد الطيالسی جلد3 صفحه32' رقم الحديث: 1508 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه156' رقم الحديث: 2881 . مصنف ابن أبي شيبة جلد1صفحه225' رقم الحديث: 2574 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه75' رقم الحديث: 544 . مسند أحمد جلد 40صفحه23' رقم الحديث: 24022 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3 صفحه85' رقم الحديث: 1839 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه136' رقم الحديث: 158 . مسند أبي يعلى الموصلی جلد8صفحه48' رقم الحديث: 4565 .

Marfat.com
Marfat.com

نَعَمْ، وَلِجَمِيعِ بَنِي آدَمَ قُلْتُ : وَلَكَ شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ (قَالَ) : نَعَمْ ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

آدم کا (شیطان) ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ کا بھی شیطان ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! (میرا بھی شیطان ہے) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی تو وہ مسلمان ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو فرج بن فضالہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ : نبی علیہ السلام کا شیطان جب مسلمان ہوتا ہے تو وہ حملہ آور نہیں ہوسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نبی بالخصوص سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیطان حملہ آور ہو کر نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

29 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِي ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَنْبَسَةُ

اس حدیث کو امام زہری' حضرت سعید' حضرت ابوسلمہ سے کسی نے روایت نہیں کیا سوائے عنبسہ کے۔

29- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه199' رقم الحديث: 4603 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه138' رقم الحديث: 30119 . مسند أحمد جلد 12صفحه476' رقم الحديث: 7508 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1 صفحه155' رقم الحديث: 350 . السنن الكبرى للنسائی جلد 7صفحه289' رقم الحديث: 8039 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10صفحه303' رقم الحديث: 5897 . شرح مشكل الآثار جلد8صفحه113' رقم الحديث: 3101 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 24 .

Marfat.com
Marfat.com

30 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ ، فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرَ اَمْثَالِهَا اِلَى سَبْعِ مِائَةٍ وَسَبْعِ اَمْثَالِهَا ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً اَوْ يَمْحُوهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَشْعَثُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نیکی کا ارادہ کیا' پھر اس پر عمل نہ کر سکا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے' سو اگر اس نے اس پر عمل کیا تو اس کے لیے اس کے (مثل) دس گنا (اجر) سے لے کر سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے اور جس شخص نے بُرائی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کیا تو اس کی بُرائی نہیں لکھی جاتی' پس اگر اس نے بُرائی پر عمل کیا تو اس کے لیے ایک بُرائی لکھی جاتی ہے یا اللہ عزوجل اس کو مٹا دیتا ہے۔

اس حدیث کو حسن سے اشعث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

31 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عدی بن عدی الکندی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عرس بن عمیرہ الکندی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا اور

30- صحيح مسلم جلد4صفحه1994' رقم الحديث:2577 . سنن الترمذى جلد4صفحه656' رقم الحديث: 2495 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1255' رقم الحديث: 3821 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 182' رقم الحديث:20272 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه366' رقم الحديث: 1035 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد1صفحه370' رقم الحديث: 465 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه491' رقم الحديث: 3423 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه72' رقم الحديث: 29557 . مسند أحمد جلد 35 صفحه 240' رقم الحديث: 21311 . سنن الدارمي جلد 3صفحه1835' رقم الحديث:2830 . الأدب المفرد جلد1صفحه172' رقم الحديث:490 .

31- السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه54' رقم الحديث: 119 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه40' رقم الحديث:29 . القضاء والقدر للبيهقى جلد1صفحه161' رقم الحديث:118 .

Marfat.com
Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی عَبْلَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِیُّ قَالَ : سَمِعْتُ الْعُرْسَ بْنَ عَمِيرَةَ الْكِنْدِیَّ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اِنَّ الْمَرْءَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ ، ثُمَّ تُعْرَضُ لَهُ الْجَادَّةُ مِنْ جَوَادِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهُ ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ ، ثُمَّ تُعْرَضُ لَهُ الْجَادَّةُ مِنْ جَوَادِ اَهْلِ النَّارِ ، فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهُ

یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کرام میں سے تھے: بے شک آدمی زندگی بھر جہنمیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے پھر جنتیوں کے راستوں میں سے ایک راستہ اس کے لیے کھل جاتا ہے تو وہ ان (جنتیوں) کے سے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اسے اسی پر موت آ جاتی ہے اور یہ اس کے لیے (تقدیر میں) لکھا گیا ہوتا ہے۔ اور ایک آدمی جنتیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے پھر عرصہ پھر اس کے لیے دوزخیوں کے راستوں میں سے ایک راستہ کھل جاتا ہے' سو وہ ان جیسے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اسے اسی پر موت آتی ہے اور یہ اس کے لیے (اس کی تقدیر میں) لکھا گیا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا يُونُسُ ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْعُرْسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو ابراہیم سے یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ یونس سے ابن وہب کے سوا کسی نے روایت کیا۔ سعید بن عفیر اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور حضرت عرس سے (اس حدیث کی) اس اسناد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کی گئی۔

32 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ اَبُو

حضرت مستظل بن حصین سے روایت ہے کہ میں

32- صحيح البخاری جلد 1 صفحه 21' رقم الحديث: 57-58 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 75' رقم الحديث: 56 . سنن أبی داؤد جلد 4 صفحه 286' رقم الحديث: 4945 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه 324' رقم الحديث: 1925 . سنن النسائی جلد 7 صفحه 152' رقم الحديث: 4189 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه 49 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 6 صفحه 4' رقم الحديث: 9819 . مسند الحميدی جلد 2 صفحه 48' رقم الحديث: 816 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 227' رقم الحديث: 19529 مسند أحمد جلد 31 صفحه 489' رقم الحديث: 19152 . سنن الدارمی جلد 3 صفحه 1654'

Marfat.com
Marfat.com

عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَيْنَا يَقُولُ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَجَعْتُ ، فَدَعَانِي ، فَقَالَ : لَا اَقْبَلُ مِنْكَ حَتَّى تُبَايِعَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ، فَبَايَعْتُهُ

نے حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ہمارے امیر تھے' وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی' پھر میں واپس لوٹا تو آپ نے مجھے طلب کیا تو فرمایا: جب تک تو مجھ سے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی بیعت نہیں کرے گا' میں تجھ سے بیعت نہیں کروں گا' تو میں نے (اس بات پر) آپ سے بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُسْتَظِلِّ اِلَّا شَبِيبٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْرَائِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ بْنُ رَجَاءٍ

حضرت مستظل سے شبیب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے اسرائیل کے سوا کسی نے۔ عبداللہ بن رجاء اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

33 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَعْرُوفٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَقِيٍّ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ان سے ان کے والد نے حدیث بیان کی کہ حضرت عبداللہ بن معاویہ غاضری رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین کام ایسے ہیں جس نے وہ کر لیے اس نے ایمان کی چاشنی پالی' جس نے ایک اللہ عزوجل کی عبادت اس خیال سے کی کہ اس کے سوا کوئی

رقم الحديث: 2582 . السنن الكبرى للنسائی جلد1 صفحه203' رقم الحديث: 317 .

33- سنن أبی داؤد جلد2 صفحه103' رقم الحديث: 1582 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه1230' رقم الحديث: 793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3 صفحه300' رقم الحديث: 1062 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3 صفحه97' رقم الحديث: 1870 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4 صفحه161' رقم الحديث: 7275 . شعب الايمان جلد5 صفحه9' رقم الحديث: 3026 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4 صفحه1784' رقم الحديث: 4528 .

Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَهُمْ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ثَلاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيمَانِ : مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ بِاَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، وَاَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ فِي كُلِّ عَامٍ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ وَلَا الدَّرِنَةَ وَلَا الْمَرِيضَةَ وَلَكِنْ مِنْ اَوْسَطِ اَمْوَالِكُمْ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَسْاَلْكُمْ خَيْرَهَا وَلَمْ يَاْمُرْكُمْ بِشَرِّهَا، وَزَكَّى نَفْسَهُ ,فَقَالَ رَجُلٌ : وَمَا تَزْكِيَةُ النَّفْسِ؟ فَقَالَ : اَنْ يَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ

معبود نہیں اور ہر سال اپنے پاکیزہ مال سے خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی' اور اس میں بوڑھا' خارش زدہ اور بیمار جانور نہ دیا لیکن (تم پر) تمہارے درمیانے مال ہیں (یعنی وہ تمہیں زکوٰۃ میں ادا کرنے چاہئیں) کیونکہ اللہ عزوجل تم سے تمہارے بہترین مالوں کا سوال نہیں کرتا اور نہ تمہیں ردّی مال (زکوٰۃ میں دینے) کا حکم دیتا ہے بلکہ درمیانے مال کا اور اپنی ذات کی زکوٰۃ دے (یعنی تزکیۂ نفس کرے)۔ تو ایک آدمی نے عرض کی: تزکیہ نفس کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (نفس کی زکوٰۃ یہ ہے) آدمی جان جائے کہ بلاشبہ اللہ عزوجل اس کے ساتھ ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ ، تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْدِي، وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

اس حدیث کو ابن معاویہ سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہم حضرت عبداللہ بن معاویہ الغاضری کی حدیث کو اس روایت کے علاوہ مسند جانتے ہیں۔

34 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

34- صحيح مسلم جلد4صفحه2146' رقم الحديث: 2784 . سنن النسائی جلد 8صفحه124' رقم الحديث: 5037 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه435' رقم الحديث: 20934 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3 صفحه344' رقم الحديث: 1911 . مسند الحميدی جلد1صفحه552' رقم الحديث: 705 . مسند أحمد جلد 8صفحه476' رقم الحديث: 4872 . سنن الدارمی جلد1صفحه348' رقم الحديث: 327 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه362' رقم الحديث: 11705 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 4صفحه112' رقم الحديث: 1291 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه496 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه298' رقم الحديث: 4253 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه457' رقم الحديث: 431 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه285' رقم الحديث: 1371 . شعب الايمان

Marfat.com
Marfat.com

الدِّمَشْقِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ التُّرْجُمَانِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ ، إِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا ، وَإِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق آدمی کی مثال دو بکریوں کے درمیان چرنے والی ایک بکری کی سی ہے' جب وہ ایک کے قریب ہوتی ہے تو وہ اس کو سینگ مارتی ہے اور جب وہ دوسری کے پاس جاتی ہے تو وہ اس کو سینگ مارتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو حضرت صفوان سے عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ولید بن مسلم اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

35 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْقَلْزُمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق بہترین ہیں اور جس کے پہلو نرم ہیں جو اُلفت رکھتے ہیں اور جن سے اُلفت رکھی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو نہ اُلفت رکھتا ہے نہ اس سے اُلفت رکھی جاتی ہے۔

جلد 11 صفحہ 18' رقم الحدیث: 8079 . المطالب العالية بزوائد جلد 12 صفحہ 667' رقم الحدیث: 3064 .

35- جامع لابن وهب جلد 1 صفحہ 593' رقم الحدیث: 493 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 356' رقم الحدیث: 4422 . شعب الايمان جلد 10 صفحہ 356' رقم الحدیث: 7616 . تاريخ أصبهان جلد 2 صفحہ 28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِيـمَانًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا ، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا ، الَّذِينَ يَـاْلَـفُـونَ وَيُـؤْلَـفُـونَ ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

لَـمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ اَخِي سُفْيَانَ اِلَّا يَعْقُوبُ

اس حدیث کو محمد بن عیینہ' حضرت سفیان کے بھائی سے یعقوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

36 - حَـدَّثَنَا عَبْـدُ الـلّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْـقَـطَّانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْاُبُلِّيُّ، حَـدَّثَـنَـا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِـي اِسْـحَـاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : دَخَلْتُ عَـلَـى الـنَّبِـيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا ابْـنَ مَسْـعُـودٍ اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن مسعود! ایمان کی کون سی کڑی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں: فرمایا: اسلام کی مضبوط ترین کڑی اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھنا' اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے لیے بغض رکھنا ہے۔ پھر فرمایا: اے ابن

36- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه295' رقم الحدیث: 376 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه217' رقم الحدیث: 321 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه172' رقم الحدیث: 30443 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه35' رقم الحدیث: 71-70 . السنة للمروزی جلد 1صفحه21' رقم الحدیث: 54 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه248' رقم الحدیث: 761 . المسند للشاشی جلد 2صفحه203' رقم الحدیث: 772 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه376' رقم الحدیث: 4479 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10 صفحه 171' رقم الحدیث: 10357 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه522 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه72' رقم الحدیث: 177 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 10صفحه393' رقم الحدیث: 21069 . شعب الايمان جلد 12صفحه76' رقم الحدیث: 9068 . جامع بيان العلم وفضله جلد 2 صفحه807' رقم الحدیث: 1500 . فوائد أبی ذر الهروی جلد 1صفحه29' رقم الحدیث: 1 . المطالب العالية بزوائد جلد 12صفحه308' رقم الحدیث: 2880 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد3صفحه408 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ : اَوْثَقُ عُرَى الْاِسْلَامِ : اَلْوِلَايَةُ فِی اللّٰهِ ، وَالْحُبُّ فِی اللّٰهِ ، وَالْبُغْضُ فِی اللّٰهِ وثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ : اَتَدْرِی اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ قُلْتُ : اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ : فَاِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا اِذَا فَقِهُوا فِی دِينِهِمْ ، ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ : اَتَدْرِی اَیُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ قُلْتُ : اَللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ : اِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ ، اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِی عَمَلِهِ ، وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اِسْتِهِ زَحْفًا ، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً نَجَا مِنْهَا ثَلَاثٌ ، وَهَلَكَ سَائِرُهُنَّ فِرْقَةٌ اَزَتِ الْمُلُوكَ وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَاَخَذُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ وَنَشَرُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ ، وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَةِ الْمُلُوكِ وَلَا اَنْ يُقِيمُوا بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ يَدْعُوهُمْ اِلَى دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ، فَسَاحُوا فِی الْبِلَادِ وَتَرَهَّبُوا وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ) (الحديد : 27) اَلْآيَةَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : فَمَنْ آمَنَ بِی وَاتَّبَعَنِی وَصَدَّقَنِی فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِی فَاُولَئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ

مسعود! میں نے عرض کیا: میں حاضر ہوں! یارسول اللہ! آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ لوگوں میں سب سے زیادہ افضل کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا کہ بے شک لوگوں میں باعتبار عمل کے وہ افضل ہیں جو اپنے دین کی سمجھ رکھیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عالم کون ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں' فرمایا کہ بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ عالم وہ ہے جو حق کی زیادہ بصیرت رکھتا ہے' جب لوگ باہم اختلاف کرنے لگیں' اگرچہ وہ اپنے عمل میں سستی کوتاہی کرنے والا ہو اور اگرچہ وہ اپنے آپ کو سرین کے بل گھسیٹ کر آئے اور تم سے پہلے لوگ بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹ گئے' ان میں سے تین نے نجات پائی اور باقی سارے کے سارے ہلاک ہو گئے' ایک فرقہ ان میں سے وہ تھا جس نے بادشاہوں کے ساتھ جنگ کی اپنے دین اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے دین کے بارے' تو انہوں نے ان کو پکڑ کر قتل کر دیا اور ان کو آروں سے چیر دیا۔ ایک فرقہ وہ تھا جن کے اندر بادشاہوں سے لڑائی کی طاقت نہ تھی اور نہ ان میں یہ طاقت تھی کہ وہ انہیں اللہ کے دین کی طرف اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے دین کی طرف دعوت دے سکیں' سو وہ شہروں سے نکل گئے اور راہب بن گئے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ''وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ'' (اور راہب بننا تو یہ بات انہوں نے اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی' ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایمان لایا اور اس نے میری اتباع کی اور میری تصدیق کی تو اس نے رعایت کرنے کا حق ادا کر دیا جو رعایت کا حق تھا اور جس نے میری اتباع نہ کی تو وہی لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَقِيلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ

ابن اسحاق سے عقیل کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' صعق اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ عقیدت و محبت تھی' وہ بیان سے باہر ہے۔ وہ ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش رکھتے تھے۔ اس روایت میں تین بار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو ان کی طرف ''اللہ و رسولہ اعلم'' کا جواب دیا گیا جو کمال محبت کا مظہر ہے۔

37 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی چیز پر جھوٹی قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعے کسی مسلمان آدمی کا مال ہتھیا لے تو وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

37- المعجم الأوسط جلد4صفحہ380' رقم الحدیث:4488 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یحییٰ سے اس حدیث کو ابن بزیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یحییٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: اس روایت میں جھوٹی قسم کھانے کی وعید و مذمت بیان ہوئی ہے۔ جھوٹی قسم کھانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے۔

38 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : اَتَى الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنِّي اَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ ، فَلَمَّا رَاَوْنِي سَكَتُوا ، وَمَا ذَاكَ اِلَّا اَنَّهُمْ يَسْتَثْقِلُونِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : قَدْ فَعَلُوهَا ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ : لَا يُؤْمِنُ اَحَدُهُمْ حَتَّى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي ، اَيَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَرْجُونَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! میں ایک جماعت کے پاس گیا جو باہم گفتگو کر رہے تھے' سو جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خاموش ہو گئے' ایسا انہوں نے اس لیے کیا کہ وہ مجھے (اپنے آپ پر) بھاری سمجھنے لگے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا واقعی انہوں نے ایسا کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی ایک بھی ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ میری وجہ سے تم سے محبت نہ کرے' کیا وہ یہ اُمید کرتے ہیں کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے میری سفارش کے ذریعے اور وہ بنی عبدالمطلب سے کوئی اُمید نہیں رکھتے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَشْعَثِ

حضرت عبداللہ بن جعفر سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی اور ابواشعث اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

38- المعجم الأوسط جلد 5صفحہ52' رقم الحديث: 4647 . المعجم الصغير للطبرانی جلد 2صفحہ206' رقم الحديث: 1037 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد3صفحہ657 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

39 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ : لَا يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت حسن، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی آدمی ہرگز ایمان دار نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ وہ وہی چیز اپنے بھائی کے لیے بھی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ الْحَسَنَ بَيْنَ قَتَادَةَ وَاَنَسٍ اِلَّا سَعِيدٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا بَقِيَّةُ

سند روایت میں کسی ایک نے بھی حضرت حسن کو حضرت قتادہ اور حضرت انس کے درمیان داخل نہیں کیا سوائے سعید کے اور نہ ان سے سوائے بقیہ کے۔

40 - حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُرَشِيُّ الْقَيْصَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ

39- صحیح البخاری جلد1صفحه12' رقم الحدیث: 16-15-13 . صحیح مسلم جلد 1صفحه68' رقم الحدیث: 45 . سنن الترمذی جلد 4صفحه667' رقم الحدیث: 2515 . سنن النسائی جلد 8صفحه94' رقم الحدیث: 4987 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1338' رقم الحدیث: 4033 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 200' رقم الحدیث: 20320 . احادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه203' رقم الحدیث: 105 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه236' رقم الحدیث: 677 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحه 465' رقم الحدیث: 2071 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحه134' رقم الحدیث: 34765 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه353' رقم الحدیث: 759 . مسند أحمد جلد 19صفحه61' رقم الحدیث: 12002 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1801' رقم الحدیث: 2783 . السنن الکبری للنسائی جلد 10 صفحه 363' رقم الحدیث: 11707 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد5صفحه194' رقم الحدیث: 2813 .

40- صحیح مسلم جلد 1صفحه65' رقم الحدیث: 41 . سنن الترمذی جلد 2صفحه229' رقم الحدیث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ : اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قِيلَ : فَاَیُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ قِيلَ : فَاَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْفِرْيَابِیُّ وَاَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ

رہیں۔عرض کیا گیا: کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: یہ کہ تُو اس چیز کو چھوڑ دے جسے تیرا رب ناپسند کرے۔عرض کیا گیا: کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس کے تیز رفتار عمدہ قسم کے گھوڑے کو ذبح کر دیا جائے اور جس کا خون بہا دیا جائے۔

اس حدیث کو حضرت مالک بن مغول سے فریابی اور ابوبکر حنفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

41 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِیٍّ السِّيرِينِیُّ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ ، وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا اور اس میں رہنے والے خاندانوں اور قبیلوں کو پیدا فرمایا' نہ تو ان میں زیادتی ہوگی اور نہ ان میں کمی ہوگی۔ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر عمل کس لیے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمل کیا

387 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه456' رقم الحديث: 1421 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3 صفحه329' رقم الحديث:1886 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه72' رقم الحديث:4845 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه355' رقم الحديث: 2459 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 218 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه167' رقم الحديث: 30393 . مسند أحمد جلد22 صفحه120 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1781' رقم الحديث:2754 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4 صفحه195' رقم الحديث: 2296 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه186' رقم الحديث: 1155 . شرح معانی الآثار جلد1 صفحه299 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه135' رقم الحديث:392 .

41- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه634' رقم الحديث: 849 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه134' رقم الحديث: 4878 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه371' رقم الحديث: 1228 . التوحيد لابن منده جلد2 صفحه112' رقم الحديث:252 . فوائد تمام جلد1صفحه56' رقم الحديث:124 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ : اعْمَلُوا فَكُلٌّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

کرو ہر آدمی کے لیے وہی عمل آسان کر دیا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا بَكَّارٌ

حضرت ابن عون سے بکار کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

42 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا بھی انکار کیا تو بلاشبہ وہ کافر ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ

حضرت عکرمہ سے حکم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ حفص اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ : قرآن کریم غیر متبدل آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خود لی۔ اس کی ایک آیت کا انکار بلکہ ایک لفظ یا حرف کا انکار بھی کفر ہے۔ یہ روایت ان لوگوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے جو قرآن کے چالیس پارے قرار دیتے ہیں۔

43 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، اَنَّ اَبَا الْحُوَيْرِثِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُعَاوِيَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيمَانِ مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ

حضرت نعیم بن عبداللہ مجمر کہتے ہیں کہ انہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کے اندر تین عادتیں پائی جائیں' بے شک اس نے ایمان کی چاشنی کو پا لیا: جس آدمی کے نزدیک کوئی بھی چیز اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ محبوب نہ ہو' وہ شخص جسے آگ میں جلا دیا جانا اس سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ اپنے دین سے مرتد ہو جائے اور وہ شخص جو اللہ

43- صحیح البخاری جلد1 صفحہ12' رقم الحدیث:16-15-13 . صحیح مسلم جلد1 صفحہ68 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ، وَمَنْ كَانَ لَاَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِيْنِهِ ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ

تعالیٰ کے لیے ہی دوستی رکھے اور اللہ تعالیٰ ہی (کی خوشنودی) کے لیے (کسی سے) بغض رکھے۔

لَمْ يَرْوِ نُعَيْمٌ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا ، وَاِنَّمَا سُمِّيَ الْمُجَمِّرَ لِاَنَّهُ كَانَ يُجْمِرُ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ اِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

نعیم نے حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کی اور ان کا نام مجمر اس وجہ سے ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کو دھونی دیتے تھے۔ یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلاموں میں سے تھے اور اس حدیث کو ابوحویرث سے موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابومریم اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ : اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاء وخوشنودی کے لیے کسی سے محبت و دشمنی بھی عبادت بن جاتی ہے۔

44 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ اَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو بھی لوگوں کی مصیبت حق کہنے سے نہ روکے جب وہ اسے دیکھ لے یا سن لے۔

44- صحيح مسلم جلد 3صفحه1361' رقم الحديث:1738 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه124' رقم الحديث: 4344 . سنن الترمذی جلد 4صفحه471' رقم الحديث: 2174 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1329' رقم الحديث: 4011 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه346' رقم الحديث: 20720 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه555' رقم الحديث: 1593 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه609' رقم الحديث:2265 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ الْحَقَّ اِذَا رَآهُ اَوْ سَمِعَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى

اس حدیث کو تیمی سے عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

45 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّفَاعِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُبْرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْكَلْبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عباس کلبی کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مر جائے اور وہ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے رسول ہیں تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَكْرٌ وَشَيْخٌ آخَرُ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ حَنَفِيٌّ

اس حدیث کو شعبہ سے بکر' ایک دوسرے شیخ اور بصرہ کے حنفی شیخ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں توحید و رسالت کو ان کی کلیدی حیثیت اور اہمیت کے پیش نظر بیان کیا گیا ہے جبکہ ان سے مراد تمام اسلامی عقائد و افکار ہیں۔ کسی ایک اسلامی عقیدے کا انکار سب عقائد کے انکار کے مترادف ہے۔

46 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّشِيطِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : خَمْسٌ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے پانچ کام اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لاتے ہوئے کیے وہ جنت میں داخل ہوگا: جس شخص نے پانچ نمازوں کی ان کے وضوٗان کے رکوع اور ان کے سجود کے ساتھ محافظت کی' اپنے پاکیزہ

46- سنن أبی داؤد جلد1صفحه116' رقم الحديث: 429 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه86' رقم الحديث: 130 . الشريعة للآجری جلد2صفحه650' رقم الحديث:274 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ اِيمَانٍ بِاللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ : مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ ، وَاَدَّى الزَّكَاةَ عَنْ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ ، وَحَجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا ، وَصَامَ رَمَضَانَ ، وَاَدَّى الْاَمَانَةَ

مال کی خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کی' طاقت ہونے پر بیت اللہ کا حج کیا' رمضان کے روزے رکھے اور امانت کو (اس کے اہل کی طرف) ادا کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت قتادہ سے اس حدیث کو عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اس حدیث کو روایت کرنے میں حنفی منفرد ہے۔ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سوائے اس اسناد کے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

47 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْهُزَالِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سعادت مند وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں سعادت مند (لکھا گیا) تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

اس حدیث کو ہشام سے حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

47- الشريعة للآجرى جلد2صفحه785' رقم الحديث: 366 . المعجم الأوسط جلد8صفحه223' رقم الحديث: 8465 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 4صفحه30' رقم الحديث: 1412 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد4صفحه658' رقم الحديث: 1054 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 107 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

48 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ اَبُو بِشْرٍ الدُّولَابِيُّ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ، عَنْ عَطَّافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ : شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ ، وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ ، وَحَجُّ الْبَيْتِ ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور ماہِ رمضان کے روزے رکھنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا اَشْعَثُ وَسَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِی

حضرت عبداللہ بن حبیب سے اس حدیث کو اشعث اور سورہ بن حکم القاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: محدثین کرام نے اس روایت کو عقائد و اعمال اور اسلامی احکام و مسائل کی جامع حدیث قرار دیا ہے۔

49 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِی بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يَكُونُ فِی آخِرِ الزَّمَنِ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالْقَدَرِ ، اَلَا اُولَئِكَ مَجُوسُ هَذِهِ الْاُمَّةِ ، فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی' وہ تقدیر کو جھٹلائیں گے' سنو! یہی اس اُمت کے مجوسی ہیں' اگر وہ بیمار پڑ جائیں تو تم ان کی عیادت نہ کرنا اور اگر وہ مر جائیں تو تم ان کی نمازِ جنازہ میں شرکت نہ کرنا۔

48- مسند أحمد جلد 31صفحه550' رقم الحديث: 19220 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه489' رقم الحديث: 7502 . الشريعة للآجری جلد 2صفحه566' رقم الحديث: 204 . المعجم الكبير للطبرانی جلد2 صفحه326' رقم الحديث: 2363 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد2صفحه799' رقم الحديث: 1082 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُعَيْدِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُصْعَبٍ

اس حدیث کو جعیدی سے حکم بن سعید المدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابومصعب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

50 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ اَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: اُشَيْمِطٌ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهَ لَهُ بِضَاعَةً فَلَا يَبِيعُ اِلَّا بِيَمِينِهِ وَلَا يَشْتَرِي اِلَّا بِيَمِينِهِ

حضرت سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائے گا' نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا: بوڑھا زانی' متکبر فقیر اور وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے سازوسامان عطا کیا تو وہ اس کی خرید وفروخت قسم کھا کر کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ

اس حدیث کو عاصم سے حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

51 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَنْبَارِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی نہ ہو' اللہ کی تقدیر پر ایمان نہ رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ' کوئی اور معبود تلاش کر لے۔

50- المعجم الأوسط جلد 5صفحہ367' رقم الحدیث: 5577 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 6صفحہ246' رقم الحدیث: 6111 . شعب الایمان جلد6صفحہ487' رقم الحدیث: 4511 .

51- المعجم الأوسط جلد 7صفحہ202' رقم الحدیث: 7273 . شعب الایمان جلد 1صفحہ377' رقم الحدیث: 196 . تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَيُؤْمِنْ بِقَدْرِ اللّٰهِ فَلْيَلْتَمِسْ اِلٰهًا غَيْرَ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا سُهَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

اس حدیث کو خالد سے سہیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن موسیٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

52 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْاَخْرَمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ؛ فَاِنَّ مَثَلَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِبَطْنِ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ وَذَا بِعُودٍ حَتَّى جَمَعُوا مَا اَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ ، وَاِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے آپ کو چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچاؤ کیونکہ چھوٹے گناہوں کی مثال اس قوم کی سی ہے جس نے وادی کے درمیان میں پڑاؤ کیا تو یہ آدمی بھی ایک لکڑی لے آیا اور دوسرا شخص بھی لکڑی لے آیا' حتیٰ کہ انہوں نے اتنی لکڑیاں اکٹھی کرلیں کہ (انہیں جلا کر) ان پر اپنی روٹی پکالی۔ بلاشبہ چھوٹے چھوٹے گناہوں والا جب ان کے سبب پکڑا جاتا ہے تو وہ (چھوٹے چھوٹے گناہ) اسے ہلاک کردیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا اَنَسٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

حضرت ابوحازم سے حضرت انس کے علاوہ اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالوہاب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

53 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے

52- مسند أحمد جلد 37صفحہ466' رقم الحدیث: 22808 . المعجم الأوسط جلد 7صفحہ219' رقم الحدیث: 7323 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 6صفحہ165' رقم الحدیث: 5872 . شعب الایمان جلد 9 صفحہ406' رقم الحدیث: 6881 . التوبة لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ61-31' رقم الحدیث:43-3 .

53- تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، بِمَدِینَتِهَا ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ یَحْیَی التَّیْمِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ النَّخَعِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَیْسٍ، قَالَ : رَاَیْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ عَلَی مِنْبَرِ الْکُوفَةِ وَهُوَ یَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ : لَا یَزْنِی الزَّانِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا یَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا یَنْتَهِبُ الرَّجُلُ نُهْبَةً یَرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْهَا اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، وَلَا یَشْرَبُ الرَّجُلُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ، فَقَالَ رَجُلٌ : یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ ، مَنْ زَنَا فَقَدْ کَفَرَ؟ فَقَالَ عَلِیٌّ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُنَا اَنْ نُبْهِمَ اَحَادِیثَ الرُّخَصِ : لَا یَزْنِی وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّ ذَلِكَ الزِّنَا لَهُ حَلَالٌ ، فَاِنْ آمَنَ اَنَّهُ لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ کَفَرَ ، وَلَا هُوَ یَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِتِلْكَ السَّرِقَةِ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ ، فَاِنْ آمَنَ بِهَا اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ کَفَرَ ، وَلَا یَشْرَبُ الْخَمْرَ حِینَ یَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ ، فَاِنْ شَرِبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ کَفَرَ ، وَلَا یَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ حِینَ یَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَاِنِ انْتَهَبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ کَفَرَ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِسْمَاعِیلُ بْنُ یَحْیَی التَّیْمِیُّ الْکُوفِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ ، وَلَمْ

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر دیکھا اور وہ فرما رہے تھے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: زانی بوقت زنا مؤمن نہیں رہتا' چور بوقت چوری مؤمن نہیں رہتا اور ڈاکو بوقت ڈاکہ زنی مؤمن نہیں رہتا اور نہ وہ جس کی طرف لوگ نظریں اُٹھا کر دیکھیں مؤمن رہتا ہے اور نہ شراب پینے والا آدمی بوقت شراب خوری مؤمن رہتا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! جس نے زنا کیا وہ کافر ہو گیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ ہمیں اجازت والی حدیثوں کو مبہم رکھنے کا حکم فرماتے تھے۔ آدمی زنا نہیں کرتا ایمان کی حالت میں کہ زنا اس کے لیے حلال ہے' سو اگر اس نے ایمان کی حالت میں حلال سمجھتے ہوئے زنا کیا تو بے شک وہ کافر ہوا' اور نہ چور چوری کرتا ہے ایمان کی حالت میں کہ یہ اس کے لیے حلال ہے' اگر وہ حالت ایمان میں اسے حلال سمجھے تو بلاشبہ وہ کافر ہوا اور نہ شرابی شراب کو ایمان کی حالت میں حلال سمجھتا ہے' اگر وہ اس کو ایمان کی حالت میں حلال سمجھ کر پیتا ہے تو بلاشبہ وہ کافر ہوا اور نہ ڈاکہ ڈالنے والا ڈاکہ زنی کو ایمان کی حالت میں حلال سمجھتا ہے' اگر اس نے حالت ایمان میں اسے حلال سمجھا تو بلاشبہ وہ کافر ہوا۔

اس حدیث کو شعبہ سے اسماعیل بن یحییٰ تیمی کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حسن بن جہور اس حدیث

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نَكْتُبُهُ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءِ

کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ہم اس حدیث کو محمد بن ابراہیم الوشاء کے سوا کسی سے نہیں لکھتے۔

54 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الْعَسْكَرِيُّ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ رَاشِدٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ اِلَّا الْحَسَنُ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا رَاشِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ

اس حدیث کو حضرت قیس بن عباد سے حضرت حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے راشد کے کسی نے روایت کیا۔ حضرت قیس بن حفص، حضرت ربیع بن بدر سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اس روایت سے بیان حدیث میں بے احتیاطی کی وعید و سزا بیان کی گئی ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ اس حدیث کو مضبوط ترین قرار دیتے ہیں۔

55 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول

54- صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 33' رقم الحدیث: 106 . صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 9' رقم الحدیث: 1 . سنن الترمذی جلد 5 صفحہ 35' رقم الحدیث: 2660 . سنن ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 13' رقم الحدیث: 31 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ 104' رقم الحدیث: 109 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 129' رقم الحدیث: 817 . مصنف ابن ابی شیبۃ جلد 5 صفحہ 295' رقم الحدیث: 26246 . مسند احمد جلد 2 صفحہ 448' رقم الحدیث: 1336 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 5 صفحہ 393' رقم الحدیث: 5880 .

55- صحیح البخاری جلد 2 صفحہ 96' رقم الحدیث: 1362 . صحیح مسلم جلد 4 صفحہ 2040' رقم الحدیث: 2647 . سنن ابی داؤد جلد 4 صفحہ 222' رقم الحدیث: 4694 . سنن الترمذی جلد 4

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَیْلٍ الْیَامِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِیعِ الْقِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهَ فِی الْجَنَّةِ قَالَ : نَکَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ بِعُودٍ الْاَرْضَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ ، وَقَالَ : مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ ، اِلَّا وَقَدْ کُتِبَ مَکَانُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ، وَشَقِیَّةٌ اَوْ سَعِیدَةٌ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَنَدَعُ الْعَمَلَ؟ ، فَقَالَ : لَا ، وَلٰکِنِ اعْمَلُوا؛ فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ ، اَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَیُیَسَّرُونَ لِلسَّعَادَةِ ، وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاءِ فَیُیَسَّرُونَ لِلشَّقَاءِ ، ثُمَّ قَرَاَ : (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی)(اللیل:6) الْآیَتَیْنِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر کے دن ایک لکڑی کے ساتھ زمین کو کریدا' پھر اپنا سر انور اوپر اُٹھایا اور فرمایا: کوئی بھی روح والی جاندار جان نہیں ہے مگر یہ کہ اس کا ٹھکانہ جنت یا جہنم میں لکھ دیا گیا ہے اور اس کا بد بخت ہونا یا سعادت مند ہونا (بھی لکھ دیا گیا ہے)۔ تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم عمل کرنا چھوڑ دیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم عمل کرو' ہر ایک کے لیے اس کا عمل آسان کر دیا گیا ہے' جو اہل سعادت ہیں ان کے لیے سعادت مندی کے عمل آسان کر دیئے گئے ہیں اور جو بد بخت ہیں ان کے لیے بدبختی والے عمل آسان کر دیئے گئے ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ''(وہ جس نے دیا اور پرہیز گاری کی اور سب سے اچھی کو سچا جانا)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

اس حدیث کو مسعر سے اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

56 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَلَاسٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحه 445' رقم الحديث: 2136 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 78 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 115' رقم الحديث: 20074 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه 127' رقم الحديث: 146 . مسند أحمد جلد 2 صفحه 455' رقم الحديث: 1349 . الأدب المفرد جلد 1 صفحه 311' رقم الحديث: 903 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1 صفحه 151' رقم الحديث: 271 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1 صفحه 83-75' رقم الحديث: 189-171 .

56- تفسير عبد الرزاق جلد 2 صفحه 282' رقم الحديث: 1527 . تفسير ابن أبی حاتم جلد 3 صفحه 879' رقم الحديث: 4884 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 452' رقم الحديث: 1769 . اعتلال القلوب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِي السَّمَاءِ مَلَكًا يُقَالُ لَهُ : اِسْمَاعِيلُ عَلَى سَبْعِينَ اَلْفِ مَلَكٍ ، كُلُّ مَلَكٍ عَلَى سَبْعِينَ اَلْفِ مَلَكٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آسمان میں ایک فرشتہ ہے جسے اسماعیل کہا جاتا ہے وہ ستر ہزار فرشتوں پر (امیر) ہے' ہر فرشتہ (ان ستر ہزار میں سے پھر) ستر ہزار پر (امیر) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ

اس حدیث کو ابن شوذب سے ولید بن مزید اور محمد بن کثیر صنعانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

57 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی بھی ایمان کی

للخرائطی جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 167 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه222' رقم الحديث: 459 . الشريعة للآجری جلد 3صفحه1529' رقم الحديث: 1027 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه 138' رقم الحديث: 7097 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه623' رقم الحديث: 4087 . صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی جلد 2صفحه180' رقم الحديث: 339 . البعث والنشور للبيهقی جلد1صفحه143' رقم الحديث: 183 .

57- تفسير ابن أبی حاتم جلد 3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد7صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه 171' رقم الحديث: 1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث: 28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الرُّوَاسِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْاِيمَانِ حَتَّى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ

حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا حتیٰ کہ وہ اپنی زبان سے نہ ڈرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے داؤد بن ہلال کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' زہیر بن عباد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

58 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتَاهُ يَهُودِيٌّ ، فَقَالَ : يَا اَبَا الْقَاسِمِ ، مَا الرُّوحُ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّى)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک یہودی آیا' اس نے کہا: اے ابوالقاسم! روح کیا ہے؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''يَسْاَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّى'' (اے محبوب! لوگ آپ سے روح کے بارے میں دریافت کرتے ہیں' تو آپ انہیں فرمادیں کہ روح میرے رب کا حکم ہے)۔

58- صحيح البخارى جلد1صفحه37' رقم الحديث: 125 . صحيح مسلم جلد4صفحه2152' رقم الحديث: 2794 . سنن الترمذى جلد 5صفحه304' رقم الحديث: 3141 . مسند ابن أبى شيبة جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 215 . مسند أحمد جلد 7صفحه280' رقم الحديث: 4248 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1 صفحه 263' رقم الحديث: 592 . السنن الكبرى للنسائى جلد 10صفحه156' رقم الحديث: 11235 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 9صفحه267' رقم الحديث: 5390 . المسند للشاشى جلد 1صفحه375' رقم الحديث: 369 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 98-97 . سنن الدارقطنى جلد 5 صفحه 110' رقم الحديث: 4046 . الأسماء والصفات للبيهقى جلد 1صفحه502' رقم الحديث: 429 . السنن الصغير للبيهقى جلد3صفحه136' رقم الحديث: 2724 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(الاسراء : 85)

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

اس حدیث کو قاسم بن معن سے اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

59 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي لَا اَتَخَوَّفُ عَلَى اُمَّتِي مُؤْمِنًا وَلَا مُشْرِكًا ، اَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ اِيمَانُهُ ، وَاَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ ، وَلٰكِنْ اَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ مُنَافِقًا عَالِمَ اللِّسَانِ يَقُولُ مَا تَعْرِفُونَ وَيَعْمَلُ مَا تُنْكِرُونَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ مجھے اپنے کسی اُمتی پر مؤمن یا مشرک ہونے کا کوئی خوف نہیں' مؤمن تو اسے اس کا ایمان زیادتی کرنے سے روک لے گا اور رہا مشرک تو اسے اس کا کفر تباہ کر دے گا لیکن میں تم پر اس منافق سے ڈرتا ہوں جو صرف زبانی کلامی عالم ہوگا' وہ ایسی باتیں کرے گا جسے تم پہچانتے ہو گے اور عمل ایسا کرے گا جسے تم ناپسند کرو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ بَشِيرٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو ابواسحاق سے عباد بن بشیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

60 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي، اَتَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَدْخُلُهَا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بھی ایمان والا نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ وہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت نہ کرے' کیا تم یہ اُمید رکھتے ہو کہ وہ میری سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں گے اور

59- المعجم الأوسط جلد 7صفحہ128' رقم الحدیث: 7065 . المطالب العالیة بزوائد جلد12صفحہ527' رقم الحدیث:2987 .

60- المعجم الأوسط جلد 5صفحہ52' رقم الحدیث: 4647 . المعجم الصغیر للطبرانی جلد 1صفحہ399' رقم الحدیث:667 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد3صفحہ657 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بنوعبدالمطلب اس میں داخل نہ ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَصْرَمُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَشْعَثِ

قرہ سے اس حدیث کو اصرم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابواشعث اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

61 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَغْلَبَكِّيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَا هَلَكَتْ اُمَّةٌ قَطُّ حَتَّى تُشْرِكَ بِاللّٰهِ ، وَمَا اَشْرَكَتْ اُمَّةٌ بِاللّٰهِ حَتَّى يَكُونَ اَوَّلُ شِرْكِهَا التَّكْذِيبَ بِالْقَدَرِ

حضرت یحییٰ بن قاسم بن عبداللہ بن عمرو از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی قوم کبھی بھی ہلاک نہیں ہوتی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کرے اور کوئی بھی اُمت اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہیں کرتی حتیٰ کہ اس کا پہلا شرک تقدیر کو جھٹلانا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْمُهَاجِرِ ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت عمر بن عبدالعزیز سے عمرو بن مہاجر کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ عمرو سے عمر بن یزید کے سوا۔ محمد بن شعیب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

61- السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه141' رقم الحديث: 322 . القدر للفريابی جلد 1صفحه192' رقم الحديث: 241 . الشريعة للآجری جلد 2صفحه808' رقم الحديث: 387 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3 صفحه409' رقم الحديث: 2563 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 4صفحه107' رقم الحديث: 1524 . فوائد تمام جلد 1صفحه307' رقم الحديث: 765 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 4صفحه690' رقم الحديث: 1113 . عمر بن عبدالعزيز للباغندی جلد 1صفحه141' رقم الحديث: 76 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

62 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الزُّهْرِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ یَزِیدَ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْکِینٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : خَیْرُ دِینِکُمْ اَیْسَرُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا بہترین دین اس کا آسان ہونا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَلَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِیلُ بْنُ یَزِیدَ

قتادہ سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن یزید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

63 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

62- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه121' رقم الحديث: 50 . صحيح البخارى جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 69 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1359' رقم الحديث: 1734 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه560' رقم الحديث: 2199 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه212' رقم الحديث: 1404 . مسند أحمد جلد 20 صفحه 409' رقم الحديث: 13175 . الأدب المفرد جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 473 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه383' رقم الحديث: 5859 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 7صفحه187' رقم الحديث: 4172 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه214' رقم الحديث: 6554 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد3صفحه84 . مسند الشهاب القضاعى جلد2صفحه220' رقم الحديث: 1225 . جامع بيان العلم وفضله جلد1صفحه100' رقم الحديث: 91 .

63- سنن أبى داؤد جلد 4صفحه234' رقم الحديث: 4734 . سنن الترمذى جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 2925 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه73' رقم الحديث: 201 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7صفحه336' رقم الحديث: 36582 . مسند أحمد جلد 22صفحه346' رقم الحديث: 14456 . سنن الدارمى جلد4 صفحه 2110' رقم الحديث: 3397 . أخبار مكة للفاكهى جلد 4صفحه26' رقم الحديث: 2325 . الرد على الجهمية للدارمى جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 285 . السنن الكبرى للنسائى جلد 7 صفحه 152' رقم الحديث: 7680 . مسند ابى يعلى الموصلى جلد 3صفحه405' رقم الحديث: 1887 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَیْلَی، حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عُمَرَ الدُّهْنِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : حَمَلَنِی خَالِی جَدُّ بْنُ قَیْسٍ فِی السَّبْعِینَ رَاکِبًا الَّذِینَ وَفَدُوا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ قِبَلِ الْاَنْصَارِ ، فَخَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ : یَا عَمِّ ، خُذْ عَلَی اَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ : یَا مُحَمَّدُ ، سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ ، فَقَالَ : اَمَّا الَّذِی اَسْاَلُكُمْ لِرَبِّی فتَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَیْئًا ، وَاَمَّا الَّذِی اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِی فَتَمْنَعُونِی مَا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ قَالُوا : فَمَا لَنَا اِذَا فَعَلْنَا ذَلِكَ؟ قَالَ : الْجَنَّةُ

مجھے میرے ماموں جد بن قیس نے ان ستر افراد کے وفد میں سوار کیا' جو عقبہ کی رات انصار کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' سو رسول اللہ ﷺ ہماری جانب نکلے اور آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب بھی تھے۔ آپ نے فرمایا: اے چچا جان! اپنے ماموؤں سے عہد لیجئے! تو ان ستر افراد نے کہا: اے محمد (ﷺ)! اپنے رب کے لیے اور اپنے آپ کے لیے جو آپ چاہتے ہیں (ہم سے) مانگ لیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم سے اپنے رب کے لیے یہ سوال کرتا ہوں کہ تم اس کی عبادت کرو اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ وہ سوال جو تم سے میں اپنی ذات کے لیے کرتا ہوں' یہ ہے کہ تم میری جان کی بھی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنی جانوں کی حفاظت کرتے ہو۔ انہوں نے کہا: جب ہم یہ کرلیں گے تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (تمہیں) جنت ملے گی۔

64 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ اَبِی حُسَیْنٍ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صحیح ابن حبان جلد 15 صفحہ 474' رقم الحدیث: 7012 . الشریعة للآجری جلد 4 صفحہ 1658' رقم الحدیث: 1139 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحہ 59' رقم الحدیث: 6847 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2 صفحہ 186' رقم الحدیث: 1757 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ 69' رقم الحدیث: 126 . الابانة الکبری لابن بطة جلد 5 صفحہ 228' رقم الحدیث: 5 .

64- سنن ابن ماجه جلد 1 صفحہ 680' رقم الحدیث: 2103 . مصنف ابن ابی شیبة جلد 3 صفحہ 115' رقم الحدیث: 12615 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحہ 835' رقم الحدیث: 434 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 9 صفحہ 437' رقم الحدیث: 5587 . صحیح ابن حبان جلد 10 صفحہ 197' رقم الحدیث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ اَخُو مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حلف میں قسم کو توڑنا ہے یا شرمندگی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشَّارٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَلَا نَحْفَظُ لِبَشَّارٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

اس حدیث کو بشار سے ابومعاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ہمیں بشار سے اس حدیث کے سوا کوئی مسند روایت یاد نہیں۔

65 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُنْتَصِرٍ الْوَاسِطِيُّ ابْنُ اَخِي تَمِيمِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: میں اپنے دل میں ایسا کچھ پاتا ہوں کہ مجھے کوئلہ ہو جانا زیادہ پسند ہے کہ میں اسے زبان پر لاؤں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہی صریح ایمان ہے۔

4356 . المعجم الأوسط جلد8صفحه210' رقم الحديث: 8425 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه336' رقم الحديث: 7835 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه179' رقم الحديث:260 . السنن الصغير للبيهقي جلد10صفحه54' رقم الحديث:19839 .

65- سنن أبي داؤد جلد4صفحه329' رقم الحديث:5112 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4صفحه421' رقم الحديث: 2827 . مسند أحمد جلد 4صفحه10' رقم الحديث:2097 . السنة لابن أبي عاصم جلد1 صفحه 296' رقم الحديث: 658 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه249' رقم الحديث: 10436 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه324' رقم الحديث: 1638 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه67' رقم الحديث: 6188 . المعجم الكبير للطبراني جلد10صفحه338' رقم الحديث: 10838 . الايمان لابن منده جلد1 صفحه473' رقم الحديث:345 . شعب الايمان جلد1صفحه521' رقم الحديث:336 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ : اِنِّی اَجِدُ فِی نَفْسِی الشَّیْءَ اَنْ اَکُونَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَتَکَلَّمَ بِهِ ، فَقَالَ : ذَاكَ صَرِیحُ الْاِیمَانِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

سفیان سے اس حدیث کو اسحاق ازرق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

66 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُکْلِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ قَالَ : خَطَبَ الْمَامُونُ ، فَذَکَرَ الْحَیَاءَ فَاَکْثَرَ، ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْحَیَاءُ مِنَ الْاِیمَانِ ، وَالْاِیمَانُ فِی الْجَنَّةِ ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ ، وَالْجَفَاءُ فِی النَّارِ

حضرت ابوبکرہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور فضول گوئی بداخلاقی ہے اور بداخلاقی دوزخ میں ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْمَامُونِ اِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ

اس حدیث کو مامون سے عبدالجبار بن عبداللہ بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

66- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1400' رقم الحدیث: 4184 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه421' رقم الحدیث: 2874 . الأدب المفرد جلد 1صفحه445 . شرح مشکل الآثار جلد 8صفحه234' رقم الحدیث: 3206 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه10' رقم الحدیث: 5704 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه271' رقم الحدیث: 8607 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه118' رقم الحدیث: 171 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 5صفحه986' رقم الحدیث: 1651 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه50' رقم الحدیث: 27 . شعب الایمان جلد10صفحه150-149' رقم الحدیث: 7309-7310 . مکارم الأخلاق لابن أبی الدنیا جلد 1صفحه35' رقم الحدیث: 72 . العلل الکبیر للترمذی جلد 1صفحه315' رقم الحدیث: 588 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

67 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْاَصْمَعِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِی غَالِبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خارجی جہنم کے کتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَيْبٍ اَبِی الْاَصْمَعِیِّ اِلَّا ابْنُهُ وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

قریب ابوالاصمعی سے اس حدیث کو اس کے بیٹے اورعمرو بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

67- تفسير ابن أبی حاتم جلد2صفحه594' رقم الحديث:3179 . سنن الترمذی جلد 5صفحه226' رقم الحديث:3000 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه62' رقم الحديث:176 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه 455' رقم الحديث:1232 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 10صفحه152' رقم الحديث:18663 . مسند الحميدی جلد 2صفحه154' رقم الحديث: 932 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7 صفحه554' رقم الحديث: 37892 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 2صفحه643' رقم الحديث: 1542 . مسند أحمد جلد36صفحه654' رقم الحديث: 22315 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 68 . السنة للمروزی جلد 1صفحه22' رقم الحديث: 56 . مسند الرويانی جلد 2صفحه270' رقم الحديث: 1187 . شرح مشكل الآثار جلد6صفحه338' رقم الحديث: 2519 . الشريعة للآجری جلد 1 صفحه 368' رقم الحديث: 60 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه175' رقم الحديث: 7202 . المعجم الكبير للطبرانی جلد8صفحه212-121' رقم الحديث:7857-7553 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 248' رقم الحديث:1279 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه85' رقم الحديث:179 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه163' رقم الحديث: 2654 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 1 صفحه 115' رقم الحديث: 152 . السنن الواردة فی الفتن للدانی جلد 3صفحه623' رقم الحديث: 285 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه325' رقم الحديث: 16783 . معرفة السنن و الآثار جلد12صفحه231' رقم الحديث: 16535 . المطالب العالية بزوائد جلد3صفحه697' رقم الحديث:408 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

2- کتاب العلم

علم کے احکام ومسائل

68 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَبْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: علم کو طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ ، وَلَا

اس حدیث کو عاصم سے حکم بن عطیہ کے سوا کسی نے

68- سنن ابن ماجه جلد1صفحه81' رقم الحديث: 224 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 5صفحه223' رقم الحديث: 2837 . الكنى والأسماء للدولابي جلد2صفحه707' رقم الحديث: 1242 . معجم ابن الأعرابي جلد3صفحه879' رقم الحديث: 1786 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه347' رقم الحديث: 8833 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه202' رقم الحديث: 2084 . مكارم الأخلاق للطبراني جلد 1صفحه345' رقم الحديث: 95 . فوائد تمام جلد2صفحه248' رقم الحديث: 1649 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه136' رقم الحديث: 175 . شعب الايمان جلد 3صفحه193' رقم الحديث: 1543 . جامع بيان العلم وفضله جلد 1صفحه68' رقم الحديث: 51 . الفوائد لأبي الشيخ الأصبهاني جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 14 . المطالب العالية بزوائد جلد 12صفحه703' رقم الحديث: 3082 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُصَفَّى

روایت نہیں کیا اور نہ حکم سے سوائے عباس بن اسماعیل البصری کے۔ ابن مصفّٰی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

69 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِى الْعَبَّاسِ الْخُوَارِزْمِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت علی بن حسین بن علی اپنے والد رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

اس حدیث کو حسین بن علی سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا' سلیمان اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے' ہم نے اس حدیث کو اسی شیخ سے ہی لکھا ہے۔

70 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

69- مسند ابن أبی شیبة جلد 2صفحه329' رقم الحدیث: 827 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه487' رقم الحدیث: 5779 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه297' رقم الحدیث: 2030 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد7 صفحه177' رقم الحدیث:6748 .

70- تفسیر عبد الرزاق جلد 1صفحه300' رقم الحدیث: 151 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه321' رقم الحدیث: 3658 . سنن الترمذی جلد5صفحه29' رقم الحدیث:2649 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه98' رقم الحدیث:266 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه266' رقم الحدیث: 2657 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه315' رقم الحدیث: 26453 . مسند أحمد جلد 16صفحه351' رقم الحدیث: 10597 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 11صفحه268' رقم الحدیث: 6383 . معجم ابن الأعرابی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السُّكَرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، بِهَا ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْاَبَحُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے متعلق سوال کیا تو اس نے اسے (یعنی علم کو) چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

اس حدیث کو کثیر بن شنظیر سے حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن خلید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: حق گوئی عالم دین پر فرض ہے اور اگر وہ اس بارے میں مصلحت سے کام لے گا تو قیامت کے دن اسے سزا بھگتنا ہوگی۔

71 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ قَالَ : مَنْ قَالَ : اِنِّى عَالِمٌ فَهُوَ جَاهِلٌ ، وَمَنْ قَالَ : اِنِّى جَاهِلٌ فَهُوَ جَاهِلٌ ، وَمَنْ قَالَ : اِنِّى

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ جس شخص نے کہا کہ میں عالم ہوں تو وہ جاہل ہے اور جس شخص نے کہا کہ میں جاہل ہوں تو وہ جاہل ہے' جس شخص نے کہا کہ بے شک میں جنتی ہوں تو وہ دوزخی ہے اور جس نے کہا: میں دوزخی ہوں تو وہ دوزخی ہے۔

جلد 1 صفحہ 58' رقم الحدیث: 73 . صحیح ابن حبان جلد 1 صفحہ 297' رقم الحدیث: 95 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ 382' رقم الحدیث: 2290 . المعجم الصغیر للطبرانی جلد 1 صفحہ 275' رقم الحدیث: 452 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ 98' رقم الحدیث: 228 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1 صفحہ 181' رقم الحدیث: 344 . فوائد تمام جلد 2 صفحہ 213' رقم الحدیث: 1557 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ 266' رقم الحدیث: 432 . شعب الایمان جلد 3 صفحہ 253' رقم الحدیث: 1613 . جامع بیان العلم وفضله جلد 1 صفحہ 2' رقم الحدیث: 1 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فِی الْجَنَّةِ فَهُوَ فِی النَّارِ ، وَمَنْ قَالَ اِنِّی فِی النَّارِ فَهُوَ فِی النَّارِ

72 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّیُّ، بِغَزَّةَ ، حَدَّثَنَا اَیُّوبُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْهَیْثَمِ، حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ سَیَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِیَاضٍ، عَنْ جَدِّهَا اَبِی قِرْصَافَةَ جَنْدَرَةَ بْنِ خَیْشَنَةَ اللَّیْثِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِی فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا ، فَرُبَّ حَامِلِ عِلْمٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَعْلَمُ مِنْهُ ثَلاثٌ لا یُغِلُّ عَلَیْهِنَّ الْقَلْبُ : اِخْلاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ ، وَمُنَاصَحَةُ الْوُلاةِ ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ

لا یُرْوَى عَنْ اَبِی قِرْصَافَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ : وَبَلَغَنِی اَنَّ ابْنًا لِاَبِی قِرْصَافَةَ اَسَرَتْهُ الرُّومُ ، فَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ یُنَادِیهُ مِنْ سُورِ عَسْقَلانَ فِی وَقْتِ كُلِّ صَلاةٍ : یَا فُلانُ الصَّلاةَ ، یَا فُلانُ الصَّلاةَ ، فَیَسْمَعُهُ ، فَیُجِیبُهُ ، وَبَیْنَهُمَا عَرْضُ الْبَحْرِ

حضرت عزہ بنت عیاض اپنے دادا حضرت ابوقرصافہ جندرہ بن خیشنہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے کو شاداب رکھے جس نے میری بات کو سنا' پھر اس کو یاد رکھا اور اس کی حفاظت کی۔ بہت سارے حاملین علم اپنے سے زیادہ علم رکھنے والوں تک بات پہنچا دیتے ہیں۔ تین چیزیں ایسی ہیں کہ دل ان پر خیانت نہیں کرتا: خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے عمل کرنا' بادشاہوں کی خیر خواہی کرنا اور جماعت کو لازم پکڑنا۔

ابی قرصافہ سے اس حدیث کو سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کیا گیا۔ ابوالقاسم نے کہا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ ابوقرصافہ کے دو بیٹے رومیوں کی قید میں تھے تو ابوقرصافہ انہیں عسقلان کے راستے میں ہر نماز کے وقت نداء دیتے: اے فلاں! نماز (کا وقت ہے) اے فلاں! نماز (کا وقت ہے)' تو وہ اسے سنتا اور اس کا جواب دیتا جبکہ ان کے درمیان سمندر حائل تھا۔

73 - حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ نُعَیْمٍ اَبُو مَعْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

72- المعجم الأوسط جلد3صفحه256' رقم الحديث:3072 .

73- تفسير عبد الرزاق جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 151 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه321' رقم الحديث: 3658 . سنن الترمذی جلد5صفحه29' رقم الحديث:2649 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه66' رقم الحديث.261 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه266' رقم الحديث:2657 . مصنف ابن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ ، اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے بارے سوال ہوا' تو اس نے وہ بات چھپائی تو اسے قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ

سلیمان سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' ابن ابی سری اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

74 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ اللُّؤْلُؤِیُّ، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو علم کی طلب میں (گھر سے) نکلا تو وہ اللہ کی راہ میں ہے حتیٰ کہ واپس

أبی شيبة جلد 5صفحه315' رقم الحديث: 26453 . مسند أحمد جلد13صفحه17' رقم الحديث: 7571 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه268' رقم الحديث: 6383 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 73 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه297' رقم الحديث: 95 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه293' رقم الحديث: 7532 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 228 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه182-181' رقم الحديث: 345-344 . فوائد تمام جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 1557 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 432 . شعب الايمان جلد3صفحه253' رقم الحديث: 1613 . جامع بيان العلم وفضله جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 3 . العلم لزهير بن حرب جلد 1 صفحه 33' رقم الحديث: 142 .

74- سنن الترمذی جلد 5صفحه29' رقم الحديث: 2647 . جامع بيان العلم وفضله جلد1صفحه241' رقم الحديث: 271 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحه17 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه137 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ

لوٹ آئے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت انس سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا۔ ابوجعفر الرازی اور خالد بن یزید اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

75 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ اَبُو الْمُعَافَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الْمَرْءُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا ، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بہترین چیز جو آدمی اپنے مرنے کے بعد اپنے پیچھے چھوڑ جاتا ہے وہ نیک اولاد ہے جو اس کے لیے دعا (مغفرت) کرتی ہے اور صدقہ جاریہ ہے جس کا اجر اسے پہنچتا ہے اور وہ علم ہے جس پر عمل کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے فلیح بن سلیمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' زید بن ابوانیسہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور حضرت ابوقتادہ حارث بن

75- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 241 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه400' رقم الحديث:10863 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه122' رقم الحديث: 2495 . صحيح ابن حبان جلد11 صفحه266' رقم الحديث:4902 . المعجم الأوسط جلد4صفحه7' رقم الحديث:3472 . أمالي ابن بشران جلد1صفحه326' رقم الحديث:757 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ربعی سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

76 - حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ اَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص سے علم کے متعلق سوال ہوا' سو اس نے (علم کو) چھپایا تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى

مالک بن دینار سے اس حدیث کو صدقہ بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

76- تفسیر عبد الرزاق جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 151 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه321' رقم الحديث: 3658 . سنن الترمذی جلد5صفحه29' رقم الحديث: 2649 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه98-96' رقم الحديث: 266-261 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه266' رقم الحدیث: 2657 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه315' رقم الحديث: 26453 . مسند أحمد جلد13صفحه17' رقم الحديث: 7571 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 11صفحه268' رقم الحديث: 6383 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه58' رقم الحديث: 73 . صحيح ابن حبان جلد1صفحه297' رقم الحديث: 95 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه293' رقم الحديث: 7532 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 228 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه182-181' رقم الحديث: 345-344 . فوائد تمام جلد2صفحه213' رقم الحديث: 1557 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه266' رقم الحديث: 432 . شعب الايمان جلد 3 صفحه 253' رقم الحديث: 1613 . جامع بيان العلم وفضله جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 3 . العلم لزهير بن حرب جلد1صفحه33' رقم الحديث: 142 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

77 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجِسْتَانِيُّ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا ، فَسُئِلُوا ، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ ، فَضَلُّوا ، وَاَضَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین کر ختم نہیں کرے گا لیکن علم کو علماء کے ذریعے قبض فرما لے گا' حتیٰ کہ کوئی عالم بھی باقی نہیں رہے گا۔ لوگ جاہلوں کو سردار بنا لیں گے' پس لوگ ان سے سوال کریں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور (لوگوں کو بھی) گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ مَوْلَى مُزَيْنَةَ

صفوان سے اس حدیث کو اسحاق بن ابراہیم مولیٰ مزینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

78 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اَبُو يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

77- المعجم الأوسط جلد3صفحه301' رقم الحديث: 3222 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه321' رقم الحديث:1042 .

78- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه44' رقم الحديث: 782 . صحيح البخارى جلد4صفحه170' رقم الحديث: 3461 . سنن الترمذى جلد 5صفحه40' رقم الحديث: 2669 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد6 صفحه109' رقم الحديث:10157 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه233' رقم الحديث:207 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه295' رقم الحديث: 26241 . مسند أحمد جلد 11صفحه12' رقم الحديث: 6478 . سنن الدارمى جلد1صفحه455' رقم الحديث: 559 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 133 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه149' رقم الحديث: 6256 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 318' رقم الحديث: 2091 . المعجم الكبير للطبرانى جلد13صفحه15' رقم الحديث: 20 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1صفحه137' رقم الحديث: 218 . معجم ابن المقرئ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَلْخِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو رَجَاءٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْهَرَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً ، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو، بنی اسرائیل سے حدیث روایت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو رَجَاءٍ الْهَرَوِيُّ

سفیان سے اس حدیث کو ابو رجاء الہروی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

79 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّابُسْتُرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ مَرْوَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ سخت

جلد 1 صفحہ 264' رقم الحديث: 858 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 6 صفحہ 78 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ 387' رقم الحديث: 662 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحہ 349' رقم الحديث: 864 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 10 صفحہ 374' رقم الحديث: 20993 . معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحہ 138' رقم الحديث: 143 . جامع بيان العلم وفضله جلد 2 صفحہ 799' رقم الحديث: 1483 . العلم لزهير بن حرب جلد 1 صفحہ 14' رقم الحديث: 45 . الجامع لأخلاق الراوی وآداب جلد 2 صفحہ 116' رقم الحديث: 1350 .

79- معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ 54' رقم الحديث: 77 . أمالی ابن بشران جلد 1 صفحہ 350' رقم الحديث: 803 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2 صفحہ 171' رقم الحديث: 1122 . شعب الايمان جلد 3 صفحہ 273' رقم الحديث: 1642 . جامع بيان العلم وفضله جلد 1 صفحہ 628' رقم الحديث: 1079 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ الْحِمَّانِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّیُّ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَالِمٌ لَمْ یَنْفَعْهُ عِلْمُهُ

عذاب قیامت کے دن اس عالم کو ہوگا جسے اس کے علم نے نفع نہ دیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ اِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّیُّ

مقبری سے اس حدیث کو عثمان البری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ : یہ سزا تجویز کرنے کی وجہ ان کی بے عملی ہے گویا اپنے علم سے انہوں نے نہ خود فائدہ اُٹھایا ہوگا اور نہ دوسروں کو فائدہ دیا ہوگا۔

80 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِیُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

80- صحیح البخاری جلد 1صفحہ39-34-26' رقم الحدیث: 138-117-75 . صحیح مسلم جلد 4 صفحہ1927' رقم الحدیث: 2477 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ166-15' رقم الحدیث: 610-58 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ451' رقم الحدیث: 232 . سنن النسائی جلد 3صفحہ237' رقم الحدیث: 1707 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ106-58' رقم الحدیث: 288-166 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ121' رقم الحدیث: 11 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ358-346' رقم الحدیث: 2754-2742 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحہ56' رقم الحدیث: 4773 . مسند الحمیدی جلد1صفحہ428' رقم الحدیث: 477 . الطهور للقاسم بن سلام جلد1صفحہ169' رقم الحدیث: 83 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 42' رقم الحدیث: 149 . مصنف ابن أبی شیبة جلد1صفحہ124' رقم الحدیث: 1413' . مسند اسحاق بن راهویه جلد4صفحہ230' رقم الحدیث: 2038 . مسند أحمد جلد 5صفحہ473' رقم الحدیث: 3541 . سنن الدارمی جلد2صفحہ797' رقم الحدیث: 1290 . الأدب المفرد جلد 1 صفحہ 241' رقم الحدیث: 695 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ594' رقم الحدیث: 939 السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحہ148' رقم الحدیث: 54 . أخبار مكة للفاكهی جلد 2صفحہ133' رقم الحدیث: 1301 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد1صفحہ287-285' رقم الحدیث: 380-375 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، فَوَضَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَهُورًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ وَضَعَهُ؟ قِيلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِي ، وَقَالَ : اللّٰهُمَّ ، فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ ، وَعَلِّمْهُ التَّاْوِيلَ

وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' سو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وضو کا پانی رکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کس نے (پانی) رکھا ہے؟ عرض کی گئی: ابن عباس نے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے کندھے پر (اپنا دست مبارک) مارا اور دعا کی: اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور اسے تفسیر کا علم عطا فرما! (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ شیخ کی خدمت ترقی علم وعمل کا باعث ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْقَاسِمُ تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

داؤد سے اس حدیث کو قاسم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' مقدم بن محمد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

81 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

81- صحيح البخارى جلد 1صفحه22' رقم الحديث: 62-61 . صحيح مسلم جلد4صفحه2166' رقم الحديث: 2811 . سنن الترمذى جلد 5صفحه151' رقم الحديث: 2867 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 832' رقم الحديث: 2489 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 32 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه546' رقم الحديث: 693 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 721 . مسند أحمد جلد10صفحه490' رقم الحديث: 6468 . سنن الدارمى جلد 1صفحه330' رقم الحديث: 290 . الأدب المفرد جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 360 . السنن الكبرى للنسائي جلد10صفحه138' رقم الحديث: 11197 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه478' رقم الحديث: 243 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه234' رقم الحديث: 7369 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 12صفحه342' رقم الحديث: 13293 . مكارم الأخلاق للطبرانى جلد 1صفحه344' رقم الحديث: 93 . أمثال الحديث لأبى الشيخ جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 355 . الايمان لابن منده جلد 1صفحه353' رقم الحديث: 190 . جامع بيان العلم وفضله جلد1صفحه480' رقم الحديث: 764 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي لَاَعْلَمُ شَجَرَةً مَثَلُهَا مَثَلُ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ ، فَقُلْتُ ، وَاَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ : هِيَ النَّخْلَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هِيَ النَّخْلَةُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں ایک درخت کو جانتا ہوں جس کی مثال مؤمن آدمی کی سی ہے تو میں نے (اپنے دل میں) کہا اور میں لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا' وہ کھجور کا درخت ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو مسعودی سے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

82 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يَبْعَثُ اللّٰهُ الْعُلَمَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ : يَا مَعَاشِرَ الْعُلَمَاءِ ، اِنِّي لَمْ اَضَعْ عِلْمِي فِيكُمْ ، وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُعَذِّبَكُمْ ، اذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن علماء کو جمع کرے گا' پھر فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تم میں علم اس لیے نہیں رکھا تھا کہ میں تمہیں عذاب دینے کا ارادہ کروں' جاؤ! بلاشبہ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوموسیٰ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں

82- مسند الرویانی جلد 1صفحہ353' رقم الحدیث: 542 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ302' رقم الحدیث: 4264 . جامع بیان العلم وفضلہ جلد 1صفحہ215' رقم الحدیث: 232 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4 صفحہ1753' رقم الحدیث:4444 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

کی گئی' عمرو بن ابوسلمہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن باعمل علماء کو انعامات سے سرفراز فرما کر لوگوں کے سامنے ان کے وقار کو بلند فرمائے گا اور علم کی برکت سے انہیں بخشش کا مژدہ سنایا جائے گا۔

83 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ اِلَى هُدًى اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رِدَاءٍ ، وَلَا اسْتَقَامَ دِينُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ عَمَلُهُ

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَصْبَغُ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم از والد خود از جد خود حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی کمائی کرنے والا علم جیسی فضیلت نہیں کما سکتا جس کے ذریعے وہ اپنے ساتھی کو ہدایت دے سکتا ہے یا اسے بربادی سے واپس لا سکتا ہے اور اس شخص کا دین درست نہیں حتیٰ کہ اس کا عمل درست ہو جائے۔

حضرت عمر سے اس اسناد کے ساتھ کوئی اور روایت نہیں کی گئی۔ اصبغ اس روایت میں منفرد ہے۔

84 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبَانَ السَّرَّاجُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے' اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

83- المعجم الأوسط جلد5صفحه79' رقم الحديث:4726 . شعب الايمان جلد6صفحه367' رقم الحديث: 4338 .

84- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه80' رقم الحديث: 220 . مسند أحمد جلد12صفحه121' رقم الحديث: 7194 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه358' رقم الحديث: 5808 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه238' رقم الحديث:5855 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه392' رقم الحديث: 1691 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه319' رقم الحديث: 5424 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه312' رقم الحديث:2368 . مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه224' رقم الحديث:345 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

اس حدیث کو زہری سے اور سعید بن مسیّب سے سوائے معمر کے کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالواحد بن زیاد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

85 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا، وَهُنَّ كَائِنَاتٌ : زَلَّةُ عَالِمٍ ، وَجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ ، وَدُنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم پر تین چیزوں کا خوف رکھتا ہوں اور وہ ہو کر رہنے والی ہیں: عالم کی لغزش' منافق کا قرآن مجید میں جھگڑا کرنا اور دنیا تم پر کشادہ کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عبدالملک سے اس حدیث کو عبدالحکیم بن منصور کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے سوائے اس اسناد کے روایت کی گئی ہے۔

85- مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه128' رقم الحدیث: 30035 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه177' رقم الحدیث: 183 . المعجم الأوسط جلد6صفحه342' رقم الحدیث: 6575 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد20 صفحه138 . فوائد تمام جلد2صفحه219' رقم الحدیث:1576 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 1 صفحه 131' رقم الحدیث: 183 . جامع بیان العلم وفضله جلد 2صفحه982' رقم الحدیث: 1872 . الزهد لابن أبی الدنیا جلد 1صفحه36' رقم الحدیث: 37 . الزهد لوکیع جلد1صفحه299' رقم الحدیث: 71 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3- كتاب الطهارة

پاکی کے احکام ومسائل

86 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْاِيَادِيُّ الْاَعْرَجُ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیدھے رہو گنو نہیں اور جان لو

86- تفسير عبد الرزاق جلد 3صفحه154' رقم الحديث: 2708 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 277 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه367' رقم الحديث: 1040 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه336' رقم الحديث: 1089 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه112' رقم الحديث: 19 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه14' رقم الحديث: 35 . مسند أحمد جلد 37صفحه110' رقم الحديث: 22436 . سنن الدارمي جلد 1صفحه520-519' رقم الحديث: 682-681 . مسند الرويانی جلد 1 صفحه 406' رقم الحديث: 619 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه311' رقم الحديث: 1037 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه116' رقم الحديث: 7019 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه101' رقم الحديث: 1444 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه147' رقم الحديث: 1078 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 448-449 . فوائد تمام جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 781 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 384 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه232' رقم الحديث: 297 . شعب الايمان جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2545 . الايمان للعدنی جلد 1 صفحه 88 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 21 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه 174' رقم الخديث: 1194 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

کہ تمہارے اعمال میں سے بہترین (عمل) نماز ہے' وضو کی حفاظت صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ ، وَلَيْسَ بِالْمَوْصِلِيِّ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالْاَعْمَشِ وَيَزِيدَ بْنِ اَبِی زِيَادٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ

اس حدیث کو حکم سے عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ عبدالعزیز سے سوائے اسماعیل بن عیاش کے۔ معافی بن عمران طہوی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔ اور یہ موصلی نہیں اور مشہور حدیث منصور اور اعمش اور یزید بن سالم کی از سالم بن ابی الجعد ہے۔

87 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ ابْنُ اَخِی حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْجُعْفِيِّ ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ .

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا' پھر جبہ جو آپ پر تھا اسے اُلٹا کیا اور اس کے ساتھ اپنا چہرۂ انور صاف کیا۔

87- سنن ابن ماجه جلد1صفحه158' رقم الحديث:468 . المعجم الأوسط جلد2صفحه373' رقم الحديث: 2265 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه379' رقم الحديث:657 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ، ثُمَّ قَلَبَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

لَا يُرْوَى عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ، وَكُلُّ مَنْ يَبِيعُ الْكَرَابِيسَ بِدِمَشْقَ يُسَمَّى الطَّاطَرِيُّ

سلیمان سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی' مروان بن محمد الطاطری اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ہر وہ شخص جو دمشق میں چغے فروخت کرتا تھا' اس کا نام طاطری رکھا جاتا تھا۔

88 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّاَ وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اذْهَبْ فَاَتِمَّ وُضُوءَكَ ، فَفَعَلَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے' وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا جس نے وضو کیا ہوا تھا اور اس کے قدم کا ایک حصہ خشک رہ گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جاؤ اپنا وضو مکمل کرو' سو اس نے ایسا ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ مغیرہ بن سقلاب اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

89 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ اَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

88- مستخرج أبي عوانة جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 694 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه356' رقم الحديث:2219 . سنن الدارقطني جلد 1صفحه194' رقم الحديث:382 . الفوائد المنتقاة العوالي جلد 1 صفحه197' رقم الحديث:69 .

89- صحيح البخاري جلد 1صفحه170' رقم الحديث:854 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ : الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ وَالْفُجْلِ ، فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا؛ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذَّى مِمَّا تَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ان سبزیوں یعنی پیاز' گندنے اور مولی سے کھایا ہو تو وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو بھی وہی چیز تکلیف دیتی ہے جو انسانوں کو تکلیف دیتی ہے (یعنی بدبو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ ، وَالْقَرَادِيسُ فَخِذٌ مِنَ الْاَزْدِ

ہشام قردوسی سے اس حدیث کو یحییٰ بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید بن عفیر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور قرادیس قبیلہ ازد کی ایک شاخ ہے۔

90 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول

564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذی جلد 4صفحه261' رقم الحديث:1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث:707 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدی جلد2صفحه347' رقم الحديث: 1315 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه259' رقم الحديث: 15014 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6 صفحه238' رقم الحديث: 6654 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 3صفحه407' رقم الحديث:1889 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث:2090 . المعجم الأوسط جلد1صفحه68' رقم الحديث: 191 .

90- صحيح البخاری جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 232 . صحيح مسلم جلد 1صفحه238' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَسَّالُ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ یَحْیَی الْبَلْخِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ اَبِی الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ اَحُتُّ الْمَنِیَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَیُصَلِّی فِیهِ

اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی اور آپ ﷺ اسی کپڑے میں نماز ادا فرماتے تھے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ یَحْیَی، وَاَبُو الْعَنْبَسِ الَّذِی رَوَی عَنْهُ مِسْعَرٌ هَذَا الْحَدِیثَ اَبُو الْعَنْبَسِ سَعِیدُ بْنُ كَثِیرِ بْنِ عُبَیْدٍ ، وَقَدْ رَوَی مِسْعَرٌ اَیْضًا عَنْ اَبِی الْعَنْبَسِ الْكَبِیرِ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

اس حدیث کو مسعر سے حفص بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حامد بن یحییٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ابوالعنبس وہ ہیں جن سے مسعر نے اس حدیث کو روایت کیا۔ ابوالعنبس سعد بن کثیر بن عبید ہے اور مسعر نے ابوالعنبس کبیر سے بھی روایت کی ہے اور اس کا نام عبداللہ بن مروان ہے۔

فائدہ: کپڑے کو منی لگنے کی صورت میں اسے صاف کرنے کے دو طریقے ہیں: (۱) منی گاڑھی ہو تو اس کے خشک ہونے پر اسے کھرچ دیا جائے تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔ (۲) اگر منی پتلی ہو تو اس کے دھونے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔

91 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی عَرَابَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

288 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 373 . سنن الترمذی جلد 1صفحه198' رقم الحديث: 116 . سنن النسائی جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 301 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه178' رقم الحديث: 536 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه101' رقم الحديث: 1607 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه368' رقم الحديث: 1439 . مسند الحميدی جلد 1صفحه251' رقم الحديث: 186 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه47' رقم الحديث: 179 .

91- مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه42' رقم الحديث: 17594 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1 صفحه 176' رقم الحديث: 124 . مسند أحمد جلد 14صفحه67' رقم الحديث: 8318 . شرح مشكل الآثار جلد 8 صفحه 304' رقم الحديث: 3258 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه395' رقم الحديث: 5583 . المعجم الأوسط جلد6صفحه80' رقم الحديث: 5855 . ذم اللواط للآجری جلد1صفحه53 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ، وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد مرد کے ساتھ مباشرت نہ کرے اور نہ عورت عورت کے ساتھ (مباشرت) کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا هِشَامٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ يُونُسَ

ابن سیرین سے ہشام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ابوبکر کے۔ ابن یونس اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

92 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

92- صحيح البخاری جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 142 . صحيح مسلم جلد 1صفحه283' رقم الحديث: 375 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه2' رقم الحديث: 4 . سنن الترمذی جلد 1صفحه10' رقم الحديث: 5 . سنن النسائی جلد 1صفحه20' رقم الحديث: 19 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 298 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1426 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه114' رقم الحديث: 29902 . مسند أحمد جلد 19صفحه13' رقم الحديث: 11947 . سنن الدارمی جلد 1 صفحه530' رقم الحديث: 696 . الأدب المفرد جلد 1صفحه240' رقم الحديث: 692 . السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه80' رقم الحديث: 19 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 7صفحه10' رقم الحديث: 3902 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه184' رقم الحديث: 577 . صحيح ابن حبان جلد 4 صفحه 253' رقم الحديث: 1407 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 355 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه345' رقم الحديث: 8825 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 17 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه38' رقم الحديث: 176 . فوائد تمام جلد 2صفحه272' رقم الحديث: 1721 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه113' رقم الحديث: 55 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1 صفحه 39' رقم الحديث: 70 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 452 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 1صفحه324' رقم الحديث: 258 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ : اَللّٰهُمَّ ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ''، ''اے اللہ! میں تجھ سے تیری خبیث جنوں اور خبیثہ جنیوں سے پناہ مانگتا ہوں''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا صَالِحٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ

اس حدیث کو امام زہری سے صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ابراہیم کے۔ محمد بن حسن بن کیسان اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

93 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السُّكَّيْنِ

حضرت ابراہیم بن ابوعبلہ کہتے ہیں کہ میں نے

93- سنن النسائی جلد 1 صفحه62' رقم الحديث: 81 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه144' رقم الحديث: 414 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه433' رقم الحديث: 2036 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه182' رقم الحديث: 102 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه17' رقم الحديث: 70 . مسند أحمد جلد 5 صفحه466' رقم الحديث: 3526 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه106' رقم الحديث: 88 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9 صفحه448' رقم الحديث: 5598 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1 صفحه 68' رقم الحديث: 46 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2 صفحه510' رقم الحديث: 929 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه29' رقم الحديث: 125 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحه393' رقم الحديث: 733 . صحيح ابن حبان جلد 3 صفحه372' رقم الحديث: 1092 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحه347' رقم الحديث: 3362 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12 صفحه386' رقم الحديث: 13430 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه28' رقم الحديث: 9 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه322' رقم الحديث: 1047 . سنن الدارقطنی جلد 1 صفحه188' رقم الحديث: 370 . فوائد تمام جلد 1 صفحه46' رقم الحديث: 89 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1 صفحه51' رقم الحديث: 109 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1 صفحه130' رقم الحديث: 379-380 . معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه298'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَيْفَ اَتَوَضَّاُ؟ قَالَ : سَاَلْتَنِي كَيْفَ اَتَوَضَّاُ وَلَا تَسْاَلُنِي : كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَقَالَ : بِهٰذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں کیسے وضو کروں؟ انہوں نے فرمایا: تو مجھ سے یہ سوال کرتا ہے کہ میں کیسے وضو کروں اور مجھ سے یہ سوال نہیں کرتا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کیسے وضو کرتے دیکھا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تین تین مرتبہ وضو کرتے دیکھا (یعنی آپ نے اعضاءِ وضو کو تین تین بار دھویا) اور (آپ ﷺ نے) فرمایا کہ مجھے میرے رب عزوجل نے ایسے ہی حکم فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا قَتَادَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ

ابن ابی عبلہ نے اس حدیث کو قتادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

94 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کا ہاتھ اپنی شرم گاہ پر بغیر پردے کے لگ جائے تو اس پر وضو کرنا واجب ہے۔

رقم الحديث:706 . مسند عبد الله بن المبارك جلد 1صفحه135' رقم الحديث:221 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد1صفحه409' رقم الحديث:411 .

94- مسند أحمد جلد 14صفحه130' رقم الحديث: 8404 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 447 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه401' رقم الحديث: 1118 . المعجم الأوسط جلد8صفحه372' رقم الحديث: 8909 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 1240 . سنن الدارقطنی جلد 1 صفحه267' رقم الحديث: 532 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه211' رقم الحديث:642 . معرفة السنن والآثار جلد1صفحه387' رقم الحديث:1014 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ : اِذَا اَفْضَی اَحَدُکُمْ بِیَدِهٖ اِلَی فَرْجِهٖ لَیْسَ دُونَهَا حِجَابٌ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَیْهِ الْوُضُوءُ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَقِیهُ الْمِصْرِیُّ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیدٍ

نافع سے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن قاسم الفقیہ المہری کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ عبدالرحمٰن سے سوائے اصبغ کے۔ احمد بن سعید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ : شرمگاہ (آلۂ تناسل) کو چھونے سے وضو کا ٹوٹنا' علمائے مذہب کے درمیان مختلف فیہ ہے۔ نیز صحابہ کرام سے بھی اس میں اختلاف منقول ہے۔ وجۂ اختلاف احادیث کا مختلف ہونا ہے۔ امام شافعی' امام مالک اور امام احمد اس صورت میں وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں۔ امام شافعی کے نزدیک ہاتھ کی ہتھیلی آلۂ تناسل کو لگ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور امام احمد سے ایک روایت یہ منقول ہے کہ مسِ ذکر سے وضو کرنا مستحب ہے' واجب نہیں۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے اصحاب کے نزدیک مسِ ذکر پر مطلقاً وضو نہیں ٹوٹتا۔ علمائے احناف کی دلیل حضرت قیس بن طلق کی حدیث ''وھل ھو الا بضعة منه'' (یہ جسم کا ایک ٹکڑا ہی تو ہے) ہے۔ اور حضرت قیس بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے علم میں ایسا کوئی صحابی نہیں جس نے مسِ ذکر پر وضو ٹوٹ جانے کا فتویٰ دیا ہو سوائے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے۔ اور انہوں نے اس فتویٰ میں اکثر صحابہ کرام کی مخالفت کی ہے۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مؤطا میں سلف سے اس بارے کثیر آثار نقل فرمائے ہیں۔ اور مسند حضرت امام اعظم میں حضرت علی' حضرت عمار اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت موجود ہے کہ ان حضراتِ صحابہ نے فرمایا کہ ہم لوگ اس میں کوئی فرق نہیں سمجھتے کہ کوئی آدمی اپنی ناک کو ہاتھ لگائے یا اپنے آلۂ تناسل کو' یعنی کہ دونوں عضو گوشت کے ٹکڑے ہیں' ان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس' حضرت ابن مسعود اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اے مخاطب! اگر تُو اپنے تناسل کو نجس سمجھتا ہے تو اسے کاٹ دے۔ امیر المؤمنین حضرت علی' حضرت ابن مسعود' حضرت حذیفہ بن یمان' حضرت عمار بن یاسر' حضرت سعد بن ابی وقاص حضراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم اور سعید بن مسیب' ابراہیم نخعی' عطاء بن ابی رباح وغیرہ تابعین حضرات رضی اللہ عنہم کا یہی مذہب ہے کہ مسِ ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(ملخصاً اشعۃ اللمعات' مترجم فرید بک سٹال' لاہور)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ، ابْنُ اَخِي مَخْشِيٍّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ ناک صاف کرے اور جو شخص استنجاء کرے تو اسے چاہیے کہ وہ طاق (پتھر یا ڈھیلے) استعمال کرے۔

95- صحيح البخارى جلد 1 صفحه43' رقم الحديث: 161 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه212' رقم الحديث: 237 . سنن أبى داؤد جلد 1 صفحه34' رقم الحديث: 140 . سنن النسائى جلد 1 صفحه66-65' رقم الحديث: 88-86 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1157' رقم الحديث: 3498 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 19' رقم الحديث: 2 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5 صفحه498' رقم الحديث: 9803 . مسند الحميدى جلد 2 صفحه190' رقم الحديث: 987 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه335' رقم الحديث: 286 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه33' رقم الحديث: 279 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1 صفحه 335' رقم الحديث: 325 . مسند أحمد جلد 16 صفحه419' رقم الحديث: 10718 . سنن الدارمى جلد 1 صفحه524' رقم الحديث: 689 . أخبار مكة للفاكهى جلد 1 صفحه272' رقم الحديث: 549 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه109' رقم الحديث: 95 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 11 صفحه214' رقم الحديث: 6328 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه22' رقم الحديث: 39 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه 42' رقم الحديث: 77 . مستخرج أبى عوانة جلد 1 صفحه207' رقم الحديث: 671 . شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه121' رقم الحديث: 742 . صحيح ابن حبان جلد 4 صفحه 257' رقم الحديث: 1410 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه249' رقم الحديث: 7412 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1 صفحه275' رقم الحديث: 481 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه380' رقم الحديث: 1241 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه261' رقم الحديث: 561 . فوائد تمام جلد 1 صفحه29' رقم الحديث: 47 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه187' رقم الحديث: 456 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه36' رقم الحديث: 61 . شعب الايمان جلد 8 صفحه172' رقم الحديث: 5652 . معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه271' رقم الحديث: 612 . صحيفة همام بن منبه جلد 1 صفحه41' رقم الحديث: 52 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ، ابْنُ اَخِي مَخْشِيٍّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ ناک صاف کرے اور جو شخص استنجاء کرے تو اسے چاہیے کہ وہ طاق (پتھر یا ڈھیلے) استعمال کرے۔

95- صحيح البخارى جلد 1 صفحه43' رقم الحديث: 161 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه212' رقم الحديث: 237 . سنن أبى داؤد جلد 1 صفحه34' رقم الحديث: 140 . سنن النسائى جلد 1 صفحه66-65' رقم الحديث: 88-86 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1157' رقم الحديث: 3498 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 19' رقم الحديث: 2 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5 صفحه498' رقم الحديث: 9803 . مسند الحميدى جلد 2 صفحه190' رقم الحديث: 987 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه335' رقم الحديث: 286 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه33' رقم الحديث: 279 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1 صفحه 335' رقم الحديث: 325 . مسند أحمد جلد 16 صفحه419' رقم الحديث: 10718 . سنن الدارمى جلد 1 صفحه524' رقم الحديث: 689 . أخبار مكة للفاكهى جلد 1 صفحه272' رقم الحديث: 549 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه109' رقم الحديث: 95 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 11 صفحه214' رقم الحديث: 6328 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه22' رقم الحديث: 39 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه 42' رقم الحديث: 77 . مستخرج أبى عوانة جلد 1 صفحه207' رقم الحديث: 671 . شرح معانى الآثار جلد 1 صفحه121' رقم الحديث: 742 . صحيح ابن حبان جلد 4 صفحه 257' رقم الحديث: 1410 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه249' رقم الحديث: 7412 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1 صفحه275' رقم الحديث: 481 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه380' رقم الحديث: 1241 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه261' رقم الحديث: 561 . فوائد تمام جلد 1 صفحه29' رقم الحديث: 47 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه187' رقم الحديث: 456 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه36' رقم الحديث: 61 . شعب الايمان جلد 8 صفحه172' رقم الحديث: 5652 . معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه271' رقم الحديث: 612 . صحيفة همام بن منبه جلد 1 صفحه41' رقم الحديث: 52 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

عبیداللہ بن عمر سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن سعید بن عفیر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ

96 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ اَبُو عَلِيٍّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِيرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طُهُورَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ ، اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا کوئی ایمان نہیں جو امانت دار نہیں' اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس شخص کا کوئی دین نہیں جس کی نماز نہیں۔ بلاشبہ دین میں نماز کی جگہ ایسی ہے جیسے جسم میں سر کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْدَلٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

اس حدیث کو عبیداللہ سے مندل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ اس سے حسن کے سوا کسی نے روایت کیا' حسین بن حکم اس حدیث کو روایت کرنے میں

96- المعجم الأوسط جلد 2صفحہ383' رقم الحدیث: 2292 . فوائد تمام جلد 1صفحہ357' رقم الحدیث:910 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحہ182' رقم الحدیث:268 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

منفرد ہے۔

فائدہ: اس روایت میں نماز کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ بے نمازی کو بے دین اور ناقص دیندار کہنا درست ہے۔ بے نمازی لوگوں کے لیے اس حدیث میں سامانِ عبرت و وعید موجود ہے۔

97 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ غُسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مِرَارٍ ، فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاجِعُ حَتَّى جَعَلَ غُسْلَ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ مَرَّةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُصَمَ اَبُو عُلْوَانَ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ ، وَقَدْ قِيلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ ، وَالصَّوَابُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُصَمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کپڑے سے پیشاب کو دھونا سات دفعہ تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل واپس جا جا کر کمی کرواتے رہے حتیٰ کہ کپڑے سے پیشاب کو دھونا ایک مرتبہ مقرر کر دیا گیا (کپڑے سے نجاست دور کرنا مقصود ہے' ایک بار دھونے سے حاصل ہو جائے یا کئی بار دھونے سے حاصل ہو جائے)۔

حضرت ابن عمر سے عبداللہ بن عصم ابوعلوان کوفی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ایوب بن جابر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور کہا گیا ہے کہ عبداللہ بن عصمہ حالانکہ صحیح عبداللہ بن عصم ہے۔

98 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الزَّنْبَرِيُّ اَبُو بَكْرٍ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ، اِذَا تَوَضَّاْتَ فَقُلْ : بِسْمِ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ؛ فَاِنَّ حَفَظَتَكَ لَا تَسْتَرِيحُ تَكْتُبُ لَكَ الْحَسَنَاتِ حَتَّى تُحْدِثَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوہریرہ! جب تو وضو کرے تو بسم اللہ والحمد للہ! پڑھا لیا کرو' بلاشبہ تیری حفاظت کرنے والے (فرشتے) تیرے لیے نیکیاں لکھنے تک آرام نہیں کریں گے حتیٰ کہ تو بے وضو ہو جائے۔

97- سنن ابی داؤد جلد1 صفحہ64' رقم الحدیث:247 . مسند احمد جلد10 صفحہ123 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اَخُو ابْنِ اَخِی عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

حضرت علی بن ثابت' عزرہ بن ثابت کے بھتیجے کے بھائی سے اس حدیث کو سوائے ابراہیم بن محمد کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن ابی سلمہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

99 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ اَبِی جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ

حضرت زر بن حبیش' حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یارسول اللہ! کیا میں موزوں پر مسح کرسکتا ہوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تین دن مسافر کے لیے (اجازت ہے کہ وہ

99- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه72' رقم الحديث: 877 . سنن الترمذی جلد 1صفحه159' رقم الحديث: 96 . سنن النسائی جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 159 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 226 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه387' رقم الحديث: 1096 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه484' رقم الحديث: 1261 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه204' رقم الحديث: 792 . مسند الحميدی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 905 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه656' رقم الحديث: 1850 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه378' رقم الحديث: 2587 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه367' رقم الحديث: 879 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه284' رقم الحديث: 26112 . مسند أحمد جلد30صفحه9' رقم الحديث: 18089 . سنن الدارمی جلد 1صفحه370' رقم الحديث: 369 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه1002' رقم الحديث: 572 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه416' رقم الحديث: 2467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 131 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه14' رقم الحديث: 4 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 2 صفحه 555' رقم الحديث: 1000 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 196 . شرح مشكل الآثار جلد 9صفحه62' رقم الحديث: 3440 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه776 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه484' رقم الحديث: 593 . صحيح ابن حبان جلد1صفحه285 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُرَادِيِّ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَاَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، ثَلاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ ، وَلَا يُنْزَعُ مِنْ غَائِطٍ ، وَلَا بَوْلٍ ، وَلَا نَوْمٍ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

موزوں پر مسح کرسکتا ہے)۔ وہ پیشاب کرنے پر اور پاخانہ کرنے پر انہیں نہیں اُتارے گا اور نہ سونے پر اور مقیم کے لیے ایک دن (مقرر فرمایا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو خَبَّابٍ ، وَلَا عَنْ اَبِي خَبَّابٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ

طلحہ سے اس حدیث کو ابوخباب کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوخباب سے حسن بن صالح کے سوا کسی نے روایت کیا' یحییٰ بن فضیل اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ : مقیم کی نسبت مسافر زیادہ مشقت کی حالت میں ہوتا ہے' لہٰذا شرعی طور پر اس کے لیے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے جبکہ مقیم کے لیے ایک دن رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے۔

100 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

زوجہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

100- صحيح البخارى جلد 1 صفحه 38' رقم الحديث: 130 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 251' رقم الحديث: 313 . سنن الترمذى جلد 1 صفحه 209' رقم الحديث: 122 . سنن النسائى جلد 1 صفحه 114' رقم الحديث: 197 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 197' رقم الحديث: 600 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 51' رقم الحديث: 85 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1 صفحه 283' رقم الحديث: 1094 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه 309' رقم الحديث: 300 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 79' رقم الحديث: 878 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4 صفحه 168' رقم الحديث: 1951 . مسند أحمد جلد 44 صفحه 110' رقم الحديث: 26503 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 1 صفحه 153' رقم الحديث: 199 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 12 صفحه 437' رقم الحديث: 7004 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 33' رقم الحديث: 88 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه 1165' رقم الحديث: 2033 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 235 . مستخرج أبى عوانة جلد 1 صفحه 244' رقم الحديث: 835 . شرح مشكل الآثار جلد 7 صفحه 88' رقم الحديث: 2661 . صحيح ابن حبان جلد 3 صفحه 440' رقم الحديث: 1165 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه 61' رقم الحديث: 135 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ الطَّعَامِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ : حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : جَائَتْ اُمُّ بَنِي اَبِي طَلْحَةَ وَهِيَ اُمُّ سُلَيْمٍ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا رَاَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ ، فَضَحِكْتُ ، وَقُلْتُ : اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا ذَلِكَ لَمَا كَانَ يُشْبِهُ اُمَّهُ

فرماتی ہیں کہ حضرت ابوطلحہ کے بچوں کی والدہ آئیں اور وہ حضرت اُم سلیم ہیں' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا' کیا عورت پر غسل کرنا لازم ہے جب ایسی چیز دیکھے جو مرد (نیند میں) دیکھتا ہے؟ تو میں ہنس پڑی اور میں نے کہا: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر ایسا نہ ہو تو بچے کی اس کی ماں کے ساتھ مشابہت کہاں سے آئے!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

روح بن القاسم سے اسماعیل بن علیہ کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی' محمد بن الصباح اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو صرف انہی شیخ سے لکھا ہے۔

101 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ :

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ سے عرض گزار ہوئیں کہ وہ مستحاضہ ہے' ان کا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے جب تجھے حیض آئے تو نماز پڑھنی چھوڑ دے' پھر جب ختم ہو جائے تو غسل کر اور اپنے آپ سے خون کو دھو' پھر نماز پڑھ۔

101- سنن النسائی جلد 1 صفحہ 116' رقم الحدیث: 201 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحہ 214' رقم الحدیث: 2952 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ : ذَلِكَ عِرْقٌ ، فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ ، فَدَعِي الصَّلَاةَ ، فَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ، ثُمَّ صَلِّي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ اَبِي جَمِيلٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هَذِهِ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ ، وَاسْمُ اَبِي حُبَيْشٍ : قَيْسٌ، وَلَيْسَتْ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةِ الَّتِي رَوَتْ قِصَّةَ طَلَاقِهَا

اس حدیث کوامام اوزاعی سے ابن سماعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمران بن ابی جمیل اور فاطمہ بنت قیس اس حدیث کوروایت کرنے میں منفرد ہیں۔ یہی فاطمہ ابوحبیش کی بہن ہے اور ابوحبیش کا نام قیس ہے اور یہ فاطمہ بنت قیس فہریہ نہیں ہیں جن سے طلاق والا واقعہ روایت کیا گیا ہے۔

فائدہ: حیض وہ خون ہے جو بالغہ خاتون کو ہر ماہ آتا ہے' اس کی مدتِ قلت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ ایسی عورت ان ایام میں نہ روزہ رکھ سکتی ہے نہ نماز پڑھ سکتی ہے اور نہ طواف کرسکتی ہے۔ اسے ان ایام کی نمازیں معاف' البتہ روزوں کی قضا کرے گی۔ استحاضہ بیماری کا خون ہے جو عورت کو مقامِ مخصوص سے آتا ہے' اس کے سبب نماز' روزہ اور طواف سب کرے گی۔

102 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ : تَقْعُدُ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ ، ثُمَّ تَحْتَشِي ، وَتُصَلِّي

حضرت ابوالزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بن قیس رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استحاضہ والی عورت کے بارے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے حیض کے دن بیٹھی رہ' پھر ہر طہر کے وقت غسل کر' پھر (اگر خون آئے تو) لنگوٹ باندھ لے اور نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ابن جریج سے جعفر بن سلیمان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

102- سنن الدارقطنی جلد1 صفحہ407' رقم الحدیث:848 . السنن الکبری للبیهقی جلد1 صفحہ522 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

103 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ : كُنَّا اِذَا سَافَرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم اپنے موزوں پر مسح کرلیں تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات (موزوں پر مسح کرے)۔

لَمْ يُرْوَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا

نعمان بن راشد سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن محمد بن زکریا اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

104 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

103- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 877 . سنن الترمذی جلد 1صفحه159' رقم الحديث: 96 . سنن النسائی جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 159 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 226 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه387' رقم الحديث: 1096 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه484' رقم الحديث: 1261 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه204' رقم الحديث: 792 . مسند الحميدی جلد 2صفحه130' رقم الحديث: 905 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه656' رقم الحديث: 1850 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه378' رقم الحديث: 2587 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه367 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 1867 . مسند أحمد جلد30صفحه9' رقم الحديث: 18089 . سنن الدارمی جلد 1صفحه370' رقم الحديث: 369 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه416' السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه124' رقم الحديث: 131 .

104- صحيح البخاری جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 172 . صحيح مسلم جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 279 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه19' رقم الحديث: 73 . سنن الترمذی جلد 1صفحه151' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْخَشَّابُ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلَّی الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَیْدٍ الرُّؤَاسِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، وَاَبِی رَزِینٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْیَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں کتا منہ مار دے تو وہ اس کو سات مرتبہ دھوئے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ مَجْمُوعًا عَنْ اَبِی صَالِحٍ وَاَبِی رَزِینٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَیْدٍ

اس حدیث کی از اعمش مجموعی طور پر از ابوصالح اور ابورزین روایت نہیں کی گئی سوائے عبدالرحمن بن حمید کے۔

105 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 91 ۔ سنن النسائی جلد 1صفحه52' رقم الحدیث: 63 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1صفحه130' رقم الحدیث: 364 ۔ مؤطا مالك جلد1صفحه34' رقم الحدیث:35 ۔ أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه491' رقم الحدیث: 434 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه167' رقم الحدیث:2539 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه96' رقم الحدیث: 330-329 ۔ مسند الحمیدی جلد2صفحه195' رقم الحدیث: 997 ۔ الطهور للقاسم بن سلام جلد1صفحه263' رقم الحدیث:201 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 7 صفحه297' رقم الحدیث: 36243 ۔ مسند اسحاق بن راهویه جلد 1صفحه121' رقم الحدیث: 39 ۔ مسند أحمد جلد 16صفحه350' رقم الحدیث: 10595 ۔ السنن الکبریٰ للنسائی جلد1صفحه96' رقم الحدیث:65 ۔ مسند أبی یعلی الموصلی جلد12صفحه29' رقم الحدیث:6678 ۔

105-صحیح البخاری جلد2صفحه2' رقم الحدیث: 877 ۔ صحیح مسلم جلد 2صفحه579' رقم الحدیث: 844 ۔ سنن الترمذی جلد 2صفحه364' رقم الحدیث: 492 ۔ سنن النسائی جلد 3صفحه105' رقم الحدیث: 1405 ۔ سنن ابن ماجه جلد1صفحه346' رقم الحدیث: 1088 ۔ مؤطا مالك جلد 1

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قُصَيٌ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، بِدِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم ہر جمعہ کو غسل کیا کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ الْكُوفِيِّ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ ، ثُمَّ الْقَسْرِيُّ ، وَقَسْرٌ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ

اس حدیث کو صلت بن بہرام الکوفی سے خالد بن یزید البجلی پھر قسری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور قسر یہ قبیلہ بجیلہ کی ایک شاخ ہے۔

106 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے سنت طریقہ پر نہیں' سنت طریقہ یہ ہے کہ آدمی غسل سے پہلے وضو کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ

ابان بن تغلب سے اس حدیث کو سعید بن بشیر کے

صفحہ102' رقم الحدیث: 5 ۔ أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ145' رقم الحدیث: 28 ۔ مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ359' رقم الحدیث: 1927 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحہ194' رقم الحدیث:5290 ۔ مسند الحمیدی جلد1صفحہ513' رقم الحدیث:620 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 187' رقم الحدیث: 1218 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ436' رقم الحدیث: 5021 ۔ مسند أحمد جلد5صفحہ177' رقم الحدیث:3058 ۔

106-المعجم الأوسط جلد 3صفحہ243' رقم الحدیث: 3041 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحہ267' رقم الحدیث:11691 ۔ حدیث ومنسوخہ لابن شاهین جلد1صفحہ65' رقم الحدیث:49 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرَشِيُّ الشَّامِيُّ ، سَكَنَ وَاسِطَ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ سعید سے ولید کے سوا۔ سلیمان بن احمد جرشی الشامی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں' واسط کے رہنے والے ہیں۔

فائدہ : غسل سے قبل وضو کرنا مسنون و مستحب ہے' اسی وضو سے نماز پڑھی جا سکتی ہے' تلاوتِ قرآن کی جا سکتی ہے اور طوافِ بیت اللہ کیا جا سکتا ہے۔

107 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقہ پر نہیں)۔

108 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جعفر بن حمید بن عبدالکریم بن فروخ بن

107- المعجم الأوسط جلد3صفحه243' رقم الحديث: 3041 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه267' رقم الحديث: 11691 . حديث ومنسوخه لابن شاهين جلد1صفحه65' رقم الحديث: 49 .

108- سنن النسائی جلد1صفحه62' رقم الحديث: 81 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه144' رقم الحديث: 414 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه433' رقم الحديث: 2036 . الطهور للقاسم بن سلام جلد1 صفحه182' رقم الحديث: 102 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه17' رقم الحديث: 70 . مسند أحمد جلد5صفحه466' رقم الحديث: 3626 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه106' رقم الحديث: 88 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه448' رقم الحديث: 5598 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1 صفحه68' رقم الحديث: 46 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد2صفحه510' رقم الحديث: 929 . شرح معانی الآثار جلد1صفحه29' رقم الحديث: 125 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه96' رقم الحديث: 143 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه372' رقم الحديث: 1092 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحه347' رقم الحديث: 3362 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه386' رقم الحديث: 13430 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيرَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِیُّ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنِی جَدِّی لِاُمِّی عُمَرُ بْنُ اَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِیُّ قَالَ : اَرَانِی اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْوُضُوءَ اَخَذَ رَكْوَةً ، فَوَضَعَهَا عَلَى يَسَارِهِ ، وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ، فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ، ثُمَّ اَدَارَ الرَّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ، فَتَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا ، وَاَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاخَيْهِ ، فَمَسَحَ سِمَاخَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ مَسَحْتَ اُذُنَيْكَ؟ فَقَالَ : يَا غُلَامُ ، اِنَّهُمَا مِنَ الرَّاْسِ لَيْسَ هُمَا مِنَ الْوَجْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا غُلَامُ ، هَلْ رَاَيْتَ ، وَفَهِمْتَ اَوْ اُعِيدُ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ قَدْ كَفَانِی ، وَقَدْ فَهِمْتُ ، فَقَالَ : هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ

دیرج بن بلال بن سعد الانصاری الدمشقی کہتے ہیں کہ مجھ سے میری والدہ کے دادا حضرت عمر بن ابان بن منفضل المدنی نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو کر کے دکھایا' انہوں نے ایک لوٹا لیا' اسے اپنی بائیں طرف رکھا اور اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا تو اسے تین مرتبہ دھویا' پھر لوٹے کو پھیرا اپنے دائیں ہاتھ کی طرف' پس تین دفعہ بایاں ہاتھ دھویا اور اپنے سر کا تین بار مسح کیا اور اپنے کانوں کے لیے نیا پانی لیا' پس دونوں کانوں کا مسح کیا تو میں نے ان سے عرض کیا: آپ نے اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: اے لڑکے! یہ دونوں (یعنی کان) سر کا حصہ ہیں چہرے کا نہیں' پھر فرمایا: اے لڑکے! کیا تُو نے دیکھا اور سمجھ لیا یا میں تیرے لیے دوبارہ (وضو) کروں؟ میں نے عرض کی: میرے لیے یہی کافی ہے اور بلاشبہ میں سمجھ بھی گیا۔ تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ اَبَانَ ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

عمرو بن ابان سے از حضرت انس اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کی گئی۔

109 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُرَيْقٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِیُّ، حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے تو کھانا نہ کھاتے

السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه51' رقم الحديث: 109 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1 صفحه130' رقم الحديث:379 .

109-المعجم الأوسط جلد3صفحه348' رقم الحديث:3368 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَجْنَبَ لَمْ يَطْعَمْ حَتَّى يَتَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حتیٰ کہ آپ نماز جیسا وضو نہ کر لیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ اِلَّا جَابِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

عبدالرحمٰن بن سابط سے جابر کے سوا کسی نے روایت نہیں کی' ابوحمزہ سکری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ وضو بیانِ جواز کے لیے کیا ورنہ وضو سے مراد ''وضوءِ صغیر ہے' یعنی دونوں ہاتھ دھونا۔

110 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى تَوْرَمَ (تَرِمَ) قَدَمَاهُ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ ، وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ : اَفَلَا اَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اس قدر نماز ادا کرتے کہ آپ کے قدمین شریفین پر ورم آ جاتے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا آپ کے سبب اللہ تعالیٰ نے آپ کی اُمت کے اگلے پچھلے خلافِ اولیٰ کاموں کی بخشش نہ فرما دی؟ تو آپ نے فرمایا: کیا میں (اللہ تعالیٰ کا) شکرگزار بندہ نہ بنوں!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

شعبہ سے حجاج کے سوا کسی نے اس حدیث کی روایت نہیں کی' عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

فائدہ :امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک دن میں ستر بار یا سو بار استغار کرنے اور رات بھر عبادت و ریاضت کرنا' اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے لیے تھا کیونکہ آپ امام المعصومین تھے۔

110-المعجم الأوسط جلد3صفحه350' رقم الحديث:3374 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

111 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَطْرُوحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ الصَّبَاحِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ : مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ ، اِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا ، فَاغْتَسِلُوا ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعوں میں سے کسی جمعہ میں فرمایا: اے گروہِ مسلمانان! بے شک یہ وہ دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عید بنایا ہے' پس تم غسل کرو اور تم پر مسواک کرنا بھی لازم ہے (یاد رہے جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا' نئے یا دھلے ہوئے کپڑے زیب تن کرنا' مسواک کرنا اور خوشبو استعمال کرنا مسنون ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

اس حدیث کو مالک سے یزید بن سعید اور معن بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

112 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

111- صحيح ابن حبان جلد 3صفحه352' رقم الحديث: 1070 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه372' رقم الحديث: 3433 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 390 . السنن الكبرى للبيهقى جلد1 صفحه447' رقم الحديث:1427 .

112- صحيح البخارى جلد 2صفحه2' رقم الحديث: 877 . صحيح مسلم جلد 2صفحه579' رقم الحديث: 844 . سنن الترمذى جلد2صفحه364' رقم الحديث: 492 . سنن النسائى جلد 3صفحه105' رقم الحديث: 1405 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه346' رقم الحديث:1088 . مؤطا مالك جلد1صفحه102' رقم الحديث: 5 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه145' رقم الحديث: 28 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه399' رقم الحديث:1987 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 3صفحه194' رقم الحديث: 5290 . مسند الحميدى جلد1صفحه513' رقم الحديث: 620 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه187' رقم الحديث: 1218 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه433' رقم الحديث: 4991 . مسند أحمد جلد10 صفحه437' رقم الحديث: 6370 . سنن الدارمى جلد 2صفحه961' رقم الحديث: 1577 . السنن الكبرى للنسائى جلد 2صفحه264' رقم الحديث:1683 . مسند أبى يعلى

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم فرمایا (یاد رہے یہ حکم وجوب کے لیے نہیں بلکہ استحباب کے لیے تھا)۔

لَمْ يَرْوِ مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

منصور بن دینار سے از نافع اس مسند حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کی گئی۔

113 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

الموصلی جلد 10صفحه168' رقم الحديث: 5793 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه251' رقم الحديث: 312 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه80' رقم الحديث: 283 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه125' رقم الحديث: 1749 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه140' رقم الحديث: 2604 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه115' رقم الحديث: 688 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1025' رقم الحديث: 2141 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه369' رقم الحديث: 388 . صحيح ابن حبان جلد4صفحه27' رقم الحديث: 1226 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه10' رقم الحديث: 18 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه429' رقم الحديث: 13577 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه203' رقم الحديث: 356 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه 409' رقم الحديث: 1331 . فوائد تمام جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 127 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3صفحه267' رقم الحديث: 5660 . شعب الايمان جلد 4صفحه430' رقم الحديث: 2767 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحه332' رقم الحديث: 6372 . عبدالله بن عمر للطرسوسی جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 40 .

113-صحيح البخاری جلد3صفحه29' رقم الحديث: 1925 . صحيح مسلم جلد 2صفحه781' رقم الحديث: 1110 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه312' رقم الحديث: 2388 . سنن الترمذی جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 118 . سنن النسائی جلد1صفحه108' رقم الحديث: 183 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه544' رقم الحديث: 1704 . مؤطا مالك جلد 1صفحه289' رقم الحديث: 9 . أحاديث

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَجَّاجِ الْاَنْصَارِیُّ حِمَّصَةَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِی ابْنَ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ ، وَيَصُومُ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر احتلام کے جنابت کی حالت میں صبح کرتے تو آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

ایوب سے حماد کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی عبداللہ بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یاد رہے احتلام شیطانی تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے' اس لیے شیطان انبیاء کرام علیہم السلام پر اپنا تسلط نہیں جما سکتا ہے۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں۔

114 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه 392' رقم الحديث: 338 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه181' رقم الحديث: 824 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه100' رقم الحديث: 1605 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه179' رقم الحديث: 7396 . مسند الحميدی جلد1صفحه257' رقم الحديث: 200 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 334' رقم الحديث: 2292 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه329' رقم الحديث: 9566 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4صفحه177' رقم الحديث: 1966 . مسند أحمد جلد 3صفحه318' رقم الحديث: 1804 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحديث: 1766 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1096' رقم الحديث: 661 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه302 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10 صفحه261' رقم الحديث: 11436 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد3صفحه114' رقم الحديث: 1545 . 114-صحيح البخاری جلد 1صفحه47' رقم الحديث: 182 . صحيح مسلم جلد 1صفحه230' رقم الحديث: 274 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه37' رقم الحديث: 140 . سنن الترمذی جلد 1صفحه31' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَوْصِلِيُّ (الرَّمْلِيُّ) ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَأَيُّوبَ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ : صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَضْمَضَ ، وَاسْتَنْثَرَ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ، وَذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

میں نے رسول اللہ ﷺ پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو دھویا اور کلی کی اور ناک صاف کیا اور اپنے چہرہ کو دھویا اور اپنی دونوں کہنیوں کو اور آپ نے اپنی پیشانی اور موزوں اور عمامہ پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حبیب سے حماد بن سلمہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

115 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ مَكْحُولٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

الحديث: 20 . سنن النسائی جلد1صفحه85' رقم الحديث:125 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه111' رقم الحديث: 306 . مؤطا مالك جلد1صفحه35' رقم الحديث: 41 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه375' رقم الحديث: 197 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه15' رقم الحديث: 68 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد1صفحه17' رقم الحديث: 11 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه70' رقم الحديث:726 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه193' رقم الحديث:750 .

115-صحيح البخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 228 . صحيح مسلم جلد 1صفحه264' رقم الحديث: 334 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه72' رقم الحديث: 279 . سنن الترمذی جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 125 . سنن النسائی جلد 1صفحه117' رقم الحديث:202 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه205' رقم الحديث: 626 . مؤطا مالك جلد 1صفحه61' رقم الحديث: 104 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 195 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه159' رقم الحديث: 1688 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 1165 . مسند الحميدی جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 193 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه392' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الرَّبَابِ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ، اَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ وَهِیَ مُسْتَحَاضَةٌ اَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا، وَاَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِی غُسْلٍ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِی غُسْلٍ ، وَتَغْتَسِلُ

اللہ ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو حکم دیا اور وہ مستحاضہ تھیں کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کریں' تو یہ بات اُس پر گراں گزری اور آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ ظہر اور عصر کو اکٹھے ایک ہی غسل کے ساتھ ادا کرے' اسی طرح مغرب اور عشاء کو ایک غسل کے ساتھ (یعنی ایک نماز کا آخری وقت ہو اور دوسری نماز کا اوّل وقت) اور صبح کی نماز کے لیے غسل کر۔

الحديث:2676 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 1351 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه96' رقم الحديث: 563 . مسند أحمد جلد 43 صفحه298' رقم الحديث: 26255 . سنن الدارمی جلد 1صفحه594' رقم الحديث: 795 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه203' رقم الحديث:138 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد6صفحه251' رقم الحديث: 3484 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد1صفحه155' رقم الحديث: 205 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 8 صفحه 229' رقم الحديث: 4799 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 112 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه270' رقم الحديث: 940 . شرح مشكل الآثار جلد7صفحه154' رقم الحديث: 2729 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه678' رقم الحديث: 1318 . صحيح ابن حبّان جلد 4صفحه180' رقم الحديث: 1348 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه322' رقم الحديث: 7623 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4صفحه95' رقم الحديث: 2831 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه254' رقم الحديث: 499 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه280' رقم الحديث:616 . فوائد تمام جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 763 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه70' رقم الحديث: 161 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2 صفحه562' رقم الحديث:4084 . معرفة السنن والآثار جلد 1صفحه377' رقم الحديث:974 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3346' رقم الجديث:7662 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لِلصُّبْحِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ اِلَّا اَسْبَاطٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِى الرَّبَابِ ، وَلَا يُحْفَظُ لِلْعَلَاءِ بْنِ هَارُونَ اِلَّا دُونَ عَشَرَةِ اَحَادِيثَ، مَخَارِجُهَا مِنَ الرَّمْلَةِ ، وَاَظُنُّهُ كَانَ وَقَعَ اِلَى الرَّمْلَةِ مِنَ الْعِرَاقِ؛ لِاَنَّا لَا نَحْفَظُ عَنِ الْوَاسِطِيِّينَ عَنْهُ شَيْئًا ، وَهُوَ ثِقَةٌ

علاء بن ہارون سے سوائے اسباط کے اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی رباب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور علاء بن ہارون سے سوائے دس احادیث کے اور کچھ بھی نہیں محفوظ کیا گیا۔ یہ رملہ سے نکلتے تھے اور میرا گمان ہے کہ رملہ عراق میں واقع ہے کیونکہ ہم کو واسطیوں سے اس چیز کے سوا کچھ محفوظ نہیں اور یہ ثقہ راوی ہیں۔

فائدہ: استحاضہ سے مراد وہ خون ہے جو عورت کو کسی مرض کے باعث مقامِ مخصوصہ سے برآمد ہوتا ہے۔ اس کا شرعی حکم پھوڑے یا پھنسی یا مسلسل پیشاب کا ہے۔ ہر نماز کے لیے الگ وضو کر کے ادا کی جائے گی۔

116 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ، بِاَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے' سو میں کہتی: پانی چھوڑ دیں' میرے لیے پانی چھوڑ دیں۔

116-صحيح البخارى جلد 1صفحه67' رقم الحديث: 298 . صحيح مسلم جلد 1صفحه257' رقم الحديث: 324 . سنن النسائى جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 237 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه209' رقم الحديث: 637 . مؤطا مالك جلد 1صفحه291' رقم الحديث: 13 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه322' رقم الحديث: 1235 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه530' رقم الحديث:16816 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4صفحه74' رقم الحديث: 1836 . مسند أحمد جلد 44صفحه330' رقم الحديث:26749 . سنن الدارمى جلد 1صفحه697' رقم الحديث:1084 . السنن الكبرى للنسائى جلد3صفحه300' رقم الحديث: 3062 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد12صفحه424' رقم الحديث: 6991 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه259' رقم الحديث: 899 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 88 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه212' رقم الحديث:3901 . المعجم الأوسط جلد2صفحه195' رقم الحديث:1695 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَاَقُولُ : اَبْقِ لِی اَبْقِ لِی

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ

یونس سے اس حدیث کو سالم بن نوح العطار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن عبداللہ بن حفص اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

117 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ الْمَنْبِجِیُّ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر اپنے والد رضی

117- تفسير ابن أبی حاتم جلد 6صفحه2092' رقم الحديث: 11272 . صحيح البخاری جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 159 . صحيح مسلم جلد 1صفحه216' رقم الحديث: 245 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 106 . سنن النسائی جلد 2صفحه111' رقم الحديث: 856 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 285 . مؤطا مالك جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 29 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 904 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 75 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 141 . مسند الحميدی جلد 1صفحه169' رقم الحديث: 35 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 1 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه84' رقم الحديث: 472 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه15' رقم الحديث: 46 . مسند أحمد جلد 1 صفحه 557' رقم الحديث: 554 . سنن الدارمی جلد 1صفحه552' رقم الحديث: 735 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه669' رقم الحديث: 300 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 150 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه449' رقم الحديث: 931 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 2صفحه8' رقم الحديث: 633 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه28' رقم الحديث: 67 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه373' رقم الحديث: 1489 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه5' رقم الحديث: 2107 . شرح مشكل الآثار جلد6صفحه313' رقم الحديث: 2505 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 170 . معجم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِمَنْبِجَ ، اَنْبَانَا اَبُو مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الزُّهْرِیُّ ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِیُّ، عَنْ طَلْحَةَ، مَوْلَی آلِ سُرَاقَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : تَوَضَّاَ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاحِدَةً ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا' انہوں نے وضو کیا تو تین دفعہ کلی کی اور تین دفعہ ناک صاف کی اور تین دفعہ اپنے چہرہ کو دھویا اور اپنے ہاتھوں کو تین تین دفعہ دھویا اور اپنے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور اپنے پاؤں تین دفعہ دھوئے' پھر فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا طَلْحَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَطَّافٌ

عبداللہ سے اس حدیث کو اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے طلحہ کے کسی نے روایت کیا۔ عطاف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: دورانِ وضو ہر عضو کا تین بار دھونا سنت ہے جبکہ سر کا مسح ایک بار کرنا مسنون ہے۔

118 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

ابن الأعرابی جلد2صفحه719' رقم الحديث: 1419 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد 1صفحه252' رقم الحديث: 88 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه343' رقم الحديث: 1060 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه140' رقم الحديث: 387 . المعجم الأوسط جلد1صفحه99' رقم الحديث: 302 .

118-سنن أبی داؤد جلد 4صفحه66' رقم الحديث: 4124 . سنن النسائی جلد 7صفحه174' رقم الحديث: 4244 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1194' رقم الحديث: 3612 . مؤطا مالك جلد2صفحه498' رقم الحديث: 18 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه147' رقم الحديث: 1673 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه63' رقم الحديث: 191 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه162' رقم الحديث: 24777 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه458' رقم الحديث: 1031 . مسند أحمد جلد42 صفحه 119' رقم الحديث: 25214 . سنن الدارمی جلد2صفحه1264' رقم الحديث: 2030 . السنن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : دِبَاغُ الْاَدِيمِ طُهُورُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چمڑے کو رنگ دینا' اس کی پاکی ہے۔

عبدالرحمٰن سے محمد کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' ہیثم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انسان اور خنزیر کے علاوہ ہر جانور کا چمڑا رنگنے سے پاک ہو جاتا ہے اور اس کا استعمال جائز ہے۔ انسان کا چمڑا احترامِ آدمیت اور خنزیر کا نجس العین ہونے کے سبب رنگنے سے پاک نہیں ہوتا۔

119 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے لیے جائے'

الكبرى للنسائی جلد 4صفحه383' رقم الحديث: 4556 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 2708 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 178 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه636' رقم الحديث:852 .

119- صحيح البخاری جلد 2صفحه2' رقم الحديث: 877 . صحيح مسلم جلد 2صفحه579' رقم الحديث: 844 . سنن الترمذی جلد2صفحه364' رقم الحديث: 492 . سنن النسائی جلد 3صفحه105' رقم الحديث: 1405 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه346' رقم الحديث:1088 . مؤطا مالك جلد1صفحه102' رقم الحديث: 5 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه145' رقم الحديث: 28 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه399' رقم الحديث: 1987 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه194' رقم الحديث: 5290 . مسند الحميدی جلد1صفحه513' رقم الحديث: 620 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه187' رقم الحديث:1218 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه433' رقم الحديث:4991 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ رَاحَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

اُسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یحییٰ سے ہشیم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' محمد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

120 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةٌ ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا وَرْقَاءُ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو الْمُنْذِرِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

سعید سے ورقہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابوالمنذر کے سوا۔ محمد بن عبدالرحیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

120- صحيح البخارى جلد 1صفحه41' رقم الحديث: 144 . صحيح مسلم جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 264 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه3' رقم الحديث: 9 . سنن الترمذى جلد 1صفحه13' رقم الحديث: 8 . سنن النسائى جلد 1صفحه21' رقم الحديث: 20 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه115' رقم الحديث: 318 . مؤطا مالك جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 1 . مسند الحميدى جلد 1صفحه369' رقم الحديث: 382 . مسند ابن أبى شيبة جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 1601 . مسند احمد جلد 38صفحه552' رقم الحديث: 23579 . سنن الدارمى جلد1صفحه527' رقم الحديث: 692 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ فَيَقُولُ : اَبْقِ لِي ، اَبْقِ لِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ پیتل کے ایک ٹب میں غسل کرتے تھے تو آپ ﷺ فرماتے: میرے لیے پانی بچانا' میرے لیے پانی بچانا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا جُوَيْرِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ

اس حدیث کو شعبہ سے حماد کے سوا اور ان سے جویریہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

فائدہ: زوجین کا اکٹھے غسل کرنے میں کوئی حرج بشرطیکہ تاریکی یا پردہ کی حالت میں ہوں' البتہ ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا حرام ہے۔

122 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عمر اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی

121- صحيح البخارى جلد 1صفحه59' رقم الحديث: 250 . صحيح مسلم جلد 1صفحه260' رقم الحديث: 331 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه20' رقم الحديث: 77 . سنن الترمذى جلد 4صفحه233' رقم الحديث: 1755 . سنن النسائى جلد 1صفحه127' رقم الحديث: 228 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه198 . مؤطا مالك جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 68 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه14' رقم الحديث: 62 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد1صفحه85' رقم الحديث: 48 .

122- صحيح البخارى جلد 1صفحه51' رقم الحديث: 202 . سنن النسائى جلد1صفحه82' رقم الحديث: 121 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه514' رقم الحديث: 456 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 760 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه382' رقم الحديث: 2610 . مصنف ابن أبى شيبة جلد1صفحه162' رقم الحديث: 1865 . مسند أحمد جلد 3صفحه165' رقم الحديث: 1617 . السنن الكبرى للنسائى جلد1صفحه123' رقم الحديث: 127 . مسند أبى يعلى

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا : رَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

اللہ عنہم دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ ، وَهَكَذَا رَوَاهُ اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ ، عَنِ ابِي سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسَعْدٍ ، وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعْدٍ وَهُوَ الصَّوَابُ

ابوایوب عبداللہ سے اس حدیث کو ابو یوسف قاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسی طرح ابوالنضر سے ابن سلمہ نے' انہوں نے حضرت ابن عمر اور حضرت سعد سے روایت کیا اور ابن لہیعہ اور عمرو بن حارث نے ابوالنضر سے' انہوں نے ابوسلمہ سے' انہوں نے حضرت ابن عمر سے' انہوں نے حضرت سعد سے' اور یہی صحیح ہے۔

123 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَرْضٍ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهَا بَطْحَانُ ، فَقَالَ : يَا اَنَسُ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سرزمین مدینہ کی طرف نکلے جسے بطحان کہا جاتا تھا تو آپ نے فرمایا: اے انس! میرے لیے پانی ڈالو' سو میں نے آپ کے لیے پانی ڈالا' پھر جب رسول اللہ ﷺ اپنی ضرورت پوری کر چکے تو برتن کی طرف گئے جبکہ بلی نے آ کر اس میں منہ ڈال دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ اس کے لیے کچھ دیر ٹھہر گئے' حتیٰ کہ بلی نے پانی پی لیا پھر

الموصلی جلد2 صفحہ 78' رقم الحدیث: 726 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ92' رقم الحدیث:182 . المسند للشاشی جلد1صفحہ120' رقم الحدیث:57 .

123- تاریخ اصبهان جلد2صفحہ32 :

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اسْكُبْ لِی وَضُوئًا ، فَسَكَبْتُ لَهُ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ اَقْبَلَ اِلَى الْاِنَاءِ ، وَقَدْ اَتَى هِرٌّ فَوَلَغَ فِی الْاِنَاءِ ، فَوَقَفَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقْفَةً حَتَّى شَرِبَ الْهِرُّ ، ثُمَّ تَوَضَّاَ ، فَذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمْرَ الْهِرِّ ، فَقَالَ : يَا اَنَسُ ، اِنَّ الْهِرَّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ ، لَنْ يَقْذَرَ شَيْئًا ، وَلَنْ يُنَجِّسَهُ

آپ نے وضو کیا' سو میں نے رسول اللہ ﷺ سے بلی کے معاملہ کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے انس! بے شک بلی گھر کے ساز وسامان کی طرح ہے' ہرگز کسی شے کو گندہ نہیں کرتی اور نہ اسے پلید کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ ، وَلَا رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

جعفر سے اس حدیث کو عمرو بن حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی از علی بن حسین از حضرت انس اس کے علاوہ کوئی حدیث روایت کی گئی۔

فائدہ: بلی کا جھوٹا پاک ہے بشرطیکہ اس کے منہ کو خون وغیرہ نہ لگا ہو' یہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا مذہب ہے۔ آپ نے زیر نظر حدیث سے استدلال کیا ہے۔

124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ الْخُتَّلِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ تین تین بار وضو کرتے تھے (یعنی ہر عضو کو تین تین بار دھوتے تھے)۔

124- تفسير ابن أبی حاتم جلد 6 صفحه 2092' رقم الحديث: 11272 . صحيح البخاری جلد 1 صفحه 43' رقم الحديث: 159 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 216' رقم الحديث: 245 . سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه 26' رقم الحديث: 106 . سنن النسائی جلد 2 صفحه 111' رقم الحديث: 856 . سنن ابن ماجة جلد 1 صفحه 105' رقم الحديث: 285 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 29 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 316' رقم الحديث: 904 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه 74' رقم الحديث: 75 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُهُ خَالِدٌ

یزید سے اس حدیث کو اس کے بیٹے خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

125 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِیُّ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْدَادِیُّ النَّحْوِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِیُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ ، فَقَدْ طَهُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس چمڑے کو بھی رنگا گیا وہ پاک ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حماد سے یونس بن محمد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن منصور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

125- تفسير ابن أبی حاتم جلد 5صفحه1405' رقم الحديث: 8003 . صحيح البخاری جلد 2صفحه128' رقم الحديث: 1492 . صحيح مسلم جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 366 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه66' رقم الحديث: 4123 . سنن الترمذی جلد 4صفحه221' رقم الحديث: 1728 . سنن النسائی جلد 7 صفحه178' رقم الحديث: 4261 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1193' رقم الحديث: 3609 . مؤطا مالك جلد 2صفحه498' رقم الحديث: 16 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه477' رقم الحديث: 2884 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه62' رقم الحديث: 184 . مسند الحميدی جلد1صفحه438' رقم الحديث: 498 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه162' رقم الحديث: 24774 .

126- صحيح البخاری جلد1صفحه126' رقم الحديث: 614 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه146' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ حِینَ یَسْمَعُ النِّدَاءَ : اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیلَةَ وَالْفَضِیلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِی وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اذان کی آواز سن کر یہ دعا پڑھی: ''اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیلَةَ وَالْفَضِیلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِی وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ ''اے اللہ! بحق اس کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقامِ محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے' تو قیامت کے روز میری اس کے لیے شفاعت واجب ہو گی۔

127 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

الحدیث: 529 . سنن الترمذی جلد 1صفحه413' رقم الحدیث: 211 . سنن النسائی جلد 2صفحه26' رقم الحدیث: 680 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه239' رقم الحدیث: 722 . مسند أحمد جلد 23صفحه120' رقم الحدیث: 14817 . السنة لابن أبی عاصم جلد2صفحه395' رقم الحدیث: 826 . السنن الکبری للنسائی جلد 2صفحه253' رقم الحدیث: 1656 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحه220' رقم الحدیث: 420 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه146' رقم الحدیث: 895 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد1 صفحه377' رقم الحدیث: 403 .

127- صحیح البخاری جلد 1صفحه62' رقم الحدیث: 268 . صحیح مسلم جلد 1صفحه249' رقم الحدیث: 309 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه56' رقم الحدیث: 218 . سنن الترمذی جلد 1صفحه259' رقم الحدیث: 140 . سنن النسائی جلد6صفحه53' رقم الحدیث: 3198 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه194' رقم الحدیث: 588 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه275' رقم الحدیث: 1061 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه136' رقم الحدیث: 1561 . مسند أحمد جلد19صفحه12' رقم الحدیث: 11946 . سنن الدارمی جلد 1صفحه586' رقم الحدیث: 781 . السنن الکبری للنسائی جلد 1

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكَشُورِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَانَ : يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی (تمام) ازواج کے پاس سے ہوآیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُصْعَبٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَسَّانَ ، وَكَانَ ثِقَةً

اس حدیث کو از سفیان از معمر از زہری سوائے مصعب کے کسی نے روایت نہیں کیا' ابن غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے۔

128 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرِيقَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : نَامَ رَسُولُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات کو سو گئے' سو انہوں نے صبح کی (یعنی جاگے) اس حال میں کہ سورج طلوع ہو چکا تھا' پس آپ اُٹھے تو اپنی سواری پر سوار ہوئے پھر تھوڑا سا چلے' پھر اُترے پھر مؤذن کو حکم فرمایا کہ وہ اذان دے پس اس نے

صفحه173' رقم الحديث: 255 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد5صفحه434' رقم الحديث:3129 .

128- صحيح البخاری جلد 1صفحه76' رقم الحديث: 344 . صحيح مسلم جلد 1صفحه474' رقم الحديث: 682 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه121' رقم الحديث: 443 . سنن النسائی جلد 1صفحه171' رقم الحديث: 321 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه277' رقم الحديث: 20537 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه 175' رقم الحديث:876 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه316' رقم الحديث: 31726 . مسند أحمد جلد 33صفحه105' رقم الحديث: 19872 . سنن الدارمی جلد1صفحه575' رقم الحديث: 770 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحه159' رقم الحديث: 75 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 306 . مسند الروياني جلد 1صفحه106' رقم الحديث:87 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَاَصْبَحُوا وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَامَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ ، ثُمَّ سَارَ قَلِيلًا ، ثُمَّ نَزَلَ ، ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ ، فَاَذَّنَ ، وَاَقَامَ ، فَصَلَّى وَرَجُلٌ فِي نَاحِيَتِهِ ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ؟ ، فَقَالَ : اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَلَيْسَ لَنَا مَاءٌ فَقَالَ : تَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ ، ثُمَّ صَلِّ ، فَاِذَا اَتَيْتَ الْمَاءَ ، فَاغْتَسِلْ

اذان دی اور اقامت کہی تو آپ نے نماز پڑھائی اور ایک آدمی کونے میں تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے نماز پڑھنے سے روکا؟ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں جنبی ہوں اور ہمارے پاس پانی نہیں ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: پاک مٹی سے تیمم کر پھر نماز پڑھ' پس جب تو پانی کے پاس آئے تو غسل کر لینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

شعبہ سے بقیہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: تیمم' وضو کا نائب ہے۔ ایک بار تیمم کر کے جتنی چاہیں نمازیں پڑھ سکتے ہیں' طواف کر سکتے ہیں اور تلاوتِ قرآن کر سکتے ہیں۔ پانی دستیاب ہونے کی صورت میں تیمم باطل ہو جائے گا۔

129 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَانْتَهَى اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ، فَبَالَ قَائِمًا ، فَدَعَانِي ، فَقَالَ : لِمَ تَنَحَّيْتَ عَنِّي ، فَجِئْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ ، ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ ، فَتَوَضَّاَ ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ آپ قوم کی گندگی کے ڈھیر پر پہنچے' سو آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر مجھے بلایا تو فرمایا کہ تُو میرے سے دور کیوں ہو گیا؟ پس میں آیا حتیٰ کہ میں آپ کے پیچھے آ گیا' پھر پانی لایا گیا تو آپ نے وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا (یاد رہے بیانِ جواز یا کسی تکلیف یا جگہ گندی ہونے کے سبب آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمٍ

شعبی سے زکریا کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے سوائے عیسیٰ کے۔ احمد بن سلیم اس

129- صحيح البخاری جلد1 صفحه54' رقم الحديث: 224 . صحيح مسلم جلد1 صفحه228' رقم الحديث: 273 . سنن ابی داؤد جلد 1 صفحه6' رقم الحديث: 23 . سنن الترمذی جلد1 صفحه19

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :علامہ غلام رسول سعیدی صاحب مدظلہٗ العالی' شارح بخاری اس حدیث کی شرح میں نعمۃ الباری جلد ا صفحہ ۶۷۴ پر تحریر فرماتے ہیں:

(1) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کھڑے ہو کر پیشاب کیا تھا' اس کی توجیہ میں امام شافعی نے یہ کہا ہے کہ عرب یہ کہتے تھے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے کمر کے درد میں شفاء ہوتی ہے' تو یہ گویا علاج کا ایک طریقہ ہے۔ گھٹنوں میں درد کی شفاء کی بھی ایک روایت ہے۔

(2) قاضی عیاض نے یہ کہا ہے کہ آپ مسلمانوں کے اُمور میں مشغول تھے اور اس میں بہت دیر ہو گئی تھی حتیٰ کہ آپ کو زور سے پیشاب آنے لگا' اس لیے آپ اپنی عادتِ مبارکہ کے مطابق زیادہ دور نہیں جا سکے' اس لیے آپ نے کوڑے کے ڈھیر کا ارادہ کیا کیونکہ وہ نرم اور ریتلی جگہ تھی۔

(3) علامہ مازری نے کہا کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے مقعد سے کچھ نکلنے کا خطرہ نہیں ہوتا جبکہ بیٹھ کر پیشاب کرنے سے یہ خطرہ ہوتا ہے۔

(4) کوڑے کے ڈھیر کے قریب جو جگہ تھی وہ بلند تھی اور آپ ڈھلان کی جانب تھے' اس لیے وہاں بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔

(5) علامہ منذری نے کہا: اس کوڑے کے ڈھیر میں زیادہ تر نجاستیں تھیں' آپ کو خطرہ تھا کہ اگر آپ نے بیٹھ کر پیشاب کیا تو آپ پر پیشاب کی چھینٹیں پڑیں گی۔

(6) امام طحاوی نے کہا: وہ ایسی جگہ تھی کہ بیٹھ کر پیشاب کرنے سے پیشاب کرنے والے کی طرف پیشاب بہہ کر آتا تھا' اس لیے آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(7) بعض علماء نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیانِ جواز کے لیے اس مرتبہ کھڑے ہو کر پیشاب کیا ورنہ آپ کی عادتِ مبارکہ بیٹھ کر پیشاب کرنے کی تھی۔

130 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حضرت عطاء بن یزید اللیثی سے روایت ہے کہ

رقم الحدیث: 13 . سنن النسائی جلد 1صفحہ25' رقم الحدیث: 28 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ111' رقم الحدیث: 305 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ324' رقم الحدیث: 407 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1 صفحہ193' رقم الحدیث: 751 .

130- تفسیر ابن أبی حاتم جلد 6صفحہ2092' رقم الحدیث: 11272 . صحیح البخاری جلد 1صفحہ43' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَهْدِيٍّ اَبُو الطَّاهِرِ الْاِخْمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاِخْمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ حُمْرَانَ، مَوْلَى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي ، ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ اِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت حمران مولیٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین دفعہ وضو کیا' پھر فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ میرے اس وضو کی طرح وضو کیا کرتے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا کی' ان دو رکعتوں میں اپنے دل میں سوائے بھلائی کے کوئی خیال نہ لایا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُونُسَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ

یزید بن یونس سے اس حدیث کو محمد بن مہدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

131 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُورَكٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

الحديث: 159 . صحيح مسلم جلد 1صفحه216' رقم الحديث: 245 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 106 . سنن النسائی جلد 2صفحه111' رقم الحديث: 856 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه105' رقم الحديث: 285 . مؤطا مالك جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 29 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 316' رقم الحديث: 904 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 75 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 141 . مسند الحميدی جلد1صفحه69' رقم الحديث: 35 . الطهور للقاسم بن سلام جلد1صفحه89' رقم الحديث:1 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه84' رقم الحديث: 472 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه15' رقم الحديث:46 . مسند أحمد جلد1صفحه557' رقم الحديث:554 . سنن الدارمی جلد1صفحه552' رقم الحديث:735 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه669' رقم الحديث:300 .

131- صحيح البخاری جلد 2صفحه4' رقم الحديث: 884 . صحيح مسلم جلد 2صفحه582' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ : اِنَّ هَذَا یَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِیدًا فَمَنْ اَتَی الْجُمُعَةَ فَلْیَغْتَسِلْ ، وَاِنْ كَانَ لَهُ طِیبٌ فَلْیَمَسَّ مِنْهُ ، وَعَلَیْكُمْ بِالسِّوَاكِ .

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: بے شک یہ وہ دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے عید قرار دیا ہے' سو جو شخص جمعہ (کی نماز) کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو اسے ملے اور تم پر مسواک کرنا لازم ہے (یعنی سنت ہے)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ

اس حدیث کو از زہری از ابن سباق' صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن غراب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

848 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه97' رقم الحديث: 353 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه349' رقم الحديث: 1098 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه197' رقم الحديث: 5302 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1 صفحه 481' رقم الحديث: 5544 . مسند أحمد جلد4صفحه212' رقم الحديث: 2383 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه266' رقم الحديث: 1693 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه431' رقم الحديث: 2558 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه127' رقم الحديث: 1755 . شرح معانی الآثار جلد1 صفحه116' رقم الحديث:706 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه21 .

132- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 454 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 1906 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه382' رقم الحديث: 378 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 271 . مسند أحمد جلد 22صفحه287' رقم الحديث: 14392 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه201' رقم الحديث: 2308 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 15 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه212' رقم الحديث: 689 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه38' رقم الحديث: 187 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه358' رقم الحديث: 158 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الدُّولَابِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ · وَیْلٌ لِلْعَرَاقِیبِ مِنَ النَّارِ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہو (جو وضو کے دوران خشک رہ گئیں)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْوَلِیدُ تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ ·

امام اعمش سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حماد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی اَبُو هَارُونَ الْاَنْصَارِیُّ، خَتَنُ مُوسَی بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیِّ الْقَاضِی ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیعِ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِیُّ ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَرَیَانِیُّ الْحَارِثِیُّ ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَبَّرَ بِهِمْ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَاَوْمَاَ اِلَیْهِمْ ، ثُمَّ انْطَلَقَ ، فَرَجَعَ وَرَاْسُهُ یَقْطُرُ ، فَصَلَّی بِهِمْ ، فَقَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ ، وَاِنِّی كُنْتُ جُنُبًا ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ساتھ صبح کی نماز کی تکبیر کہی' پھر ان کی طرف اشارہ کیا پھر آپ چلے گئے' پس آپ واپس آئے تو آپ کے سر انور سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ نے ہمیں نماز پڑھائی' پھر فرمایا: میں بھی بشر ہوں' میں جنبی تھا' اور میں (غسل کرنا) بھول گیا تھا۔

133- صحیح البخاری جلد 1صفحه63' رقم الحدیث: 275 . صحیح مسلم جلد 1صفحه423' رقم الحدیث: 605 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه61' رقم الحدیث: 235 . سنن النسائی جلد2صفحه81' رقم الحدیث: 792 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه385' رقم الحدیث: 1220 . مسند أحمد جلد12صفحه177' رقم الحدیث: 7238 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحه430' رقم الحدیث: 885 . صحیح ابن خزیمة جلد3 صفحه 62' رقم الحدیث: 1628 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه370' رقم الحدیث: 1342 . شرح مشکل الآثار جلد 2صفحه89' رقم الحدیث: 627 . صحیح ابن حبان جلد 6صفحه7' رقم الحدیث: 2236 . المعجم الأوسط جلد5صفحه317' رقم الحدیث: 5420 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَنَسِيتُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ

اس حدیث کو ابن عون سے حسن بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابوالربیع حارثی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ''نبی اس بشر کو کہا جاتا ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنی وحی کے لیے منتخب کر لیتا ہے''۔ (بہارِ شریعت حصہ اوّل) یاد رہے نبی بشر تو ہوتا ہے لیکن ان کے مقامِ بشریت کی خاک تک فرشتہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔ نبی بشریت میں عام انسانوں کی مثل نہیں ہے۔

134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ دُحَيْمٍ الْكُوفِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْهِيَاجِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ قُبَاءَ : اِنِّي اَسْمَعُ اللّٰهَ قَدْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا هٰذَا الطُّهُورُ؟ قَالُوا : وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَعْلَمُ شَيْئًا اِلَّا اَنْ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ رَاَيْنَاهُمْ يَغْسِلُونَ اَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا

حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل قباء سے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے سنا کہ بلاشبہ وہ تمہاری پاکیزگی کی تعریف فرماتا ہے' یہ پاکیزگی کون سی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہمیں کوئی معلوم نہیں ہے سوائے اس کے کہ ہمارے یہودی ہمسائے رفع حاجت کے بعد اپنی شرمگاہوں کو دھوتے ہیں تو ہم نے بھی ان کی طرح دھونا شروع کر دیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُوَيْمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اُوَيْسٍ

حضرت عویم سے سوائے اس اسناد کے کوئی روایت نہیں کی گئی' ابواویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ مُطَيَّبٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں اسلام لایا تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ

134- تفسير ابن أبي حاتم جلد6صفحه1882 . مسند أحمد جلد24صفحه235' رقم الحديث: 15485 .

135- حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد9صفحه329 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه463 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا مَعْرُوفٌ اَبُو الْخَطَّابِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ : لَمَّا اَسْلَمْتُ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِی : اغْتَسِلْ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاحْلِقْ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ

میں آیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: تم پانی میں بیری کے پتے ڈال کر غسل کرو اور اپنے آپ سے کفر کے (اپنے جسم پر سے) بال کاٹ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت واثلہ بن اسقع سے سوائے اس اسناد کے کوئی روایت نہیں کی گئی' منصور بن عمار اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ بْنِ خَلَفٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ

136- سنن الترمذی جلد 1صفحه63' رقم الحديث: 44 . سنن النسائی جلد1صفحه68' رقم الحديث: 92 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 456 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 141 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 123 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه131' رقم الحديث: 39 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه489' رقم الحديث: 3407 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه16' رقم الحديث: 54 . مسند أحمد جلد2صفحه471' رقم الحديث: 1380 . سنن الدارمی جلد 1صفحه557' رقم الحديث: 742 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1151' رقم الحديث:722 . السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه142' رقم الحديث:169 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه262' رقم الحديث: 309 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه11' رقم الحديث:16 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه29' رقم الحديث:117 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه337' رقم الحديث:1056 . المعجم الأوسط جلد8صفحه25' رقم الحديث:7849 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه278' رقم الحديث: 1336 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه186' رقم الحديث: 369 . الآداب للبيهقی جلد1 صفحه 179' رقم الحديث: 436 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 264 . شعب الايمان جلد 8صفحه122' رقم الحديث: 5581 . معرفة السنن والآثار جلد 10صفحه264' رقم الحديث: 14455 . الأربعون حديثا للآجری جلد 1صفحه124' رقم الحديث:16 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد1صفحه374' رقم الحديث:352 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقُهُسْتَانِیُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْهَرَوِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین تین بار وضو کرتے تھے (یعنی اعضاءِ وضو کو تین تین بار دھوتے تھے) (دورانِ وضو ہر عضو کو ایک دفعہ دھونا فرض اور تین دفعہ دھونا سنت ہے جبکہ سر کا مسح ایک بار ہی مسنون ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ نَفْسِهِ

اس حدیث کو از سفیان از شریک' ھیاج بن بسطام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو ان کے علاوہ نے از سفیان از خالد بن علقمہ اپنی طرف سے روایت کیا۔

137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الشِّيرَازِیُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِی اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ : التَّخَلُّلُ سُنَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور انہیں شرفِ صحابیت حاصل تھا' انہوں نے فرمایا کہ خلال کرنا سنت (نبوی) ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ ، وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث از حضرت عبداللہ بن عکبرہ اس اسناد کے ساتھ ابواحمد الزبیری کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ ہمیں عبداللہ بن عکبرہ سے اس کے علاوہ کوئی حدیث محفوظ ہے۔

138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

137- المعجم الأوسط جلد7صفحه329' رقم الحديث:7639 .

138- صحيح البخاری جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 172 . صحيح مسلم جلد 1صفحه234' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاِصْطَخْرِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اَبِی عَلِیٍّ الْکَرْمَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی رَزِینٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : طُهُورُ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ اِذَا وَلَغَ فِیهِ الْکَلْبُ اَنْ یَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی ایک کے برتن کی پاکیزگی جس میں کتے نے منہ ڈالا ہو یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔ ابان بن تغلب سے حسان بن ابراہیم کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔

139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

---

279 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه19' رقم الحديث: 73 . سنن الترمذی جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 91 . سنن النسائی جلد 1صفحه52' رقم الحديث: 63 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه130' رقم الحديث: 364 . مؤطا مالك جلد1صفحه34' رقم الحديث:35 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه491' رقم الحديث: 434 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه167' رقم الحديث: 2539 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه96' رقم الحديث: 329 . مسند الحميدی جلد2صفحه195' رقم الحديث: 997 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه263' رقم الحديث: 201 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه297' رقم الحديث: 36243 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه121' رقم الحديث:39 .

139- صحيح البخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 229 . صحيح مسلم جلد 1صفحه239' رقم الحديث: 290 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 371 . سنن الترمذی جلد 1صفحه201' رقم الحديث: 117 . سنن النسائی جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 295 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه179' رقم الحديث: 539 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه29' رقم الحديث: 1504 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه368' رقم الحديث: 1439 . مسند الحميدی جلد 1صفحه251' رقم الحديث: 186 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه47' رقم الحديث: 179 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه227' رقم الحديث:8406 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّبِيبُ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ : رُبَّمَا حَكَكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ

کہ کبھی کبھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو رگڑ دیتی تھی' پھر آپ اسی میں نماز ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا كَامِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

اس حدیث کو از عائشہ بنت طلحہ' طلحہ بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ طلحہ سے کامل کے سوا کسی نے روایت کیا' خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: گاڑھی منی کپڑے کے اندر داخل ہوئی اور اس کے خشک ہونے پر اسے رگڑ کر دور کرنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔ آپ کی منی مبارک گاڑھی تھی جو بوقت جماع کپڑے پر گر جاتی تھی۔ لہٰذا اس کے کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جاتا تھا۔

140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ اِلَى قُرْءٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مستحاضہ عورت ایک طہر سے دوسرے طہر تک غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

اس حدیث کو امام اوزاعی سے سلمہ بن کلثوم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بقیہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

140-المعجم الأوسط جلد1صفحه135' رقم الحديث:426 . فوائد تمام جلد1صفحه240' رقم الحديث: 579 .

141- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 249 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه196 . مسند أبی داؤد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الصَّنْعَانِیُّ، بِصَنْعَاءَ ، حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِیدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ یَغْسِلْهَا فِی غُسْلِ الْجَنَابَةِ فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فِی النَّارِ قَالَ عَلِیٌّ : فَمِنْ ثَمَّ عَادَیْتُ شَعْرِی ، وَكَانَ یَجُزُّ شَعْرَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے غسل جنابت میں اپنے جسم سے ایک بال کو دھونا چھوڑ دیا تو اس کے ساتھ دوزخ میں سزا دی جائے گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی لیے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا ہوں اور آپ اپنے بال خود کاٹ دیتے تھے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ جَرِیرُ بْنُ مُسْلِمٍ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِیثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

اس حدیث کو عبدالعزیز سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا ہے' جریر بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور مشہور حدیث حماد بن سلمہ کی از حضرت عطاء بن سائب ہے۔

142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الطیالسی جلد 1صفحہ145' رقم الحدیث: 170 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ96' رقم الحدیث: 1067 . مسند أحمد جلد 2صفحہ178' رقم الحدیث: 794 . سنن الدارمی جلد1صفحہ580' رقم الحدیث: 778 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ120' رقم الحدیث: 7034 . السنن الکبری للبیهقی جلد1 صفحہ347' رقم الحدیث:1076 .

142- تفسیر عبد الرزاق جلد 3صفحہ154' رقم الحدیث: 2708 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ101' رقم الحدیث: 277 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحہ367' رقم الحدیث: 1040 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ336' رقم الحدیث:1089 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحہ112' رقم الحدیث: 19 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ14' رقم الحدیث: 35 . مسند أحمد جلد37 صفحہ 110' رقم الحدیث: 22436 . سنن الدارمی جلد 1صفحہ519' رقم الحدیث: 681 . مسند الرویانی جلد 1 صفحہ 406' رقم الحدیث: 619 . صحیح ابن حبان جلد 3صفحہ311' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحُبَابِ (الْخَبَّابُ) الْمَرْوَزِیُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ بْنِ كُلَیْبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اسْتَقِیمُوا ، وَلَنْ تُحْصُوا ، وَاعْلَمُوا اَنَّ خَیْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ ، وَلَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سیدھے رہو اور تم ہرگز نہ گنو اور جان لو کہ تمہارے بہترین اعمال میں سے نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا یَحْیَی بْنُ نَصْرٍ

ورقاء سے یحییٰ بن نصر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ النَّضْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَیْرِیُّ، حَدَّثَنَا حِرْمِیُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِیِّ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تو اپنے موزوں اور چادر پر مسح کیا۔

الحدیث: 1037 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه116' رقم الحدیث: 7019 . المعجم الكبیر للطبرانی جلد2صفحه101' رقم الحدیث: 1444 . مسند الشامیین للطبرانی جلد2صفحه147' رقم الحدیث: 1078 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 1صفحه221' رقم الحدیث: 449-448 . فوائد تمام جلد1صفحه312' رقم الحدیث: 781 . السنن الكبریٰ للبیهقی جلد1صفحه670' رقم الحدیث: 2150 . القضاء والقدر للبیهقی جلد 1صفحه232' رقم الحدیث: 297 . شعب الایمان جلد4صفحه240' رقم الحدیث: 2457 .

143- صحیح مسلم رقم الحدیث: 275 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 101 . سنن النسائی رقم الحدیث: 104 . مجمع الزوائد جلد1صفحه256 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَوَضَّأَ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

شعبہ سے اس حدیث کو حرمی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمر بن شبہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَرْمِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو مسواک سے اپنے دہن مبارک کو صاف کرتے۔

144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ

144- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 245 . صحيح مسلم جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 255 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه15' رقم الحديث: 55 . سنن النسائى جلد 1صفحه8' رقم الحديث: 2 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه105' رقم الحديث:286 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 409 . مسند الحميدى جلد 1صفحه408' رقم الحديث: 446 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 380' رقم الحديث: 2597 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه155' رقم الحديث: 1783 . مسند أحمد جلد 38صفحه447' رقم الحديث: 23461 . سنن الدارمى جلد 1صفحه538' رقم الحديث:712 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه74' رقم الحديث:2 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه70' رقم الحديث: 136 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه165' رقم الحديث: 484 . معجم ابن الأعرابى جلد 1 صفحه 260' رقم الحديث:465 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه326' رقم الحديث: 2591 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه203' رقم الحديث: 2927 . معجم ابن المقرى جلد 1صفحه222' رقم الحديث:715 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1صفحه41' رقم الحديث:79 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِالسِّوَاكِ

145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو جَعْفَرٍ الْمَرْزُبَانِيُّ، بِاَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْيَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : فِی الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسح کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرٍ

مسعر سے خنیس بن بکر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

146 - حَدَّثَنَا مُخَوَّلٌ الْمُسْتَمْلِی الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِی غَالِبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ : قَالَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مسلمان آدمی نے وضو کیا تو اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا تو اس کے ہاتھوں کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں' پھر جب اس نے اپنے چہرہ کو

145- سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ40' رقم الحدیث: 157 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ158' رقم الحدیث:95 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه184' رقم الحدیث:553 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه16' رقم الحدیث:76 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه545' رقم الحدیث:1314 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه203' رقم الحدیث: 791 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه401' رقم الحدیث:438 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه47' رقم الحدیث: 178 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه38' رقم الحدیث:20 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه162' رقم الحدیث:1863 . مسند احمد جلد 36 صفحه 203' رقم الحدیث: 21881 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه32' رقم الحدیث:86 . شرح معانی الآثار جلد1صفحه81' رقم الحدیث:504 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا تَوَضَّاَ الْمُسْلِمُ ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ كُفِرَ بِهِ مَا عَمِلَتْهُ يَدَاهُ ، فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كُفِرَ عَنْهُ مَا نَظَرَتْ اِلَيْهِ عَيْنَاهُ ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهِ كُفِرَ عَنْهُ مَا سَمِعَتْ اُذُنَاهُ ، فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ كُفِرَ عَنْهُ مَا مَشَتْ اِلَيْهِ قَدَمَاهُ ، ثُمَّ يَقُومُ اِلَى الصَّلَاةِ ، فَهِيَ فَضِيلَةٌ

دھویا تو جو اس نے اپنی آنکھوں کے ذریعے دیکھ کر گناہ کیے وہ مٹا دیئے جاتے ہیں' پھر جب اس نے سر کا مسح کیا تو اس کے وہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں جن کو اس کے کانوں نے سنا' پھر جب اپنے پاؤں کو اس نے دھویا تو اس کے وہ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں جن کی طرف وہ اپنے قدموں سے چل کر گیا' پھر وہ نماز کی طرف اُٹھتا ہے (اس کی ادائیگی کے لیے) تو وہ اس کے لیے باعث فضیلت بن جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو زکریا بن میسرہ سے یونس بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

147 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، بِشِيرَازَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ : اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ

اس حدیث کو عمر بن عامر سے سالم بن نوح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

148 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت

147- سنن النسائی جلد 1 صفحہ 202' رقم الحدیث: 414 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ 24' رقم الحدیث: 82 . حدیث ومنسوخہ لابن شاہین جلد 1 صفحہ 141' رقم الحدیث: 143 .

148- سنن أبی داؤد جلد 1 صفحہ 46' رقم الحدیث: 181 . سنن الترمذی جلد 1 صفحہ 126' رقم الحدیث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِی وَدَاعَةَ السَّهْمِیُّ، بِمِصْرَ ، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنی شرم گاہ کو چھوا' اسے چاہیے کہ وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

شعبہ سے عبدالوہاب بن عطاء کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا کیونکہ جسم کے باقی اعضاء کی مثل یہ بھی ایک عضو ہے۔ علاوہ ازیں اس وضو سے مراد ہاتھ دھونا یعنی وضو صغیر بھی ہو سکتا ہے' گویا شرمگاہ کو ہاتھ لگ جانے سے ہاتھ دھو لیا جائے۔

149 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْخُلٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

82 . سنن النسائی جلد 1صفحہ100' رقم الحدیث: 163 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ161' رقم الحدیث: 479 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ42' رقم الحدیث: 58 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ231' رقم الحدیث:1762 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ113' رقم الحدیث: 411 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ346' رقم الحدیث: 355 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 150' رقم الحدیث: 1725 . مسند اسحاق بن راهویه جلد5صفحہ68' رقم الحدیث: 2174 . مسند أحمد جلد 45صفحہ265' رقم الحدیث: 27293 . سنن الدارمی جلد 1صفحہ564' رقم الحدیث:752 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد6صفحہ37' رقم الحدیث:3220 .

149- صحیح البخاری جلد 1صفحہ54' رقم الحدیث: 224 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 273 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ6' رقم الحدیث: 23 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ19' رقم الحدیث: 13 . سنن النسائی جلد 1صفحہ25' رقم الحدیث: 25 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ111' رقم الحدیث: 305 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ324' رقم الحدیث: 407 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحہ 193' رقم الحدیث: 751 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ409' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ، حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ : بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ، ثُمَّ تَوَضَّاَ ، وَمَسَحَ خُفَّيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم کے گندگی کے ڈھیر پر پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا اَشْعَثُ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

عبیدہ سے اشعث کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' احمد بن منیع اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

150 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ فُورَكٍ الْمُسْتَمْلِي الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ،

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کے متعلق فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں (اس کی مدت) ہیں

الحديث: 447 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه119' رقم الحديث: 733 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه115' رقم الحديث: 1309 . مسند أحمد جلد38 صفحه420' رقم الحديث: 23422 . سنن الدارمی جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 695 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه1270' رقم الحديث: 837 .

150- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 157 . سنن الترمذی جلد1صفحه158' رقم الحديث: 95 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه184' رقم الحديث: 553 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه16' رقم الحديث: 76 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه545' رقم الحديث: 1314 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه203' رقم الحديث: 791 . مسند الحميدی جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 438 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه47' رقم الحديث: 178 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 20 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 1863 . مسند أحمد جلد 36 صفحه 203' رقم الحديث: 21881 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 86 . شرح معانی الآثار جلد1صفحه81' رقم الحديث: 504 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَحَمَّادٍ، وَمُغِيرَةَ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : قَالَ فِی الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ وَمُغِيرَةَ وَمَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ

ازشعبہ ومغیرہ ومنصور کے کسی نے بھی اس حدیث کو سوائے عبداللہ بن رجاء روایت نہیں کیا اور اسید بن عاصم اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

151 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَطْرَانِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کا غسل کرنا ہر بالغ آدمی پر واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا قَيْسٌ وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا

اس حدیث کو بکر سے قیس کے سوا کسی نے روایت

151- صحيح البخاری جلد 1صفحه171' رقم الحديث: 858 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه95' رقم الحديث 344 . سنن النسائی جلد 3صفحه92' رقم الحديث: 1375 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1089 . مؤطا مالك جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 4 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه666' رقم الحديث:2330 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه200' رقم الحديث:5318 . مسند الحميدی جلد 2صفحه7' رقم الحديث: 753 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه433' رقم الحديث: 4988 . مسند أحمد جلد 18صفحه200' رقم الحديث: 11658 . سنن الدارمی جلد 2صفحه962' رقم الحديث: 1578 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه263' رقم الحديث:1679 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد2 صفحه267' رقم الحديث: 978 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

نہیں کیا اور نہ قیس سے حفص کے سوا' ابوکریب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یادرہے غسلِ جمعہ سنت ہے اور اس کی اہمیت وتاکید واضح کرنے کے لیے ''واجب'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے' سوال یہ ہے کہ یہ غسل نمازِ جمعہ کے لیے یا جمعہ کے دن کے لیے ہے؟ بعض علماء کے نزدیک یومِ جمعہ کے لیے جبکہ بعض علماء کے نزدیک نمازِ جمعہ کے لیے غسل ہے۔

152 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ

حضرت سلیمان بن موسیٰ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کو اپنے والد سے حدیث بیان کرتے سنا کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہ چھوئے کوئی قرآن مجید کو مگر وہی جو پاک (باوضو) ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو سلیمان بن موسیٰ سے ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے کسی نے سوائے ابوعاصم کے' سعید بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

153 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

حضرت ربیع بنت معوذ ابن عفراء الانصاریہ رضی اللہ

152- المعجم الكبير للطبرانی جلد 12 صفحه 313' رقم الحديث: 13217 . سنن الدارقطنی جلد 1 صفحه 219' رقم الحديث: 437 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 2 صفحه 380' رقم الحديث: 573 .

153- سنن أبی داؤد جلد 1 صفحه 31' رقم الحديث: 128-126 . سنن الترمذی جلد 1 صفحه 49' رقم الحديث: 34 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 138' رقم الحديث: 390 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه 195' رقم الحديث: 1729 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 8' رقم الحديث: 11 . مسند الرويانی جلد 1 صفحه 337' رقم الحديث: 345 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه 190 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 350' رقم الحديث: 2416 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 23' رقم الحديث: 145 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ اَخُو اَبِى بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ الْاَنْصَارِيَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَوَضَّاَ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً

عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے سر انور کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو حسن بن عیاش سے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عباس بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

154 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

154- صحيح البخارى جلد1صفحه55' رقم الحديث: 229 . صحيح مسلم جلد1صفحه239 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 371 . سنن الترمذى جلد 1صفحه201' رقم الحديث: 117 . سنن النسائى جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 295 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه179' رقم الحديث: 539 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه29' رقم الحديث: 1504 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه368' رقم الحديث: 1439 . مسند الحميدى جلد1صفحه251' رقم الحديث: 186 . مسند ابن الجعد جلد1 صفحه47' رقم الحديث: 179 . مصنف ابن أبى شيبة جلد2صفحه227' رقم الحديث: 8406 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه103' رقم الحديث: 570 . مسند أحمد جلد43صفحه403' رقم الحديث: 26395 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه184' رقم الحديث: 284 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 8 صفحه265' رقم الحديث: 4854 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه44' رقم الحديث: 136 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 2صفحه774' رقم الحديث: 1343 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه145' رقم الحديث: 287 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه175' رقم الحديث: 532 . شرح معانى الآثار جلد1 صفحه48' رقم الحديث: 263 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالثُّمَامَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو ثمامہ بوٹی کے ساتھ کھرچ دیا کرتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا وَلَدُهُ

اس حدیث کو سلمہ بن کہیل سے صرف ان کی اولاد نے روایت کیا۔

155 - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَاضِي الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْقَاضِي، عَنْ قَمِينٍ امْرَاَةِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ، ثُمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے مستحاضہ عورت کے بارے فرمایا: وہ حیض کے دنوں میں نماز پڑھنا چھوڑ دے' پھر ایک مرتبہ غسل کرے پھر حیض والے دنوں کی مثل وضو کرتی رہے' اگر زرد قسم کے رنگ کی رطوبت دیکھے تو پانی چھڑ کے اور وضو کر کے نماز ادا کرلے۔

155- صحيح البخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 228 . صحيح مسلم جلد 1صفحه264' رقم الحديث: 334 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحه72' رقم الحديث: 279 . سنن الترمذی جلد 1صفحه229' رقم الحديث: 129 . سنن النسائی جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 203-202 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه205' رقم الحديث: 626 . مؤطا مالك جلد 1صفحه61' رقم الحديث: 104 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 195 . مسند ابی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه159' رقم الحديث: 1688 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 1165 . مسند الحميدی جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 193 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 2676 . مصنف ابن ابی شيبة جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 1351 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه96' رقم الحديث: 563 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَغْتَسِلُ مَرَّةً ، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ اِلَى مِثْلِ اَيَّامِ اَقْرَائِهَا؛ فَاِنْ رَاَتْ صُفْرَةً انْتَضَحَتْ وَتَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا اَيُّوبُ اَبُو الْعَلَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

ابن شبرمہ سے اس حدیث کو ایوب ابوالعلاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یزید بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

4- کتاب الاذان

اذان کے احکام ومسائل

156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ السِّمَرِيُّ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الشَّيْلَمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : بَشَّرْتُ بِلَالًا ، فَقَالَ لِي : يَا عَبْدَ اللّٰهِ ، بِمَا تُبَشِّرُنِي؟ فَقُلْتُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يَجِيءُ بِلَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَاحِلَةٍ رَحْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ ، وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ ، مَعَهُ لِوَاءٌ ، يَتْبَعُهُ الْمُؤَذِّنُونَ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى اِنَّهُ لَيُدْخِلُ مَنْ اَذَّنَ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا يُرِيدُ بِذَلِكِ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی تو انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ! تُو مجھے کس بات کی خوشخبری دے رہا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بلال قیامت کے دن ایسی سواری پر آئے گا جس کا پالان سونے کا ہوگا' اس کی لگام موتیوں اور یاقوت کی ہو گی' اس کے ساتھ جھنڈا ہوگا' اس کے پیچھے مؤذن ہوں گے' پس وہ ان کو جنت میں داخل کرے گا حتیٰ کہ وہ شخص بھی داخل ہو جائے گا جس نے اللہ عزوجل کی رضا و خوشنودی چاہتے ہوئے چالیس روز اذان پڑھی ہوگی۔

عبیداللہ سے خالد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' حسین اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

156- المعجم الأوسط جلد4صفحہ375' رقم الحدیث:4474 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَاحِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْوَلِیدِ الْهَرَوِیُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُنَادِیًا فِی یَوْمٍ مَطِیرٍ اَنْ صَلُّوا فِی رِحَالِکُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے دن اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اے لوگو! اپنی رہائش گاہوں میں نماز ادا کر لو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا النَّضْرُ

اس حدیث کو ابن عون سے نضر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

158 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : کَانَ

اسی اسناد کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

157- صحیح البخاری جلد 1صفحہ126' رقم الحدیث: 616 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ485' رقم الحدیث: 699 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ280' رقم الحدیث: 1066 . سنن ابن ماجہ جلد1صفحہ302' رقم الحدیث: 938 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ500' رقم الحدیث:1923 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ479' رقم الحدیث: 5524 . مسند أحمد جلد4صفحہ302' رقم الحدیث: 2503 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ180' رقم الحدیث: 1864 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحہ362' رقم الحدیث: 1308 . شرح مشکل الآثار جلد15صفحہ368' رقم الحدیث: 6086 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 387' رقم الحدیث: 4507 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد11صفحہ156' رقم الحدیث:11349 .

158- صحیح البخاری جلد 7صفحہ82' رقم الحدیث: 5457 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ49' رقم الحدیث: 192 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ116' رقم الحدیث: 80 . سنن النسائی جلد 1صفحہ108' رقم الحدیث: 185 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ164' رقم الحدیث: 489 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ314' رقم الحدیث:1865 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ165' رقم الحدیث: 639 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ342' رقم الحدیث:1303 . مصنف ابن أبی شیبة جلد1صفحہ51' رقم الحدیث: 521 . مسند احمد جلد22صفحہ203' رقم الحدیث: 14299

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آخِرُ الْاَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَرْكَ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے دو احکام میں سے آخری یہ تھا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے پر وضو کرنا لازم نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا شُعَيْبٌ

ان دونوں حدیثوں کو محمد بن منکدر سے شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ :شرح مسلم حضرت علامہ غلام رسول سعیدی دام ظلہٗ شرح مسلم جلد ا صفحہ ۱۰۴۳' پر اس حدیث کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں:

جمہور صحابہ و تابعین اور ائمہ اربعہ کا مذہب یہ ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور جس حدیث میں یہ وارد ہے کہ اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث سے منسوخ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل یہ تھا کہ آگ کی پکی ہوئی چیز سے وضو نہیں کرتے تھے۔ یہ حدیث جامع ترمذی' سنن ابوداؤد' سنن نسائی میں ہے اور اس کا دوسرا محمل یہ ہے کہ اس سے مراد لغوی وضو ہے یعنی ہاتھ دھونا اور کلی کرنا (نہ کہ اصطلاحی وضو)۔

159 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن

مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 4صفحہ116' رقم الحدیث: 2160 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحہ19' رقم الحدیث:24 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد2صفحہ752 .

159- سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ143' رقم الحدیث: 517 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ402' رقم الحدیث: 207 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ156' رقم الحدیث:2526 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ477' رقم الحدیث:1839 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ213' رقم الحدیث:1029 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ312 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ203' رقم الحدیث:2338 . . مسند أحمد جلد 12صفحہ89' رقم الحدیث: 7169 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ16' رقم الحدیث: 1531 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحہ432' رقم الحدیث:2186 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ719 . صحیح ابن حبان جلد 4صفحہ560' رقم الحدیث: 1672 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ30' رقم الحدیث:74 . معجم ابن المقری جلد1صفحہ312' رقم الحدیث:1008 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

امانت دار۔ اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو زہیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' موسیٰ بن داؤد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ : بَيْنَمَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی بَعْضِ اَسْفَارِهِ اِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا يَقُولُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، فَقَالَ : عَلَى الْفِطْرَةِ ، فَقَالَ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَقَالَ : خَرَجْتَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ ، فَقَالَ : اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ، فَقَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ ، ثُمَّ قَالَ : اُنْظُرُوا فَسَتَجِدُونَهُ رَاعِيًا مَعْزِيًّا وَاِمَّا مُكَلِّبًا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَنَادَى بِهَا فَنَظَرُوا ، فَوَجَدُوهُ رَاعِيًا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اپنے کسی سفر میں تھے کہ آپ نے مؤذن کی اذان کی آواز سنی' وہ کہہ رہا تھا: اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے' اس نے کہا: اشهد ان لا اله الا الله ! تو آپ نے فرمایا: تُو نے حق کی گواہی دی' پھر اس نے کہا: اشهد ان محمدا رسول الله! تو آپ نے فرمایا: دوزخ سے نکل گیا' پھر فرمایا: دیکھو! تم اسے بکریاں چرانے والے یا شکاری کتے والا پاؤ گے۔ چنانچہ نماز کا وقت ہوا تو اسے بلایا گیا تو دیکھا تو انہوں نے اسے بکریاں چرانے والا پایا۔

عَمَّارٌ الَّذِی رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ الْعَنْسِیُّ كُوفِیٌّ ثِقَةٌ رَوَاهُ عَنْهُ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ ، وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا

عمار وہ ہے جس نے اس حدیث کو روایت کیا' یہ عنسی کوفی ثقہ راوی ہے' ان سے ثوری اور شعبہ نے روایت

160- مسند أحمد جلد 36صفحہ447' رقم الحدیث: 22134 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحہ161' رقم الحدیث: 468 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

کی۔اوراس حدیث کوعمار سے حکم بن عبدالملک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شریح بن نعمان اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں اور نہ ہی اس حدیث کو معاذ سے اس اسناد کے علاوہ روایت کیا گیا ہے۔

161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرُتِيرِيُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِى عُمَيْرٍ الدَّهَّانُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِى اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین' اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا کر اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

161- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه143' رقم الحديث: 517 . سنن الترمذی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 207 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه156' رقم الحديث: 2526 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 1839 . مسند الحميدی جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 1029 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 2118 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه203' رقم الحديث: 2338 . مسند أحمد جلد 12صفحه89' رقم الحديث: 7169 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه16' رقم الحديث: 1531 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه432' رقم الحديث: 2186 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه719' رقم الحديث: 1417 . صحيح ابن حبان جلد 4صفحه560 . المعجم الأوسط جلد1 صفحه30' رقم الحديث: 74 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه664' رقم الحديث: 700 . معجم ابن المقری جلد 1صفحه312 ' رقم الحديث: 1008 . فوائد تمام جلد1صفحه232' رقم الحديث: 564 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه165' رقم الحديث: 234 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 1صفحه632 . شعب الايمان جلد 4صفحه453' رقم الحديث: 2801 . معرفة السنن والآثار جلد 2صفحه265' رقم الحديث: 2654 . العلل الكبير للترمذی جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 90 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد3 صفحه64' رقم الحديث: 1240 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالکریم بن ابوعمیر اس حدیث کے ساتھ منفرد ہے۔

162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ الْبَغْدَادِيُّ ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ : اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ، فَقَالَ : اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو مسجد سے اس وقت باہر نکلا جب مؤذن نے اذان دی' تو فرمایا: اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

اس حدیث کو محمد بن جحادہ سے ابوحفص الابار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

162- صحیح مسلم جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 655 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحہ147' رقم الحدیث: 536 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ397' رقم الحدیث: 204 . سنن النسائی جلد2صفحہ29' رقم الحدیث: 683 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 733 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ313' رقم الحدیث:2711 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ508' رقم الحدیث: 1947 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ212' رقم الحدیث: 1028 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ328' رقم الحدیث: 2248 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد 1صفحہ262 . مسند احمد جلد 16صفحہ546' رقم الحدیث: 10934 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ770' رقم الحدیث: 1241 . السنن الکبری للنسائی جلد2 صفحہ254' رقم الحدیث:1659 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ3' رقم الحدیث:1506 . مستخرج ابی عوانة جلد1صفحہ353' رقم الحدیث:1264 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

163 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ السُّدَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ : اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہنے کا حکم دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

شعبہ سے اس حدیث کو عبدالملک جدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

164 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي صَغِيرٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظُ، مُؤَذِّنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سعد بن عمار بن سعد القرظ جو رسول اللہ ﷺ کے مؤذن تھے' کہا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے از والد خود حضرت سعد رضی اللہ عنہ

163- صحيح البخاری جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 603 . صحيح مسلم جلد 1صفحه286' رقم الحديث:378 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه141' رقم الحديث:508 . سنن الترمذی جلد 1صفحه369' رقم الحديث:193 . سنن النسائی جلد2صفحه3' رقم الحديث:627 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه241' رقم الحديث: 729 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه567' رقم الحديث: 2209 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه464' رقم الحديث: 1794 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 2133 . مسند أحمد جلد 19صفحه60' رقم الحديث:12001 . سنن الدارمی جلد2 صفحه763' رقم الحديث:1231 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1109' رقم الحديث: 678 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحه157' رقم الحديث:71 .

164- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه236' رقم الحديث:710 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه409' رقم الحديث: 1287 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 8صفحه40' رقم الحديث: 5452 . سنن الدارقطنی جلد1 صفحه440' رقم الحديث:906 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 3صفحه703' رقم الحديث: 6554 . السنن الكبرى للبيهقی جلد1صفحه580' رقم الحديث: 1849 . معرفة السنن والآثار جلد 2 صفحه227' رقم الحديث:2486 . الأوسط في السنن والاجماع جلد3صفحه14' رقم الحديث:1164 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد3صفحه1265' رقم الحديث:3184-3185 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، حَدَّثَنِي اَبِي ، عَنْ جَدِّي ، عَنْ اَبِيهِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يُدْخِلَ يَدَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ اِذَا اَذَّنَ ، وَقَالَ : اِنَّهُ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

حدیث بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ جب اذان کہنے لگو تو اپنے دونوں کانوں میں اپنی انگلیاں داخل کرو۔ اور فرمایا کہ ان سے (انگلیاں کانوں میں دینے سے) تیری آواز بلند ہو جائے گی۔

165 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَيَتَشَهَّدُ مُصَعِّفًا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَيَقُولُ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ ، فَيَقُولُ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ، فَيَقُولُ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ ، فَيَقُولُ : حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَيَقُولُ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاِقَامَتُهُ مُنْفَرِدَةٌ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَاَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَارَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

اور اسی اسناد کے ساتھ (یہ روایت بھی ہے) کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دو دو مرتبہ کہتے (یعنی کلمات اذان) اور کلمات شہادت قبلہ کی طرف منہ کر کے دُہری مرتبہ کہتے' پس کہتے: اشهد ان لا اله الا الله ! دو مرتبہ' اشهد ان محمدًا رسول الله ! دو دفعہ' پھر یہ کلمات دُہراتے اور قبلہ رخ ہو کر کہتے: اشهد ان لا اله الا الله ! دو دفعہ اور اشهد ان محمدًا رسول الله ! دو مرتبہ' پھر دائیں مڑتے تو کہتے: حی علی الصلوٰة ! دو دفعہ' پھر بائیں جانب مڑتے تو کہتے: حی علی الفلاح ! دو مرتبہ پھر قبلہ کی طرف ہی منہ کیے ہوئے: اَللّٰه اکبر اللّٰه اکبر لا اله الا الله ! کہتے اور اس کی اقامت منفرد ہوتی' قد اقامت الصلوٰة ! ایک مرتبہ اور وہ جمعہ کے دن نمازِ جمعہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں تب اذان دیتے جب سایہ تسمہ کی مثل ہو جاتا۔

165- سنن النسائی جلد2صفحه14' رقم الحديث: 649 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه462' رقم الحديث: 1790 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه380' رقم الحديث: 2596 . مصنف ابن ابی شيبة جلد1 صفحه 188' رقم الحديث: 2145 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه240' رقم الحديث: 1625 . شرح معانی الآثار جلد1صفحه134' رقم الحديث: 826 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه385' رقم الحديث: 718 . المعجم الكبير للطبرانی جلد22صفحه100 . سنن الدارقطنی جلد1صفحه453' رقم الحديث: 940 . السنن الكبرى للبيهقی جلد1صفحه617' رقم الحديث: 1974 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

5- کتاب المساجد

مساجد کے احکام ومسائل

166 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اور اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

فائدہ :لفظ''مَسَاجِدُ''،''مَسْجِدٌ'' کی جمع ہے'جس کا معنی ہے:سجدہ گاہ یا نماز گاہ۔اس کی تعمیر وآبادکاری میں حصہ لینا بہت بڑی نیکی ہے۔رسول رحمت ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے مسجد تعمیر کی یا اس میں حصہ لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

167 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَرَوِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِي،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

166- المعجم الأوسط جلد2صفحه355' رقم الحديث:2215 .

167- صحيح البخاری جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 415 . صحيح مسلم جلد 1صفحه390' رقم الحديث: 552 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 475 . سنن الترمذی جلد 2صفحه461' رقم الحديث: 572 . سنن النسائی جلد 2صفحه50' رقم الحديث: 723 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه486' رقم الحديث:2099 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه435' رقم الحديث: 1697 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه148 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه143' رقم الحديث: 7463 . مسند أحمد جلد19صفحه118' رقم الحديث:12062 . السنن الكبرى للنسائی جلد1 صفحه398 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا هَيَّاجٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ خَالِدٌ

اس حدیث کو روح سے ھیاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ان کے بیٹے خالد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہیں۔

168 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَلَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ ، فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہوتو وہ نہ بیٹھے حتیٰ کہ دو رکعتیں ادا کر لے۔

168- صحیح البخاری جلد 1صفحہ96' رقم الحدیث: 444 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ495' رقم الحدیث: 714 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ127' رقم الحدیث: 467 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ129' رقم الحدیث: 316 . سنن النسائی جلد2صفحہ53' رقم الحدیث: 730 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ324' رقم الحدیث: 1013 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 57 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحہ 456' رقم الحدیث: 1291 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ514' رقم الحدیث: 633 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ428' رقم الحدیث: 1673 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ395' رقم الحدیث: 425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ299' رقم الحدیث: 3422 . مسند أحمد جلد 37 صفحہ 202' رقم الحدیث: 22523 . سنن الدارمی جلد2صفحہ875' رقم الحدیث: 1433 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَارَةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو عمارہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا معتمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

169 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرَى لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ عورتوں سے وہ چیز دیکھ لیتے جو ہم نے دیکھی ہے تو آپ ضرور ان کو مساجد میں آنے سے منع فرما دیتے جیسے کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

170 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ،

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

169- صحیح البخاری جلد 1صفحہ173' رقم الحدیث: 869 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ328' رقم الحدیث: 445 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ155' رقم الحدیث: 569 . مؤطا مالك جلد1صفحہ198' رقم الحدیث: 15 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحہ149' رقم الحدیث: 5112 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ156' رقم الحدیث:7610 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحہ148' رقم الحدیث: 639 . مسند أحمد جلد 43صفحہ125' رقم الحدیث: 25982 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 7صفحہ466' رقم الحدیث: 4493 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ98' رقم الحدیث: 1698 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحہ 397' رقم الحدیث: 1450 . شرح مشکل الآثار جلد 12صفحہ141' رقم الحدیث:4713 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ48' رقم الحدیث:6813 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ199' رقم الحدیث: 2076 . فوائد تمام جلد 2صفحہ9' رقم الحدیث: 983 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ250' رقم الحدیث: 612 . السنن الکبری للبیهقی جلد3صفحہ190' رقم الحدیث:5372 .

170- صحیح البخاری جلد 7صفحہ86' رقم الحدیث:5478 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1538 . سنن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاَصَبْنَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْيَهُودِ ، فَذَبَحْنَاهَا ، وَطَبَخْنَاهَا ، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا ، فَنَادَى فِی النَّاسِ اَنَّ لُحُومَ حُمُرَ الْاِنْسِ لَا تَحِلُّ ، حَرَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، وَاَصَابُوا فِی حِيطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا ، فَاَكَلُوا مِنْهَا وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ ، فَرَاحُوا ، فَاِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلٌ وَثُومٌ ، فَقَالَ : رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ

نے نبی اکرم ﷺ کی معیت میں جنگ لڑی تو ہمیں یہودیوں کے کچھ گدھے ملے ہم نے ان کو ذبح کیا اور انہیں پکایا' رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی گئی تو آپ نے منادی کو حکم فرمایا کہ لوگوں میں اعلان کر دو کہ پالتو گدھوں کا گوشت حلال نہیں ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کو حرام قرار دے دیا ہے اور لوگوں کو یہاں کے باغ سے لہسن اور پیاز ملا تو لوگوں (یعنی صحابہ کرام) نے اسے کھایا کیونکہ لوگ بھوکے تھے۔ پھر وہ آرام کرنے لگے تو مسجد میں لہسن اور پیاز کی بدبو ہی بدبو ہو گئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس خبیث درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

أبی داؤد جلد 3صفحه109' رقم الحديث: 2852 . سنن الترمذی جلد 4صفحه255' رقم الحديث: 1797 . سنن النسائي جلد 7صفحه181' رقم الحديث: 4266 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1077' رقم الحديث: 3232 . مؤطا مالك جلد 2صفحه496' رقم الحديث: 13 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه353' رقم الحديث: 1107 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 6صفحه108' رقم الحديث: 10151 . مسند الحميدی جلد2صفحه124' رقم الحديث: 899 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه320' رقم الحديث: 2749 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه422' رقم الحديث: 2885 . مصنف ابن أبی شيبة جلد4صفحه233' رقم الحديث: 19586 . مسند أحمد جلد29صفحه286' رقم الحديث: 17752 . الأموال لابن زنجويه جلد2 صفحه 614' رقم الحديث: 1015 . سنن الدارمی جلد 2صفحه 1260' رقم الحديث: 2023 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه225' رقم الحديث: 6613 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 889 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه59' رقم الحديث: 140 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ ، فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَحِيرٍ إِلَّا بَقِيَّةُ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ، حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ : سَمِعْتُ بَقِيَّةَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ: اسْمُ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ : لَاشُومَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ

اس حدیث کو بحیر سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابوثعلبہ خشنی سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی۔ ہمیں ابوزرعہ عبدالرحمٰن بن عمرو دمشقی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا کہ ہمیں حیوہ بن شریح نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا کہ میں نے بقیہ بن ولید سے سنا' وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوثعلبہ خشنی کا نام لاشومہ بن جرثومہ ہے۔

171 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِي هَذَا ، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى ، وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ ذُو مَحْرَمٍ ، وَلَا يُصَامُ يَوْمَانِ فِي السَّنَةِ : الْفِطْرُ وَالْاَضْحَى ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاتَيْنِ : بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کی طرف (سفر کے لیے) سواریاں تیار کی جائیں: میری اس مسجد کے لیے' مسجد حرام کے لیے اور مسجد اقصیٰ کے لیے۔ عورت دو دن سے زیادہ ہرگز سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کا محرم اس کے ساتھ ہو۔ سال میں دو دن روزہ نہ رکھا جائے: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن' اور دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے: صبح کی نماز کے بعد حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ

اس حدیث کو سلمہ سے اس کے بیٹے یحییٰ کے سوا کسی

171- مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 287' رقم الحدیث: 1940 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 71' رقم الحدیث: 3638 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحہ 133' رقم الحدیث: 7130 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَلَدُهُ عَنْهُ

نے روایت نہیں کیا اور اس کا بیٹا اس حدیث کو ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ :فقہاءِ احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک صبح اور عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت سے مراد نفل نماز پڑھنا ہے' فرض نماز یا قضاء نمازیں پڑھنے کی ممانعت مراد نہیں ہے' البتہ جب سورج بلند ہونے کے قریب ہو یا غروب ہونے کی طرف مائل ہو تو اس وقت نہ فرض پڑھنا جائز ہے اور نہ ہی نفل نماز پڑھنا جائز ہے اور نہ ہی نمازِ جنازہ پڑھنا جائز ہے۔

172 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْفَتْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا ، وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ چڑیا کے گھونسلے ہی کی مثل تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

اس حدیث کو ابن عیینہ سے مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

173 - حَدَّثَنَا اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

172- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ369' رقم الحدیث: 463 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ275' رقم الحدیث:3155 . شرح مشکل الآثار جلد4صفحہ209' رقم الحدیث:1549 . صحیح ابن حبان جلد4صفحہ490' رقم الحدیث:1610 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ291' رقم الحدیث: 479 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد2صفحہ613' رقم الحدیث: 4291 . شعب الایمان جلد 4 صفحہ377' رقم الحدیث: 2681 . المطالب العالیة بزوائد جلد 3صفحہ474 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحہ123' رقم الحدیث:2508 .

173- صحیح البخاری جلد 1صفحہ170' رقم الحدیث: 854 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ395' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِیُّ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِیِّ، حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ اَکَلَ ثُومًا اَوْ بَصَلًا فَلْیَعْتَزِلْنَا ، اَوْ لِیَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا ، اَوْ لِیَقْعُدْ فِی بَیْتِهِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے دور رہے' یا (فرمایا:) ہماری مسجدوں سے دور رہے' یا (فرمایا:) اپنے گھر میں ہی بیٹھا رہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا یُونُسُ ، وَلَمْ یَرْوِ الزُّهْرِیُّ عَنْ عَطَاءٍ غَیْرَ هَذَا

اس حدیث کو از زہری از عطاء' یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زہری نے عطاء سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کی۔

174 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَبَّانِیُّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 564 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ360' رقم الحدیث: 3822 . سنن الترمذی جلد4صفحہ261' رقم الحدیث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحہ43' رقم الحدیث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1116' رقم الحدیث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحہ444' رقم الحدیث: 1736 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ347' رقم الحدیث: 1315 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ248' رقم الحدیث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحہ432' رقم الحدیث: 15299 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحہ391' رقم الحدیث: 788 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد4صفحہ209' رقم الحدیث: 2322 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد2صفحہ890' رقم الحدیث: 1561 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ83' رقم الحدیث: 1664 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحہ342' رقم الحدیث: 1223-1222 .

174- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ369' رقم الحدیث: 463 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ275' رقم الحدیث: 3155 . شرح مشکل الآثار جلد4صفحہ209' رقم الحدیث: 1549 . صحیح ابن حبان جلد4صفحہ490' رقم الحدیث: 1610 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ291' رقم الحدیث: 479 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد2صفحہ613' رقم الحدیث: 4291 . شعب الایمان جلد 4

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَنَی لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قُطْبَةَ اِلَّا یَحْیَی بْنُ آدَمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ

اس حدیث کو قطبہ سے یحییٰ بن آدم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن مدینی اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

صفحہ 377' رقم الحدیث: 2681 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 5صفحہ123' رقم الحدیث:2508 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

6- کتاب الصلٰوۃ

نماز کے احکام ومسائل

175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعْدٍ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

175- صحیح البخاری جلد 1صفحه102' رقم الحدیث: 472 . صحیح مسلم جلد 1صفحه518' رقم الحدیث:752 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه67' رقم الحدیث:1438 . سنن الترمذی جلد2صفحه300' رقم الحدیث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحه233' رقم الحدیث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه362' رقم الحدیث:1144 . مؤطا مالك جلد 1صفحه125' رقم الحدیث:22 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 9 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه52' رقم الحدیث: 265 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه441' رقم الحدیث: 2044 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 501' رقم الحدیث: 4226 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه522' رقم الحدیث: 644 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه214' رقم الحدیث: 1421 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحه74 . مسند أحمد جلد 32 صفحه 196' رقم الحدیث: 19447 . سنن الدارمی جلد 2صفحه914' رقم الحدیث: 1499 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد1صفحه572' رقم الحدیث:224 . السنن الکبری للنسائی جلد1صفحه248' رقم الحدیث: 437 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 10صفحه183' رقم الحدیث: 5809 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه77' رقم الحدیث: 267 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه214' رقم الحدیث: 1210 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه46' رقم الحدیث: 2267 . شرح مشکل الآثار جلد 11صفحه358' رقم الحدیث: 4498 . شرح معاني الآثار جلد 1صفحه277' رقم الحدیث: 1648 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحه64' رقم الحدیث: 90 . صحیح ابن حبان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الْبَسْتِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے' جب تجھے صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ (اپنی نماز کو) وتر بنالے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَهُمَا صَحِيحَانِ

اس حدیث کو از محمد بن عمرو از نافع سوائے عباد بن عباد کے کسی نے روایت نہیں کیا' فضل بن زیاد اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور بلاشبہ از محمد بن عمر از ابوسلمہ اس حدیث کو ایک جماعت نے روایت کیا اور یہ دونوں صحیح ہیں۔

176 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُوصَا الْمِمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔

جلد6صفحہ183' رقم الحدیث: 2426 . المعجم الأوسط جلد5صفحہ63' رقم الحدیث: 4674 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12صفحہ313' رقم الحدیث: 13215 . مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحہ370' رقم الحدیث: 642 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ227' رقم الحدیث: 728 . سنن الدارقطنی جلد2صفحہ287' رقم الحدیث:1546 .

176- صحیح مسلم رقم الحدیث: 701 . سنن أبی داؤد رقم الحدیث: 1266 . سنن النسائی رقم الحدیث 865 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 421 . سنن ابن ماجه رقم الحدیث: 1151 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَكْتُوبَةُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا بَقِيَّةُ ، وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ اِلَّا اَبُو تَقِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُوصَا وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ وَجُلَّتِهِمْ

اس حدیث کو ابن ثوبان سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ بقیہ ابوتقی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابن جوصا اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور یہ ثقہ اور اجل مسلمانوں میں سے ہیں۔

177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيُّ ، حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو وہ اپنی آنکھوں کو بند نہ کرے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ الْجَزَرِيُّ الْحَرَّانِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ موسیٰ بن اعین الجزری الحرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : حالت نماز میں آنکھوں کو کھلا رکھنا فرض یا واجب و شرط ہرگز نہیں ہے۔ اگر آنکھوں کو بند کر کے نماز ادا کرنے سے توجہ الی اللہ زیادہ ہوتی ہو یا لذت زیادہ ہوتی ہو تو انہیں بند کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّدَفِيُّ الْمُضَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع کرتے تو اگر آپ کی پیٹھ مبارک پر پانی کا پیالہ بھی رکھ دیا جاتا تو وہ بھی ٹھہرا رہتا' انتہائی اعتدال (یعنی سیدھی ہونے) کی بناء پر۔

177- المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه34' رقم الحديث:10956 . معجم الأوسط رقم الحديث: 2218 . ضعيف الجامع رقم الحديث:617 . ابن عدی جلد6صفحه364 .

178- مجمع الزوائد جلد2صفحه133 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ؛ لَوْ جُعِلَ عَلَى ظَهْرِهِ قَدَحُ مَاءٍ لَاسْتَقَرَّ مِنِ اعْتِدَالِهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ

اس حدیث کو محمد بن ثابت سے یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمرو بن الربیع اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

179 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قُلْتُ : يَا جِبْرِيلُ ، اَيُصَلِّي رَبُّكَ جَلَّ ذِكْرُهُ وَتَعَالَى جَدُّهُ؟ قَالَ : نَعَمْ، قُلْتُ : مَا صَلَاتُهُ؟ قَالَ : سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي ، سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے کہا: اے جبریل! کیا تیرا رب جل ذکرہ وتعالیٰ بھی نماز ادا فرماتا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: اس ذات کی نماز کیا ہے؟ انہوں (حضرت جبریل) نے کہا: ''سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ' سَبَقَتْ رَحْمَتِيْ غَضَبِيْ' سَبَقَتْ رَحْمَتِيْ غَضَبِيْ ''(تُو پاک ہے' تُو معزز ہے' میری رحمت میرے غصہ پر غالب آ گئی اور میری رحمت نے میرے غصہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو ابو مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے انہیں یہ تشہد سکھایا:

179- معجم الأوسط رقم الحديث: 114 ـ سلسلة ضعيفه رقم الحديث: 1386 ـ مجمع الزوائد جلد 10 صفحه213 .

180- صحيح مسلم رقم الحديث:402 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ : التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"۔

"اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"۔

لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

اس حدیث کو مرفوعاً از ابن عون' عثمان بن الہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَسَدِيُّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم مجھے دیکھے بغیر نہ کھڑے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

اس حدیث کو از سماک' اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ اسرائیل سے سوائے قاسم الجرمی کے۔ صالح بن عبدالصمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

181- صحيح البخاری رقم الحديث:637 . صحيح مسلم رقم الحديث:604 .

182- سنن أبي داؤد رقم الحديث:1295 . سنن الترمذی رقم الحديث:596 . سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1322 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات اور دن کی نماز (نفل) دو دو رکعتیں ہیں۔

غَرِيبٌ لَمْ يَرْوِ هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَالنَّهَارَ عَنِ الْعُمَرِيِّ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

یہ حدیث غریب ہے' اس حدیث میں لفظ ''والنہار'' از عمری حنینی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: نفلی نماز درحقیقت دو دو رکعت ہے' البتہ دن کے وقت چار رکعت سے زائد اور رات کو آٹھ رکعت سے زائد ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔

183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي : اِنْ اَبَى فَرُدَّهُ ، فَاِنْ اَبَى فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے فرماتے سنا: اگر وہ انکار کرے تو اسے روک لو' پھر اگر وہ انکار کرے تو اس سے لڑو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حَمْزَةَ

اس حدیث کو از صفوان' عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن حمزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

184 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اگر اس معاملہ (یعنی کعبہ کی تولیت) کو

183- صحیح مسلم رقم الحدیث:505 .

184- سنن الترمذی رقم الحدیث:868 . مجمع الزوائد جلد2صفحہ229 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، اِنْ وُلِّيتُمْ هَذَا الْاَمْرَ ، فَلَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ اَنْ يُصَلِّيَ اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ: يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ طَوَافِ السَّبْعِ اَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَفِي كُلِّ النَّهَارِ

تمہاری زیر سرپرستی کیا جائے تو تم کسی کو بھی اس گھر (بیت اللہ) کا طواف کرنے سے نہ روکنا' کسی گھڑی جب بھی وہ چاہے رات ہو یا دن۔ امام ابوالقاسم طبرانی نے کہا: یعنی دو رکعتیں سات دفعہ طواف کرنے کے بعد' صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے اور پورے دن میں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس' سلیم بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الْاَسْفَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ ، حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر قائم رہے گی' جب تک وہ نمازِ مغرب میں تاخیر نہ کرے گی حتیٰ کہ تارے ظاہر ہو جائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

قتادہ سے اس حدیث کو عمر بن ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباد بن عوام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

185- سنن ابن ماجه رقم الحديث:689 . مسند أحمد جلد3صفحه449 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

186 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْاَصْفَهَانِيُّ رُسْتَهْ ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرٍو، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف سفر کرتے' پس آپ کو اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کسی کا خوف بھی نہ ہوتا تھا (پھر بھی) آپ دو دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي عَامِرٍ اِلَّا يَعْقُوبُ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

ابو عامر سے اس حدیث کو یعقوب بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَتَّابٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ : كُنَّا اِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی پیٹھ نہ جھکاتا حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے' پھر ہم آپ کے ساتھ سجدہ کرتے۔

186- مسند احمد جلد 1 صفحہ 226 . معجم الأوسط رقم الحديث: 2468 . مجمع الزوائد جلد 2 صفحہ 156 .

187- صحيح مسلم رقم الحديث: 474 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَسْجُدَ مَعَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ

اس حدیث کو ابراہیم الصائغ سے' ایوب بن ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہاشم بن مخلد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ ، وَنُهِيتُ اَنْ اَكُفَّ شَعَرًا اَوْ ثَوْبًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے بالوں یا کپڑے کو سمیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

عیسیٰ بن ماھان ابی جعفر سے اس حدیث کو علی بن جعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

189 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَتَحَرَّ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ ، ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَى مَا فِي نَفْسِهِ ، ثُمَّ لِيَسْجُدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو شک ہو جائے' تو وہ نہ جان سکے کہ اس نے کتنی نماز پڑھی تو وہ سوچ بچار کرے حتیٰ کہ اسے یقین ہو جائے' پھر جو اس کے دل میں پختہ خیال آئے' اس پر اپنی نماز کو مکمل کرے' پھر وہ دو سجدے سہو کے کر لے۔

188- صحيح البخارى رقم الحديث:812 . صحيح مسلم رقم الحديث:490 .

189- سنن النسائى رقم الحديث:1238 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

حسن بن عبیداللہ سے اس حدیث کوابو یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوالملیح بن اسامہ بن عمیر الہذ لی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر پاکی کے نماز کوقبول نہیں فرماتا اور نہ خیانت (کے مال) سے صدقہ قبول فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ اَبُو قِلَابَةَ ، وَاسْمُ اَبِي الْمَلِيحِ : عَامِرٌ

اس حدیث کو خالد الحذاء سے عمرو بن حبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالملک بن محمد الرقاشی ابوقلابہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابوملیح کا نام عامر ہے۔

فائدہ: نماز کی شرط یا فرض چھوٹ جائے یا عمداً واجب چھوڑ دیا تو نماز نہیں ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے ضروری ہے کہ مال حلال کمائی کا ہو ورنہ زکوٰۃ کی ادائیگی درست نہیں ہوگی۔

191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز (نفل) نہیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔

191- صحيح البخارى رقم الحديث:686 . صحيح مسلم رقم الحديث:827 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشَّمْسُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

اس حدیث کو از یحییٰ' یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ منصور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک نفلی نماز منع ہے' البتہ ان اوقات میں قضاء نماز پڑھی جاسکتی ہے' وہ کوئی بھی ہوسکتی ہے۔

192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ بِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی نماز میں ''اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ'' (یعنی سورۂ محمد) کی قرأت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ

اس حدیث کو از عبیداللہ' ابومعاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسین بن حریث اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَبُو الصَّقْرِ الضَّرِيرُ التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' جب تم صبح کی نماز ادا کرو گے تو وہ اسے دھو دے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پھر جب تم ظہر کی نماز ادا کرو گے تو وہ اسے دھو دے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پھر جب تم نمازِ عصر ادا کرو گے تو وہ اسے

192- صحيح ابن حبان رقم الحديث:1835 . معجم الأوسط رقم الحديث:1742 .

193- صحيح ترغيب وترهيب رقم الحديث: 357 . معجم الأوسط رقم الحديث:2224 . مجمع الزوائد جلد1 صفحه299 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا ، ثُمَّ تَنَامُونَ ، فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ حَتَّى تَسْتَيْقِظُوا

دھودے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پس جب تم نمازِ مغرب ادا کرو گے تو وہ اسے دھودے گی' پھر تم جل جاؤ گے' تم جل جاؤ گے' پس جب تم نمازِ عشاء ادا کرو گے تو وہ اسے دھودے گی' پھر تم سو جاؤ گے تو تم پر کچھ (گناہ) بھی نہ لکھا جائے گا حتیٰ کہ تم جاگ جاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَرْفُوعًا إِلَّا اللَّاحِقِيُّ

حماد بن سلمہ سے اس حدیث کو مرفوعاً اللاحقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنْبَأَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَقِيمُوا الصَّلَاةَ ، وَآتُوا الزَّكَاةَ ، وَحُجُّوا ، وَاعْتَمِرُوا ، وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمْ لَكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور حج کرو اور عمرہ کرو اور استقامت اختیار کرو' تمہارے لیے (ہر معاملہ) استقامت والا بنا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ

اس حدیث کو قتادہ سے عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمرو بن مرزوق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

195 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ أَبُو سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد سے' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے دو رکعتیں صبح کی پڑھیں جس وقت کہ

194- المعجم الكبير للطبرانی جلد7صفحه216' رقم الحديث: 6897 . معجم الأوسط رقم الحديث: 2034 . صحيح ترغيب وترهيب رقم الحديث: 746 . مجمع الزوائد جلد1صفحه46 .

195- كنزالعمال رقم الحديث: 19343 . مجمع الزوائد جلد2صفحه75 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مُوسَی، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَاَی رَجُلًا صَلَّی رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ حِينَ اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ ، فَغَمَزَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ ، وَقَالَ : اَلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ ذَا

مؤذن نے اقامت کہنا شروع کی' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے کندھوں پر مارا اور فرمایا: کیا یہ شخص اس سے پہلے یہاں نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

اس حدیث کو شیبانی سے محاربی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

196 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْاُبُلِّیُّ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَخْمَسِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَيُصَلِّی الرَّجُلُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ : اَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: کیا کوئی آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کر سکتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سب دو ہی کپڑے پاتے ہو؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ

اس حدیث کو اشعث سے محابی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت

196- صحيح البخاری رقم الحديث:358 . صحيح مسلم رقم الحديث:515 .

197- صحيح البخاری رقم الحديث: 1081 . صحيح مسلم رقم الحديث: 685 . سنن النسائی رقم الحديث:455 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبْحَابِيُّ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَاَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، فَلَمْ اَرَهُمْ يَزِيدُونَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا هَمَّامٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا' میں نے ان میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ انہوں نے دو دو رکعت سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔

مطر سے ہمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَطَّابٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اِسْحَاقَ ، وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ : اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ يَعْنِي تَاْخِيرَ صَلَاةِ الضُّحَى اِلَى اَنْ يَتَعَالَى النَّهَارُ ، وَتَحْمَى الْاَرْضُ عَلَى فِصْلَانِ الْاِبِلِ ، وَهِيَ صِغَارُهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صلوٰۃ الاوّابین اس وقت ہے جب اونٹنیوں کے بچوں کے پاؤں جھلسنے لگیں۔

اس حدیث کو ایوب سے حسن بن دینار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن اسحاق اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان ''اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ'' کی تفسیر یہ ہے کہ صلوٰۃ الضحیٰ کو اتنا مؤخر کیا جائے کہ دن خوب چڑھ آئے اور زمین اونٹ کے بچوں کو جھلسائے اور یہ ان کے چھوٹے ہوتے ہوئے ہوتا ہے۔

198- صحيح مسلم رقم الحديث:748 . مسند أحمد جلد4صفحه366 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْحُبَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَزِيدُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز کا ثواب آدمی کی اکیلے پڑھی ہوئی نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے (یعنی اکیلے پڑھی ہوئی پچیس نمازیں' باجماعت ایک نماز کے برابر ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ

اس حدیث کو شعبہ سے فہد بن حیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْجٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِیُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی شِمْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا تَلْتَفِتُوا فِی صَلَاتِكُمْ؛ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمُلْتَفِتٍ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھا کرو کیونکہ اِدھر اُدھر دیکھنے والے کی نماز نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ الْبَصْرِیِّ اِلَّا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، وَاَبُو شِمْرٍ الَّذِی رَوَى عَنْهُ الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ اَبُو شِمْرٍ الضُّبَعِیُّ بَصْرِیٌّ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ

اس حدیث کو صلت البصری سے سلم بن قتیبہ اور ابوشمر' وہ جن سے صلت بن ثابت روایت کرتے ہیں' کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔ اور یہ ابوشمر الضبعی بصری ہیں' انہی سے شعبہ روایت کرتے

199- صحيح بخارى رقم الحديث:477 . صحيح مسلم رقم الحديث:650 .

200- المعجم الأوسط رقم الحديث:2021 . مجمع الزوائد جلد2صفحه80 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہیں۔

فائدہ : حالت نماز میں نمازی کا دائیں بائیں دیکھنا مکروہ ہے اور اگر قبلہ کی طرف سے سینہ پھر گیا' نماز باطل ہو جائے گی۔ سوال یہ ہے کہ حالت نماز میں نظر کہاں رکھی جائے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ حالتِ قیام میں نظر سجدہ گاہ پر رکھی جائے' حالت رکوع میں پاؤں کے درمیان رکھی جائے' حالت سجدہ میں ناک کے نتھنوں کی طرف اور حالت قعدہ میں نظر اپنی گودی میں' جبکہ حالت سلام میں دائیں کندھے پر رکھی جائے۔

201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ كَمُّونَةَ الْمِصْرِيَّةِ الْمَعَافِرِيُّ، اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا اَبُو صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى تَفَطَّرَ قَدَمَاهُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : اَتَصْنَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفَلَا اَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا؟

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو قیام کرتے' حتیٰ کہ آپ کے قدمین شریفین سوج جاتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: آپ یہ کچھ کرتے ہیں حالانکہ آپ کے خلافِ اولیٰ اگلے پچھلے کام معاف کر دیئے گئے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں (اپنے رب کا) شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ ، وَلَا عَنْ اَبِي صَخْرٍ اِلَّا حَيْوَةُ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ، وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عُرْوَةَ

اس حدیث کو عبداللہ بن یزید مولیٰ اسود بن سفیان سے ابوصخر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوصخر سے حیوہ کے علاوہ۔ وہب اللہ بن راشد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو روایت کیا یحییٰ بن ایوب' عبداللہ بن وہب' نافع بن یزید' ابوصخر از یزید بن عبداللہ بن قسیط نے حضرت عروہ سے۔

201- صحیح البخاری جلد6صفحہ155' رقم الحدیث:4837 . صحیح مسلم جلد4صفحہ2172 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

202 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَبَّازِ اَبُو بَكْرٍ النَّحْوِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ السَّلِيطِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ : الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ ، وَالْمَرْاَةُ ، وَالْحِمَارُ قُلْتُ : فَمَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ قَالَ : يَا ابْنَ اَخِي ، سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ : الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت عبداللہ بن صامت' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین چیزیں نماز کوتوڑ دیتی ہیں: کالا کتا' عورت اور گدھا۔ میں نے کہا: کالے کتے کوسرخ پیلے پر کیوں ترجیح حاصل ہے؟ فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے تو نے مجھ سے سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ السَّلِيطِيِّ اِلَّا اَبُو حُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو از ابوسعید سلیطی ابوحرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' سلم بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرۂ آفاق تصنیف اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ میں کالے کتے کے شیطان ہونے کے متعلق تحریر فرماتے ہیں:

اس کتے کو شیطان اس لیے فرمایا گیا کہ اس میں خباثت زیادہ ہوتی ہے' یہ سب کتوں سے زیادہ نقصان پہنچانے والا ہوتا ہے' پاسبانی میں نکما اور شکار کرنے سے دور رہتا ہے۔ حتیٰ کہ امام احمد نے فرمایا کہ سیاہ کتے کا شکار حلال نہیں ہے کیونکہ وہ شیطان ہے۔ ائمہ کا کاٹنے والے اور مضر رساں کتے کے قتل کرنے میں اتفاق ہے اگرچہ سیاہ نہ ہو۔

(اشعۃ اللمعات جلد۵ صفحہ۳۹۱' مطبوعہ فرید بک سٹال)

202- صحيح مسلم جلد 1صفحه365' رقم الحديث: 510 . سنن أبي داؤد جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 702 . سنن الترمذي جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 338 . سنن النسائي جلد2صفحه63' رقم الحديث: 750 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه306' رقم الحديث: 952 . مسند أبي داؤد الطيالسي

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جلد1صفحہ362' رقم الحدیث: 454 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحہ26' رقم الحدیث: 2348 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ180' رقم الحدیث: 1164 . مصنف ابن أبی شیبة جلد1صفحہ251' رقم الحدیث: 2896 . مسند أحمد جلد35صفحہ250' رقم الحدیث: 21323 . سنن الدارمی جلد2صفحہ886' رقم الحدیث: 1454 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحہ408' رقم الحدیث: 828 . صحیح ابن خزیمة جلد 2 صفحہ 11' رقم الحدیث:806 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحہ386' رقم الحدیث: 1402 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ458' رقم الحدیث: 2633 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ881' رقم الحدیث: 1791 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1صفحہ221' رقم الحدیث: 68 . صحیح ابن حبان جلد6 صفحہ144' رقم الحدیث: 2383 . المعجم الأوسط جلد 8صفحہ169' رقم الحدیث: 8299 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 2صفحہ151' رقم الحدیث: 1635 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ87' رقم الحدیث: 183 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحہ320' رقم الحدیث: 906 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد2 صفحہ388' رقم الحدیث: 3483 . معرفة السنن والآثار جلد3صفحہ199' رقم الحدیث: 4254 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحہ88' رقم الحدیث:2432 .

203- صحیح البخاری جلد4صفحہ146' رقم الحدیث: 3370 . صحیح مسلم جلد1صفحہ305' رقم الحدیث:406 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ257' سنن الترمذی جلد2صفحہ352' رقم الحدیث: 483 . سنن النسائی جلد 3صفحہ48' رقم الحدیث: 1289 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ293' رقم الحدیث: 904 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ387' رقم الحدیث: 1157 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ564' رقم الحدیث: 728 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ40' رقم الحدیث: 138 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 343' رقم الحدیث: 505 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ246' رقم الحدیث:8631 . مسند أحمد جلد 30صفحہ30' رقم الحدیث: 18104 . سنن الدارمی جلد2صفحہ847' رقم الحدیث:1381 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد2صفحہ73' رقم الحدیث:1211 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ62' رقم الحدیث:206 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ526' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو بِشْرٍ الْمَرْوَزِیُّ، بِبَغْدَادَ بِاَصْبَهَانَ ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، عَنْ اَبِی هَانِءٍ عَمْرِو بْنِ بَشِيرٍ ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ فَعَلَّمَهُ اَنْ يَقُولَ : اَللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ؛ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ؛ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی هَانِءٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا' اس نے عرض کی: سلام کو تو میں پہچان گیا' درود کیسا ہے؟ تو آپ ﷺ نے اس کو سکھایا کہ یوں کہہ: ''اَللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ؛ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ؛ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ''۔

اس حدیث کو ابی ھانیء سے فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحدیث: 1967 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 6 صفحہ 10' رقم الحدیث: 2235 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحہ 864 ۔ صحیح ابن حبان جلد 5 صفحہ 295' رقم الحدیث: 1964 ۔ المعجم الأوسط جلد 3 صفحہ 28' رقم الحدیث: 2368 ۔ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی جلد 1 صفحہ 85' رقم الحدیث: 94 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحہ 79' رقم الحدیث: 157 ۔ التوحید لابن منده جلد 2 صفحہ 178' رقم الحدیث: 318 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 3 صفحہ 160' رقم الحدیث: 4710 ۔ الدعوات الکبیر جلد 1 صفحہ 341' رقم الحدیث: 247 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد 1 صفحہ 139' رقم الحدیث: 356 ۔ السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 2 صفحہ 212' رقم الحدیث: 2856 ۔ معرفۃ السنن والآثار جلد 3 صفحہ 68' رقم الحدیث: 3717 ۔ الأوسط فی السنن والاجماع جلد 3 صفحہ 215' رقم الحدیث: 1532 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِی صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ سوچ بچار کرے اور اسے چاہیے کہ بیٹھے ہوئے دو سجدے (سہو کے) کر لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ اِلَّا سُفْيَانُ ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ وَيَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ الرَّازِيَّانِ

اس حدیث کو ابی حصین سے سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ سفیان سے اشعث بن عطاف اور یحییٰ بن ضریس الرازیان کے سوا۔

205 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِیُّ،

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت

204- صحيح البخاری جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 401 . صحيح مسلم جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 572 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه268' رقم الحديث: 1019 . سنن الترمذی جلد 2صفحه239' رقم الحديث: 393 . سنن النسائی جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 1242 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه385' رقم الحديث: 1218 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 180 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1 صفحه454' رقم الحديث: 174 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه220' رقم الحديث: 274 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه302' رقم الحديث: 3456 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه206' رقم الحديث: 96 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 886 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه198' رقم الحديث: 292 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه383' رقم الحديث: 4402 . مسند أحمد جلد 7صفحه432' رقم الحديث: 4431 . سنن الدارمی جلد 2صفحه940' رقم الحديث: 1539 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه541' رقم الحديث: 199 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2 صفحه92' رقم الحديث: 1253 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد8صفحه419' رقم الحديث: 5002 .

205- صحيح البخاری جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 756 . صحيح مسلم جلد 1صفحه295' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِصَنْعَاءَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّامِتُ

اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے ابوقرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صامت اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: احناف کے نزدیک یہ حدیث تنہا نمازی کے لیے ہے' امام کے پیچھے فاتحہ کی بھی قرأت نہیں کی جائے گی' جیسا کہ حدیث پاک میں ''قراۃ الامام قراۃ له'' امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے' میں واضح صراحت موجود ہے۔

الحديث: 394 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 824 . سنن الترمذی جلد 2صفحه25' رقم الحديث: 247 . سنن النسائی جلد 2صفحه141' رقم الحديث: 920 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه273' رقم الحديث: 837 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه93' رقم الحديث: 2623 . مسند الحميدی جلد 1صفحه375' رقم الحديث:390 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 2968 . مسند أحمد جلد 37صفحه413' رقم الحديث: 22750 . سنن الدارمی جلد2صفحه790' رقم الحديث: 1278 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه1' رقم الحديث: 2 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1 صفحه 471' رقم الحديث: 984 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 185 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه246' رقم الحديث: 488 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه458' رقم الحديث: 1699 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1282 . المسند للشاشی جلد3 صفحه189' رقم الحديث: 1274 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه164' رقم الحديث: 271 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه81' رقم الحديث: 1782 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه371' رقم الحديث: 2262 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه171'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

206 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، وَفِيهَا مَاتَ ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا بَصَقْتَ فِي الصَّلَاةِ فَابْصُقْ عَنْ يَسَارِكَ ، اَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز میں تھوکے تو اپنی بائیں جانب تھوک یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوک۔

رقم الحديث:291 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه105' رقم الحديث:1226 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه364' رقم الحديث: 869 . السنن الصغير للبيهقی جلد1صفحه146' رقم الحديث: 378 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2صفحه523' رقم الحديث: 3951 . شعب الايمان جلد4صفحه495' رقم الحديث:2866 . معرفة السنن والآثار جلد2 صفحه353' رقم الحديث:3019 . 206- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 478 . سنن ا لترمذی جلد 2صفحه460' رقم الحديث: 571 . سنن النسائی جلد 2صفحه52' رقم الحديث: 726 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه326' رقم الحديث: 1021 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه605' رقم الحديث: 1371 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه432' رقم الحديث: 1688 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه321' رقم الحديث: 821 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه142' رقم الحديث:7453 . مسند أحمد جلد 45صفحه197' رقم الحديث: 27221 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه35' رقم الحديث: 1322 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 807 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه44' رقم الحديث:876 . الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه362' رقم الحديث: 375 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه328' رقم الحديث: 3307 . المعجم الكبير للطبرانی جلد8صفحه312' رقم الحديث: 8165 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه387' رقم الحديث:941 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ، وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ : قَالَ رَجُلٌ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ : اتَّقِ اللّٰهَ ، فَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَى الْاَرْضِ

اس حدیث کو مالک بن مغول سے حجاج بن نصیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' مالک بن مغول بزرگ ترین مسلمانوں میں سے ہیں۔ ہم سے عبداللہ بن احمد بن حنبل نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا: میں نے سفیان بن عیینہ سے سنا' وہ فرماتے تھے کہ ایک آدمی نے حضرت مالک بن مغول سے کہا: اللہ سے ڈرو! تو انہوں نے اپنا رخسار زمین پر رکھ دیا۔

207 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ : قُولُوا : اللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ؛ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ پر سلام پیش کرنے کو تو ہم نے پہچان لیا' ہم آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہو "اَللّٰهُمَّ ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ؛ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مِسْعَرٌ ، وَلَا

اس حدیث کو سلمہ بن کہیل سے مسعر کے سوا کسی

207- الكنى والأسماء للدولابی جلد 2صفحه799' رقم الحديث: 1387 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 3 صفحه 934' رقم الحديث: 1931 ۔ الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه584' رقم الحديث: 2124 ۔ المعجم الأوسط جلد3صفحه83' رقم الحديث: 2563 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی مسعر سے ابوبکر حنفی کے سوا کسی نے۔ میمون بن اصبغ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور ہم نے اس حدیث کو ابراہیم بن عبداللہ کے علاوہ کسی سے نہیں لکھا۔

208 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ ابْنُ اَخِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَيْقَظَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّيَا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی رات کو اپنے اہل (یعنی بیوی) کو جگائے' پس وہ وضو کریں اور دونوں نماز پڑھیں تو ان دونوں کو بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور بہت زیادہ ذکر کرنے والی عورتوں میں سے لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

مسعر سے اس حدیث کو جعفر بن عون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

208- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه33' رقم الحديث: 1309 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه423' رقم الحديث: 1335 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه48' رقم الحديث: 4738 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2 صفحه 73' رقم الحديث: 6613 . مسند الحارث جلد 1صفحه345' رقم الحديث: 240 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 2صفحه119' رقم الحديث: 1312 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه360' رقم الحديث: 1112 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه136' رقم الحديث: 213 . صحيح ابن حبان جلد6 صفحه 307' رقم الحديث: 2568 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه218' رقم الحديث: 2965 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه461' رقم الحديث: 1189 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 800 . شعب الايمان جلد4صفحه464' رقم الحديث: 2819 . المطالب العالية بزوائد جلد4 صفحه392' رقم الحديث:586 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

209 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ السِّنْدِيِّ الْبَاقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَاُ فِيهَا بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَهِیَ خِدَاجٌ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے' وہ نماز نامکمل ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ ابْنِهِ عَنْهُ

اس حدیث کو عمارہ سے ابن لہیعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مقری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اسے ان کے بیٹے کی روایت کردہ حدیث سے ہی لکھا ہے۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا موقف یہ ہے کہ مطلقاً قرأت فرض اور سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ سورۂ فاتحہ کے ترک سے تو واجب لازم آئے گا جبکہ فرض ادا ہو جائے گا۔ آپ نے زیر مطالعہ حدیث سے استدلال کیا ہے۔

210 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْغَاضِرِیُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَبِی حَيَّانَ الْاَسَدِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان پڑھا کرتے تھے۔

209- سنن ابن ماجه جلد1صفحه274' رقم الحديث:840 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه317' رقم الحديث:3620 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه366' رقم الحديث:908 . مسند أحمد جلد 43 صفحه 375' رقم الحديث: 26356 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه17' رقم الحديث: 32 . شرح مشكل الآثار جلد3صفحه121' رقم الحديث:1087 .

210- المعجم الأوسط جلد3صفحه222' رقم الحديث:2979 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَ يَقْرَأُ فِی صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الرَّكْعَةِ الْاُولَى بِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ ، وَفِی الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

اس حدیث کو حضرت علی سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کیا گیا' محمد بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

211 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبِطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے بازو پھیلا کر رکھتے' حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مَعْمَرٌ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو منصور سے معمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت جابر سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

فائدہ : مرد حالت سجدہ میں اپنے بازوؤں کو اپنے پہلو اور اپنی رانوں کو لگنے اور زمین پر بچھانے سے بچائے گا جبکہ عورت حالت سجدہ میں اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں' رانوں سے خوب ملائے گی اور زمین پر بھی سمٹے گی۔

212 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَلَفٍ

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب الجہنی اپنے والد

211- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه168' رقم الحديث: 2922 . مسند أحمد جلد 22صفحه43' رقم الحديث: 14138 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 4صفحه11' رقم الحديث: 2010 . صحيح ابن خزيمة جلد1صفحه326' رقم الحديث: 649 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه231' رقم الحديث: 1383 . المعجم الأوسط جلد3صفحه223' رقم الحديث: 2983 .

212- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه28' رقم الحديث: 2565 . المعجم الأوسط جلد 3

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَرْوَزِیُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِیِّ ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ ، فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بچہ دائیں کو بائیں سے پہچان جائے تو اسے نماز پڑھنے کا حکم دو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، وَلَهُ صُحْبَةٌ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

اس حدیث کو عبداللہ بن خبیب سے روایت نہیں کیا گیا' حالانکہ انہیں شرفِ صحابیت حاصل ہے سوائے اس اسناد کے۔ عبداللہ بن نافع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

213 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

صفحہ235' رقم الحديث:3019 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد3صفحہ1631' رقم الحديث:4097 .

213- صحيح البخاری جلد 1صفحہ102' رقم الحديث: 472 . صحيح مسلم جلد 1صفحہ518' رقم الحديث:752 . سنن أبی داؤد جلد2صفحہ67' رقم الحديث: 1438 . سنن الترمذی جلد2صفحہ300' رقم الحديث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحہ233' رقم الحديث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحہ362' رقم الحديث: 1144 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ125' رقم الحديث: 22 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحہ135' رقم الحديث: 9 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحہ428' رقم الحديث: 2030 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد3صفحہ29' رقم الحديث:4681 . مسند الحميدی جلد 1 صفحہ521' رقم الحديث: 641 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ214' رقم الحديث: 1421 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحہ74' رقم الحديث: 6634 . مسند أحمد جلد 10صفحہ476' رقم الحديث: 6439 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ988' رقم الحديث: 1625 . القرأة خلف الإمام للبخاری جلد1صفحہ55' رقم الحديث: 142 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحہ572 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحہ155' رقم الحديث: 1403 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 5صفحہ33' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدٍ الْفَرْوِیُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ اَبِی نُعَیْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّیْلِ فَقَالَ : مَثْنَی مَثْنَی، فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُکُمُ الصُّبْحَ فَلْیُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو دو (رکعت ہے) پس جب تم میں سے کسی کو صبح ہونے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت کے ساتھ وتر بنالے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِی نُعَیْمٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْفَرْوِیُّ

اس حدیث کو نافع بن ابونعیم سے اسحاق فروی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

214 - حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 2623 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه79' رقم الحدیث: 278 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه139' رقم الحدیث: 1072 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه64' رقم الحدیث: 2331 . شرح مشکل الآثار جلد 11صفحه358' رقم الحدیث: 4496 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه334' رقم الحدیث:1962 .

214- صحیح البخاری جلد 1صفحه103' رقم الحدیث: 482 . صحیح مسلم جلد 1صفحه404' رقم الحدیث: 573 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه264' رقم الحدیث: 1008 . سنن الترمذی جلد2صفحه247' رقم الحدیث: 399 . سنن النسائی جلد3صفحه20' رقم الحدیث: 1224 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه383' رقم الحدیث: 1214 . مؤطا مالك جلد 1صفحه93' رقم الحدیث: 58 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحه262' رقم الحدیث: 180 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه82' رقم الحدیث: 2438 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه299' رقم الحدیث: 3448 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه202' رقم الحدیث: 1013 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه417' رقم الحدیث: 2851 . مصنف ابن أبی شیبة جلد7 صفحه289' رقم الحدیث: 36163 . مسند أحمد جلد12صفحه130' رقم الحدیث: 7201 . سنن الدارمی جلد2صفحه939' رقم الحدیث: 1538 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحه299' رقم الحدیث: 565 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10صفحه419' رقم الحدیث: 6029 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه71' رقم الحدیث: 243 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه36' رقم الحدیث: 860 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 515' رقم الحدیث: 1925 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَخُو اَبِی حُرَّةَ، وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَهَارُونُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِیُّ كُلُّهُمْ حَدَّثَنِی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَیِ الْعَشِیِّ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ ، فَسَلَّمَ فِی رَكْعَتَيْنِ ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ ، فَقَالُوا : اَقَصَرْتَ الصَّلَاةَ؟ ، وَفِی الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ ، وَقَامَ سَرَعَانُ النَّاسِ ، وَقَامَ اِلَى خَشَبَةٍ فِی الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا ، فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهُ ذَا الْيَدَيْنِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَقَصَرْتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ : لَمْ اَنْسَ ، وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ ، فَسَاَلَ الْقَوْمَ ، فَقَالُوا : صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ اَوْ اَطْوَلَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر یا عصر کی دونمازوں میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو لوگ جلدی سے نکل گئے' کہنے لگے: کیا نماز کم ہوگئی؟ اور لوگوں میں حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' وہ آپ سے بات کرنے میں ہیبت زدہ تھے اور جلدی کرنے والے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپ بھی اُٹھ کھڑے ہوئے' سو آپ اُٹھ کر مسجد میں پڑی ایک لکڑی کی طرف اُٹھے' جس پر آپ ہاتھ مبارک رکھا کرتے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی اُٹھا جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا نام ذوالیدین رکھا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ تو نماز کم ہوئی ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں' سو آپ نے لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے عرض کی: ذوالیدین نے سچ کہا ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس لوٹے' پس آپ نے دو رکعت نماز ادا کی' اسی کی طرح یا زیادہ لمبی' پھر دو سجدے کیے۔

شرح معانی الآثار جلد 1صفحه439' رقم الحديث: 2555 ۔ صحيح ابن حبان جلد6صفحه405' رقم الحديث: 2688 ۔ المعجم الأوسط جلد3صفحه76' رقم الحديث: 2538 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه119' رقم الحديث:2886 ۔ سنن الدارقطنی جلد2صفحه191' رقم الحديث:1378 ۔ فوائد تمام جلد 1صفحه165' رقم الحديث: 381 ۔ السنن الصغير للبيهقي جلد 1 صفحه313' رقم الحديث:884 ۔ السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه355' رقم الحديث:3353 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَارُونَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

اس حدیث کو از قرہ وسعید بن عبدالرحمٰن و ہارون بن ابراہیم' ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمران اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

215 - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقْدِيُّ، مِنْ اَهْلِ حِصْنِ مَقْدِيَةَ مِنْ عَمَلِ اَذْرِعَاتٍ مِنْ دِمَشْقَ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ الْاَعْمَشِ ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور موذن امانت دار' اے اللہ! اماموں کو ہدایت دے اور موذنوں کی بخشش فرما!

215- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه143' رقم الحديث: 517 . سنن الترمذی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 207 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه156' رقم الحديث: 2526 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 1839 . مسند الحميدی جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 1029 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 2118 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه203' رقم الحديث: 2338 . مسند أحمد جلد 12صفحه89' رقم الحديث: 7169 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه16' رقم الحديث: 1531 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه432' رقم الحديث: 2186 . معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحه 719' رقم الحديث: 1417 . صحيح ابن حبان جلد 4صفحه560' رقم الحديث: 1672 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه30' رقم الحديث: 74 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 1008 . فوائد تمام جلد 1صفحه232' رقم الحديث: 564 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه165' رقم الحديث: 234 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد1صفحه632' رقم الحديث: 2020 . شعب الايمان جلد4 صفحه 453' رقم الحديث: 2801 . معرفة السنن والآثار جلد2صفحه265' رقم الحديث: 2654 . العلل الكبير للترمذی جلد 1صفحه65' رقم الحديث: 90 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد3صفحه64' رقم الحديث: 1240 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

صدقہ بن ابوعمران سے اس حدیث کو سعدان بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے سلیمان کے علاوہ کسی نے روایت کیا' اور اسود بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ ہیں' اسی طرح ابن بنت شرحبیل' سعدان بن یحییٰ کہا کرتے تھے اور ہشام بن عمار' سعید بن یحییٰ الخمی بھی یہی کہا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ ، وَكَانَ ثِقَةً وَهٰكَذَا يَقُولُ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ، وَيَقُولُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

216 - حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وہ شخص اس بات سے خوف نہیں کرتا جو امام سے پہلے اپنے سر کو (رکوع سجدہ سے) اُٹھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل

216- صحیح البخاری جلد 1صفحہ140' رقم الحدیث: 691 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ320' رقم الحدیث: 427 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ169' رقم الحدیث: 623 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ475' رقم الحدیث: 582 . سنن النسائی جلد2صفحہ96' رقم الحدیث: 828 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ308' رقم الحدیث: 961 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ92' رقم الحدیث: 57 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحہ307' رقم الحدیث: 230 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ231' رقم الحدیث: 2612 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ373' رقم الحدیث: 3751 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ205' رقم الحدیث: 1019 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ175' رقم الحدیث: 1129 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحہ116' رقم الحدیث: 7147 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد 1صفحہ138' رقم الحدیث: 66 . مسند أحمد جلد 12صفحہ500' رقم الحدیث: 7534 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ831' رقم الحدیث: 1355 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 1صفحہ436' رقم الحدیث: 904 . معجم أبی یعلیٰ الموصلی جلد1صفحہ119' رقم الحدیث: 121 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَمَا يَخَافُ الَّذِى يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ بِشْرَانَ

اس حدیث کو حسن بن ابوجعفر سے ثابت بن یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے' ہم نے اس حدیث کو بشران کے سوا کسی سے نہیں لکھا۔

فائدہ : اس حدیث میں ایسے نمازیوں کے لیے درسِ عبرت ہے جو اعتدال واطمینان کے ساتھ نماز ادا نہیں کرتے بلکہ عجلت سے کام لیتے ہیں اور بعض اوقات اپنے امام سے بھی پہلے ارکانِ نماز ادا کر لیتے ہیں۔

217 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَاحِ الْاَصْبَهَانِىُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِىُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : تَرَاصُّوا فِى الصُّفُوفِ ، وَلَا يَتَخَلَّلْكُمُ الشَّيْطَانُ كَاَوْلَادِ الْحَذَفِ قِيلَ : وَمَا اَوْلَادُ الْحَذَفِ؟ قَالَ : ضَاْنٌ سُودٌ تَكُونُ بِاَرْضِ الْيَمَنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: صفیں ملا کر رکھو اور نہ تمہیں شیطان خلل میں ڈالے حذف کی اولاد کی طرح۔ عرض کی گئی: حذف کی اولاد کیا چیز ہے؟ فرمایا: کالی بکری کا بچہ' جو یمن کے علاقے میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

اس حدیث کو حسن بن عبیداللہ سے ابوخالد الاحمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

217- مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 308' رقم الحدیث: 3526 . مسند أحمد جلد 30 صفحه 583' رقم الحدیث: 18618 . مسند الرویانی جلد 1 صفحه 246' رقم الحدیث: 361 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

218 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحَرِیشِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَیْثَمِ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَسْرَقُ النَّاسِ مَنْ یَسْرِقُ صَلَاتَهُ ، قِیلَ : یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَکَیْفَ یَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ : لَا یُتِمُّ رُکُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا ، وَاَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اپنی نماز میں وہ کیسے چوری کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ اس کا رکوع مکمل نہیں کرتا اور نہ اس کا سجدہ۔ لوگوں میں سے بخیل ترین شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَیْثَمِ تَفَرَّدَ بِهِ زَیْدُ بْنُ الْحَرِیشِ وَلَا یُرْوَی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو عوف سے عثمان بن ہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' زید بن حرش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت عبداللہ بن مغفل سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی۔

فائدہ: اعتدال ارکان کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔ رکوع وسجود اور جلسہ وقومہ میں عجلت سے کام لینے کی وجہ سے ترک' واجب لازم آتا ہے۔ اس حدیث میں ایسی نمازی کے عادی کو "چور" قرار دیا گیا ہے جس سے اجتناب ازبس ضروری ہے۔

219 - حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ اَبُو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

218- الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه39' رقم الحدیث: 61 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه355' رقم الحدیث: 3392 .

219- صحیح مسلم جلد 1صفحه414' رقم الحدیث: 592 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه84' رقم الحدیث: 1512 . سنن الترمذی جلد 2صفحه95' رقم الحدیث: 298 . سنن النسائی جلد 3صفحه69' رقم الحدیث: 1339 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه298' رقم الحدیث: 924 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه139' رقم الحدیث: 1662 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه236' رقم الحدیث: 3197 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه268' رقم الحدیث: 3085 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه746' رقم الحدیث: 1357 . مسند أحمد جلد 40صفحه394' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُمَرَ الْبَصْرِیُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتَّى يَقُولَ : اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ •

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ جایا کرتے تھے حتیٰ کہ آپ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ'' (اے اللہ! تُو سلامتی والا ہے' سلامتی تیری طرف سے ہے اور اے صاحبِ عزت وجلال! تُو برکت والا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا وُهَيْبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اَبِی عُمَرَ الْقَزَّازِ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ

اس حدیث کو ہشام سے وہیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ابوعمر القزاز کی اصل کتاب سے ہی لکھا ہے۔

220 - حَدَّثَنَا بَانُوبَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَانُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحديث: 24338 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 850' رقم الحديث: 1387 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 2صفحه95' رقم الحديث: 1262 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 8صفحه167' رقم الحديث: 4720 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3صفحه1114' رقم الحديث: 1942 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه551' رقم الحديث: 2061 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه341' رقم الحديث: 2001 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه205' رقم الحديث: 644 .

220- صحيح البخاری جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 482 . صحيح مسلم جلد 1صفحه404' رقم الحديث: 573 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه264' رقم الحديث: 1008 . سنن الترمذی جلد2صفحه247' رقم الحديث: 399 . سنن النسائی جلد3صفحه20' رقم الحديث: 1224 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه383' رقم الحديث: 1214 . مؤطا مالك جلد 1صفحه93' رقم الحديث: 58 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه262' رقم الحديث: 180 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه82' رقم الحديث: 2438 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه299' رقم الحديث: 3448 . مسند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَيْلِيُّ (الْاُبُلِّيُّ) ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : صَلَّی بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِحْدَی صَلَاتَیِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِی رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ : اَقَصَرْتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ : بَلْ نَسِيتُ ، فَقَامَ فَصَلَّی الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ

اللہ ﷺ نے ہمیں دوپہر کی نمازوں میں سے ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا' تو ایک آدمی نے آپ سے عرض کی' جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا: کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں بھول گیا' پس آپ نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھائیں پھر دو سجدے بیٹھے ہوئے کیے' پھر سلام پھیرا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَی ، وَاِنَّمَا سُمِّیَ مُعَاوِيَةَ الضَّالَّ؛ لِاَنَّهُ ضَلَّ فِی طَرِيقِ مَكَّةَ عَنِ الطَّرِيقِ فَفُقِدَ

اس حدیث کو معاویہ بن عبدالکریم سے عمر بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور معاویہ کا نام ضال ہے' کیونکہ وہ مکہ کے کسی راستے میں گم ہوگئے تو پھر نہ ملے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کو بھلائے جانے میں نماز کی تکمیل کا ایک پہلو موجود ہے اور یہ اُمت مسلمہ کی اصلاح و بہتری کے لیے تھا۔

الحمیدی جلد 2صفحہ202' رقم الحدیث: 1013 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ417' رقم الحدیث: 2851 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد7 صفحہ289' رقم الحدیث: 36163 ۔ مسند أحمد جلد12صفحہ130' رقم الحدیث: 7201 ۔ سنن الدارمی جلد2صفحہ939' رقم الحدیث: 1538 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحہ299' رقم الحدیث: 565 ۔ مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10صفحہ419' رقم الحدیث: 6029 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ71' رقم الحدیث: 243 ۔ صحیح ابن خزیمة جلد 2صفحہ36' رقم الحدیث: 860 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحہ 515' رقم الحدیث: 1925 ۔ شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ439' رقم الحدیث: 2555 ۔ صحیح ابن حبان جلد6صفحہ405' رقم الحدیث: 2688 ۔ المعجم الأوسط جلد 3صفحہ76' رقم الحدیث: 2538 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحہ119' رقم الحدیث: 2886 ۔ سنن الدارقطنی جلد2صفحہ191' رقم الحدیث: 1378 ۔ فوائد تمام جلد1صفحہ165' رقم الحدیث: 381 ۔ السنن الصغیر للبیهقی جلد1 صفحہ313' رقم الحدیث: 884 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

221 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُوَلَاقٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے' پس جب تجھے صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بنا لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

اس حدیث کو ابو حصین سے ابوبکر بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

222 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

221- صحيح البخاری جلد 1صفحه102' رقم الحديث: 472 . صحيح مسلم جلد 1صفحه518' رقم الحديث:752 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه67' رقم الحديث: 1438 . سنن الترمذی جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحه233' رقم الحديث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه362' رقم الحديث: 1144 . مؤطا مالك جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 22 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 9 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه52' رقم الحديث: 265 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه441' رقم الحديث: 2044 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحه 501' رقم الحديث: 4226 . مسند الحميدی جلد 1صفحه521' رقم الحديث: 641 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 1421 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه313' رقم الحديث: 36405 . مسند أحمد جلد 5صفحه388' رقم الحديث: 3408 . مسند أحمد جلد 32صفحه196' رقم الحديث:19447 . سنن الدارمی جلد2صفحه914' رقم الحديث:1499 .

222- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه289' رقم الحديث: 1108 . مسند أحمد جلد 33صفحه302' رقم الحديث: 20112 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه338' رقم الحديث: 4371 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 7صفحه206' رقم الحديث: 6854 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه427 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : احْضُرُوا الْجُمُعَةَ ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ؛ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَيَتَاَخَّرَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَيُؤَخَّرَ عَنِ الْجَنَّةِ ، وَاِنَّهُ لِمَنْ اَهْلِهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ (کی نماز) میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب رہا کرو۔ کوئی آدمی اہل جنت سے ہوتا ہے' پس وہ جمعہ سے پیچھے رہنے لگتا ہے' پس وہ جنت سے پیچھے کر دیا جاتا ہے حالانکہ وہ اس کا اہل ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ

قتادہ سے حکم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' سریج بن نعمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

223 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِیُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

السنن الكبرى للبيهقى جلد3صفحه337' رقم الحديث: 5931 . شعب الايمان جلد 4صفحه426' رقم الحديث: 2757 . المطالب العالية بزوائد جلد4صفحه650' رقم الحديث:684 .

223- صحيح البخارى جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 477 . صحيح مسلم جلد 1صفحه450' رقم الحديث:649 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 559 . سنن الترمذى جلد 1صفحه421' رقم الحديث: 216 . سنن النسائى جلد 1صفحه241' رقم الحديث: 486 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 787 . مؤطا مالك جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 2 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4 صفحه163' رقم الحديث:2534 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه522' رقم الحديث: 2001 . مصنف ابن أبى شيبة جلد2صفحه226' رقم الحديث: 8391 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه285' رقم الحديث: 259 . مسند أحمد جلد 12صفحه109' رقم الحديث: 7185 . سنن الدارمى جلد2 صفحه 810' رقم الحديث: 1312 . القرأة خلف الامام للبخارى جلد 1صفحه59' رقم الحديث: 152 . السنن المأثورة للشافعى جلد1صفحه164' رقم الحديث: 82 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه442' رقم الحديث:914 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 11صفحه16' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز (ادا کی گئی) اکیلے آدمی کی نماز کی نسبت پچیس نمازوں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ

عمرو بن دینار سے حماد بن سلمہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' داؤد بن ہلال اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

224 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنْزِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْاَزْدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَیُّ اللَّيْلِ اَجْوَبُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا: رات کی کون سی گھڑی قبولیت دعا میں زیادہ اثر رکھتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدھی رات کا وقت۔

الحديث: 6156 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه84' رقم الحديث: 303 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه373' رقم الحديث: 1490 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه315' رقم الحديث: 1118 . شرح مشكل الآثار جلد3صفحه135' رقم الحديث: 1102 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه403' رقم الحديث: 2053 . المعجم الأوسط جلد1 صفحه 114' رقم الحديث: 356 . مسند الشاميين للطبرانى جلد4صفحه378' رقم الحديث: 3602 . فوائد تمام جلد 1صفحه19' رقم الحديث: 18 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1صفحه184' رقم الحديث: 469 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 3صفحه87' رقم الحديث: 4966 . شعب الايمان جلد 4صفحه317' رقم الحديث: 2570 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحه109 .

224- مسند أبى يعلى الموصلى جلد 10صفحه48' رقم الحديث: 5682 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه370' رقم الحديث: 3428 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دَعْوَةً؟ قَالَ : جَوْفُ اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ

سفیان سے اشجعی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

225 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَشْعَثُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ الْاِفْرِيقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِی ابْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ ، فَزِيدَ فِی صَلَاةِ الْمُقِيمِ ، وَاُثْبِتَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز دو رکعت فرض کی گئی' پھر مقیم کی نماز زیادہ کر دی گئی اور مسافر کی نماز اسی طرح (دو رکعتیں) برقرار رکھی گئی جس طرح تھی۔

225- الناسخ والمنسوخ للقاسم بن سلام جلد1صفحه24' رقم الحديث: 28 . صحيح البخاری جلد1 صفحه 79' رقم الحديث: 350 . صحيح مسلم جلد1صفحه478' رقم الحديث: 685 . سنن أبی داؤد جلد2 صفحه3' رقم الحديث: 1198 . سنن النسائی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 453 . مؤطا مالك جلد1 صفحه146' رقم الحديث: 8 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه123' رقم الحديث: 1639 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه515' رقم الحديث: 4267 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه270' رقم الحديث: 35992 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه105' رقم الحديث: 573 . مسند أحمد جلد43 صفحه 357' رقم الحديث: 26338 . سنن الدارمی جلد2صفحه947' رقم الحديث: 1550 . السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه201' رقم الحديث: 313 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد5صفحه48' رقم الحديث: 2638 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه70' رقم الحديث: 944 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 367' رقم الحديث: 1324 . شرح مشكل الآثار جلد 11صفحه29' رقم الحديث: 4263 . شرح معانی الآثار جلد 1صفخه183' رقم الحديث: 1096 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه734' رقم الحديث: 1447 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه658 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَاةُ الْمُسَافِرِ

كَمَا هِيَ لَمْ يَدْخُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِيمَا بَيْنَ يَحْيَى وَعُرْوَةَ ، وَبَيْنَ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ ، وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُرْوَةَ نَفْسِهِ

اس حدیث کی روایت میں جو یحییٰ بن سعید سے روایت کی گئی ہے' میں یحییٰ اور عروہ کے درمیان اور سعید بن یسار اور عمرو بن عبدالعزیز کے درمیان کسی اور راوی کو داخل نہیں کیا گیا سوائے عثمان بن مقسم کے۔ اور اس حدیث کو معاویہ نے از یحییٰ بن سعید از عروہ خود روایت کی ہے۔

226 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَّاجُ الْقَاضِي الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ : رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَيَّتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو صبح کی دو رکعت پڑھتے دیکھا حالانکہ لوگ صبح کی نماز (باجماعت) پڑھ رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: تُو نے ان (دونمازوں یعنی اور جماعت والی) میں سے اپنی نماز کون سی بنائی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ

اس حدیث کو روح سے بن مخلد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' فضل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: باجماعت نماز کے پاس وہی نماز الگ سے پڑھنا منع ہے کیونکہ یہ انتشار کا سبب ہوسکتا ہے۔

227 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

226- المعجم الأوسط جلد3صفحه379' رقم الحديث: 3451 .

227- صحيح مسلم جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 82 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه219' رقم الحديث: 4678 . سنن الترمذی جلد 5صفحه13' رقم الحديث: 2620 . سنن النسائی جلد1صفحه232' رقم الحديث: 464 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه342' رقم الحديث: 1078 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه124' رقم الحديث: 5004 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه385' رقم الحديث: 2634 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَلَّافُ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَیْسَ بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنَ الْكُفْرِ اِلَّا تَرَكَ الصَّلَاةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کے درمیان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کے علاوہ کوئی فرق نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِیعِ

اس حدیث کو عمرو سے حماد نے ہی روایت کیا اور ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

228 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه167' رقم الحدیث: 30394 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه358' رقم الحدیث: 770 . مسند أحمد جلد 23صفحه228' رقم الحدیث: 14979 . سنن الدارمی جلد 2صفحه785' رقم الحدیث: 1269 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه208' رقم الحدیث: 328 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 3صفحه318' رقم الحدیث: 1783 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد1صفحه161' رقم الحدیث: 179 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 4صفحه142' رقم الحدیث: 1373 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه64' رقم الحدیث: 177 . شرح مشكل الآثار جلد8صفحه201' رقم الحدیث:3175 .

228- تفسیر عبد الرزاق جلد3صفحه375' رقم الحدیث: 3429 . صحیح البخاری جلد 1صفحه113' رقم الحدیث:536 . صحیح مسلم جلد 1صفحه432' رقم الحدیث:617 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه110' رقم الحدیث: 402 . سنن الترمذی جلد 1صفحه295' رقم الحدیث: 157 . سنن النسائی جلد 1صفحه248' رقم الحدیث: 500 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه222' رقم الحدیث: 677 . مؤطا مالك جلد 1صفحه16' رقم الحدیث: 29 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه236' رقم الحدیث: 140 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه65' رقم الحدیث: 2421 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه180' رقم الحدیث: 971 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه477' رقم الحدیث: 3300 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه286' رقم الحدیث: 3281 . مسند أحمد جلد 18صفحه69' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَحْوَصِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ؛ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب گرمی شدت کی ہو تو نماز (ظہر) کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ

عاصم سے اس حدیث کو ابوبکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: موسم گرما میں نمازِ ظہر تاخیر سے ادا کرنا اور موسمِ سرما میں تعجیل سے ادا کرنا مسنون ہے۔

229 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْاَمَانَةُ ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ ، وَرُبَّ مُصَلٍّ ، لَا خَيْرَ فِيهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلی جو چیز لوگوں سے اُٹھالی جائے گی وہ امانت ہے اور آخری چیز جو باقی رہے گی وہ نماز ہوگی' کتنے ہی نمازی ایسے ہیں کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو حکیم بن نافع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' معافی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت عمر سے (یہ حدیث) اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

الحديث: 11496 . سنن الدارمی جلد2صفحه771' رقم الحديث: 1243 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحه193' رقم الحديث:124 .

229- حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد2صفحه174 . شعب الايمان جلد 7صفحه215' رقم الحديث: 4892 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

230 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ رِزًّا، فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں پیٹ کی آواز سنے تو اسے چاہیے کہ وہ پلٹ جائے' پس وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

عمران سے اس حدیث کو محمد بن بلال کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

231 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْرٍ النَّحَّاسُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : صُرِفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِبْلَةِ وَهُمْ فِي صَلَاةٍ ، فَانْحَرَفُوا فِي رُكُوعِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبلہ سے پھیرا گیا اور اس وقت لوگ نماز میں تھے' پس وہ اپنے رکوع میں ہی پھر گئے (قبلہ سے کعبہ شریف کی طرف)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

عمار بن زاذان سے مؤمل کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

232 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عُمَارَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَخُو رُسْتَةَ ، حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے آدمی کو پتہ چل جائے کہ اس پر کتنا گناہ

232- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 946 . مسند أحمد جلد 14صفحه431' رقم الحديث: 8837 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه14' رقم الحديث: 814 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه84' رقم الحديث: 87 . صحيح ابن حبان جلد6صفحه129' رقم الحديث: 2365 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَقُومَ حَوْلًا خَيْرًا لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِي خَطَاهَا

ہے تو وہ ایک سال تک کھڑا رہے' یہ اس کے لیے ایک قدم بھی آگے جانے سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ

سفیان سے ابوقتیبہ کے سوا کسی نے یہ روایت نہیں کی۔

233 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اَيُّوبَ السِّمْسَارُ الْبَغْدَادِيُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز ادا کی۔

233- صحیح البخاری جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث: 352 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2305' رقم الحدیث: 3010 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ171' رقم الحدیث: 633 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1002' رقم الحدیث: 3012 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ141' رقم الحدیث: 32 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ33' رقم الحدیث: 166 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ284' رقم الحدیث: 1822 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحہ360' رقم الحدیث: 1400 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ381' رقم الحدیث: 2606 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ275' رقم الحدیث: 3161 . مسند أحمد جلد 23صفحہ378' رقم الحدیث: 15205 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 4صفحہ80' رقم الحدیث: 2105 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ52' رقم الحدیث: 172 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ375' رقم الحدیث: 762 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ411' رقم الحدیث: 1518 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ307' رقم الحدیث: 1840 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ1013' رقم الحدیث: 2107 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحہ 572' رقم الحدیث: 2197 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ375' رقم الحدیث: 8918 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الرُّوَاسِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَیْدٍ اِلَّا ابْنُهُ حُمَیْدٌ

اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن حمید سے اس کے بیٹے حمید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

234 - حَدَّثَنَا حَکِیمُ بْنُ یَحْیَی الْمُتُونِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِینِیُّ، حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ : کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِی الْعَاصِ بْنِ الرَّبِیعِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت امامہ بنت ابوالعاص بن الربیع کو اُٹھائے ہوئے نماز پڑھتے تھے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں' سو جب آپ رکوع کرتے تو اسے بٹھا دیتے اور جب قیام فرماتے تو اسے اُٹھا لیتے حتیٰ کہ اپنی نماز سے فارغ ہو

234- صحیح البخاری جلد 1صفحه109' رقم الحدیث: 516 . صحیح مسلم جلد 1صفحه385' رقم الحدیث: 543 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 920 . سنن نسائی جلد2صفحه45' رقم الحدیث: 711 . مؤطا مالك جلد 1صفحه170' رقم الحدیث: 81 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحه 521' رقم الحدیث: 640 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه32' رقم الحدیث: 2378 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه395' رقم الحدیث: 426 . مسند أحمد جلد37صفحه196' رقم الحدیث: 22519 . سنن الدارمی جلد2صفحه859' رقم الحدیث: 1400 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1 صفحه 122' رقم الحدیث: 20 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه280' رقم الحدیث: 2113 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه283' رقم الحدیث: 526 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه64' رقم الحدیث: 214 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحه383' رقم الحدیث: 783 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحه 469' رقم الحدیث: 1740 . شرح مشكل الآثار جلد 15صفحه160' رقم الحدیث: 5917 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحه388' رقم الحدیث: 424 . صحیح ابن حبان جلد 3صفحه393' رقم الحدیث: 1109 . المعجم الأوسط جلد8صفحه35' رقم الحدیث: 7880 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا ، وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

جاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ

اس حدیث کو سعید بن عمرو سے عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مشہور عامر بن عبداللہ بن زبیر کی عمرو بن سلیم کی حدیث ہے۔

235 - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْقَلْزُمِيُّ الْقَاضِي، بِقُلْزُمَ ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَاةً سَهَا بِنَا فِيهَا ، فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ : أَمَا إِنِّي لَمْ أَصْنَعْ إِلَّا كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

حضرت محمد بن صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ ہماری اس نماز میں بھول گئے' پس انہوں نے سلام کے بعد سجدہ کیا۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: سنو! میں نے اسی طرح کیا ہے جس طرح کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ السَّرْحِ

محمد بن صالح بن علی نے حضرت انس سے اس حدیث کے سوا کوئی روایت نہیں کی' ابو طاہر بن السرح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

236 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

235- الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه363' رقم الحديث: 647 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه319' رقم الحديث:6516 .

236- صحيح البخاری جلد 1صفحه112' رقم الحديث: 527 . صحيح مسلم جلد1صفحه90' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سُلَیْمَانَ الْجُعْفِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، حَدَّثَنَا بَیَانٌ، عَنْ اَبِی عُمَرَ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : سَاَلْتُ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا' والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور اللہ

الحدیث: 85 . سنن الترمذی جلد 1صفحہ325' رقم الحدیث: 173 . سنن النسائی جلد1صفحہ292' رقم الحدیث: 611 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ190' رقم الحدیث: 20295 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ289' رقم الحدیث: 370 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحہ126' رقم الحدیث: 5014 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ211' رقم الحدیث: 103 . سنن سعید بن منصور جلد2صفحہ149' رقم الحدیث: 2302 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ84' رقم الحدیث: 470 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 147' رقم الحدیث: 202 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ279' رقم الحدیث: 3210 . مسند أحمد جلد 7صفحہ338' رقم الحدیث: 4313 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحہ2' رقم الحدیث: 2 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ781' رقم الحدیث: 1261 . الأدب المفرد جلد 1صفحہ14' رقم الحدیث: 1 . الجهاد لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ171' رقم الحدیث: 22 . السنن الکبری للنسائی جلد 2 صفحہ227' رقم الحدیث: 1593 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 9صفحہ188' رقم الحدیث: 5286 . صحیح ابن خزیمة جلد1صفحہ169' رقم الحدیث: 327 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ65' رقم الحدیث: 183 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحہ369' رقم الحدیث: 2127 . المسند للشاشی جلد2 صفحہ 70' رقم الحدیث: 580 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحہ320' رقم الحدیث: 597 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1صفحہ316' رقم الحدیث: 126 . صحیح ابن حبان جلد 4صفحہ338' رقم الحدیث: 1474 . المعجم الأوسط جلد 7صفحہ187' رقم الحدیث: 7233 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10 صفحہ19' رقم الحدیث: 9802 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ179' رقم الحدیث: 542 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحہ462' رقم الحدیث: 967 . الایمان لابن منده جلد 1صفحہ543' رقم الحدیث: 464 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ300' رقم الحدیث: 674 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد4صفحہ916' رقم الحدیث: 1546 . الآداب للبیهقی جلد1صفحہ5' رقم الحدیث: 1 . السنن الصغیر للبیهقی جلد1صفحہ126' رقم الحدیث: 305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَىُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ، وَالْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ

کی راہ میں جہاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

بیان سے اس حدیث کو ابن فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

237 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيِّ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِى الْجَنَّةِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ فِى ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ : اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ، وَاِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ فِى رَكْعَةٍ ، وَفِى الثَّانِيَةِ : وَالْعَصْرِ ، وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ، وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ، وَفِى الثَّالِثَةِ : قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ ، وَتَبَّتْ ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو سورتوں کے ساتھ تین رکعت میں وتر پڑھتے تھے: سورۂ تکاثر' سورۃ القدر اور سورۂ زلزال ایک رکعت میں اور دوسری رکعت میں سورۃ العصر' سورۃ النصر اور سورۃ الکوثر اور تیسری رکعت میں سورۃ الکافرون' سورۃ اللہب اور سورۃ الاخلاص۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاِفْرِيقِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِى تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ

ابوایوب افریقی' ان کا نام عبداللہ بن علی ہے' سے قاضی ابو یوسف کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں

237- سنن الترمذی جلد 2صفحہ323' رقم الحدیث: 460 . مسند أحمد جلد 2صفحہ97' رقم الحدیث: 678 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحہ356' رقم الحدیث: 460 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ290' رقم الحدیث: 1724 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ58' رقم الحدیث: 1241 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحہ204' رقم الحدیث: 2706 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنُ مَنِيعٍ

کیا۔ احمد بن منیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

238 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ : مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ اَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، قَدْ حَرَصْتُ اَنْ اَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ : قَدْ رَاَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ ، وَتُؤْذِيهِمْ مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي ، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا' حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھ گیا' پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نماز پوری کر لی تو فرمایا: اے فلاں! تجھے کس چیز نے منع کیا کہ تو نے جمعہ نہیں پڑھا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بلاشبہ مجھے حرص ہوئی کہ میں اپنے آپ کو اس جگہ لے جاؤں جہاں کہ آپ دیکھ رہے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ میں نے دیکھا کہ تو نے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اور انہیں تکلیف دی' جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی' اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ عزوجل کو تکلیف دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

حضرت انس سے اس حدیث کو قاسم عجلی البصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے موسیٰ بن خلف کے۔ سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

239 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

238- المعجم الأوسط جلد4صفحه60' رقم الحديث: 3607 . شعب الايمان جلد4صفحه416' رقم الحديث:2741 .

239- المعجم الأوسط جلد4صفحه65' رقم الحديث:3623 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(الذَّارِعُ) الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيّ ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِى سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَجَدَ فِى صَلَاةِ الصُّبْحِ بِتَنْزِيلِ السَّجْدَةِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ صبح میں سورۂ تنزیل السجدہ میں سجدہ (تلاوت) کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا لَيْثٌ ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ، وَلَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

عمرو بن مرہ سے اس حدیث کو لیث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ لیث سے معتمر کے سوا کسی نے روایت کیا۔ عمرو بن علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور عمرو بن مرہ سے حارث کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

240 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

240- صحيح البخارى جلد 1صفحه45' رقم الحديث: 169 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1783' رقم الحديث:2279 . سنن الترمذى جلد5صفحه596' رقم الحديث: 3631 . سنن النسائي جلد 1صفحه60' رقم الحديث: 76 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه276' رقم الحديث: 20535 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 32' رقم الحديث: 32 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه316' رقم الحديث: 31724 . مسند أحمد جلد 21صفحه461' رقم الحديث: 14081 . السنن الكبرى للنسائي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 84 . مسند أبي يعلى الموصلى جلد 5صفحه276' رقم الحديث: 2895 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 144 . صحيح ابن حبان جلد 14صفحه477' رقم الحديث: 6539 . الشريعة للآجرى جلد 4 صفحه 1572' رقم الحديث: 1058 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه66' رقم الحديث: 3626 . عمل اليوم والليلة لابن السنى جلد 1صفحه28' رقم الحديث: 27 . سنن الدارقطنى جلد1صفحه119' رقم الحديث: 221 . التوحيد لابن منده جلد 2صفحه37' رقم الحديث: 174 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد4 صفحه 883' رقم الحديث: 1480 . السنن الصغير للبيهقى جلد 1 صفحه43' رقم الحديث: 89 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 117 . معرفة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التُّسْتَرِيُّ الدِّيبَاجِيُّ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِاُمِّهِ ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمُ مَا يَتَوَضَّئُونَ بِهِ ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَجَاءَ بِقَدَحِ مَاءٍ يَسِيرٍ ، فَتَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ مَدَّ اَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ فَتَوَضَّئُوا كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُونَ قَالَ اَنَسٌ : كَانُوا قَرِيبًا مِنْ سَبْعِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا مَحْبُوبٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ

کہ نبی اکرم ﷺ کسی موقع پر باہر گئے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا' لیکن لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا کہ اس کے ساتھ وضو کرتے' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اتنا پانی نہیں پاتے کہ اس کے ساتھ وضو کریں' پس لوگوں میں سے ایک آدمی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑا سا پانی لایا تو رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا' پھر اپنی مبارک انگلیوں کو پیالے کے اوپر پھیلا دیا' سو سب کے سب لوگوں نے وضو کیا حتیٰ کہ وہ (اس مقصد تک) پہنچ گئے جس کا وہ ارادہ رکھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ لوگ تعداد میں تقریباً ستر تھے۔

یونس سے اس روایت کو محبوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حبیب بن بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء ﷺ کو سراپا معجزہ بنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا۔ زیر مطالعہ حدیث میں بھی آپ کا ایک معجزہ بیان کیا گیا ہے کہ فوارے کی مثل آپ کی انگلیوں سے پانی جاری ہو جاتا تھا جس سے صحابہ کرام مستفید ہوتے تھے۔

241 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ،

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز ادا کرنا اس طرح کہ ان دونوں کے درمیان کوئی بے

السنن والآثار جلد 1 صفحہ 500' رقم الحدیث: 1502 . دلائل النبوة للفریابی جلد 1 صفحہ 55' رقم الحدیث: 19 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 2 صفحہ 117' رقم الحدیث: 644 .

241- سنن ابی داؤد جلد 1 صفحہ 153' رقم الحدیث: 558 . مسند احمد جلد 36 صفحہ 606' رقم الحدیث: 22273 . مسند الرویانی جلد 2 صفحہ 280' رقم الحدیث: 1204 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةٌ عَلَى اِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِی عِلِّيِّينَ

ہودگی نہ ہو وہ علیین میں لکھی جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

اس حدیث کو حفص بن غیلان سے ولید بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

242 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُءُوسَهُمَا : عَبْدٌ آبِقٌ مِنْ مَوَالِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ ، وَامْرَاَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتَّى تَرْجِعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو شخص ایسے ہیں کہ ان کی نماز ان کے سروں سے اوپر نہیں جاتی (یعنی قبول نہیں ہوتی) ایک وہ غلام جو اپنے مالکوں سے بھاگ گیا ہو حتیٰ کہ ان کی طرف واپس لوٹ آئے اور دوسری وہ عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے حتیٰ کہ رجوع کرلے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی الْوَزِيرِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی صَفْوَانَ

ابراہیم بن مہاجر سے عمر بن عبید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ابراہیم بن وزیر کے۔ ابن ابوصفوان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

243 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الْقَاضِی الرَّامَهُرْمُزِیُّ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا

242- المعجم الأوسط جلد4صفحہ67' رقم الحديث: 3628 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحہ191' رقم الحديث:7330 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، اَخُو زُهَيْرٍ ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالنَّاسِ ، ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا بُيُوتَهُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّحِيلِ اِلَّا زِيَادٌ

کہ میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ جمعہ کی نماز لوگوں کو پڑھائے' پھر میں ان لوگوں کو جو اپنے گھروں میں پیچھے رہ جاتے ہیں' ان کو گھروں سمیت جلا دوں۔

رحیل سے زیاد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں تارکِ نماز' تارکِ جمعہ اور تارکِ جماعت کی وعید و مذمت بیان کی گئی ہے۔ کاش لوگ باجماعت نماز کی اہمیت کو سمجھ جائیں۔

244 - حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ : اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی۔

243- صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 452' رقم الحدیث: 652 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ 249' رقم الحدیث: 314 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3 صفحہ 166' رقم الحدیث: 5170 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 220' رقم الحدیث: 325 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ 480' رقم الحدیث: 5539 . مسند أحمد جلد 7 صفحہ 406' رقم الحدیث: 4398 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 9 صفحہ 228' رقم الحدیث: 5335 . صحیح ابن خزیمة جلد 3 صفحہ 174' رقم الحدیث: 1853 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحہ 125 . شرح مشکل الآثار جلد 15 صفحہ 99' رقم الحدیث: 5869 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحہ 168' رقم الحدیث: 999 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ 113' رقم الحدیث: 1423 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10 صفحہ 71' رقم الحدیث: 9981 .

244- المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 82' رقم الحدیث: 3668 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ اَبُو نُعَيْمٍ الْقَلَانِسِيُّ

اس حدیث کو مالک سے ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن ہشام ابونعیم القلانسی اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

245 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی: پہلی ہر مہینے کے تین روزے رکھنے کی،

245- صحیح البخاری جلد 2صفحه58' رقم الحديث: 1178 . صحیح مسلم جلد 1صفحه498' رقم الحديث: 721 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه65' رقم الحديث: 1432 . سنن الترمذی جلد2صفحه317' رقم الحديث: 455 . سنن النسائی جلد4صفحه218' رقم الحديث: 2407 . مسند أبی:داؤد الطيالسی جلد 4 صفحه 145' رقم الحديث: 2514 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه299' رقم الحديث: 7876 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه491' رقم الحديث: 3422 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه433' رقم الحديث: 4995 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 470 . مسند أحمد جلد 12 صفحه 41' رقم الحديث: 7138 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1092' رقم الحديث: 1786 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه695' رقم الحديث: 317 . السنن الكبرى للنسائی جلد 3صفحه195' رقم الحديث: 2728 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 5صفحه30' رقم الحديث: 2619 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه73' رقم الحديث: 55 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه372' رقم الحديث: 665 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه227' رقم الحديث: 1222 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه230' رقم الحديث: 2954 . شرح مشكل الآثار جلد15صفحه480' رقم الحديث: 6177 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه163' رقم الحديث: 269 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه277' رقم الحديث: 2536 . المعجم الأوسط جلد2صفحه213' رقم الحديث: 1769 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4صفحه331' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : اَوْصَانِی خَلِيلِی اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ : صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

دوسری جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور تیسری سونے سے پہلے وتر ادا کرنے کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ اِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ ، وَمَعْرُوفٌ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ

محمد بن واسع سے نوح بن قیس کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور معروف بصری ثقہ ہیں' ان سے محمد بن واسع کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔

246 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو شُعَيْبٍ الزَّاهِدُ الْبَصْرِیُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فِی قَرْيَةٍ آمَنَهَا اللّٰهُ مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مؤذن کسی بستی میں اذان دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن اس بستی کو اپنے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

صفوان سے عبدالرحمٰن کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحديث: 3468 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه157' رقم الحديث: 450 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه459' رقم الحديث: 1182 . فوائد تمام جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 123 . السنن الصغير للبيهقی جلد1صفحه297' رقم الحديث: 822 . السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه173' رقم الحديث: 2741 . شعب الايمان جلد5صفحه367' رقم الحديث: 3561 . فضائل الأوقات للبيهقی جلد1 صفحه520' رقم الحديث: 293 .

246- المعجم الأوسط جلد4صفحه83' رقم الحديث: 3671 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 1صفحه257' رقم الحديث: 746 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

247 - حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ ضِرَارٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِی زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلَی عَبْدِ الْقَیْسِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ عِکْرِمَةَ، مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ یَقُولُ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : صَلَّیْتُ اِلَی جَنْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا خَلْفَنَا تُصَلِّی مَعَنَا ، وَاَنَا اِلَی جَنْبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے پیچھے نماز ادا کی جبکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں تھا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قَزَعَةَ اِلَّا زِیَادُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَیْجٍ

اس حدیث کو قزعہ سے زیاد بن سعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ابن جریج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

248 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ یَحْیَی الْعَلَوِیُّ الْمَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی مَیْسَرَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِیدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو توڑ دیتے ہیں کالا کتا' گدھا اور عورت (یعنی یہ اگر نمازی کے آگے سے گزریں

247- سنن النسائی جلد2صفحہ86' رقم الحدیث: 804 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحہ407' رقم الحدیث: 3875 . مسند أحمد جلد 4صفحہ479' رقم الحدیث: 2751 . السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحہ443' رقم الحدیث: 917 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ18' رقم الحدیث: 1537 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحہ296' رقم الحدیث: 551 . صحیح ابن حبان جلد 5صفحہ581' رقم الحدیث: 2204 . السنن الکبری للبیهقی جلد3صفحہ151' رقم الحدیث: 5222 .

248- صحیح مسلم جلد 1صفحہ365' رقم الحدیث: 510 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحہ187' رقم الحدیث: 702 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ161' رقم الحدیث: 338 . سنن النسائی جلد2صفحہ63' رقم الحدیث: 750 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ306' رقم الحدیث: 952 . مسند أبی داؤد الطیالسی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ ، فَقُلْتُ لِاَبِی ذَرٍّ : فَمَا شَاْنُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنْ بَيْنِ الْكِلَابِ؟ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ اَخِی ، سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِی فَقَالَ : يَا اَبَا ذَرٍّ ، اِنَّ الْكَلْبَ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ

تو اس کی نماز ٹوٹ جاتی ہے)۔ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کتوں میں سے کالے کتے کو خاص کرنے کی وجہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں نے نبی اکرم ﷺ سے ایسے ہی سوال کیا تھا جیسے کہ تو نے مجھ سے سوال کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! بے شک کالا کتا شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ : قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ : لَا

اس حدیث کو قیس بن سعد سے ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عبدالمجید کے سوا۔ ابن ابومیسرہ اس حدیث کی روایت میں از والد خود منفرد

جلد1صفحہ362' رقم الحدیث: 454 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحہ26' رقم الحدیث: 2348 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ180' رقم الحدیث: 1164 . مصنف ابن أبی شیبة جلد1صفحہ251' رقم الحدیث: 2896 . مسند احمد جلد35صفحہ250' رقم الحدیث: 21323 . سنن الدارمی جلد2صفحہ886' رقم الحدیث: 1454 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحہ408' رقم الحدیث: 828 . صحیح ابن خزیمة جلد2 صفحہ 11' رقم الحدیث:806 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحہ386' رقم الحدیث: 1402 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ458' رقم الحدیث: 2633 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ881' رقم الحدیث: 1791 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1صفحہ221' رقم الحدیث: 68 . صحیح ابن حبان جلد6 صفحہ144' رقم الحدیث: 2383 . المعجم الأوسط جلد 8صفحہ169' رقم الحدیث: 8299 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد2صفحہ151' رقم الحدیث: 1635 . معجم ابن المقری جلد 1صفحہ87' رقم الحدیث: 183 . السنن الصغیر للبیهقی جلد1صفحہ320 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَجُوزُ صَيْدُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ، وَقَالَهُ اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ

ہے۔ ابوالقاسم نے کہا کہ امام احمد بن حنبل نے فرمایا: کالا شکاری کتا بھی جائز نہیں ہے اور یہی اشعث بن حسن کا بھی کہنا ہے۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا موقف ہے کہ نمازی کے سامنے سے ان تینوں میں سے کسی کے گزرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی' البتہ گزرنے کے باعث عورت گناہگار ہوگی۔

249 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ صَلَّى الضُّحَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بِهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو آدمی نمازِ چاشت کی بارہ رکعت ادا کرے' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا محل تعمیر کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمْزَةُ بْنُ مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

ثمامہ سے حمزہ بن موسیٰ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

250 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسَ الْمُقْرِي الْمِصْرِيُّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے چچا حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس

249-سنن الترمذی جلد2صفحہ337' رقم الحدیث:473 . سنن ابن ماجہ جلد1صفحہ439' رقم الحدیث: 1380 .

250- سنن الترمذی جلد5صفحہ569' رقم الحدیث: 3578 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ441' رقم الحدیث: 1385 . مسند أحمد جلد 28صفحہ478' رقم الحدیث: 17240 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 9

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی حَاجَةٍ لَهُ ، فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ اِلَيْهِ ، وَلَا يَنْظُرُ فِی حَاجَتِهِ ، فَلَقِیَ عُثْمَانَ بْنَ حَنِيفٍ ، فَشَكَا ذَلِكَ اِلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حَنِيفٍ : ائْتِ الْمِيضَاَةَ فَتَوَضَّاْ ، ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قُلِ : اللّٰهُمَّ ، اِنِّی اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّی اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْضِی لِی حَاجَتِی ، وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ ، وَرُحْ اِلَیَّ حَتّٰی اَرُوحَ مَعَكَ ، فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ ، فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ عُثْمَانُ ، ثُمَّ اَتَی بَابَ عُثْمَانَ ، فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتّٰی اَخَذَ بِيَدِهِ ، فَاَدْخَلَهُ عَلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، فَاَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَی الطِّنْفِسَةِ ، وَقَالَ : حَاجَتُكَ؟ فَذَكَرَ حَاجَتَهُ ، فَقَضَاهَا لَهُ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : مَا ذَكَرْتَ حَاجَتَكَ حَتّٰی كَانَتْ هَذِهِ السَّاعَةُ ، وَقَالَ : مَا

اپنی کسی ضرورت و حاجت کی بناء پر آتا تھا' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کی طرف توجہ نہیں فرماتے تھے اور نہ اس کی حاجت کی طرف دیکھتے تھے' سو وہ حضرت عثمان بن حنیف سے ملا تو ان سے اس بات کی شکایت کی تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس سے فرمایا: وضو کے پانی والا برتن لا! پس وضو کر پھر مسجد میں جا کر اس میں دو رکعت (نفل نماز حاجت) ادا کر' پھر دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ ، اِنِّی اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّی اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْضِی لِی حَاجَتِی '' اور اپنی حاجت کا ذکر کر اور میری طرف شام کو آنا' حتیٰ کہ میں تیرے ساتھ جاؤں گا۔ پس وہ آدمی گیا اس نے ایسا ہی کیا جیسا اسے حضرت عثمان نے کہا تھا' پھر وہ حضرت عثمان کے دروازے پر آیا تو دربان آیا حتیٰ کہ اس نے اس آدمی کا ہاتھ پکڑا اور اسے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا دیا تو آپ نے اس آدمی کو اپنے ساتھ غالیچے پر بٹھایا اور فرمایا: تیری کیا حاجت ہے؟ سو اس آدمی نے اپنی حاجت کا ذکر کیا تو آپ نے اس کو پورا کیا' پھر اس سے

صفحہ 245' رقم الحديث: 10421 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحہ 225' رقم الحديث: 1219 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحہ 320' رقم الحديث: 1050 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1 صفحہ 581' رقم الحديث: 628 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحہ 458' رقم الحديث: 1180 . الدعوات الكبير جلد 1 صفحہ 325' رقم الحديث: 235 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4 صفحہ 1958' رقم الحديث: 4926 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ ، فَأْتِنَا ، ثُمَّ اِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ ، فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ ، فَقَالَ : لَهُ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ، مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي ، وَلَا يَلْتَفِتُ اِلَيَّ حَتّٰى كَلَّمْتَهُ فِي ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ : وَاللّٰهِ ، مَا كَلَّمْتُهُ وَلٰكِنْ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ ضَرِيرٌ ، فَشَكَا عَلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ ، فَقَالَ : لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : اَفَتَصْبِرُ؟ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ ، وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : ائْتِ الْمِيضَاَةَ ، فَتَوَضَّاْ ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ ادْعُ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ : فَوَاللّٰهِ ، مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَاَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضَرَرٌ قَطُّ

فرمایا: تو نے اپنی حاجت کا ذکر نہیں کیا حتیٰ کہ یہ گھڑی آن پہنچی اور فرمایا: تجھے جو بھی حاجت ہو تو ہمارے پاس آ جایا کر! پھر وہ آدمی آپ (حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ) کے پاس سے نکلا تو اس کی ملاقات حضرت عثمان بن حنیف سے ہوئی' اس آدمی نے آپ (حضرت عثمان بن حنیف) سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا فرمائے! وہ تو میری ضرورت کی طرف دیکھتے ہی نہ تھے اور نہ ہی میری طرف متوجہ ہوتے تھے حتیٰ کہ آپ نے میرے متعلق ان سے بات کی' تو حضرت عثمان بن حنیف نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے ان سے کوئی بات نہیں کی لیکن میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ آپ کے پاس ایک نابینا شخص آیا' اس نے آپ سے اپنی بینائی کے چلے جانے کی شکایت کی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو اس پر صبر نہیں کر سکتا؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا کوئی راہبر نہیں ہے اور بلاشبہ یہ مجھ پر بہت گراں ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: وضو کے پانی والا برتن لا! پس اس سے وضو کر پھر دو رکعت نماز ادا کر' پھر ان کلمات کے ساتھ دعا کر۔ حضرت عثمان (بن حنیف) نے فرمایا: سو اللہ کی قسم! ہم ابھی الگ بھی نہیں ہوئے تھے اور ہماری گفتگو لمبی ہو گئی تھی حتیٰ کہ وہ آدمی ہمارے پاس آیا گویا کہ وہ کبھی نابینا تھا ہی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ الَّذِي

روح بن قاسم سے شبیب بن سعید ابو سعید المکی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور یہ ثقہ ہیں اور

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُحَدِّثُ عَنِ اَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ ، وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ شُعْبَةُ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ ، وَهُوَ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهِمَ فِيهِ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ وَالصَّوَابُ : حَدِيثُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ

یہ وہی ہیں جو احمد بن شبیب سے از والد خود از یونس بن یزید الایلی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کو شعبہ نے ابوجعفر خطمی سے روایت کیا اور ان کا نام عمیر بن یزید ہے اور یہ ثقہ ہیں۔ عثمان بن عمر بن فارس بن شعبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے اور اس حدیث کو عون بن عمارہ نے از روح بن قاسم از محمد بن منکدر از حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کیا۔ عون بن عمارہ کو اس میں وہم ہوا ہے اور صحیح یہ ہے کہ حدیث شبیب بن سعید کی ہے۔

فائدہ: اس حدیث سے یارسول اللہ! کہنے کا جواز اور اس کی برکت کا ثبوت حاصل ہوا۔ یارسول اللہ! کہنے کی برکت سے نابینا شخص بینا ہو جاتا ہے۔ کاش لوگ تعصب کی عینک اتار کر حقیقت کے آئینہ میں دیکھنے کی کوشش کریں۔

251 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السُّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، وَحَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَمْرًا فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ ، اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ، وَاِنْ كَانَ ذَلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِّي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ اِنْ الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ، وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ"۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں استخارہ کی تعلیم ایسے دیتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی ایک کسی اہم کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو وہ یوں دعا کرے: "اَللّٰهُمَّ ، اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ؛ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هَذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ، وَاِنْ كَانَ ذَلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِّي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ، وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ"۔

251- معجم الأوسط رقم الحديث: 3723 . صحيح البخاری رقم الحديث: 1162 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَ هَذَا الْاَمْرُ خَيْرَةً لِى فِى دِينِى وَدُنْيَاىَ وَعَاقِبَةِ اَمْرِى فَقَدِّرْهُ لِى ، وَاِنْ كَانَ ذَلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِى الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّى الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ، وَرَضِّنِى بِقَضَائِكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا الْمَسْعُودِىُّ

حکم سے مسعودی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

252 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الدَّبَّاغُ الْمِصْرِىُّ، بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِىُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى ، فَكَانَ يَرُدُّ عَلَيْنَا قَبْلَ اَنْ نَخْرُجَ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ السَّلَامَ ، فَاَخَذَنِى مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ ، فَقُلْتُ: مَالِى اَحَدَثَ فِىَّ جَدَثٌ اَوْ نَزَلَ فِىَّ شَىْءٌ؟ فَقَالَ : لَا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ ، اِنَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ فِى اَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَاِنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ اَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِى الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے تھے حالانکہ آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے' سو آپ ہمیں سرزمین حبشہ کی طرف نکلنے سے پہلے تک سلام کا جواب دیتے رہے' پھر ہم جب سرزمین حبشہ سے واپس لوٹے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا' مجھے قریب و دور (قسم کے وسوسوں) نے پکڑا' میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ میرے متعلق کوئی نیا حکم آیا ہے اور میرے بارے کچھ نازل ہو گیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اے ابن مسعود! بے شک اللہ تعالیٰ اپنے احکام میں جو چاہتا ہے بیان فرماتا ہے اور بلاشبہ اب یہ بات (نازل) ہوئی ہے کہ تم نماز میں گفتگو نہ کرو۔

هٰكَذَا رَوَى الْحَدِيثَ عَبْدُ الْغَفَّارِ ، عَنْ سُفْيَانَ، فَاِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ

اسی طرح روایت کیا عبدالغفار نے سفیان سے' اگرچہ انہوں نے اس کو یاد کیا لیکن یہ حدیث منصور کی

252- صحیح البخاری رقم الحدیث:3875 . صحیح مسلم رقم الحدیث:538 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَنْصُورٍ ، وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ مِنْ اَصْحَابِ سُفْيَانَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ

حدیث سے غریب ہے۔ اور حمیدی وغیرہ نے اصحابِ سفیان وغیرہ سے اسے سفیان بن عیینہ' عاصم' زر بن حبیش' حضرت عبداللہ سے روایت کیا اور یہی زیادہ محفوظ ہے۔

فائدہ: ابتدائے اسلام میں دورانِ نماز گفتگو کرنا اور سلام کا جواب دینا درست' مگر بعد میں یہ حکم منسوخ ہوگیا۔ اب اس کی اجازت نہیں ہے بلکہ اس سے نماز باطل ہوجاتی ہے۔

253 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ

اس حدیث کو علی بن صالح سے سعید بن سلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے محمد بن عبدالرحیم کے سوا۔ علی بن مبارک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

254 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرَدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے گھر میں نماز (نفل نماز) پڑھنا میری اس مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے سوائے فرض نماز کے۔

253- الأدب المفرد للبخاری رقم الحديث:1039 . معجم الأوسط رقم الحديث:3210 .

254- صحيح البخاری رقم الحديث:731 . سنن أبی داؤد رقم الحديث:1044 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَال : صَلَاةُ الْمَرْءِ فِی بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِی مَسْجِدِی هَذَا اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

لَمْ يَرْوِ بُرْدَانُ بْنُ اَبِی النَّضْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

بردان بن ابی نضر نے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث مسند روایت نہیں کی۔

255 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِیُّ عَلَّانُ مَاغَمَّةُ ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِیُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَال: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت کو پالیا تو بلاشبہ اس نے جمعہ کو پالیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یحییٰ سے اس حدیث کو عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

256 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَمِّی اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : كَانَ اِذَا خَطَبَ قَال : اَمَّا بَعْدُ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خطبہ دیتے تو فرماتے: امابعد!

255- سنن النسائی رقم الحدیث:1425 . سنن ابن ماجه رقم الحدیث:1121 .

256- صحیح مسلم رقم الحدیث:867 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی عَامِرٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ

ابوعامر سے اس حدیث کو ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابراہیم بن بسطام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

257 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کے پتوں کی چھال سے بنے مصلّٰی پر نماز ادا فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَمْرٌو تَفَرَّدَ بِهِ الدَّامِغَانِیُّ

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے عمرو کے سوا۔ دامغانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

258 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْقِرَبِیُّ الْبَصْرِیُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : الْاِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین' اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ

روح سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت

257- سنن الترمذی رقم الحديث: 331 ۔ سنن ابن ماجه رقم الحديث:1028 ۔ مجمع الزوائد جلد2 صفحه75 .

258- معجم الأوسط رقم الحديث:7560 . مجمع الزوائد جلد1 صفحه301 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نہیں کیا۔

259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ وَاسْمُهُ زَاذَانُ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز جنت کی چابی ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔

اس حدیث کو ابو یحییٰ قتات سے جن کا نام زاذان ہے' سے سلیمان بن قرم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسین اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

260 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، اَخُو عَبْدِ الرَّزَّاقِ ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَطَبَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : حَتَّى مَتَى تَزَعُونَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ ، اهْتِكُوهُ حَتَّى يَحْذَرَهُ النَّاسُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو آپ نے فرمایا: تم کب فاجر آدمی کی تعریف سے رکو گے؟ تم اس کی ہتک کرو تا کہ لوگ اس سے بچیں۔

معمر سے اس حدیث کو عبدالوہاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

261 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

259- سنن الترمذی رقم الحدیث:4 .

260- مجمع الزوائد جلد 7صفحہ941 . ضعیف الجامع رقم الحدیث: 104 . معجم الأوسط رقم الحدیث:4372 . سلسلة الضعیفة رقم الحدیث:583 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ، وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر ایسے امراء مقرر ہوں گے جو نماز کو (اس کے وقت پر ادا کرنے میں) تاخیر کیا کریں گے' سو نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا اور اپنی نماز کو ان کی نماز کے ساتھ نفل بنالینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ اِلَّا الزُّبَيْرِيُّ اَفْرَدَ بِهِ حَجَّاجٌ

اس حدیث کو از سفیان از یونس زبیری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حجاج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

262 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيبُ الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو مسجد میں

261- سنن الترمذی جلد1صفحه332' رقم الحديث: 176 . سنن النسائی جلد2صفحه75' رقم الحديث: 778 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه362' رقم الحديث: 455 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2 صفحه380' رقم الحديث: 3780 . مسند الحميدی جلد 1صفحه229' رقم الحديث: 139 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه182' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه154' رقم الحديث: 7592 . مسند أحمد جلد 35صفحه396' رقم الحديث: 21501 . السنة لابن أبی عاصم جلد2صفحه459' رقم الحديث: 942 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه305' رقم الحديث:11539 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 50 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه66' رقم الحديث: 1637 . مستخرج أبی عوانة جلد4صفحه403' رقم الحديث: 7103 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه51' رقم الحديث: 99 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه359' رقم الحديث: 682 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1 صفحه 689' رقم الحديث: 936 . صحيح ابن حبان جلد 2صفحه214' رقم الحديث: 468 . المعجم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجُمَحِيَّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَاَی رَجُلًا يُصَلِّی فِی الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَمَا صَلَّی فَقَالَ : اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَيُصَلِّی مَعَهُ

(لوگوں کی نماز کے بعد) نماز کے بعد اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی ایسا آدمی نہیں جو اس آدمی پر صدقہ کرے' پس اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَا يُرْوَی عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابوسعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

الأوسط جلد 4صفحه355' رقم الحديث: 4416 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه310' رقم الحديث: 1005 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه89' رقم الحديث: 222 . شعب الايمان جلد2صفحه476' رقم الحديث: 1269 . معرفة السنن والآثار جلد 4صفحه389' رقم الحديث: 6565 . اصلاح المال جلد 1صفحه63' رقم الحديث: 164 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه120' رقم الحديث: 790 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1صفحه328 . غريب الحديث لابراهيم الحربی جلد2صفحه380 .

262- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 574 . سنن الترمذی جلد 1صفحه427' رقم الحديث: 220 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه112' رقم الحديث: 7097 . مسند أحمد جلد 18صفحه327' رقم الحديث: 11808 . سنن الدارمی جلد 2صفحه863 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه321' رقم الحديث: 1057 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه90 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه63' رقم الحديث: 1632 . صحيح ابن حبان جلد6صفحه158' رقم الحديث: 2399 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 343' رقم الحديث: 2174 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه328' رقم الحديث: 758 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 550 . السنن الكبرٰی للبيهقی جلد 3صفحه97' رقم الحديث: 5007 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحه115' رقم الحديث: 5628 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد4صفحه215' رقم الحديث: 2056 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانِ بْنِ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ ، اغْفِرْ لِی خَطَايَایَ وَذُنُوبِی كُلَّهَا اللّٰهُمَّ ، انْعَشْنِی ، وَاجْبُرْنِی ، وَاهْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ؛ اِنَّهُ لَا يَهْدِی لِصَالِحِهَا ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو نماز کے مکمل ہونے کے بعد آپ کو یہ دعا پڑھتے سنا: ''اَللّٰهُمَّ ، اغْفِرْ لِی خَطَايَایَ وَذُنُوبِی كُلَّهَا اللّٰهُمَّ ، انْعَشْنِی ، وَاجْبُرْنِی ، وَاهْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ؛ اِنَّهُ لَا يَهْدِی لِصَالِحِهَا ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ''۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

حضرت ابوایوب سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی' محمد بن صلت اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انبیاء کرام اور فرشتے معصوم ہوتے ہیں' ان سے بھول کر بھی گناہ و معصیت نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی طرف لفظ ''ذنوب'' کی نسبت کرنا بھی درست نہیں ہے۔ اس حدیث میں لفظ ''ذنوب'' کی نسبت سے مقصد تعلیم اُمت ہے۔

264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْخَزَّانُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : كَانَ اِذَا صَلَّى افْتَرَشَ يُسْرَاهُ ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے (اور قعدہ میں بیٹھتے) تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور دائیں کو کھڑا رکھتے تھے۔

263- المعجم الأوسط جلد4صفحہ362' رقم الحديث:4442 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحہ125 .

264- المعجم الأوسط جلد4صفحہ366' رقم الحديث:4450 . تاريخ أصبهان جلد2صفحہ32 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَنَصَبَ يُمْنَاهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

اس حدیث کو اعمش سے حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عمر بن شبہ اس کے ساتھ منفرد ہے۔

265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِخْتَانَ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّيَّادُ آبَاذِي الشِّيرَازِيُّ ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ بَنِي آدَمَ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ ، وَيُجْزَى مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ رَكْعَةُ الضُّحَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کے (جسم کے) ہر جوڑ پر ہر دن صدقہ کرنا لازم ہوتا ہے اور ان (جوڑوں) کی طرف سے چاشت کی دو رکعت نماز ادا کرنا کفایت کر جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا سَالِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' علی بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

265- البر والصلة للحسين بن حرب جلد1صفحه163' رقم الحديث:319 . الأدب المفرد جلد1صفحه152' رقم الحديث:422 . مسند ابي يعلى الموصلي جلد4صفحه325' رقم الحديث:2435 . الكنى والأسماء للدولابي جلد2صفحه747' رقم الحديث:1294 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه376' رقم الحديث: 1497 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه534' رقم الحديث: 299 . المعجم الأوسط جلد4صفحه365' رقم الحديث: 4449 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه55' رقم الحديث: 11027 . فوائد تمام جلد2صفحه65' رقم الحديث: 1157 . شعب الايمان جلد 10صفحه114' رقم الحديث: 7251 . فوائد محمد بن مخلد جلد1صفحه27' رقم الحديث: 28 . قضاء الحوائج لابن ابي الدنيا جلد1صفحه29' رقم الحديث: 14 . مداراة الناس لابن ابي الدنيا جلد1صفحه92' رقم الحديث: 101 . المطالب العالية بزوائد جلد5صفحه659' رقم الحديث:959

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

266 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، اَخْبَرَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا ، فَقَالَ : اَلَا اُرَاكُمْ تَقْرَئُونَ مَعَ اِمَامِكُمْ؟ قُلْنَا: اَجَلْ ، يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ، فَقَالَ

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جہری نماز پڑھائی' اس میں آپ نے اونچی آواز سے قرأت کی' پھر ہماری طرف مڑے تو فرمایا: کیا میں تمہیں دیکھ نہیں رہا ہوں کہ تم اپنے امام کے ساتھ قرأت کر رہے ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے نبی! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں بھی کہہ رہا تھا کہ میرے ساتھ قرآن (کی قرأت) میں کون جھگڑا کر رہا ہے' تم ایسا نہ کیا کرو' جب امام جہری قرأت کرے تو تم صرف سورۂ فاتحہ ہی پڑھا کرو کیونکہ اس شخص کی

266- صحيح البخاری جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 756 . صحيح مسلم جلد 1صفحه295' رقم الحديث: 394 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 824 . سنن الترمذی جلد 2صفحه25' رقم الحديث: 247 . سنن النسائی جلد 2صفحه141' رقم الحديث: 920 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه273' رقم الحديث: 837 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه93' رقم الحديث: 2623 . مسند الحميدی جلد1 صفحه 375' رقم الحديث: 390 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه258' رقم الحديث: 2968 . مسند أحمد جلد 37صفحه413' رقم الحديث: 22750 . سنن الدارمی جلد2صفحه790' رقم الحديث: 1278 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه1' رقم الحديث: 2 . السنن الكبرى للنسائی جلد 7صفحه254' رقم الحديث: 7955 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 185 . صحيح ابن خزيمة جلد 3 صفحه36' رقم الحديث: 1581 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه450' رقم الحديث: 1664 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1282 . المسند للشاشی جلد3صفحه189' رقم الحديث: 1274 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه164' رقم الحديث: 271 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه81' رقم الحديث: 1782 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه371' رقم الحديث: 2262 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه171' رقم الحديث: 291 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

: اِنِّی اَقُولُ مَالِی اُنَازَعُ الْقُرْآنَ ، لَا تَفْعَلُوا، اِذَا جَهَرَ الْاِمَامُ بِالْقُرْآنِ فَلَا يَقْرَاْ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْآنِ، فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ

کوئی نماز نہیں جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَالْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ مِمَّنْ سَمِعَ ابْنَ لَهِيعَةَ قَبْلَ اخْتِرَاقِ كُتُبِهِ

یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور ولید بن مزید ان میں سے ہے جن سے ابن لہیعہ نے ان کی کتابیں جلنے سے قبل سماع کیا تھا۔

فائدہ :اس حدیث سے نماز میں سورۂ فاتحہ کی قرأت کا وجوب ثابت ہوتا ہے اور یہ امام شافعی' امام مالک وغیرہ کا مسلک ہے۔امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا واجب نہیں بلکہ قرآن مجید کی کسی ایک آیت کا پڑھنا واجب ہے'اس کی دلیل رسول کریم ﷺ کا ارشاد:''فاقرءُ وا ما تيسر من القرآن '' ہے کہ قرآن سے جو آسانی سے تم پڑھ سکو' پڑھو۔اور یہ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''من كان له امام فقرأة الامام له قرأة'' جس شخص کا امام ہو تو امام کی قرأت ہی اس شخص کی قرأت ہے۔(سنن ابن ماجہ وطحاوی وغیرہ) اور اس پر اجماع صحابہ کرام ہے۔نیز اس پر بھی اجماع ہے:''من ادرك الركوع فقد ادرك الركعة ''جس نے رکوع کو پالیا اس نے رکعت کو پالیا۔تو اب اگر سورۂ فاتحہ کو نماز میں پڑھنا امام کے پیچھے واجب مانا جائے تو اس حدیث کا کیا جواب دیا جائے گا۔امام کے ساتھ رکوع میں ملنے والے نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی' اس کی رکعت کس طرح مکمل ہوگئی۔

267 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيبُ الْبَصْرَةِ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو مسجد میں نماز ہو جانے کے بعد اکیلے ہی نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: کیا کوئی آدمی

267- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 574 . سنن الترمذی جلد 1صفحه427' رقم الحديث: 220 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه112' رقم الحديث: 7097 . مسند أحمد جلد 18 صفحه 327' رقم الحديث: 11808 . سنن الدارمی جلد 2صفحه863' رقم الحديث: 1408 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه321' رقم الحديث: 1057 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه90' رقم الحديث: 330 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه63' رقم الحديث: 1632 . صحيح ابن حبان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّی فِی الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَ مَا صَلَّى ، فَقَال : اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

اس پر صدقہ کرنے والا نہیں کہ پھر اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوسعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ الطَّائِیُّ الْحِمْصِیُّ الْبَخْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُوسَى اللَّاحُونِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِی مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِیِّ قَال : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ

حضرت عقبہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوّل رات میں' رات کے درمیانی حصے میں اور آخری حصے میں بھی وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ

عمرو بن صالح سے حماد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالعزیز اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

جلد6صفحہ158' رقم الحديث: 2399 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ343' رقم الحديث: 2174 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحہ328' رقم الحديث: 758 . السنن الصغير للبيهقی جلد1صفحہ213' رقم الحديث: 550 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحہ115' رقم الحديث:5628 . 268- الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحہ68' رقم الحديث:338 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحہ11' رقم الحديث:650 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحہ85' رقم الحديث: 6766 . مسند أحمد جلد 37 صفحہ31' رقم الحديث:22341 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ106' رقم الحديث:6989 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُونِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اشارہ کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ سَلَامَةُ ، وَاَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ فِي كِتَابِهِ ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ بَشِيرٍ ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

امام اوزاعی سے یزید کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' سلامہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہمیں یزید بن عبدالصمد الدمشقی نے خبر دی اپنی کتاب کی کہ ہمیں حدیث بیان کی سلامہ بن بشیر نے اسی اسناد کے ساتھ' اسی کی مثل۔

270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ سَلَامَةَ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ ، حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہ تشہد سکھایا: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ،

269- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه248' رقم الحديث: 943 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 3276 . مسند أحمد جلد 19صفحه398' رقم الحديث: 12407 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 6صفحه278' رقم الحديث: 3588 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه48' رقم الحديث: 885 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه42' رقم الحديث: 2264 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه108' رقم الحديث: 4814 . سنن الدارقطنی جلد2صفحه456' رقم الحديث: 1868 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2 صفحه371' رقم الحديث: 3418 .

270- صحيح البخاری جلد 1صفحه166' رقم الحديث: 831 . صحيح مسلم جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 402 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه254' رقم الحديث: 968 . سنن الترمذی جلد 3صفحه405' رقم الحديث: 1105 . سنن النسائی جلد 2صفحه237' رقم الحديث: 1162 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه609' رقم الحديث: 1892 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه162' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَاذِرَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، وَاَبِی الْکَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَال : عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّد : اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"۔

وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا ، وَعَلَی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ ، عَنْ اَبِی الْكَنُودِ اِلَّا ابْنُ مَنَاذِرَ تَفَرَّدَ بِهِ مُزْدَادُ

اس حدیث کو از شعبہ از ابواسحاق از ابوالکنود سوائے ابن مناذر کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ مزداد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نمازی "تشہد مسعودی" پڑھے گا جو اس حدیث میں موجود ہے: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ " کے الفاظ "اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ " کے مفہوم میں ہیں۔ اس تشہد سے حکایت مراد نہیں بلکہ انشاء مراد ہے۔

الحديث: 20206 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 268 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه264' رقم الحديث: 336 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه200' رقم الحديث: 3063 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2593 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 203 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه67' رقم الحديث: 29524 . مسند احمد جلد 6صفحه28' رقم الحديث: 3562 . سنن الدارمی جلد3صفحه1413' رقم الحديث: 2248 . الأدب المفرد جلد 1صفحه220' رقم الحديث: 630 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه114' رقم الحديث: 258 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه374' رقم الحديث: 753 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 13صفحه185' رقم الحديث: 7221 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد1صفحه267' رقم الحديث: 332 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه61' رقم الحديث: 205 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ اَبُو سَعِيدٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَرَاَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ ، وَلَا سُجُودَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو آپ نے مسجد میں ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع وسجود پورے طریقہ سے نہیں کر رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی نماز (کامل) نہیں جس کا رکوع اور سجدہ مکمل نہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ ، وَالرَّبِيعُ بْنُ اَنَسٍ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ اَبُو جَعْفَرٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ ، وَلَيْسَ هُوَ الرَّبِيعَ بْنَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، هَذَا خُرَاسَانِيٌّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَذْكُرُهُ عَنْ اَبِيهِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

اس حدیث کو حضرت انس سے اس اسناد کے سوا نہیں روایت کیا گیا۔ یحییٰ بن ابوبکیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ربیع بن انس بھی۔ یہ وہ روایت ہے جسے ابوجعفر نے انس سے روایت کیا اور ان سے سفیان ثوری اور ابن مبارک نے بھی روایت کیا اور یہ ربیع بن انس بن مالک وہ نہیں ہے یہ خراسانی ہیں۔ میں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل کو اس کا اپنے والد امام احمد بن حنبل سے ذکر کرتے سنا ہے۔

272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

271- المعجم الأوسط جلد5صفحه129' رقم الحديث: 4863' جلد7صفحه331' رقم الحديث: 7645 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا بَكْرٌ

اس حدیث کو سفیان سے بکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

273 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ اَخِي هَمَّامٍ ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ قِرَائَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَرَاَ مَدَّ صَوْتَهُ

حضرت حرب بن شداد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قرأت کی کیفیت کیا ہوتی تھی؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ جب قرأت کرتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے تھے۔

273- صحیح البخاری جلد6صفحه195' رقم الحديث: 5045 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه73' رقم الحديث: 1465 . سنن النسائی جلد 2صفحه179' رقم الحديث: 1014 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه430' رقم الحديث: 1353 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه256' رقم الحديث: 8728 . مسند أحمد جلد 21 صفحه 459' رقم الحديث: 14076 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 1088 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد5صفحه386' رقم الحديث: 3047 . مسند الرويانی جلد2صفحه383' رقم الحديث: 1361 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1101' رقم الحديث: 2312 . صحيح ابن حبان جلد14 صفحه 222' رقم الحديث: 6316 . المعجم الأوسط جلد5صفحه131' رقم الحديث: 4868 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه77' رقم الحديث: 1177 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه358' رقم الحديث: 852 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 978 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 2صفحه67' رقم الحديث: 2392 . شعب الايمان جلد3صفحه472' رقم الحديث: 1968 . معرفة السنن والآثار جلد 2صفحه387' رقم الحديث: 3151 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه257' رقم الحديث: 316 . أخلاق النبی لأبی الشيخ جلد3صفحه157' رقم الحديث: 562 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَرْبٍ اِلَّا بَكَّارٌ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

حرب سے اس حدیث کو بکار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

274 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْعَمِّيُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْحَيَوَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ ، وَلَا قَائِدَ لِي ، فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً؟ قَالَ : اَتَسْمَعُ النِّدَاءَ؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! میں بہت بوڑھا' نابینا اور دور گھر والا ہوں اور میرا راہبر بھی کوئی نہیں ہے' کیا آپ مجھے رخصت عطا کرتے ہیں (کہ میں گھر میں نماز پڑھ لیا کروں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اذان کی آواز سنتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

علی بن صالح سے اس حدیث کو عبداللہ بن داؤد کے

274- سنن أبي داؤد جلد1صفحه151' رقم الحديث: 552 . سنن النسائی جلد 2صفحه109' رقم الحديث: 851 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه260' رقم الحديث: 792 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1 صفحه 497' رقم الحديث: 1913 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه309' رقم الحديث: 808 . مسند أحمد جلد24صفحه245' رقم الحديث: 15491 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه447' رقم الحديث: 926 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه367' رقم الحديث: 1478 . شرح مشكل الآثار جلد15صفحه111' رقم الحديث: 5879 . المعجم الأوسط جلد5صفحه148' رقم الحديث: 4914 . سنن الدارقطنی جلد2 صفحه 221' رقم الحديث: 1430 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 3صفحه736' رقم الحديث: 6673 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 3صفحه82' رقم الحديث: 4948 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 4 صفحه 133' رقم الحديث: 1892 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد3صفحه1659' رقم الحديث: 4165 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دَاوُدَ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

275 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطُبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

امام اوزاعی سے اس حدیث کو الھقل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

276 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْحَلَبِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

275- تفسير ابن أبي حاتم جلد 2صفحه607' رقم الحديث: 3252 . سنن النسائي جلد 7صفحه61' رقم الحديث: 3939 . مسند أحمد جلد 21صفحه433' رقم الحديث: 14037 . السنن الكبرى للنسائي جلد8 صفحه149' رقم الحديث: 8837 ؛مسند أبي يعلى الموصلي جلد 6صفحه199' رقم الحديث: 3482 . مستخرج أبي عوانة جلد3صفحه14' رقم الحديث: 4021 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه241' رقم الحديث: 5203 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه174' رقم الحديث: 2676 . السنن الكبرى للبيهقي جلد7صفحه124' رقم الحديث: 13454 . الزهد لابن أبي عاصم جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 234 . أخلاق النبي لأبي الشيخ جلد2صفحه58' رقم الحديث: 231 .

276- صحيح البخاري جلد2صفحه25' رقم الحديث: 999 . صحيح مسلم جلد 1صفحه487' رقم الحديث: 700 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1224 . سنن الترمذي جلد 5صفحه205' رقم الحديث: 2958 . سنن النسائي جلد 1صفحه243' رقم الحديث: 490 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه379' رقم الحديث: 1200 . مؤطا مالك جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 15 . أحاديث اسماعيل

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِحَلَبَ ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَافِی، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : كَانَ يُصَلِّی فِی السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَيُومِءُ اِيمَاءً ، وَيَجْعَلُ سُجُودَهُ اَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے اور ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے اور اپنا سجود اپنے رکوع سے زیادہ جھک کر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

سفیان سے اس حدیث کو یحییٰ بن یمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

277 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بن جعفر جلد1 صفحه144' رقم الحديث: 25 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه24' رقم الحديث: 114 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 101 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه404' رقم الحديث: 1996 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه557' رقم الحديث: 4443 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 253' رقم الحديث: 25801 . مسند أحمد جلد8صفحه44' رقم الحديث: 4470 . سنن الدارمی جلد 2صفحه991' رقم الحديث: 1631 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه1247' رقم الحديث: 810 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه161' رقم الحديث: 78 . السنة للمروزی جلد 1 صفحه 103' رقم الحديث: 378 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه405' رقم الحديث: 821 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10صفحه163' رقم الحديث: 5786 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 270 . مسند الرويانی جلد2صفحه400 .

277- صحيح مسلم جلد 1صفحه454' رقم الحديث: 656 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه152' رقم الحديث: 555 . سنن الترمذی جلد 1صفحه433' رقم الحديث: 221 . مؤطا مالك جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 8 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه525' رقم الحديث: 2009 . مصنف ابن أبی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَال : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِی جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِیَامِ لَیْلَةٍ ، وَصَلَاةُ الْفَجْرِ بِجَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِیَامِ لَیْلَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عشاء کی باجماعت نماز نصف رات کے قیام کے برابر ہے اور فجر کی باجماعت نماز پوری رات کے قیام کے برابر ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یَحْیَی اِلَّا اَبُو حَفْصٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِیعِ

یحییٰ سے ابوحفص کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: نمازِ عشاء اور نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے سے تمام رات کی عبادت کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح باقی تین نمازوں کو باجماعت ادا کرنے کا اجر ہے۔ اس سے باجماعت نماز کی فضیلت واہمیت واضح ہوتی ہے۔

278 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِیُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شیبة جلد1 صفحه293' رقم الحدیث:3357 . مسند أحمد جلد1صفحه468' رقم الحدیث:408 . سنن الدارمی جلد 2صفحه780' رقم الحدیث: 1260 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه365' رقم الحدیث: 1473 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه351' رقم الحدیث: 1255 . صحیح ابن حبان جلد 5صفحه407' رقم الحدیث: 2058 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه227' رقم الحدیث: 6257 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 1 صفحه 92' رقم الحدیث:148 . السنن الکبری للبیهقی جلد1صفحه679' رقم الحدیث:2178 . شعب الایمان جلد4صفحه334' رقم الحدیث:2592 .

278- صحیح البخاری جلد 2صفحه43' رقم الحدیث: 1084 . صحیح مسلم جلد 1صفحه483' رقم الحدیث: 695 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه199' رقم الحدیث: 1960 . سنن النسائي جلد 3 صفحه 118' رقم الحدیث: 1439 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه30' رقم الحدیث: 147 . مسند أبی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِی رِزْمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیقٍ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ السُّکَّرِیِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ النَّخَعِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَال : صَلَّیْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ ، وَمَعَ اَبِی بَکْرٍ رَکْعَتَیْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَکْعَتَیْنِ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِکُمُ السُّبُلُ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنْ اَحْظَی مِنْ اَرْبَعِ رَکَعَاتٍ رَکْعَتَیْنِ مُتَقَبَّلَتَیْنِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں دو رکعت نماز پڑھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعت پڑھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعت پڑھی' پھر تمہارے راستے مختلف ہو گئے' سو اللہ کی قسم! اگر چار رکعتوں سے دو رکعتیں بھی مقبول ہوں تو یہ مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ السُّکَّرِیُّ

منصور سے ابوحمزہ سکری کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی۔

داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ249' رقم الحدیث: 316 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ158' رقم الحدیث:223 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3صفحہ257' رقم الحدیث: 13982 . مسند أحمد جلد6صفحہ73' رقم الحدیث: 3593 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1192' رقم الحدیث: 1916 . السنن الکبریٰ جلد 2صفحہ361' رقم الحدیث: 1920 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 9صفحہ123' رقم الحدیث: 5194 . صحیح ابن خزیمة جلد 4 صفحہ 314' رقم الحدیث:2962 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ69' رقم الحدیث:2347 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ416' رقم الحدیث:2393 . المسند للشاشی جلد2صفحہ10' رقم الحدیث:458 . فوائد أبی محمد الفاکهی جلد 1صفحہ314' رقم الحدیث: 125 . المعجم الأوسط جلد 6صفحہ368' رقم الحدیث: 6637 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ73' رقم الحدیث: 9990 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 3صفحہ206' رقم الحدیث: 5436 . معرفة السنن والآثار جلد 4صفحہ260' رقم الحدیث: 6077 . تهذیب الآثار مسند عمر جلد1صفحہ224' رقم الحدیث:351 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا ، وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اکرم ﷺ کی زبان مبارک پر پانچ نمازیں فرض فرمائیں: حالت قیام میں چار اور حالت سفر میں دو رکعت اور حالت خوف میں ایک رکعت۔

279- صحيح البخارى جلد 5صفحه150' رقم الحديث: 4298 . صحيح مسلم جلد 1صفحه479' رقم الحديث: 688 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه10' رقم الحديث:1230 . سنن الترمذى جلد2صفحه434' رقم الحديث: 549 . سنن النسائى جلد 1صفحه226' رقم الحديث: 456 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه377' رقم الحديث: 1194 . مؤطا مالك جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 15 . مسند أبى داؤد الطيالسي جلد4 صفحه386' رقم الحديث: 2786 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد2صفحه533' رقم الحديث:4337 . سنن سعيد بن منصور جلد2صفحه240' رقم الحديث:2508 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 7صفحه408' رقم الحديث:36935 . مسند أحمد جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1852 . القراة خلف الامام للبخارى جلد1صفحه54' رقم الحديث: 140 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه819' رقم الحديث:420 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 13 . السنن الكبرى للنسائى جلد2صفحه366' رقم الحديث: 1933 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 4صفحه234' رقم الحديث: 2346 . معجم أبى يعلى الموصلى جلد1صفحه222' رقم الحديث: 268 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 304 . مستخرج أبى عوانة جلد2صفحه84' رقم الحديث: 2410 . شرح مشكل الآثار جلد 11صفحه31' رقم الحديث: 4264 . شرح معانى الآثار جلد 1صفحه309' رقم الحديث: 1847 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه422' رقم الحديث:808 . صحيح ابن حبان جلد6صفحه457' رقم الحديث: 2750 . المعجم الأوسط جلد8صفحه42' رقم الحديث:7902 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَهْدِيٌّ

حارث الغنوی سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' مہدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ الصُّورِيُّ بِمَدِينَةِ صُورَ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ : اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلَا يُؤْذِ بِهِمَا اَحَدًا ، لِيَخْلَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے تو وہ اپنے جوتے اتار دے' اور ان کے ساتھ کسی ایک کو بھی تکلیف نہ دے' اسے چاہیے کہ وہ ان دونوں کو اپنے پیروں کے درمیان اتارے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْبَابْلُتِّيُّ ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اس حدیث کو امام اوزاعی از زبیدی از زہری بابلتی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور اس حدیث کو محمد بن کثیر الصنعانی نے از اوزاعی از محمد بن عجلان از حضرت سعید مقبری از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

280- سنن أبی داؤد جلد 1صفحه176' رقم الحديث: 654 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه460' رقم الحديث: 1432 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه389' رقم الحديث: 1519 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه416' رقم الحديث: 2846 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه182' رقم الحديث: 7896 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه106' رقم الحديث: 1016 . صحيح ابن جبان جلد5صفحه557' رقم الحديث: 2182 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه313' رقم الحديث. 8735 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3 صفحه74' رقم الحديث: 1828 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه93' رقم الحديث: 210 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه391' رقم الحديث: 957 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه211' رقم الحديث: 520 . السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه606' رقم الحديث: 4259 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه119' رقم الحديث: 2505 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : صَلَّی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ خَمْسًا ، فَسَجَدَ سَجْدَتَیِ السَّهْوِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُ بِشْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پانچ رکعت پڑھادیں' پھر آپ نے دوسجدے سہو کے کیے۔

اس حدیث کو مسعر سے ابن بشر کے سوا کسی نے

281- صحيح البخاری جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 401 . صحيح مسلم جلد1صفحه402' رقم الحديث: 572 . سنن أبی داؤد جلد 1ضفحه268' رقم الحديث: 1019 . سنن الترمذی جلد 2صفحه239' رقم الحديث: 393 . سنن النسائی جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 1242 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه385' رقم الحديث: 1218 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 180 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1 صفحه 454' رقم الحديث: 174 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه220' رقم الحديث: 274 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه302' رقم الحديث: 3456 . مسند الحميدی جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 96 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه139' رقم الحديث: 886 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 198' رقم الحديث: 292 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه383' رقم الحديث: 4402 . سنن الدارمی جلد 2صفحه940' رقم الحديث: 1539 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه541' رقم الحديث: 199 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 2صفحه92' رقم الحديث: 1253 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد8صفحه419' رقم الحديث: 5002 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه72' رقم الحديث: 246 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه650' رقم الحديث: 1156 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه113' رقم الحديث: 1028 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه520' رقم الحديث: 1944 . شرح معانی الآثار جلد1صفحه433' رقم الحديث: 2516 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی شَیْبَةَ

روایت نہیں کیا' ابن ابی شیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ الشَّقَرِیُّ، عَنْ زِیَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَکْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا خَلَعَ اَحَدُکُمْ نَعْلَیْهِ فِی الصَّلَاةِ فَلَا یَجْعَلْهُمَا بَیْنَ یَدَیْهِ فَیَاْتَمَ بِهِمَا ، وَلَا خَلْفَهُ فَیَاْتَمَ بِهِمَا اَخُوهُ الْمُسْلِمِ ، وَلَکِنْ لِیَجْعَلْهُمَا بَیْنَ رِجْلَیْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں اپنے جوتے اتارے تو وہ اپنے سامنے نہ رکھے کہ ان کے ذریعے گناہگار ہوگا اور نہ اپنے پیچھے رکھے کہ ان کے ذریعے اپنے مسلمان بھائی کو گناہگار کرے گا' لیکن اسے چاہیے کہ وہ ان (اپنے جوتوں) کو اپنے پاؤں کے درمیان رکھے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ زِیَادٍ اِلَّا اَبُو سَعِیدٍ الشَّقَرِیُّ الْبَصْرِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ ، وَلَا یُرْوَی عَنْ اَبِی بَکْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو زیاد سے ابوسعید شقری بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' علی بن جعد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابوبکرہ سے اس اسنادہ کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

282- المعجم الأوسط جلد5صفحه265' رقم الحديث: 5273 .

283- صحيح مسلم جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 82 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه219' رقم الحديث: 4678 . سنن الترمذی جلد5صفحه13' رقم الحديث: 2620 . سنن النسائی جلد 1صفحه232' رقم الحديث: 464 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه342' رقم الحديث: 1078 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه124' رقم الحديث: 5009 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه385' رقم الحديث: 2634 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6 صفحه 167' رقم الحديث: 30394 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه358' رقم الحديث: 770 . مسند أحمد جلد 23صفحه228' رقم الحديث: 14979 . سنن الدارمی جلد 2صفحه785' رقم الحديث: 1269 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه208'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَرْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، جَارُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَال : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : لَیْسَ بَیْنَ الْعَبْدِ وَبَیْنَ الْکُفْرِ اِلَّا تَرْکُ الصَّلَاةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان کوئی فرق نہیں سوائے نماز چھوڑنے کے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ هُدْبَةَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِیُّ

ھدبہ سے اس حدیث کو ہمام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن فرج البغدادی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْمَرْوَزِیُّ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

رقم الحدیث: 328 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 3 صفحہ 318' رقم الحدیث: 1783 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1 صفحہ 161' رقم الحدیث: 179 . السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 4 صفحہ 142' رقم الحدیث: 1373 .. مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحہ 64' رقم الحدیث: 177 . شرح مشکل الآثار جلد 8 صفحہ 201' رقم الحدیث: 3175 . معجم ابن الأعرابی جلد 2 صفحہ 722' رقم الحدیث: 1423 . صحیح ابن حبان جلد 4 صفحہ 304' رقم الحدیث: 1453 . الشریعة للآجری جلد 2 صفحہ 644' رقم الحدیث: 265 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحہ 345' رقم الحدیث: 7683 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحہ 66' رقم الحدیث: 2744 . سنن الدارقطنی جلد 2 صفحہ 398' رقم الحدیث: 1755 . الابانة الکبری لابن بطة جلد 2 صفحہ 669' رقم الحدیث: 868 . فوائد تمام جلد 2 صفحہ 114' رقم الحدیث: 1292 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 4 صفحہ 900' رقم الحدیث: 1513 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحہ 182' رقم الحدیث: 267 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1 صفحہ 218' رقم الحدیث: 560 . السنن الکبری للبیهقی جلد 3 صفحہ 510' رقم الحدیث: 6495 .

284- صحیح البخاری جلد 7 صفحہ 68' رقم الحدیث: 5376 . صحیح مسلم جلد 3 صفحہ 1599' رقم الحدیث: 2022 . سنن أبی داؤد جلد 3 صفحہ 349' رقم الحدیث: 3777 . سنن الترمذي جلد 4

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَال : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ ، وَطَعِمْتُ مَعَهُ ، فَقَال : اذْكُرِ اللّٰهَ ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں نے دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز ادا فرما رہے ہیں اور میں نے آپ کے ساتھ کھانا کھایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں طرف سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ وَشَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

مبارک اور شریک سے اس حدیث کو علی بن جعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان

صفحه288' رقم الحديث: 1857 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1087' رقم الحديث: 3267 . جامع معمر بن راشد جلد10 صفحه415' رقم الحديث: 19544 . مؤطا مالك جلد2صفحه934' رقم الحديث: 32 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه696' رقم الحديث: 1455 . مسند الحميدی جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 580 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه311' رقم الحديث: 810 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 132' رقم الحديث: 24441 . مسند أحمد جلد26صفحه257' رقم الحديث: 16340 . سنن الدارمی جلد2صفحه1285' رقم الحديث: 2062 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 9صفحه113' رقم الحديث: 10039 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه164' رقم الحديث: 8253 . شرح مشكل الآثار جلد1 صفحه147' رقم الحديث: 158 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد2صفحه695' رقم الحديث:943 :

285- صحيح البخاری جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 843 . صحيح مسلم جلد 1صفحه418' رقم الحديث: 597 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه81' رقم الحديث: 1504 . سنن النسائی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 1354 . مؤطا مالك جلد 1صفحه210' رقم الحديث: 22 . مسند أحمد جلد16 صفحه187' رقم الحديث: 10267 . سنن الدارمی جلد 2صفحه853' رقم الحديث: 1393 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد2 صفحه103' رقم الحديث:1279 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد11صفحه466'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، وَسُمَيٍّ، مَوْلَى اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَتَى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ ذَوُو الْاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ؛ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ، وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا، وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ، فَقَالَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى اَمْرٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ اَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مِنْ خَلْفِكُمْ اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ بِهِ؟ تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وتَحْمَدُونَهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُونَهُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الْاَغْنِيَاءَ، فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

فقراء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مال دار لوگ تو (اجر وثواب کے) درجے لے گئے' وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ روزے رکھتے ہیں جیسے کہ ہم روزے رکھتے ہیں اور وہ حج کرتے ہیں جیسے ہم حج کرتے ہیں اور ان کے پاس فالتو مال ہیں جن سے وہ صدقہ کرتے ہیں جبکہ ہمارے پاس مال نہیں ہے کہ ہم صدقہ کریں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا کام نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو تو تم ان کو پالو جو تم سے (اجر وثواب میں) سبقت کر گئے اور تمہیں وہ نہ مل سکیں جو تمہارے پیچھے ہیں سوائے اس کے جو اسی کی مثل کرے جو تم کرتے ہو۔ تم ہر نماز کے بعد تینتیس بار اللہ کی تسبیح بیان کرو (یعنی سبحان اللہ کہو) اور تینتیس بار اس کی حمد کرو (یعنی الحمد للہ پڑھو) اور چونتیس بار اس کی بڑائی بیان کرو (یعنی اللہ اکبر کہو)۔ سو یہ بات مال دار لوگوں تک پہنچ گئی تو انہوں نے بھی انہی کی مثل کہنا شروع کر دیا' پھر وہ (فقراء مسلمان) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطاء کرتا ہے۔

رقم الحديث: 6587 . صحيح ابن خزيمة جلد1صفحه368' رقم الحديث: 749 . مستخرج أبي عوانة جلد1صفحه558' رقم الحديث: 2086 . معجم ابن الأعرابي جلد1صفحه112' رقم الحديث: 173 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 355' رقم الحديث: 2013 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه229' رقم الحديث: 724 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 725 . مسند الشاميين للطبراني جلد3صفحه218' رقم الحديث: 2122 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه182' رقم الحديث: 323 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَجَاءٍ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ

رجاء سے اس حدیث کو ابن عجلان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ الْكُوفِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَال : لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ وَلَا لِغَيْرِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ مغرب رات کے کھانے وغیرہ کے سبب مؤخر نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

جعفر سے اس حدیث کو محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَال : لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَلَمَّا فَرَغَ قَال : لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ لَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دورانِ نماز بچھو نے ڈس لیا' پس جب آپ (اپنی نماز سے) فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے بچھو پر! یہ نمازی اور غیر نمازی کو بھی نہیں چھوڑتا' پھر آپ نے پانی اور نمک طلب کیا' اس کو اس پر ملتے رہے اور سورۃ الکافرون' سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے رہے۔

286- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه345' رقم الحديث: 3758 . المعجم الأوسط جلد6صفحه90' رقم الحديث: 5889 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه488' رقم الحديث:1019 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3 صفحه105' رقم الحديث:5043 .

287- مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه44' رقم الحديث: 23553 . المعجم الأوسط جلد6صفحه90' رقم الحديث: 5890 . شعب الايمان جلد 4صفحه170' رقم الحديث: 2341 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4 صفحه1969' رقم الحديث:4946 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ ، وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَأُ بِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ

مطرف سے ابن فضیل کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ (اَبُو سَعْدٍ) الْاَشْهَلِيُّ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ فَضْلَ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز کی فضیلت اکیلے پڑھنے والے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

288- صحيح البخارى جلد 1صفحه131' رقم الحديث: 645 . صحيح مسلم جلد 1صفحه450' رقم الحديث: 650 . سنن الترمذى جلد 1صفحه420' رقم الحديث: 215 . سنن النسائى جلد 2صفحه103' رقم الحديث: 837 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه259' رقم الحديث: 789 . مؤطا مالك جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 1 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 2005 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه226' رقم الحديث: 8392 . مسند أحمد جلد 10صفحه483' رقم الحديث: 6455 . سنن الدارمى جلد 2صفحه811' رقم الحديث: 1313 . السنن المأثورة للشافعى جلد 1صفحه163' رقم الحديث: 81 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1صفحه441' رقم الحديث: 913 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 10صفحه124' رقم الحديث: 5752 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه364' رقم الحديث: 1471 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه350' رقم الحديث: 1251 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه134' رقم الحديث: 1100 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه401' رقم الحديث: 2052 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ (اَبُو سَعْدٍ) الْاَشْهَلِيُّ

ابن عجلان سے اس حدیث کو ابوسعید (ابوسعد) اشہلی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ اِمَامُ مَسْجِدِ شِيرَازَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَائِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدُنَا مُخْتَصِرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ، وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ

اس حدیث کو قتادہ سے ابوجعد رازی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ابوجعفر سے عصام بن سیف کے سوا کسی نے۔ عبدالمجید بن مستام اس حدیث کی روایت

289- صحيح البخارى جلد 2صفحه66' رقم الحديث: 1219 . صحيح مسلم جلد 1صفحه387' رقم الحديث: 545 . سنن أبي داؤد جلد1صفحه249' رقم الحديث: 947 . سنن الترمذى جلد2صفحه222' رقم الحديث: 383 . سنن النسائى جلد 2صفحه127' رقم الحديث: 890 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4 صفحه238' رقم الحديث: 2622 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه400' رقم الحديث: 4598 . مسند أحمد جلد 15صفحه97' رقم الحديث: 9181 . سنن الدارمى جلد2صفحه895' رقم الحديث: 1468 . السنن الكبرىٰ للنسائي جلد 1صفحه463' رقم الحديث: 966 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 10 صفحه431' رقم الحديث: 6043 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه65' رقم الحديث: 220 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه56' رقم الحديث: 908 . مستخرج أبى عوانة جلد 1صفحه418' رقم الحديث: 1549 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه62' رقم الحديث: 2285 . المعجم الأوسط جلد7صفحه352' رقم الحديث: 7705 . السنن الصغير للبيهقى جلد1صفحه304' رقم الحديث: 850 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کے ساتھ منفرد ہے۔

290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَهْوَازِیُّ الْخَطِيبُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذُّهْلِیُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ الْقَزَّازُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَال : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے ہر نماز کے بعد پڑھا: ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ''تو اس کی بخشش ہو جائے گی' اگر چہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ الْبَصْرِیُّ ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ حُمَيْدٍ

ابواسحاق سے اس حدیث کو عبداللہ بن المختار بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی عبداللہ سے سوائے عمرو بن فرقد کے۔ علی بن حمید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

291- الناسخ والمنسوخ للقاسم بن سلام جلد 1صفحه23' رقم الحديث: 25 . صحيح البخاری جلد2صفحه62' رقم الحديث: 1199 . صحيح مسلم جلد 1صفحه382' رقم الحديث: 538 . سنن ابی داؤد جلد1 صفحه243' رقم الحديث: 923 . سنن النسائی جلد 3صفحه19' رقم الحديث: 1221 . سنن ابن ماجه جلد1 صفحه 325' رقم الحديث: 1019 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه25' رقم الحديث: 122 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه198' رقم الحديث: 242 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه137' رقم الحديث: 2803 . مسند الحميدی جلد1صفحه205' رقم الحديث: 94 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 134' رقم الحديث: 177 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 418' رقم الحديث: 4810 . مسند أحمد جلد6صفحه28' رقم الحديث: 3563 . القراة خلف

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ اَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُو يَعْلَى التُّوزِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّیُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّی ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَیَّ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا دراں حالیکہ آپ نماز ادا فرما رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو يَعْلَى التُّوزِیُّ

اس حدیث کو ہشام سے عبداللہ بن رجاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی از حضرت ابو ہریرہ از حضرت عبداللہ بن مسعود اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے۔ ابویعلیٰ توزی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الامام للبخاری جلد 1صفحه60' رقم الحديث: 155 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه153' رقم الحديث:62 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2 صفحه 45' رقم الحديث: 1145 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 8صفحه384' رقم الحديث: 4971 . الكنى والأسماء للدولابی جلد3صفحه1001' رقم الحديث: 1756 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه34' رقم الحديث: 855 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه463' رقم الحديث: 1719 . شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 455' رقم الحديث: 2623 . المسند للشاشی جلد 2صفحه84' رقم الحديث: 604 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1026' رقم الحديث: 2142 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه15' رقم الحديث: 2243 . المعجم الأوسط جلد8صفحه87' رقم الحديث: 8049 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9 صفحه 264' رقم الحديث: 9311 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه141' رقم الحديث: 1290 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه188' رقم الحديث: 1158 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه573' رقم الحديث:500 . السنن الصغير للبيهقی جلد1صفحه314' رقم الحديث:886 .

292- المعجم الأوسط جلد3صفحه215' رقم الحديث:2956 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ اَبِی نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ عقیق پر قصر نماز ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِی نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ اَخُو اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيِّ

نافع بن ابی نعیم سے اس حدیث کو عبداللہ بن نافع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن حمزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے' جو ابراہیم بن حمزہ زبیری کا بھائی ہے۔

293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ طَهْمَانَ اَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبَابِ مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی مَسِيرٍ ، فَاَتَيْنَا عَلَى مَكَانٍ فِيهِ ثُومٌ ، فَاَصَابَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهُ ، وَجَائُوا اِلَى الْمُصَلَّى ، فَقَال : مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے' پس ہم ایک ایسے مقام پر پہنچے جہاں لہسن تھا' مسلمانوں میں سے کچھ نے وہ لے لیا اور نماز والی جگہ پر لے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا' وہ ہماری نماز والی جگہ پر نہ آئے۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ ، وَكَانَتْ هَذِهِ الْقِصَّةُ يَوْمَ

حضرت معقل بن یسار سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابوعزہ دباغ اس حدیث کی

293- مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه249' رقم الحديث: 8655 . مسند أحمد جلد33صفحه418' رقم الحديث: 20302 . مسند الرؤيانی جلد2صفحه331' رقم الحديث: 1305 . شرح معانی الآثار جلد4 صفحه237' رقم الحديث: 6611 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خَيْبَرَ

روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ واقعہ خیبر کے دن کا ہے۔

294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ حَنِيفَةَ اَبُو حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْحَوْزِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ : اَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ، فَدَنَا مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنا کپڑا لٹکا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے قریب گئے اور اس کا کپڑا موڑ کر اس کے اوپر ڈال دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَرْقَمِ اِلَّا الْهَيْثَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ

علی بن ارقم سے یہ حدیث ہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کی' حفص بن ابوداؤد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، اَرَاهُ عَنْ اَبِي مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں الم تنزیل السجدہ اور ھل اتی علی الانسان (سورۃ الدھر) کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

294- المعجم الأوسط جلد6صفحہ193' رقم الحدیث: 6164 . السنن الکبری للبیھقی جلد 2صفحہ344' رقم الحدیث:3312 .

295- سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ270' رقم الحدیث: 824 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحہ181' رقم الحدیث: 5238 . المعجم الأوسط جلد 7صفحہ175' رقم الحدیث: 7201 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ100' رقم الحدیث: 10085 . مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحہ295' رقم الحدیث: 515 . العلل الکبیر للترمذی جلد1صفحہ90' رقم الحدیث: 147 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ

مسعر سے ابواسحاق فزاری کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ : رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ ، فَقُلْتُ: يَا اَبَتِ ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ : رَاَيْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ ، وَقَالَ : مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ ، وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

لَا يُرْوَى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ

حضرت محمد بن عمار بن یاسر کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا سے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھتے دیکھا تو میں نے عرض کیا: اے میرے ابا جان! یہ کون سی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے دیکھا ہے اور فرمایا: جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھیں' اس کے گناہوں کی بخشش کر دی جاتی ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔

عمار سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی' صالح بن قطن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا آ جائے اور نماز کی

296- المعجم الأوسط جلد7 صفحہ191' رقم الحديث: 7245 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4 صفحہ2073' رقم الحديث:5212 .

297- المعجم الأوسط جلد7 صفحہ262' رقم الحديث:7451 . تاريخ أصبهان جلد2 صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَال : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَءُ وا بِالْعَشَاءِ

اقامت بھی کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا زُهَيْرٌ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

سہیل سے زہیر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے اسماعیل کے سوا۔ محمد بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: کسی کو شدت کی بھوک لگی ہو اور کھانا بھی تیار ہو تو پہلے کھانا تناول کرے پھر نماز ادا کرے کیونکہ نماز پہلے ادا کرنے کی صورت میں اس کی توجہ کھانے کی طرف مائل ہونے کے سبب توجہ الی اللہ نہیں رہے گی۔ یہ اس صورت میں ہے کہ نماز کا وقت کھلا ہو ورنہ نماز پہلے ادا کرے اور کھانا بعد میں کھائے۔

298 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِیُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ، قَال : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَال : اِنِّی اَصَبْتُ ذَنْبًا ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرَّجُلُ ، فَاَعَادَ الْقَوْلَ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ ، وَاَحْسَنْتَ لَهَا الطُّهُورَ؟ قَال : بَلَى قَال : فَاِنَّهَا كَفَّارَةُ ذَنْبِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں نماز کا انتظار کر رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کیا: مجھ سے گناہ ہو گیا ہے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے اعراض فرمایا' پس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پوری کر لی تو وہ آدمی پھر کھڑا ہوا' اور اس نے دوبارہ بات کہی۔ آپ نے فرمایا: کیا تو نے ہمارے ساتھ یہ نماز نہیں پڑھی اور اس کے لیے اچھی طرح طہارت نہیں کی؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ یہ (نماز) تیرے گناہ کا کفارہ ہو گئی۔

298- المعجم الأوسط جلد7صفحہ301' رقم الحديث:7560 . تاريخ أصبهان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ.

ابواسحاق سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عبدالرحمان کے سوا۔ علی بن حرب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ الْقَلْزُمِيُّ بِمَدِينَةِ قَلْزُمَ ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِي، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم : لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ امْرَاَةٍ صَلَاةً حَتَّى تُوَارِيَ زِينَتَهَا ، وَلَا مِنْ جَارِيَةٍ بَلَغَتِ الْمَحِيضَ حَتَّى تَخْتَمِرَ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی نماز کو قبول نہیں فرماتا جو اپنی زیب و زینت کو نہ چھپائے اور نہ ہی کسی بالغہ لڑکی کی حتیٰ کہ وہ چادر اوڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو عمرو بن ہاشم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ

زوجہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

299- مصنف ابن أبی شیبة جلد4صفحه205' رقم الحدیث:19334 .

300- سنن النسائی جلد3صفحه222' رقم الحدیث: 1653 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1416' رقم الحدیث: 4237 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه182' رقم الحدیث:1714 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه464' رقم الحدیث: 4091 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحه400' رقم الحدیث:4602 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 4صفحه147' رقم الحدیث: 1920 . مسند أحمد جلد 44صفحه167' رقم الحدیث: 26544 . السنن الکبری للنسائی جلد2صفحه141'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّاقِدُ اَبُو الطَّيِّبِ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: وَالَّذِی تَوَفَّی نَفْسَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا

فرماتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو وصال نصیب کیا! آپ ﷺ نے اس وقت تک وصال نہ فرمایا حتیٰ کہ آپ کی زیادہ تر نمازیں بیٹھ کر ادا ہونے لگیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّحِيلِ اَخِی زُهَيْرٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرٌ

اس حدیث کو رحیل' زہیر کے بھائی سے زیاد بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زیاد بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرَكَةَ اَبُو بَكْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

رقم الحديث: 1363 ۔ مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 12صفحه363' رقم الحديث: 6933 ۔ صحيح ابن حبان جلد 6صفحه252' رقم الحديث: 2507 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه226' رقم الحديث: 727 ۔ فوائد تمام جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 15 ۔ شعب الايمان جلد 5صفحه392' رقم الحديث: 3597 ۔ المطالب العالية بزوائد جلد 4 صفحه 445' رقم الحديث: 604 ۔ الزهد لوكيع جلد1صفحه498' رقم الحديث: 238 ۔

301- صحيح البخاری جلد 1صفحه132' رقم الحديث: 657 ۔ صحيح مسلم جلد 1صفحه452' رقم الحديث: 651 ۔ سنن أبی داؤد جلد1صفحه150' رقم الحديث: 548 ۔ سنن الترمذی جلد1صفحه422' رقم الحديث: 217 ۔ سنن النسائی جلد 2صفحه107' رقم الحديث: 848 ۔ سنن ابن ماجه جلد1صفحه259' رقم الحديث: 791 ۔ مؤطا مالك جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 3 ۔ مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه86' رقم الحديث: 2443 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه517' رقم الحديث: 1984 ۔ مسند الحميدی جلد2صفحه190' رقم الحديث: 986 ۔ مسند ابن الجعد جلد1صفحه411' رقم الحديث: 2809 ۔ مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 3351 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيصِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَشْوَعَ، عَنْ اَبِی لَيْلَی مَوْلَی الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ، فَتُقَامَ، ثُمَّ اَنْظُرَ، فَمَنْ لَمْ يَشْهَدِ الْمَسْجِدَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِ بَيْتَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ میں نماز کا حکم دوں تو وہ قائم کی جائے' پھر میں دیکھوں کون مسجد میں حاضر نہیں ہوا تو میں اسے اس کے گھر سمیت جلا دوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَشْوَعَ قَاضِی الْكُوفَةِ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ بَكَّارٍ

سعید بن عمرو بن اشوع قاضی کوفہ سے اس حدیث کو ابواسحاق فزاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' علی بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَی بْنِ عِيسَی الْحَضْرَمِیُّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَتْنِی حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہ نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز کے لیے اذان دی جاتی تھی تو دو رکعت نمازِ صبح سے پہلے پڑھتے تھے۔

مسند اسحاق بن راهويه جلد 1 صفحه 327' رقم الحديث: 311 . مسند أحمد جلد 12 صفحه 281' رقم الحديث: 7328 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 774' رقم الحديث: 1248 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1 صفحه 214' رقم الحديث: 157 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه 446' رقم الحديث: 923 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 11 صفحه 222' رقم الحديث: 6338 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 84' رقم الحديث: 304 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحه 366' رقم الحديث: 1475 . 302- شرح معانی الآثار جلد 1 صفحه 300' رقم الحديث: 1795 . المعجم الأوسط جلد 6 صفحه 30' رقم الحديث: 5700 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِذَا نُودِیَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ يُخَفِّفُهُمَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَبُو قِرْصَافَةَ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْاُرْسُوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِی يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا اجروثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے ثواب کا نصف ہے۔

303- صحيح مسلم جلد 1صفحه507' رقم الحديث: 735 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه250' رقم الحديث: 950 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 1229 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4 صفحه45' رقم الحديث: 2403 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه471' رقم الحديث: 4122 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 551 . مسند أحمد جلد11صفحه60' رقم الحديث: 6412 . سنن الدارمی جلد 2صفحه870' رقم الحديث: 1424 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه146' رقم الحديث: 1376 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه236' رقم الحديث: 1237 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه534' رقم الحديث: 1999 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 870 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 4 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه183' رقم الحديث: 269 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه100' رقم الحديث: 13388 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 5صفحه240' رقم الحديث: 2779 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد3صفحه1724' رقم الحديث: 4364 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قِرْصَافَةَ

روح سے اس حدیث کو موسیٰ بن عبیدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی موسیٰ سے عبدالعزیز بن حصین کے سوا اور نہ عبدالعزیز سے زکریا بن نافع کے سوا۔ ابوقرصافہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فَرُّوخَ الْبَغْدَادِيُّ، بِالرَّافِقَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَوبَ الْحَرَّانِيُّ اَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتروں میں ''سبح اسم ربك الاعلىٰ'' اور ''قل يا ايها الكافرون'' اور ''قل هو الله احد'' پڑھا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو قَتَادَةَ

سفیان سے اس حدیث کو ابوقتادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

304- سنن النسائی جلد 3صفحه236' رقم الحديث: 1702 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه370' رقم الحديث: 1172 . مسند أحمد جلد 5صفحه469' رقم الحديث: 3531 . سنن الدارمی جلد 2صفحه989' رقم الحديث: 1627 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 2صفحه166' رقم الحديث: 1432 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه429' رقم الحديث: 2555 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه279' رقم الحديث: 1668 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه342' رقم الحديث: 2172 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12 صفحه47' رقم الحديث: 12434 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 3صفحه55' رقم الحديث: 4857 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه203' رقم الحديث: 2704 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو (عُمَرُ) بْنُ نَوْفَلِ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِءِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَرَاَ بِهِ مِنَ الْهَاجِرَةِ اِلَى الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے رات کے وظیفہ کو پڑھنے سے سو گیا' تو اس نے اگر دن کے وقت ظہر تک پڑھ لیا تو گویا اس نے رات کو ہی پڑھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ

ابن جریج سے اس حدیث کو ابوقتادہ حرانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

305- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه34' رقم الحديث: 1313 . سنن الترمذی جلد 2صفحه474' رقم الحديث: 581 . سنن النسائی جلد 3صفحه259' رقم الحديث: 1790 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه426' رقم الحديث: 1343 . مؤطا مالك جلد 1صفحه200' رقم الحديث: 3 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه441' رقم الحديث: 1247 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه50' رقم الحديث: 4748 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه416' رقم الحديث: 4782 . مسند أحمد جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 220 . سنن الدارمی جلد 2صفحه926' رقم الحديث: 1518 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد2صفحه179' رقم الحديث: 1466 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 235 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه668' رقم الحديث: 1180 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه195' رقم الحديث: 1171 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه14' رقم الحديث: 2135 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه66' رقم الحديث: 1434 . صحيح ابن حبان جلد6صفحه369 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَزْوِينِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَرَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ هُنَيْهَةً، فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ قَالُوا: الصَّلَاةَ، قَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِيهَا مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: النُّجُومُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ، فَاِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ اَتَى اَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُونَ، وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِي، فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَى اَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَاَصْحَابِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي، فَاِذَا ذَهَبَ اَصْحَابِي اَتَى اُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ، اَقِمْ يَا بِلَالُ

حضرت محمد بن منکدر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ عشاء کو مؤخر کر دیا' پھر ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا: نماز کا' فرمایا: بلاشبہ تم اس وقت تک نماز میں ہی ہو جب تک اس کا انتظار کرتے رہے' پھر اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی تو فرمایا: ستارے اہل آسمان کے لیے امان ہیں' سو جب ستارے چلے جائیں گے تو اہل آسمان کے پاس وہ آئے گی جس کا وہ وعدہ دیئے گئے اور میں اپنے اصحاب کے لیے امان ہوں' سو جب میں (اس دنیا سے) چلا گیا تو میرے اصحاب کے پاس وہ چیز آئے گی جس کا وہ وعدہ دیئے گئے اور میرے اصحاب میری اُمت کے لیے امان ہیں' سو جب میرے اصحاب چلے گئے تو میری اُمت پر وہ چیز آئے گی جس کا وہ وعدہ دیئے گئے' بلال! تم اُٹھ کر اقامت کہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُوقَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبِيعَةُ

ابن سوقہ سے اس روایت کو عبداللہ بن عمرو بن مرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ربیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

306- المعجم الأوسط جلد 4صفحہ237' رقم الحدیث: 4074 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد11صفحہ53' رقم الحدیث:11023 . مسند الشامیین للطبرانی جلد3صفحہ112' رقم الحدیث:1895 .

307- سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ370' رقم الحدیث:1170 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ93' رقم الحدیث: 6868 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد8صفحہ404' رقم الحدیث: 4987 . المعجم الکبیر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاُوَيْسِيُّ، بِطَرَسُوسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ عَلَى اَهْلِ الْقُرْآنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر پڑھنا قرآن والوں پر لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی صَفْوَانَ

ابن عون سے اس حدیث کو ازھر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن ابوصفوان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِیُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلَا حَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص رسوا نہیں ہوگا جس نے استخارہ کیا اور وہ شخص شرمندہ نہیں ہوگا جس نے مشورہ کیا اور وہ شخص مشکلات سے دوچار نہیں ہوگا جس نے میانہ روی اختیار کی۔

309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوسُفَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

للطبرانی جلد10صفحه145' رقم الحديث: 10263 . فوائد تمام جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1189 . المطالب العالية بزوائد جلد2صفحه196' رقم الحديث: 52 .

308- مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه7' رقم الحديث: 774 .

309- صحيح مسلم جلد 1صفحه502' رقم الحديث: 727 . سنن ابی داؤد جلد 1صفحه282' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاُمَوِیُّ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا دُحَیْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ الْمُلَائِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ یَقْرَاُ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِیلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَی عَلَی الْاِنْسَانِ یُدِیمُ ذَلِكَ لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَیْسٍ اِلَّا ثَوْرٌ، وَلَا عَنْ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن صبح کی نماز میں سورۃ الم تنزیل السجدہ کی اور هل اتی علی الانسان (سورۃ الدھر) کی تلاوت کرتے تھے' اس پر ہمیشگی فرماتے تھے۔

عمرو بن قیس سے اس حدیث کو ثور کے سوا اور ثور

الحدیث: 1074 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ398' رقم الحدیث: 520 . سنن النسائی جلد2صفحہ155' رقم الحدیث: 944 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ269' رقم الحدیث: 821 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4 صفحہ 359' رقم الحدیث: 2756 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحہ181' رقم الحدیث: 5240 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ471' رقم الحدیث: 5448 . مسند أحمد جلد 5صفحہ385' رقم الحدیث: 3404 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحہ487' رقم الحدیث: 1018 . مسند أبي یعلٰی الموصلی؛ جلد 4 صفحہ408' رقم الحدیث: 2530 . صحیح ابن خزیمة جلد 1صفحہ266' رقم الحدیث: 533 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ131' رقم الحدیث: 2556 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ298' رقم الحدیث: 1770 . صحیح ابن حبان جلد 5صفحہ129' رقم الحدیث: 1821 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ101' رقم الحدیث: 1385 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد12صفحہ58' رقم الحدیث: 12462 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ450' رقم الحدیث: 1152 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحہ272' رقم الحدیث: 745 . السنن الکبری للبیهقی جلد 3صفحہ61' رقم الحدیث: 4875 . شعب الایمان جلد4 صفحہ 111' رقم الحدیث: 2261 . معرفة السنن والآثار جلد 4صفحہ356' رقم الحدیث: 6443 . فوائد محمد بن مخلد جلد 1صفحہ23' رقم الحدیث: 23 . المطالب العالیة بزوائد جلد4صفحہ468' رقم الحدیث: 614 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد4صفحہ127' رقم الحدیث: 1886 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ثَوْرٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ دُحَيْمٌ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ

سے ولید بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' دحیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور ہم نے اس کو محمد بن بشر بن محمد کی کتاب سے ہی لکھا ہے۔

310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّی مَنَاكِبَنَا فِی الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے کندھوں کو برابر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِی، وَلَا يُرْوَی عَنْ بِلَالٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اعمش سے اس حدیث کو ابن نمیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن ابوالحواری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ حضرت بلال سے اس اسناد کے سوا یہ روایت نہیں کی گئی۔

311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر کی دو رکعت پر سلام نہیں پھیرتے تھے۔

310- مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه309' رقم الحديث: 3534 . المطالب العالية بزوائد جلد 3 صفحه658' رقم الحديث:398 .

311- سنن النسائی جلد3صفحه234' رقم الحديث: 1698 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه91م' رقم الحديث: 6842 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه706' رقم الحديث:1310 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه156' رقم الحديث: 1404 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1670 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه375' رقم الحديث: 6661 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه59' رقم الحديث: 917 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه357' رقم الحديث: 1665 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه446' رقم الحديث:1139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، قَالَ: كَانَ مُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَی، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُسَلِّمُ فِی رَكْعَتَیِ الْوِتْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطْعِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

مطعم سے اس حدیث کو محمد بن شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیُّ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھاؤ (بشرطیکہ وقت میں

312- صحيح البخاری جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 673 . صحيح مسلم جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 559 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه345' رقم الحديث: 3757 . سنن الترمذی جلد 2صفحه186' رقم الحديث: 354 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه301' رقم الحديث: 934 . مؤطا مالك جلد2صفحه971' رقم الحديث: 19 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه575' رقم الحديث:2190 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه183' رقم الحديث: 7914 . مسند أحمد جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 4709 . مسند الرويانی جلد 2صفحه419' رقم الحديث: 1429 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه66' رقم الحديث: 935 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه360' رقم الحديث: 1295 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه237' رقم الحديث: 1986 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه252' رقم الحديث: 454 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه420' رقم الحديث: 2067 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه197' رقم الحديث: 2911 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه238' رقم الحديث: 768 . فوائد تمام جلد 2صفحه115' رقم الحديث: 1298 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه104' رقم الحديث: 5038 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَاُوا بِالْعَشَاءِ

وسعت ہو ورنہ نماز پہلے پڑھی جائے گی)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرملی

مبارک سے اس حدیث کو مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن سہل الرملی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ الرِّبَاطِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ قَالَ:

حضرت ابوالکنود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: (سفر کی نماز) دو رکعت آسمان سے

313- صحیح البخاری جلد 2صفحہ42' رقم الحدیث: 1082 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ483' رقم الحدیث: 694 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ8' رقم الحدیث: 1223 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ428' رقم الحدیث: 544 . سنن النسائی جلد 3صفحہ123' رقم الحدیث: 1458 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ339' رقم الحدیث: 1067 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ455' رقم الحدیث: 2061 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ515' رقم الحدیث: 4268 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحہ205' رقم الحدیث: 8178 . مسند أحمد جلد4صفحہ54' رقم الحدیث: 2156 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1193' رقم الحدیث: 1917 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد2صفحہ362' رقم الحدیث: 1921 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10صفحہ157' رقم الحدیث: 5780 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ130' رقم الحدیث: 491 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحہ72' رقم الحدیث: 947 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحہ 383' رقم الحدیث: 3514 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ417' رقم الحدیث: 2400 . صحیح ابن حبان جلد 9صفحہ204' رقم الحدیث: 3893 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ237' رقم الحدیث: 777 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12صفحہ330' رقم الحدیث: 13260 . مسند الشامیین للطبرانی جلد4 صفحہ125' رقم الحدیث: 2903 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ فَقَالَ: رَكْعَتَانِ نَزَلَتَا مِنَ السَّمَاءِ، فَاِنْ شِئْتُمْ فَرُدُّوهَا

نازل ہوئیں' پھر اگر تم چاہو تو اس کو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو الْكَنُودِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا قَيْسُ بْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

ابوالکنود کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں اور نہ ہی ان سے قیس بن وہب سے کسی نے روایت کی۔ شریک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَشْرُ وَلَكِنْ تَقْطَعُهَا الْقَهْقَهَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکراہٹ نماز کو نہیں توڑتی' لیکن قہقہہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ثَابِتٌ، وَحَدَّثَنَاهُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ .

سفیان سے ثابت کے سوا اس حدیث کو کسی نے مرفوعاً روایت نہیں کیا اور ہم نے دبری سے حدیث بیان کی از عبدالرزاق از ثوری از ابوالزبیر از حضرت جابر' حضرت جابر کے قول سے۔

315- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم سے محمد بن جعفر بن اعین نے حدیث بیان کی از ثوری از ابوالزبیر از حضرت جابر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے قول سے۔

314- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ378' رقم الحدیث: 3774 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ339' رقم الحدیث: 3902 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحہ319' رقم الحدیث: 661 . السنن الکبری للبیهقی جلد 2صفحہ357' رقم الحدیث: 3360 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد 3 صفحہ254' رقم الحدیث: 1602 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی مَالِكٍ الْمَعَافِرِیُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی دَاوُدَ الْبُرُلُّسِیُّ، حَدَّثَنَا اَیُّوبُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِیهِ رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسجد میں آتے' آپ اس میں دو رکعت نماز ادا کرتے' پھر اپنے گھر تشریف لاتے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُوسَى اِلَّا سُلَیْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی اُوَیْسٍ

موسیٰ سے اس حدیث کو سلیمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابواویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَمَّادٍ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے

316- صحیح البخاری جلد 9صفحه82' رقم الحدیث: 7225 . صحیح مسلم جلد 1صفحه496' رقم الحدیث: 716 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه199' رقم الحدیث: 4600 . سنن النسائی جلد 2صفحه53' رقم الحدیث: 731 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه446' رقم الحدیث: 1393 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه291' رقم الحدیث: 1033 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه73' رقم الحدیث: 16395 . سنن سعید بن منصور جلد2صفحه180' رقم الحدیث: 2380 . مسند ابن أبی شیبة جلد1صفحه335' رقم الحدیث: 491 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحه423' رقم الحدیث: 37007 . مسند أحمد جلد 25 صفحه 50' رقم الحدیث:15770 . سنن الدارمی جلد3صفحه1592' رقم الحدیث:2494 . الأدب المفرد جلد1صفحه325' رقم الحدیث:944 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد3صفحه395' رقم الحدیث: 1820 . صحیح ابن خزیمة جلد4صفحه98' رقم الحدیث:2442 .

317- صحیح البخاری جلد1صفحه141' رقم الحدیث: 700 . صحیح مسلم جلد1صفحه340'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ: كَانَ يُصَلِّی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاَخِيرَةِ، ثُمَّ يَاْتِی قَوْمَهُ فَيُصَلِّی بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ

روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ادا کرتے تھے' پھر اپنی قوم کے پاس آتے' اور انہیں وہی نماز (عشاء) پڑھاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا هُشَيْمٌ

منصور بن زاذان سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

رقم الحديث: 465 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه163' رقم الحديث: 599 . سنن الترمذی جلد2صفحه477' رقم الحديث: 583 . سنن النسائی جلد2صفحه97' رقم الحديث: 831 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه315' رقم الحديث: 986 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه270' رقم الحديث: 1800 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه365' رقم الحديث: 3725 . مسند الحميدی جلد 2صفحه331' رقم الحديث: 1283 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 720 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه405' رقم الحديث: 4658 . مسند أحمد جلد 22صفحه99' رقم الحديث: 14190 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه820' رقم الحديث: 1333 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحه116' رقم الحديث: 7 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه335' رقم الحديث: 11609 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد3صفحه359' رقم الحديث: 1827 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 327 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه64' رقم الحديث: 1634 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه478' رقم الحديث: 1774 . شرح مشكل الآثار جلد 10صفحه411' رقم الحديث: 4217 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 1272 .

318- صحيح مسلم جلد1صفحه490' رقم الحديث: 705 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه188'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هَارُونَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر' عصر' مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مَصَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ

حضرت زیاد بن سعد سے اس حدیث کو مصاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمر بن ایوب اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

فائدہ: مراد حقیقی جمع نہیں بلکہ جمع صوری ہے یعنی ظہر کی نماز کو اس کے آخری وقت میں اور عصر کی نماز کو اس کے اوّل وقت میں ادا کرتے' اسی طرح مغرب کی نماز آخری وقت میں اور عشاء کی نماز اوّل وقت میں ادا کرتے تھے۔ علماءِ احناف نے اس حدیث کی شرح میں یہی بیان فرمایا ہے اور یہی حق ہے۔

319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ

رقم الحديث: 1911 . سنن الترمذی جلد3صفحه218' رقم الحديث: 880 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه340' رقم الحديث: 1069 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه354' رقم الحديث: 2751 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه554' رقم الحديث: 2103 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه384' رقم الحديث: 2632 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه209' رقم الحديث: 8227 . مسند احمد جلد5 صفحه 434' رقم الحديث: 3480 . السنن الكبرى للنسائی جلد 2صفحه225' رقم الحديث: 1587 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه85' رقم الحديث: 971 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه80' رقم الحديث: 2394 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 967 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحه387' رقم الحديث: 723 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد1صفحه513' رقم الحديث: 636 . المعجم الأوسط جلد1صفحه236' رقم الحديث: 771 .

319- صحيح البخاری جلد 1صفحه156' رقم الحديث: 783 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه182'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الصَّابُونِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیدِ النَّرْسِیُّ، حَدَّثَنَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِی رَائِطَةَ الْغَنَوِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَکْرَةَ: اَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ فِی الصَّلَاةِ، فَرَکَعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَی اِلَی الصَّفِّ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَادَکَ اللّٰهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ

مسجد میں داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ نماز میں کھڑے ہوئے تھے' انہوں نے صف کے علاوہ (یعنی جماعت والی صف کے بغیر) رکوع کیا (جب کہ آپ رکوع میں تھے) پھر چلتے ہوئے صف کی طرف آئے (رکوع کرنے کے بعد)۔ پس جب رسول اللہ ﷺ (نماز سے) فارغ ہوئے تو فرمایا: (مجھ سے) اللہ تعالیٰ تیری (جماعت کے ساتھ رکعت پانے کی) حرص کو زیادہ کرے' آئندہ ایسا نہ کرنا (جماعت کی صف کے باہر امام کے ساتھ رکوع کر کے پھر چلتے ہوئے صف میں آ کر شامل ہو)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا وُهَیْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ النَّرْسِیُّ

اس حدیث کو عنبسہ سے وہیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباس النرسی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

رقم الحدیث: 683 . سنن النسائی جلد 2صفحه118' رقم الحدیث: 871 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1صفحه348' رقم الحدیث: 127 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه204' رقم الحدیث: 917 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه282' رقم الحدیث: 3376 . مسند أحمد جلد34صفحه44' رقم الحدیث: 20405 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه48' رقم الحدیث: 125 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحه455' رقم الحدیث: 946 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه88' رقم الحدیث: 318 . شرح مشکل الآثارجلد 14 صفحه 203' رقم الحدیث: 5575 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه332' رقم الحدیث: 624 . صحیح ابن حبان جلد 5صفحه568' رقم الحدیث: 2194 . المعجم الأوسط جلد7صفحه91' رقم الحدیث: 6947 . السنن الصغیر للبیهقی جلد1صفحه212' رقم الحدیث: 546 . السنن الکبری للبیهقی جلد2صفحه129' رقم الحدیث: 2584 . معرفة السنن والآثار جلد4صفحه181 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِیمَتِ الصَّلَاةُ، وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدءوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کی اقامت کہہ دی جائے اور کھانا بھی حاضر ہو تو پہلے کھانا کھاؤ (اس طرح طبعی اشتہاء نماز میں مخل نہیں ہوگا)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

مبارک سے مؤمل کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

320- صحیح البخاری جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 673 . صحیح مسلم جلد 1صفحه392' رقم الحدیث: 559 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه345' رقم الحدیث: 3757 . سنن الترمذی جلد2صفحه186' رقم الحدیث: 354 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه301' رقم الحدیث: 934 . مؤطا مالك جلد2صفحه971' رقم الحدیث: 19 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه575' رقم الحدیث: 2190 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه183' رقم الحدیث: 7914 . مسند أحمد جلد 8صفحه331' رقم الحدیث: 4709 . مسند الرویانی جلد 2صفحه419' رقم الحدیث: 1429 . صحیح ابن خزیمة جلد2صفحه66' رقم الحدیث: 935 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه360' رقم الحدیث: 1295 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه237' رقم الحدیث: 1986 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه252' رقم الحدیث: 454 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه420' رقم الحدیث: 2067 . المعجم الأوسط جلد3صفحه197' رقم الحدیث: 2911 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه238' رقم الحدیث: 768 . فوائد تمام جلد 2صفحه115' رقم الحدیث: 1298 . السنن الكبرى للبیهقی جلد3صفحه104' رقم الحدیث: 5038 .

321- صحیح البخاری جلد 1صفحه91' رقم الحدیث: 418 . صحیح مسلم جلد 1صفحه319' رقم الحدیث: 423 . سنن النسائی جلد2صفحه118' رقم الحدیث: 872 . مؤطا مالك جلد1صفحه167'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ اَبِی الْمُقَدَّمِیُّ الْقَاضِی بِمَکَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ الْمَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بنِ اَبِی فُدَیْكٍ، حَدَّثَنِی طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیّبِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُصَلِّیَ الرَّجُلُ صَلَاةً لَا یُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

اللہ ﷺ نے آدمی کو اس طرح نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ وہ اس کا رکوع اور سجود صحیح طریقہ سے نہ کر رہا ہو۔

لَا یُرْوَی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِیبٍ

محمد بن سعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن شبیب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

322 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ عِیسَی الْجَزَرِیُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

رقم الحدیث: 70 . مسند الحمیدی جلد 2 صفحہ 192' رقم الحدیث: 991 . مسند أحمد جلد 15 صفحہ 494' رقم الحدیث: 9796 . السنن الکبری للنسائی جلد 1 صفحہ 455' رقم الحدیث: 947 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد 11 صفحہ 220' رقم الحدیث: 6335 . صحیح ابن خزیمة جلد 1 صفحہ 332' رقم الحدیث: 664 . مستخرج أبی عوانة جلد 1 صفحہ 434' رقم الحدیث: 1614 . صحیح ابن حبان جلد 14 صفحہ 250' رقم الحدیث: 6337 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ 359' رقم الحدیث: 5550 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحہ 271' رقم الحدیث: 3253 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1 صفحہ 361' رقم الحدیث: 861 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1 صفحہ 303' رقم الحدیث: 846 . السنن الکبری للبیهقی جلد 2 صفحہ 412' رقم الحدیث: 3583 . شعب الایمان جلد 4 صفحہ 481' رقم الحدیث: 2846 .

322- صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 102' رقم الحدیث: 472 . صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 518' رقم الحدیث: 752 . سنن أبی داؤد جلد 2 صفحہ 67' رقم الحدیث: 1438 . سنن الترمذی جلد 2 صفحہ 300'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا صُهَيْبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنِی جَدِّی عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ، فَاَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں' اور رات کی نماز کو بھی تم وتر (یعنی طاق) بناؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ: سَاَلْتُ اَبِی عَنْ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ فَقَالَ: اِنَّمَا اَنْكَرُوا عَلَيْهِ مُجَالَسَتَهُ لِاَهْلِ الْقَدَرِ، فَاَمَّا الْحَدِيثُ فَلَا بَاْسَ بِهِ فِيهِ

ہارون سے عباد بن صہیب کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ میں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل کو فرماتے سنا: میں نے اپنے والد سے عباد بن صہیب کے بارے سوال کیا' تو انہوں نے جواب دیا: قدریہ کے ساتھ مجلس رکھنے کی بناء پر ان پر انکار کیا گیا' بہرحال ان سے حدیث لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

323 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے'

رقم الحديث: 437 . سنن النسائی جلد 3صفحه233' رقم الحديث: 1695 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 362' رقم الحديث: 1144 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 9 . الآثار لمحمد بن الحسن جلد 1صفحه223' رقم الحديث: 98 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه428' رقم الحديث: 2030 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه29' رقم الحديث: 4681 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه521' رقم الحديث: 641 . مسند ابن الجعد جلد1 صفحه 214' رقم الحديث: 1421 . مصنف ابن أبی شيبة جلد2صفحه74' رقم الحديث: 6634 . سنن الدارمی جلد 2صفحه988' رقم الحديث: 1625 . القراءة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه55' رقم الحديث:142 .

323- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه423' رقم الحديث: 1846 . المعجم الأوسط جلد9 صفحه49' رقم الحديث:9105 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِطَلَبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَجِدْهُ، فَطَلَبَهُ فِی بُيُوتِهِ، فَلَمْ يَجِدْهُ، فَ عَهُ فِی سِكَّةٍ سِكَّةٍ حَتَّى دُلَّ عَلَيْهِ فِی جَبَلِ ثَوَابٍ خَرَجَ حَتَّى رَقِیَ جَبَلَ ثَوَابٍ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَبَصُرَ بِهِ فِی الْكَهْفِ الَّذِی اتَّخَذَ النَّاسُ اِلَيْهِ طَرِيقًا اِلَى مَسْجِدِ الْفَتْحِ قَالَ مُعَاذٌ: فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ، وَهُوَ سَاجِدٌ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ حَتَّى اَسَاْتُ بِهِ الظَّنَّ، فَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ قُبِضَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسَاْتُ بِكَ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ، فَقَالَ: جَائَنِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذَا الْمَوْضِعِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: مَا تُحِبُّ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَذَهَبَ، ثُمَّ جَائَنِی، فَقَالَ اِنَّهُ يَقُولُ: لَا اَسُوئُكَ فِی اُمَّتِكَ، فَسَجَدْتُ؛ فَاَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ السُّجُودُ

فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں نکلے لیکن آپ کو نہ پایا' سو انہوں نے آپ کو آپ کے گھروں میں تلاش کیا پھر بھی آپ کو نہ پایا' پس وہ گلیوں میں آپ کی تلاش میں نکلے حتیٰ کہ ان کو جبل ثواب کی طرف آپ کا بتایا گیا۔ سو وہ نکلے حتیٰ کہ جبل ثواب پر چڑھ گئے' پس دائیں بائیں دیکھا تو اس غار کی طرف دیکھا جس کا لوگوں نے مسجد فتح کی طرف (جانے کے لیے) راستہ بنایا ہوا تھا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (کیا دیکھا کہ) آپ سجدے میں تھے' میں پہاڑ کی چوٹی سے نیچے اترا جبکہ آپ سجدہ ہی میں تھے' آپ نے سر انور کو نہیں اُٹھایا تھا حتیٰ کہ میں نے بُرا گمان کیا' میں نے یہ گمان کیا کہ آپ وصال فرما گئے ہیں۔ پس جب آپ نے اپنا سر انور اوپر اُٹھایا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے تو آپ کے بارے بُرا گمان کر لیا تھا' میں نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ وصال فرما گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس اس جگہ جبریل علیہ السلام آئے تھے' انہوں نے کہا: بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے فرماتا ہے کہ آپ کیا پسند کرتے ہیں میں آپ کی اُمت کے ساتھ کیا سلوک کروں؟ میں نے کہا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے' پھر وہ (حضرت جبریل) چلے گئے' پھر میرے پاس آئے' کہا کہ وہ (یعنی ربِ تعالیٰ) فرماتا ہے: میں آپ کو آپ کی اُمت کے سبب پریشان نہیں کروں گا' میں سجدہ میں (شکرگزاری کے لیے) گر گیا'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

افضل ترین چیز جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے' وہ سجدہ ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس حدیث کو از ابوقتادہ از حضرت معاذ اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابراہیم بن منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

324 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُصَلِّى اَحَدُنَا فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص دو کپڑے پاتا ہے۔

⊙

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا جُنَادَةُ

مبارک سے اس حدیث کو جنادہ کے سوا کسی نے

324- صحيح البخارى جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 358 . صحيح مسلم جلد 1صفحه368' رقم الحديث: 516 . سنن أبى داؤد جلد1صفحه169' رقم الحديث: 625 . سنن النسائى جلد2صفحه71' رقم الحديث: 769 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه333' رقم الحديث: 1047 . مؤطا مالك جلد 1صفحه140' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه32' رقم الحديث: 162 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه236' رقم الحديث: 2618 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد1صفحه349 . مسند الحميدى جلد 2صفحه193' رقم الحديث: 994 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه275' رقم الحديث: 3160 . مسند أحمد جلد 16 صفحه436' رقم الحديث: 10748 . سنن الدارمى جلد2صفحه864' رقم الحديث: 1410 . السنن الكبرى للنسائى جلد1صفحه415' رقم الحديث: 847 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10صفحه286' رقم الحديث: 5883 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه52' رقم الحديث: 171 . صحيح ابن خزيمة جلد 1 صفحه 373' رقم الحديث: 758 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه398' رقم الحديث: 1458 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روایت نہیں کیا۔

325 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعت نفل (سنت) ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ

عبدالعزیز سے سوائے اس کے بیٹے مجید کے اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

326 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

325- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه23' رقم الحديث: 1272 . سنن الترمذی جلد 2صفحه289' رقم الحديث: 424 . سنن النسائی جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 875 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه367' رقم الحديث: 1161 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 130 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه67' رقم الحديث: 4823 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه18' رقم الحديث: 5966 . مسند أحمد جلد 2صفحه467' رقم الحديث: 1375 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه262' رقم الحديث: 473 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه269' رقم الحديث: 318 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحه 207' رقم الحديث: 1196 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 1813 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه448' رقم الحديث: 854 . المعجم الأوسط جلد 9صفحه130' رقم الحديث: 9328 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه129' رقم الحديث: 346 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه450' رقم الحديث: 1857 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1صفحه269' رقم الحديث: 734 .

326- المعجم الأوسط جلد 9صفحه173' رقم الحديث: 9452

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ، قُومُوا اِلَى نِيرَانِكُمُ الَّتِي اَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَاَطْفِئُوهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہر نماز کے وقت نداء کرتا ہے: اے بنی آدم! اپنی اس آگ کی طرف اُٹھو جو تم نے اپنے لیے جلا رکھی ہے اور اسے بجھا ڈالو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ

ابن عون سے ازھر کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' یحییٰ بن زہیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

327 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ يَجْلِسُ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اِلَّا كَانَ ذَلِكَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا جان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے' وہ (نماز ادا کر کے بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا) اس کے لیے جہنم سے آڑ بن جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا

محمد بن جحادہ سے حسن کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ

327- المعجم الأوسط جلد 9صفحہ182' رقم الحدیث: 9483 . عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1صفحہ127' رقم الحدیث: 146 . شعب الایمان جلد4صفحہ384' رقم الحدیث: 2697 . المطالب العالیة بزوائد جلد4 صفحہ546' رقم الحدیث:645 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِهَذَا الْإِسْنَادِ

منفرد ہے اور نہ ہی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

328 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الرَّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: (مَا لَهُ مِنْ

حضرت ابراہیم بن محمد بن جبیر بن مطعم از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ اپنے اصحاب کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے تو میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: ''مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ''(اس کے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہے) اور بلاشبہ آپ کی آواز مسجد سے باہر جا رہی تھی: ''اِنَّ

328- صحيح البخاری جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 765 . صحيح مسلم جلد 1صفحه338' رقم الحديث: 463 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 811 . سنن النسائی جلد 2صفحه169' رقم الحديث: 987 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 832 . مؤطا مالك جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 23 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه253' رقم الحديث: 985 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2 صفحه 108' رقم الحديث: 2692 . مسند الحميدی جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 568 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه314' رقم الحديث: 3589 . مسند أحمد جلد 27صفحه340' رقم الحديث: 16785 . الأموال لابن زنجويه جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 462 . سنن الدارمی جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 1332 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 10صفحه273' رقم الحديث: 11465 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه387' رقم الحديث: 7393 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه274' رقم الحديث: 1091 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 225 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 514 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه476' رقم الحديث: 1769 . شرح مشكل الآثار جلد 11صفحه386' رقم الحديث: 4508 . صحيح ابن حبان جلد 5صفحه142' رقم الحديث: 1834 . المعجم الأوسط جلد2صفحه41' رقم الحديث: 1176 . المعجم الكبير للطبرانی جلد2صفحه115' رقم الحديث: 1491 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه124' رقم الحديث: 2901 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دَافِعٍ) (الطور:8) وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور:8) فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِی

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ "(بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب واقع ہوکر رہے گا' اسے روکنے والا کوئی نہیں ہوگا) تو گویا کہ میرا دل (آپ کی زبانِ مبارک سے ان الفاظِ قرآنیہ کو سن کر' خوف سے) پھٹ گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ، وَلَا نَحْفَظُ لِاِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

ابراہیم بن محمد بن ہشیم کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' سعید بن عروہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے اور ہمیں ابراہیم بن محمد بن جبیر سے سوائے اس حدیث کے کوئی حدیث مسند محفوظ نہیں۔

329 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدَةَ الضَّرِيرُ الْبَصْرِيُّ، بِالْاَنْبَارِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنِ بِنْتِ اَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ اَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ، مِنَ الْاَزْدِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ لِيُصَلِّيَ وَخَطَايَاهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى رَاْسِهِ، فَكُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ عَنْهُ، فَتَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ،

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جب مسلمان نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھے ہوتے ہیں' پھر جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے تو اس سے وہ (گناہ) گر جاتے ہیں' پھر جب وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو بلاشبہ اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

329- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 144 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1 صفحه107' رقم الحديث: 15 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه16' رقم الحديث: 50 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه184' رقم الحديث: 8345 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 6صفحه235' رقم الحديث: 6086 . شعب الايمان جلد4صفحه503' رقم الحديث: 2875 . الجهاد لابن المبارك جلد1صفحه46' رقم الحديث:35 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عِمْرَانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ اَشْعَثَ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

سلیمان سے عمران کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی عمران سے اشعث بن اشعث کے سوا۔ بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

330 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ اَبُو حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْقُبِّيَّ، عَنْ قَتَادَةَ الْاَعْمَى، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ: كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرِيضَةً حِينَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيلًا (المزمل: 2) فَكَانَ اَوَّلَ فَرِيضَةٍ، فَكَانُوا يَقُومُونَ اَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

حضرت سعد بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے قیام اللیل کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پر رات کا قیام فرض تھا۔ جب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ اِلَّا قَلِیلًا '' سو یہ پہلا فرض تھا' پس لوگ (یعنی صحابہ) بھی قیام کرنے لگے حتیٰ کہ ان کے پاؤں پھٹنے لگے اور اللہ عزوجل نے ان سے سورۃ کا آخری حصہ ایک سال تک (نازل کرنے سے) روک لیا' پھر (یہ آخری حصہ) نازل فرمایا: ''عَلِمَ

330- سنن النسائی جلد 3صفحه199' رقم الحديث: 1601 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه376' رقم الحديث: 1191 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد3صفحه39' رقم الحديث: 4714 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه711' رقم الحديث: 1316 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه315' رقم الحديث: 11563 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه141' رقم الحديث: 1078 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه70' رقم الحديث: 1438 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه292' رقم الحديث: 2551 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه56' رقم الحديث: 2719 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه670' رقم الحديث: 4222 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 527' رقم الحديث: 1677 . القراة خلف الامام للبيهقی جلد1 صفحه11' رقم الحديث: 1 . الأوسط فی السنن والاجماع جلد5صفحه145' رقم الحديث: 2552 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَتّٰی تَتَفَطَّرَ اَقْدَامُهُمْ، وَحَبَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آخِرَ السُّورَةِ عَنْهُمْ حَوْلًا ثُمَّ اَنْزَلَ (عَلِمَ اَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ) فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا

الْقُرْآنِ "(اسے معلوم ہے اے مسلمانو! کہ تم سے اس کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمایا' اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو) پھر رات کا قیام (لوگوں کے لیے) نفل ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

عمران بن سلیمان کوفی سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابن لہیعہ کے سوا۔ ابن ابومریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

331 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ،

حضرت عبداللہ بن صامت سے روایت ہے کہ

331- صحيح مسلم جلد 1صفحه365' رقم الحديث: 510 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه187' رقم الحديث: 702 . سنن الترمذی جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 338 . سنن النسائی جلد2صفحه63' رقم الحديث: 750 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه306' رقم الحديث: 952 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه362' رقم الحديث: 454 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 2348 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه180' رقم الحديث: 1164 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه251' رقم الحديث: 2896 . مسند أحمد جلد 35صفحه250' رقم الحديث: 21323 . سنن الدارمی جلد2صفحه886' رقم الحديث: 1454 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 1صفحه408' رقم الحديث: 828 . صحيح ابن خزيمة جلد 2 صفحه 11' رقم الحَديث: 806 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه386' رقم الحديث: 1402 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه458' رقم الحديث: 2633 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه881 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد 1صفحه221' رقم الحديث: 68 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه144' رقم الحديث: 2383 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه169' رقم الحديث: 8299 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1635 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه87' رقم الحديث: 183 . السنن الصغير للبيهقی جلد 1 صفحه 320' رقم الحديث: 906 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2صفحه388' رقم الحديث: 3483 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَبْيَضِ؟ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا کتا اور عورت اور گدھا (نمازی کے آگے سے گزریں تو) نماز کو توڑ دیتے ہیں' میں (حضرت عبداللہ بن صامت) نے (حضرت ابوذر سے) عرض کیا: کالے کتے کو سفید کتے سے خاص کرنے کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے بھی یہی سوال رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا جیسے تم نے مجھ سے کیا ہے۔ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: کالا کتا شیطان ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

قرہ سے ابوسعید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالجبار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

332 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَوَيْهِ بْنِ شَبِيبٍ اَبُو زَكَرِيَّا الْبَغْدَادِيُّ، مَوْلَى آلِ اَبِي بَكْرَةَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی فضیلت کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے سے نصف ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

ابوسعید سے عمر بن واحد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

332- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه393' رقم الحديث: 2685 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه616' رقم الحديث: 1190 . مسند احمد جلد 43صفحه77' رقم الحديث: 25903 . السنن الكبرى للنسائي جلد2 صفحه144' رقم الحديث:1369 . سنن الدارقطني جلد2صفحه250' رقم الحديث:1481 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

333 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُوَيْقٍ الْحِمْصِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ حِمْصَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْجُبَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جُنَاحٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِی رَبَاحٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِی كُلِّ الصَّلَاةِ (الصَّلَوَاتِ) يَقْرَاُ، فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ، وَمِمَّا اَخْفَی عَلَيْنَا اَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں: ہر نماز میں قرأت ہوتی تھی' پس جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سنائی وہ ہم نے تم کو سنادی اور جو آپ نے ہم سے مخفی رکھی وہ ہم نے تم سے مخفی رکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

مروان سے محمد بن شعیب کے سوا کسی نے اس

333- تفسير ابن أبی حاتم جلد 1صفحه29' رقم الحديث: 23 . صحيح البخاری جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 772 . صحيح مسلم جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 395 . سنن أبی داؤد جلد 1صفحه216' رقم الحديث: 821 . سنن الترمذی جلد 2صفحه121' رقم الحديث: 313 . سنن النسائی جلد 2صفحه163' رقم الحديث: 970 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه273' رقم الحديث: 838 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1 صفحه349' رقم الحديث: 291 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه290' رقم الحديث: 2684 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه93' رقم الحديث: 2622 . مسند الحميدی جلد 2صفحه205' رقم الحديث: 1020 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه318' رقم الحديث: 3638 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه179' رقم الحديث: 126 . مسند أحمد جلد 16صفحه216' رقم الحديث: 10323 . القرأة خلف الامام للبخاری جلد 1صفحه3' رقم الحديث: 7 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 10صفحه6' رقم الحديث: 10915 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه336' رقم الحديث: 6454 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه57' رقم الحديث: 188 . صحيح ابن خزيمة جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 489 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه478' رقم الحديث: 3901 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه122' رقم الحديث: 1089 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حدیث کو روایت نہیں کیا۔

334 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ اَبُو الْعَبَّاسِ الْكِنَانِيُّ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَهُ حَتَّى يُحَاذِي مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے مبارک ہاتھوں کو اُٹھاتے حتیٰ کہ انہیں اپنے کندھوں کے برابر کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر انور اُٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو نُعَيْمٍ

صفوان سے سفیان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابونعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

334- صحيح البخارى جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 735 . صحيح مسلم جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 390 . سنن أبى داؤد جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 721 . سنن الترمذى جلد 2صفحه35' رقم الحديث: 255 . سنن النسائى جلد 2صفحه121' رقم الحديث: 876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه279' رقم الحديث: 858 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه359' رقم الحديث: 303 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2503 . مسند الحميدى جلد1صفحه515' رقم الحديث: 627 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه56' رقم الحديث: 256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 2409 . سنن الدارمى جلد2صفحه827' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرى للنسائى جلد2 صفحه89' رقم الحديث: 1245 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد9صفحه295' رقم الحديث: 5420 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه54' رقم الحديث: 178 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فائدہ :شارح مسلم و بخاری حضرت علامہ غلام رسول سعیدی دام ظلہٗ شرح صحیح مسلم جلد۳ صفحہ۹ تا۱۱ پر علامہ نووی کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ فقہاءِ کوفہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک کا مشہور مذہب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے ماسوا میں رفع یدین کرنا مستحب نہیں ہے اور اس پر اجماع ہے کہ نماز کے کسی رکن میں بھی رفع یدین واجب نہیں۔

(شرح مسلم جلد۱ صفحہ۱۶۸ مطبوعہ نور محمد کتب خانہ)

دلائل احناف میں علامہ مرغینانی حنفی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ انہوں نے تحریر فرمایا:

صرف تکبیرۃ الاولیٰ میں رفع یدین کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: صرف سات موقعوں پر رفع یدین کیا جائے تکبیرۃ الافتتاح، تکبیرۃ القنوت، تکبیرات العیدین اور چار حج کے موقعے ہیں، تکبیرۂ عرفات، تکبیرۃ الجمرتین، تکبیرۃ الصفا والمروہ اور تکبیرۃ الاستلام اور جن احادیث میں رکوع اور رکوع کے بعد رفع یدین مذکور ہے وہ ابتداء (اسلام) پر محمول ہے اسی طرح حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔ (ہدایہ اوّلین صفحہ۹۲ مطبوعہ مکتبہ محمد علی، کراچی)

آگے علامہ ابن ہمام حنفی کے حوالے سے لکھتے ہیں:

امام ابن عیینہ نے بیان کیا کہ امام اوزاعی اور امام ابوحنیفہ اکٹھے ہوئے۔ امام اوزاعی نے کہا: آپ رکوع کے وقت اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع یدین نہیں کرتے اس کا کیا سبب ہے؟ امام ابوحنیفہ نے فرمایا: کیونکہ اس مسئلہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی صحیح حدیث منقول نہیں ہے۔ امام اوزاعی نے فرمایا: کیسے نہیں ہے؟ زہری نے سالم سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افتتاحِ نماز کے وقت، رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اُٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ امام ابوحنیفہ نے فرمایا کہ مجھے حماد نے ابراہیم سے انہوں نے علقمہ اور اسود سے انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف افتتاحِ نماز کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور پھر بالکل رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ امام اوزاعی نے کہا: میں آپ کو از زہری از سالم از حضرت عبداللہ بن عمر حدیث بیان کرتا ہوں اور آپ مجھے از حماد از ابراہیم حدیث بیان کرتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ نے فرمایا: حماد، زہری سے زیادہ فقیہ ہیں اور ابراہیم، سالم سے زیادہ فقیہ ہیں اور علقمہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے تفقہ میں کم نہیں، ہر چند کہ ان کو شرفِ صحابیت حاصل ہے لیکن اسود کو زیادہ فضیلت حاصل ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود تو وہ حضرت عبداللہ بن مسعود ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہ نے راویوں کے تفقہ کے علو اسناد پر ترجیح دی ہے اور ہمارے نزدیک یہی مذہب صحیح ہے اور امام طحاوی نے اور امام بیہقی نے سند صحیح کے ساتھ اسود سے روایت کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور اس کے بعد رفع یدین نہیں کرتے تھے اور انہوں نے کہا: ابراہیم اور شعبہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔ حاکم نے اس کا معارضہ اس حدیث سے کیا ہے کہ حضرت ابن عمر رکوع کے وقت اور رکوع کے بعد رفع یدین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کرتے تھے اور امام طحاوی نے اپنی سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے تھے اور امام ترمذی نے جو روایت کیا کہ حضرت علی رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد اور دو سجدوں کے بعد بھی رفع یدین کرتے تھے تو وہ حدیث اس حدیث سے منسوخ ہے کیونکہ اس پر اتفاق ہے کہ سجدوں کے بعد رفع یدین منسوخ ہے۔

رفع یدین کے مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث اور آثارِ صحابہ بہت زیادہ ہیں اور امام طحاوی وغیرہ نے اس پر تفصیل سے گفتگو کی ہے اور رکوع کے وقت اور رکوع کے بعد ترکِ رفع یدین اور رفع یدین کرنا' دونوں امر احادیث اور آثار سے ثابت ہیں اور تعارض کے وقت ترجیح کی ضرورت ہوتی ہے اور ہمارے نزدیک ترجیح ترکِ رفع یدین کو ہے کیونکہ پہلے نماز میں گفتگو کرنا اور جنسِ نماز کے علاوہ افعال کرنا مباح تھے' پھر ان کو منسوخ کر دیا گیا' اس لیے یہ مستبعد نہیں ہے کہ تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کو منسوخ کر دیا گیا ہو۔ (الیٰ قولہ) اور نسخ پر دلیل یہ ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو رکوع کے وقت رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ چھوڑو! یہ وہ کام ہے جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے کیا اور پھر ترک فرما دیا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رفع یدین کیا تو ہم نے بھی کیا اور آپ نے رفع یدین ترک کیا تو ہم نے بھی رفع یدین ترک کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رفع یدین کیا تو ہم نے بھی کیا اور آپ نے رفع یدین ترک کیا تو ہم نے بھی رفع یدین ترک کر دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی شخص بھی تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتا تھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جو رکوع کے وقت اور رکوع کے بعد رفع یدین کی روایت ہے وہ منسوخ ہے کیونکہ مجاہد نے کہا: میں نے دو سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نماز پڑھی اور میں نے ان کو پہلی تکبیر کے علاوہ کبھی رفع یدین کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور جب راوی کا عمل اس کی اپنی روایت کے خلاف ہو تو اس کی روایت ساقط ہو جاتی ہے۔

(فتح القدیر جلد ۱ صفحہ ۲۷۱۔۲۷۰' مکتبہ نوریہ رضویہ' سکھر)

335 - حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ النِّسْمَارُ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

335- صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 337' رقم الحدیث: 458 ۔ سنن أبی داؤد جلد 4 صفحہ 263' رقم الحدیث: 4850 ۔ سنن الترمذی جلد 2 صفحہ 480' رقم الحدیث: 585 ۔ سنن النسائی جلد 3 صفحہ 80' رقم الحدیث: 1358 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2 صفحہ 129' رقم الحدیث: 808 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2 صفحہ 238' رقم الحدیث: 3202 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 306' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحِمْصِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو (اَبِی) الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز ادا کر لیتے تو اپنی جگہ میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ اِلَّا عَدِیُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الزُّبَيْدِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ، عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ

داؤد بن ابو ہند سے عدی بن عبدالرحمٰن کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے زبیدی کے علاوہ کسی نے روایت کیا۔ عمران از ربیع از محمد بن حرب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

الحديث: 2068 . الأدب لابن أبی شيبة جلد1صفحه379' رقم الحديث:410 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه310' رقم الحديث: 3543 . مسند أحمد جلد 34صفحه525' رقم الحديث:21040 . الأدب المفرد جلد 1صفحه389' رقم الحديث: 1141 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه895' رقم الحديث: 489 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه75' رقم الحديث: 9926 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه446' رقم الحديث: 7449 . صحيح ابن خزيمة جلد1صفحه264' رقم الحديث:526 . مستخرج أبی عوانة جلد1 صفحه365' رقم الحديث: 1317 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه307' رقم الحديث:1623 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه40' رقم الحديث:63 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه351' رقم الحديث:664 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

7- کتاب الاستسقاء

(نمازِ) استسقاء کے احکام ومسائل

336 - حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْخَلَّالُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الظَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: اسْتَسْقَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا، فَقَالَ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ التَّمْرَ فِي الْمَرَابِدِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا حَتَّى يَقُومَ اَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا، فَيَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِاِزَارِهِ، وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَاَمْطَرَتْ، فَاجْتَمَعُوا اِلَى اَبِي لُبَابَةَ، فَقَالُوا: اِنَّهَا لَنْ تُقْلِعَ حَتَّى تَقُومَ عُرْيَانًا، فَتَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِكَ بِاِزَارِكَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلب بارش کے لیے یوں دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا'' (اے اللہ! ہمیں پانی عطا فرما)۔ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک کھجوریں سکھانے کے لیے کھلیانوں میں ہیں (یعنی آپ بارش کی دعا فرما رہے ہیں تو کھجوریں گیلی ہوکر ضائع ہونے کا خطرہ ہے) تو آپ نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا'' (اے اللہ! ہمیں پانی سے سیراب کر)۔ حتیٰ کہ حضرت ابولبابہ ننگے ہی اپنی تہبند کے ساتھ کھجوروں کی جگہ کے سوراخ بند کرنے لگے اور آسمان میں بادل دکھائی بھی نہ دیتے تھے' پھر بارش برسنے لگی تو لوگ حضرت ابولبابہ کے ہاں اکٹھے ہوئے اور کہا: اب یہ ہرگز ختم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم ننگے ہی کھڑے ہوکر اپنے کھجوروں کے ٹوکروں کے سوراخ

336- مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 2515 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه599' رقم الحديث: 2186 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3صفحه494' رقم الحديث: 6434 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد1صفحه449' رقم الحديث:372 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَ، فَاَصْحَتِ السَّمَاءُ

بند نہ کرو جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا' پس انہوں نے ایسے ہی کیا تو آسمان صاف ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِيُّ

ابن حرملہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن عبدربہ الرازی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

337 - حَدَّثَنَا يُسْرُ بْنُ اَنَسٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ (الدَّوْرَقِيُّ) ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَسْقَى، وَقَلَبَ رِدَائَهُ، فَجَعَلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلب بارش کے لیے نماز ادا کی اور اپنی چادر کو پلٹا' پھر آپ نے اس کا اوپر والا حصہ اس کے نیچے کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

روح سے اس حدیث کو ابن علیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

337- صحيح البخارى جلد 2صفحه26' رقم الحديث: 1005 . صحيح مسلم جلد 2صفحه611' رقم الحديث: 894 . سنن أبى داؤد جلد1صفحه301' رقم الحديث: 1161 . سنن الترمذى جلد2صفحه442' رقم الحديث: 556 . سنن النسائى جلد3صفحه155' رقم الحديث: 1505 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه403' رقم الحديث: 1267 . مؤطا مالك جلد 1صفحه190' رقم الحديث: 1 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2 صفحه 423' رقم الحديث: 1196 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد3صفحه83' رقم الحديث: 4890 . مسند الحميدى جلد1صفحه391' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه221' رقم الحديث: 8341 . مسند أحمد جلد 26صفحه394' رقم الحديث: 16473 . سنن الدارمى جلد 2 صفحه 960' رقم الحديث: 1574 . السنن الكبرى للنسائى جلد2صفحه323' رقم الحديث: 1840 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه74' رقم الحديث: 254 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

8- كتاب الجنائز وذكر الموت

نمازِ جنازہ اور موت کی یاد کے احکام ومسائل

فائدہ : نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے جو چار تکبیروں کے ساتھ ادا کی جاتی ہے' احناف کا یہی مؤقف ہے۔ میت کا حاضر ہونا اور جماعت اس کی شرط ہے۔ باقی شرائط دوسری نمازوں جیسی ہیں۔

338 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ اَبُو حَفْصٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ قَالَ: بَعَثَنِي عَلِيٌّ

حضرت ابوالہیاج الاسدی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے بھیجا تو فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے کہ میں تجھے کس کام کے لیے بھیج رہا ہوں؟ میں تجھے اس کام کے لیے بھیج رہا ہوں جس کام کے لیے مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

338- صحيح مسلم جلد 2صفحه666' رقم الحديث: 969 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه215' رقم الحديث: 3218 . سنن الترمذی جلد 3صفحه357' رقم الحديث: 1049 . سنن النسائی جلد4صفحه88' رقم الحديث: 2031 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 97 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه503' رقم الحديث: 6487 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 11796 . مسند أحمد جلد2صفحه422' رقم الحديث: 1284 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه464' رقم الحديث: 2169 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 1صفحه285' رقم الحديث: 343 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه333' رقم الحديث: 2084 . المعجم الأوسط جلد2صفحه306' رقم الحديث: 2059 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه524' رقم الحديث: 1366 . السنن الصغير للبيهقی جلد2 صفحه27' رقم الحديث: 1112 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بُنُ اَبِی طَالِبٍ فَقَالَ: اَتَدْرِی عَلَی مَا اَبْعَثُكَ؟ اَبْعَثُكَ عَلَی مَا بَعَثَنِی عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَعْ تِمْثَالًا اِلَّا كَسَرْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُسَنَّمًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ

ہر مجسمہ کو توڑ دینا اور ہر اونچی قبر کو پست کر دینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْحَاقُ الرَّازِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

ابواسحاق سے مفضل کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ ان سے اسحاق رازی کے سوا کسی نے۔ محمد بن عمار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :اس حدیث پاک میں آقا کریم ﷺ نے جو مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو قبروں کو زمین کے برابر کرنے کا حکم دیا تو قبریں مسلمانوں کی نہیں تھیں بلکہ مشرکین کی تھیں جیسا کہ محدثین کرام نے تصریح فرمائی۔ رہا مسئلہ مسلمانوں کی قبور کا تو انہیں زمین کے ساتھ برابر کرنے کا حکم نہیں کہ ان کا نام ونشان ہی باقی نہ رہے بلکہ نشانِ قبر باقی رکھنا جائز ہے تا کہ قبر پر آ کر فاتحہ خوانی میں اور اپنے اعزہ کی قبر کی پہچان میں آسانی رہے۔ مشکوٰۃ شریف' کتاب الجنائز' باب الدفن میں بروایت سنن ابی داؤد درج ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کو دفن فرمایا تو ان کی قبر کے سرہانے پر پتھر بھی نصب فرمایا اور ارشاد فرمایا: ''اعلم بها قبر اخی وادفن الیه من مات من اهلی ''ہم اس سے اپنے بھائی کی قبر کا نشان لگائیں گے اور اسی جگہ اپنے اہل بیت کے مُردوں کو دفن کریں گے۔

اور بخاری' کتاب الجنائز' باب الجرید علی القبر میں تعلیقاً مذکور ہے: حضرت خارجہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں تھے:

''ان اشدنا وثبة الذی یثب قبر عثمان ابن مظعون حتی یجاوزهٗ ''''ہم میں سب سے بڑا چھلانگ لگانے والا وہ تھا جو کہ حضرت عثمان بن مظعون کی قبر کو چھلانگ جاتا''۔

سو زمین سے برابر کرنے کا حکم اگر مسلمانوں کی قبروں کے لیے ہوتا' آقا کریم ﷺ کیوں قبر کا نشان رکھتے اور اسی طرح حضرت عثمان بن مظعون کی قبر مبارک زمین کے برابر ہوتی' پھر اس پر چھلانگ لگانے کے کیا معنی۔

علامہ کمال الدین ابن ہمام فتح القدیر میں تحریر فرماتے ہیں: امام بخاری نے اپنی صحیح میں ابوبکر بن عیاش سے روایت کی ہے کہ سفیان تمار نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی قبر کو دیکھا وہ کوہان کی شکل میں بنی ہوئی تھی اور ابن ابی شیبہ نے سفیان سے روایت کی کہ میں اس حجرہ میں داخل ہوا جس میں نبی کریم ﷺ کی قبر انور ہے' میں نے دیکھا کہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبریں کوہان کی شکل میں تھیں۔

(فتح القدیر جلد۲ صفحہ۱۵۸' مکتبہ نوریہ رضویہ' سکھر)

سو نتیجہ اخذ کیا جائے کہ اگر قبروں کے نشان ختم کرنے اور انہیں زمین سے برابر کرنے کا حکم ہے تو پھر کریم آقا علیہ السلام کی قبر انور اور حضراتِ شیخین کی قبور کی یہ ہیئت کیوں ہے۔ معلوم ہوا کہ مسلمانوں کی قبور کو زمین سے برابر کرنے کا حکم نہیں۔ انہیں زمین سے قدرے باہر اونچا رکھنا تا کہ نشان اور پہچان باقی رہے اور فاتحہ خوانی ہو سکے' جائز و مستحسن ہے' کیونکہ اگر زمین کے ساتھ برابری اور نشان قبر نہیں ہوگا تو فاتحہ و دعائے مغفرت اور قرآن خوانی کیونکر ہو سکے گی۔

339 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَصَاحِفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز موت کی تمنا نہ کرے اگر اس نے کرنی ہی ہے تو وہ یوں کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت عطا فرما جب موت میرے لیے بہتر ہو۔

339- صحیح البخاری جلد7 صفحہ121' رقم الحدیث: 5671 . صحیح مسلم جلد 4 صفحہ2064' رقم الحدیث: 2680 . سنن أبی داؤد جلد 3 صفحہ188' رقم الحدیث: 3108 . سنن النسائی جلد 4 صفحہ3' رقم الحدیث: 1822 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ1425' رقم الحدیث: 4265 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 316' رقم الحدیث: 20640 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1 صفحہ191' رقم الحدیث: 86 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحہ358' رقم الحدیث: 1011 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحہ496' رقم الحدیث: 2115 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ216' رقم الحدیث: 1436 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6 صفحہ44' رقم الحدیث: 29347 . السنن الکبری للنسائی جلد 9 صفحہ389' رقم الحدیث: 10833 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 6 صفحہ9' رقم الحدیث: 3227 . مسند الرویانی جلد 2 صفحہ 387' رقم الحدیث: 1373 . معجم ابن الأعرابی جلد 1 صفحہ180' رقم الحدیث: 305 . صحیح ابن حبان جلد 3 صفحہ248' رقم الحدیث: 968 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحہ423' رقم الحدیث: 1434 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحہ78' رقم الحدیث: 8019 . عمل الیوم واللیلة لابن السنی جلد 1 صفحہ 500' رقم الحدیث: 550 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَوْتَ، فَإِنْ كَانَ فَاعِلًا، فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ اَحْيِنِی مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِی، وَتَوَفَّنِی اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِی

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ

اعمش سے اس حدیث کو یحییٰ بن ہاشم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

340 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى النُّورِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّيْبُلِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، وَاَبِی هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ اَبَدًا

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں حضرات فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنی موت کے وقت پڑھا: ''لا الٰہ الا اللّٰہ، واللّٰہ اکبر، ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ'' تو اس کو کبھی بھی آگ نہیں کھائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَحْيَى الْحَضْرَمِیِّ الْكُوفِیِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى

جابر بن یحییٰ حضرمی کوفی سے عبدالرحمٰن بن مغراء کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

341 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ اَخِی هَنَّادِ بْنِ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی يَعْفُورٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی تو اس پر چار تکبیریں کہیں۔

340- المعجم الأوسط جلد3صفحه216' رقم الحديث:2958 .

341- علل دارقطنی جلد 11صفحه152 . سنن دارقطنی جلد 1صفحه72 . صحيح البخاری رقم الحديث:1245 . صحيح مسلم رقم الحديث:981 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَی: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّی عَلَی جِنَازَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَیْهَا اَرْبَعًا

اس حدیث کو ابویعفور سے حسن بن صالح کے سوا

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی یَعْفُورٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا قَبِیصَةُ تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِیُّ، وَاَبُو یَعْفُورٍ اسْمُهُ: وَاقِدٌ، وَیُقَالُ: وَقْدَانُ، وَهُوَ الْاَكْبَرُ، وَاَبُو یَعْفُورٍ الْاَصْغَرُ اسْمُهُ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، وَالْحَدِیثُ الْمَشْهُورُ الَّذِی رَوَاهُ اَبُو یَعْفُورٍ عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ فِیهِنَّ الْجَرَادَ

کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ حسن سے قبیصہ کے سوا۔ سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ابویعفور کا نام واقد ہے اور وقدان بھی انہیں کہا جاتا ہے اور یہ اکبر ہیں۔ ابویعفور اصغر کا نام عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس ہے اور وہ حدیث مشہور جسے ابویعفور نے روایت کیا از حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شرکت کی' ہم ان میں ٹڈیاں کھاتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ اَبُو یَعْفُورِ بْنُ اَبِی یَحْیَی عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی اِلَّا هَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ

ابویعفور بن ابویحییٰ نے از حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ سے صرف ان دو حدیثوں کو ہی روایت کیا۔

342 - حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ عُبَیْدِ بْنِ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی سِنَانٍ سَعِیدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمَذَانِیِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ یُعَذَّبْ فِی قَبْرِهِ

حضرت خالد بن عرفطہ العذ ری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے پیٹ کی بیماری میں مر جائے' اسے اس کی قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمَذَانِیِّ اِلَّا اَبُو

ابواسحاق ہمدانی سے اس حدیث کو ابوسنان کے سوا

342- سنن الترمذی رقم الحدیث: 1064 . صحیح ابن حبان رقم الحدیث: 2933 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحہ191' رقم الحدیث:4109 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِی سِنَانٍ اِلَّا اَسْبَاطٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطٍ

کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابوسنان سے اسباط کے سوا۔عبید بن اسباط اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

343 - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِی الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَرَّاحُ الْجُوزَجَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّیُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَنُو آدَمَ عَلَی طَبَقَاتٍ شَتَّی: مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَی مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَی كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَی كَافِرًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بنی آدم کے کئی طبقے ہیں' ان میں سے ایک وہ ہے جو حالت ایمان میں پیدا ہوتا ہے اور حالت ایمان میں زندہ رہتا ہے اور حالت ایمان میں مرتا ہے اور ان میں سے ایک وہ ہے جو کافر پیدا ہوتا ہے اور کافر ہی زندہ رہتا ہے اور کافر ہی مرتا ہے اور ان میں سے ایک وہ ہے جو کافر پیدا ہوتا ہے اور حالت کفر میں زندگی گزارتا ہے اور حالت ایمان میں مرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ

ابوداؤد بن ابوہند سے وہیب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ وہیب سے معلّٰی بن اسد کے سوا۔محمد بن احمد بن جراح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

344 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَی الطَّائِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِیُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جنازہ کے لیے کھڑے ہو جاتے جو آپ کے پاس سے گزرتا' ایک جنازہ یہودی کا تھا آپ اس کے

343- سنن الترمذی رقم الحديث: 2191 . مسند احمد جلد 3صفحه46 . ضعيف الجامع رقم الحديث:1240 .

344- صحيح مسلم رقم الحديث:961 . سنن النسائی رقم الحديث:1923 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الصَّدَفِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا قَامَ لِلْجِنَازَةِ الَّتِی مَرَّتْ بِهِ لِاَنَّهَا کَانَتْ جِنَازَةَ یَهُودِیٍّ، فَقَامَ لَهَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اِلَی هَا هُنَا رَوَی الْحَدِیثَ الزُّهْرِیُّ، وَرَوَاهُ غَیْرُهُ: لِاَنَّهَا کَانَتْ جِنَازَةَ یَهُودِیٍّ، فَقَامَ لِنَتْنِ رِیحِهَا لَیْسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ غَیْرُ هَذَا الْحَدِیثِ

لیے کھڑے ہوئے۔ ابوالقاسم نے یہی بیان کیا ہے۔ زہری نے اس حدیث کو روایت کیا اور اس کے علاوہ نے روایت کیا: وہ جنازہ یہودی کا تھا تو آپ اس کی بدبو کی وجہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ یہ روایت از زہری اور ابوالزبیر سے اس حدیث کے علاوہ نہیں روایت کی گئی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا مُعَاوِیَةُ بْنُ یَحْیَی، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِیُّ الْوَاسِطِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِیسَی

زہری سے معاویہ بن یحییٰ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے محمد بن حسن المزنی الواسطی کے سوا۔ قاسم بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

345 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَهْرَیَارَ الرَّقِّیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا زُرَیْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ ابْنُ هَرَاسَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ یَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا یَأْتِیهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا اَکَلَ اُکْلَةً، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً اِلَّا وَهُوَ یَبْکِی وَیَضْرِبُ عَلَی صَدْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر آدمی کو معلوم ہو جائے کہ اس کے پاس موت کے بعد کیا آنے والا ہے تو وہ ایک لقمہ تک کھانا نہ کھائے اور نہ ایک گھونٹ پانی پیئے سوائے اس کے کہ وہ روتا ہی رہے اور اپنے سینے پر مارتا رہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا ابْنُ هَرَاسَةَ تَفَرَّدَ بِهِ زُرَیْقٌ

سفیان سے ابن ھراسہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' زریق اس حدیث کی روایت کے ساتھ

345- ضعیف الجامع رقم الحدیث: 3861 . کنز العمال رقم الحدیث: 42526 . مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 334 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

منفرد ہے۔

346 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُعَدِّلُ الْاَهْوَازِيُّ بِتُسْتَرَ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَنَسٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ، وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مُردوں کی اچھائیوں کا تذکرہ کیا کرو اور ان کی بُرائیوں (کے بیان) سے رُک جایا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِمْرَانُ، وَلَا عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

عطاء سے عمران کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ عمران سے معاویہ بن ہشام کے سوا۔ ابوکریب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

347 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ الْوَكِيلُ الْقَدِيمُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِي، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةُ اَصَمُّ اَعْمَى اَبْكَمُ، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَبَةٍ، لَوْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کافر سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہے گا: مجھے نہیں معلوم! پس یہ وہ گھڑی ہے کہ وہ (عذاب کا فرشتہ) بہرا' اندھا اور گونگا ہو جاتا ہے تو اس کو ایک ایسے ہتھوڑے سے مارتا ہے کہ اگر اسے پہاڑ پر مارا جائے تو وہ بھی مٹی ہو جائے' اس (آواز) کو جن و انس کے علاوہ تمام مخلوق سنتی ہے۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے سنا: ''يُثَبِّتُ اللّٰهَ الَّذِينَ آمَنُوا

346- سنن ابی داؤد رقم الحدیث: 4900 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 1019 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ542' رقم الحدیث: 1421 . سنن الکبریٰ للبیهقی جلد4صفحہ75 .

347- سنن ابی داؤد رقم الحدیث: 4750 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 3120 . سنن النسائی رقم الحدیث: 2057 . سنن ابن ماجه رقم الحدیث: 4269 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا، فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (يُثَبِّتُ اللّٰهَ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (ابراهيم: 27)

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ " (اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

اس حدیث کو از اعمش از سعید' یحییٰ بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ، وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا بِهِ الْأَحْيَاءَ

حضرت صخر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تھا' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مُردوں کو گالیاں نہ دو' تم اس کے سبب زندوں کو اذیت دو گے۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: عَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْكُفَّارَ الَّذِينَ أَسْلَمَ أَوْلَادُهُمْ

سفیان سے فریابی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابومریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کی (تم اس سے زندوں کو اذیت دو گے) مراد یہ ہے کہ وہ کفار جن کی اولاد مسلمان ہو چکی ہے (یعنی تم ان کافروں کو گالیاں اور بُرا بھلا کہو گے تو ان کی اولاد جو

348- مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 76 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 8 صفحہ 29 . مسند أحمد جلد 4 صفحہ 252 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مسلمان ہو چکی ہے انہیں اس سے تکلیف ہوگی)۔

349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ الزَّهَاوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ مَعَ جِنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، فَقِيلَ: مِثْلُ اَيِّ شَيْءٍ الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنازے کے ساتھ نکلا حتیٰ کہ اسے دفن کیا گیا تو اس کے لیے دو قیراط اجر ہے' عرض کیا گیا: قیراط کس مقدار چیز کو کہا جاتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کی مثل۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ

عبداللہ بن علی ابوایوب افریقی سے یزید بن محمد بن سنان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدِّبُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ اُصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِي فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِي تُصِيبُهُ؛ فَاِنَّهُ لَنْ يُصَابَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِي بَعْدِي بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' تو فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو بھی میرے بعد مصیبت پہنچی تو وہ اپنی مصیبت کو میری مصیبت کے ساتھ حوصلہ و تسلی دے' میرے کسی اُمتی کو میرے بعد ہرگز میرے جیسی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

349- صحيح البخاری رقم الحديث:47 ، صحيح مسلم رقم الحديث:945 .

350- المعجم الأوسط رقم الحديث:4448 ، مجمع الزوائد رقم الحديث:4004 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن جعفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ، فَقُولُوا خَيْرًا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا

زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جب تم میت پر (یعنی جنازہ پر) حاضر ہو تو تم بھلی بات کہو کیونکہ فرشتے (تمہاری اچھی بات پر) آمین کہتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم کیا کہیں؟ آپ نے فرمایا: تو یوں کہہ: اے اللہ! تو ہمیں اور اس کو معاف فرما اور اس پر رحم فرما اور مجھے اس کے بعد اچھا بدلہ عطا فرما۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سو مجھے (اپنے خاوند حضرت

351- صحيح البخاری جلد7صفحه121' رقم الحديث: 5671 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2064' رقم الحديث: 2680 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه188' رقم الحديث: 3108 . سنن النسائی جلد 4صفحه3' رقم الحديث: 1822 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1425' رقم الحديث: 4265 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 316' رقم الحديث: 20640 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 86 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه358' رقم الحديث: 1011 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3 صفحه496' رقم الحديث: 2115 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه216' رقم الحديث: 1436 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه44' رقم الحديث: 29347 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه389' رقم الحديث: 10833 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 6صفحه9' رقم الحديث: 3227 . مسند الرويانی جلد 2 صفحه 387' رقم الحديث: 1373 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه180' رقم الحديث: 305 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه248' رقم الحديث: 968 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه423' رقم الحديث: 1434 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه78' رقم الحديث: 8019 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد1 صفحه 500' رقم الحديث: 550 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نَقُولُ؟ قَالَ: قُولِی: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ، وَارْحَمْهُ، وَاعْقُبْنِی مِنْهُ عُقْبَی صَالِحَةً قَالَتْ: فَاَعْقَبَنِی اللّٰهُ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ابوسلمہ کی وفات کے بعد یہ کلمات کہنے کی بدولت) اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ عطا فرمائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ الضَّحَّاكِ اَخِی الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا النُّعْمَانُ

عیسیٰ بن ضحاک' جراح بن ضحاک کے بھائی سے نعمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

352 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِیُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبَعْتُهُ اِلَی الْمَقَابِرِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو (اپنے بستر پر رات کو) موجود نہ پایا تو میں آپ کے پیچھے قبرستان میں چلی آئی۔ آپ نے (اہل قبرستان سے مخاطب ہوتے ہوئے) فرمایا: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ اَنْتُم فَرَطُنَا '' (اے مؤمن قوم کے گھر والو! تم پر سلامتی ہو' تم ہمارے پیش رو ہو) پھر میری طرف متوجہ ہوئے تو مجھے دیکھ لیا' فرمایا: اس پر افسوس

352- صحيح مسلم جلد 2صفحه666' رقم الحديث: 969 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه215' رقم الحديث: 3218 . سنن الترمذی جلد 3صفحه357' رقم الحديث: 1049 . سنن النسائی جلد4صفحه88' رقم الحديث: 2031 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 97 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 3صفحه503' رقم الحديث: 6487 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه28' رقم الحديث: 11796 . مسند أحمد جلد2صفحه422' رقم الحديث: 1284 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه464' رقم الحديث: 2169 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 1صفحه285' رقم الحديث: 343 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه333' رقم الحديث: 2084 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه306' رقم الحديث: 2059 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 1366 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 27' رقم الحديث: 1112 . معرفة السنن والآثار جلد 5صفحه330' رقم الحديث: 7725 . المطالب العالية بزوائد جلد 7صفحه350' رقم الحديث: 1433 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ فَرْطُنَا، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَرَآنِي، فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوِ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ

ہے! اگر یہ طاقت رکھتی (صبر پر) تو ایسا نہ کرتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا شَرِيكٌ

یحییٰ سے شریک کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

353 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُورِ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُورِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبَّاسُ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُورِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عَارٌ فِي الدُّنْيَا وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وصیت کو ترک کرنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں آگ اور عیب ہے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ نہیں روایت کی گئی' محمد بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں فوت ہو گیا' قیامت والے دن اسے امن والا اُٹھایا جائے گا۔

353- المعجم الأوسط رقم الحديث: 5423 . ضعيف الجامع رقم الحديث: 2426 . ضعيف ترغيب وترهيب رقم الحديث: 2037 . مجمع الزوائد جلد4صفحه209 .

354- ضعيف ترغيب و ترهيب رقم الحديث: 768 . شعب الايمان رقم الحديث: 4181 . مسند ابوداؤد الطيالسي رقم الحديث: 65 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

ابوزبیر سے اس حدیث کو عبداللہ بن مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الْجُرِّ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجُرِّ فَاشْرَبُوا، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے اور مٹکے میں بنائی گئی نبیذ اور قبروں کی زیارت کرنے سے منع فرمایا۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد کھانے سے منع کیا تھا تو (اب) تم جتنے (دن) چاہو کھاؤ اور میں نے تمہیں مٹکے کی نبیذ سے منع کیا تھا' سو (اب) تم (اس سے) پیو اور ہر نشہ آور (مشروب) حرام ہے اور میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' سو اب تم ان کی زیارت کرو اور وہ بات نہ کہو جس سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

یزید بن جابر سے اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ عبدالرحمٰن سے محمد بن شعیب کے علاوہ۔ عبدالحمید بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یا یہ حدیث ناسخ ہے جبکہ پہلی منسوخ ہے' لہٰذا پہلی حدیث میں ممنوعہ اُمورِ ثلاثہ جائز ہوئے۔

355- المعجم الأوسط رقم الحديث: 6823 . مجمع الزوائد جلد4صفحه27 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِينِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زُورُوا الْقُبُورَ، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبروں کی زیارت کیا کرو اور بے ہودہ بات نہ کیا کرو۔

357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ هُوَ الْمَدَائِنِيُّ، عَنْ اَبِي حُرَّةَ (حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا مِنَ الْحِنْثِ اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُرَّةَ (حَمْزَةَ) اِلَّا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں میں سے جس کسی کے بھی تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گئے' اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

ابوحرہ حمزہ سے سلام بن سلیمان الضبی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی شخص

356- صحيح الجامع رقم الحديث:2474 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 2709 . مجمع الزوائد جلد 3 صفحه59 .

357- صحيح البخارى رقم الحديث: 1248 . السنن الترمذى رقم الحديث: 1060 . مجمع الزوائد جلد 7 صفحه339 .

358- صحيح البخارى رقم الحديث:1379 . صحيح مسلم رقم الحديث:2866 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنَ الْجَنَّةِ، وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنَ النَّارِ فَيُقَالُ: هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وفات پا جاتا ہے تو اس پر صبح وشام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے' اگر اہل جنت سے ہو تو جنت سے اور اگر اہل دوزخ سے ہو تو دوزخ کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے)' اسے یوں کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے حتیٰ کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے اپنی طرف اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ

یحییٰ بن سعید سے یحییٰ بن ایوب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق بن الفرات اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو النُّعْمَانِ بْنُ شِبْلٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا عَمُّ اَبِي مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَكُتِبَ بَرًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی ہر جمعہ کے دن تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اور اسے نیکوکار لکھا جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ نعمان بن شبل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

359- ضعيف الجامع رقم الحديث: 5605 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 6114 . كنز العمال رقم الحديث: 45486 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِیُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِیُّ، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ نِسَاءَ بَنِی مَخْزُومٍ قَدْ اَقْمَنَ مَاتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَاَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ وَهِیَ تَبْكِيهِ: اَبْكِی الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ...اَبْكِی الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَخَا الْعَشِيرَةِ

تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک قبیلہ بنی مخزوم کی عورتوں نے ولید بن مغیرہ پر ماتم شروع کر دیا ہے' تو آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی تو وہ رو کر کہتی: میں ولید بن مغیرہ کو روتی ہوں اور میں ولید بن مغیرہ قبیلے کے بھائی کو روتی ہوں۔

ہشام بن عمار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِیُّ بِمَدِينَةِ زَبِيدَ بِالْيَمَنِ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال فرمایا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یوں فریاد کی: اے میرے بابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں! اے میرے بابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے! اے میرے بابا جان! میں جبریل علیہ السلام کو آپ کے وصال کی خبر دیتی ہوں۔

360- المعجم الأوسط رقم الحديث: 6753 . مجمع الزوائد جلد3صفحه15 .

361- صحيح البخاری رقم الحديث: 4462 . سنن النسائی رقم الحديث: 1844 . سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1630 . مسند احمد جلد3صفحه197 . سنن الدارمی رقم الحديث: 87 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ

ابن جریج سے اس حدیث کو قرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہم سے دبری نے از عبدالرزاق از معمر از ثابت از حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ مِنْ بَدْرٍ يَقُولُ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ، مَا أَخْطَأُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہم سے اہل بدر کے بارے بیان کرنے لگے تو فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ ہمیں اہل بدر کی بدر سے ایک دن پہلے ہی مرنے کی جگہیں دکھانے لگے' آپ فرماتے: یہ کل فلاں کے گرنے کی جگہ ہوگی' یہ کل فلاں کے گرنے کی جگہ ہوگی' اگر اللہ نے چاہا تو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! کوئی بھی اس حد سے آگے نہیں بڑھا' جو حد اس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے (ایک دن پہلے) اس کے لیے مقرر فرمائی تھی۔ سو انہیں ایک کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر ڈالا گیا' پس رسول اللہ ﷺ چلے حتیٰ کہ ان تک پہنچے' تو آپ نے فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اور اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اسے سچ پایا جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟ بلاشبہ میں نے اس وعدہ کو سچ پایا جو میرے رب نے میرے ساتھ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ان جسموں سے گفتگو فرماتے

362- صحيح مسلم رقم الحديث: 2873 . سنن النسائي رقم الحديث: 2074 . مسند أحمد جلد 1 صفحه 26 . مسند أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 40 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہیں جن میں روح ہی موجود نہیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ میری بات کو نہیں سنتے جو میں ان سے کہہ رہا ہوں' لیکن یہ (اس کا) کچھ بھی جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ نہیں روایت کی گئی۔ سلیمان بن مغیرہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

363 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ، اَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ: هَلْ اَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ اَجْلِي، وَحَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ اَجْلِي، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثَةَ اَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن عائذ سے روایت ہے کہ حضرت شرحبیل بن السمط نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ مجھے وہ حدیث بیان کریں گے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ثابت ہو چکی میری محبت ان لوگوں کے لیے جو میری (رضا و خوشنودی کی) وجہ سے باہم دوستی رکھتے ہیں اور ثابت ہو چکی میری محبت ان لوگوں کے لیے جو میری (رضا کی) وجہ سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور جو مؤمن مرد یا مؤمن عورت اپنی صلبی اولاد سے تین بچے اللہ کے لیے بالغ ہونے سے پہلے آگے بھیج دے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت سے انہیں جنت میں داخل فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْوَضِينِ اِلَّا مُنَبِّهٌ

وضین سے منبہ کے علاوہ اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

363- المعجم الأوسط رقم الحديث:9080 . مجمع الزوائد جلد3صفحه6 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

364 - حَدَّثَنَا وَصِيفٌ الْاَنْطَاكِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَقُولُوا: الثَّبَاتَ الثَّبَاتَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مُردوں (یعنی قریب المرگوں) کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔ انہیں یوں کہا کرو: ثابت قدم رہو! ثابت قدم رہو! نیکی کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

صفوان بن سلیم سے عمر بن محمد کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

365 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْمِصْرِيُّ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی روح لٹکی رہتی ہے جب تک اس پر قرض باقی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

ابوایوب سے عبدالوارث کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

364- ضعيف الجامع رقم الحديث:4708 . مجمع الزوائد جلد2صفحه323 .

365- سنن الترمذى رقم الحديث: 1078 . سنن ابن ماجه رقم الحديث: 2413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم رقم الحديث:2219 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

9- کتاب الصیام

روزوں کے احکام ومسائل

366 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کھایا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

366- صحیح مسلم جلد 2صفحہ770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحہ141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحہ227' رقم الحدیث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 2صفحہ274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحہ15' رقم الحدیث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1056' رقم الحدیث: 1738 . السنن الکبری للنسائی جلد 3 صفحہ109' رقم الحدیث: 2467 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 5صفحہ235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحہ170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ104' رقم الحدیث: 383 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمۃ جلد 3صفحہ213' رقم الحدیث: 1937 . مستخرج أبی عوانۃ جلد 2صفحہ177' رقم الحدیث: 2737 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا، فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا رَقَبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَمْزَةَ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

سلم بن بشیر سے اس حدیث کو رقبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحمزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس کا نام محمد بن میمون ہے۔

فائدہ: پہلی اقوام وشرائع میں سحری کا تصور نہیں تھا بلکہ ان کا روزہ رات بھر اور دن کا ہوا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تصدق سے آپ کی اُمت کی آسانی کے لیے سحری کھانا سنت اور باعث برکت بنا دیا۔

367 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

367- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر ,جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَرَّجَانِیُّ بِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو' سو اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تم تیس دن کی گنتی پوری کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

ورقاء سے اس حدیث کو عبداللہ بن یزید مقری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

368 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بْنِ عُمَرَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِی حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الْحَبِيبِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں ان کا بوسہ لیتے تھے۔

368- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنْ وَجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ تُرِيدُ الْقُبْلَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ

ہیثم سے ابوحنیفہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

369 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اکثر انتیس دنوں کے روزے رکھے بہ نسبت تیس دنوں کے (یعنی آپ کی حیاتِ

369- صحیح البخاری جلد 3صفحہ27' رقم الحدیث: 1906 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ761' رقم الحدیث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ296' رقم الحدیث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحہ140' رقم الحدیث: 2143 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ529' رقم الحدیث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحہ 402' رقم الحدیث: 19498 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحہ134' رقم الحدیث: 5 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ351' رقم الحدیث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحہ 156' رقم الحدیث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ116' رقم الحدیث: 701 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ284' رقم الحدیث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحہ184' رقم الحدیث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1048' رقم الحدیث: 1726 . السنن الکبری للنسائی جلد 5صفحہ381' رقم الحدیث: 5853 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد9صفحہ337' رقم الحدیث: 5448 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ206' رقم الحدیث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ173' رقم الحدیث: 2720 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحہ98' رقم الحدیث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ437' رقم الحدیث: 2535 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحہ361' رقم الحدیث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحہ 188' رقم الحدیث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحہ108' رقم الحدیث: 2168 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ584' رقم الحدیث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحہ129' رقم الحدیث: 299 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا مَعَهُ ثَلَاثِينَ

مبارکہ میں رمضان شریف کا مہینہ زیادہ تر انتیس دنوں کا ہوتا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

حماد سے اس حدیث کو عبدالاعلیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ اَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِیُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِیُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جب کوئی شے (روزے وغیرہ) فوت ہو جاتی تو آپ اس کی قضاء ذی الحجہ کے عشرہ میں کرتے۔

370- صحيح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 . السنن الكبرى للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحديث: 2737 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه877' رقم الحديث: 1783 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه245' رقم الحديث: 3466 . المعجم الأوسط جلد2صفحه296' رقم الحديث: 2028 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا قَيْسٌ وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اسود سے قیس کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عمر سے سوائے اس اسناد کے یہ حدیث روایت کی گئی۔

371 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ اُسَيْدٌ

شعبہ سے عمرو بن حکام کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ اسید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

372 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

371- المعجم الصغير للطبراني جلد2صفحه205' رقم الحديث: 1033 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحديث:6418 .

372- مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه377' رقم الحديث: 2776 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحديث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 4249 . المعجم الكبير للطبراني جلد 11صفحه7' رقم الحديث: 10851 . سنن الدارقطني جلد 2صفحه31' رقم الحديث: 1097 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 4صفحه401' رقم الحديث:8125 . فضائل الأوقات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَاْخِيرِ السَّحُورِ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِی الصَّلَاةِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم گروہِ انبیاء کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے: جلدی روزہ افطار کرنا' دیر سے سحری کرنا اور دورانِ نماز دائیں (ہاتھ) کو بائیں (ہاتھ) پر رکھنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

نافع سے اس حدیث کو عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے ان کے بیٹے عبدالمجید کے۔ یحییٰ بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

373 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ روزہ کی

للبيهقی جلد1صفحه295' رقم الحديث: 139 . المطالب العالية بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحديث:1061 .

373- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث:1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه168' رقم الحديث:502 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحديث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 304 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلىٰ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْاَنْبَارِيُّ بِمَدِينَةِ الْاَنْبَارِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ اِرْبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟

حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مباشرت کرتے تھے اور تم میں سے (ایسا) کون ہے جو اپنے آپ پر اتنا قابو رکھنے والا ہو' جتنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آپ پر قابو رکھنے والے تھے؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ

بکر بن عبداللہ المزنی سے اس حدیث کو حمید الطّویل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد بن عبداللہ طحان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: زیر مطالعہ حدیث میں لفظ ''مباشرت'' سے مجازی معنی مراد ہے' وہ ہے: بوس و کنار کرنا۔ حالت روزہ میں جماع کرنے کی ممانعت ہے نہ کہ بوس و کنار کی۔

374 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لیلۃ القدر کو ستائیسویں رات میں تلاش کرو۔

الموصلی جلد7صفحہ374' رقم الحدیث: 4407 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ105' رقم الحدیث:391 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ243' رقم الحدیث:1998 .

374- سنن أبی داؤد جلد2صفحہ53' رقم الحدیث: 1386 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحہ311' رقم الحدیث: 1054 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحہ326' رقم الحدیث: 9537 . صحیح ابن خزیمة جلد3 صفحہ330' رقم الحدیث:2189 . شرح معانی الآثار جلد3صفحہ93' رقم الحدیث:4648 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وِجَادَةً فِی كِتَابِهِ

شعبہ سے محمد بن ابوشیبہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ یہ وجادہ کی کتاب میں ہے۔

375 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَدِينٍ الْاَصْبَهَانِیُّ اَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْعَنْبَرِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، اَخْبَرَنِی اَبُو نَضْرَةَ، وَعَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فِی اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَا تُغْلَقُ اِلَى آخِرِ لَيْلَةٍ مِنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آسمان کے دروازے رمضان کی پہلی رات میں کھول دیئے جاتے اور وہ آخری رات تک بند نہیں کیے جاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ

اس حدیث کو داؤد بن ابوھند سے محمد بن مروان

375- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَرْوَانَ السُّدِّیُّ

سدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

376 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْحُرَيْثِ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ التَّمِيمِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِی الْحُبْلَى الَّتِی تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا اَنْ تُفْطِرَ، وَفِی الْمُرْضِعِ الَّتِی تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ حاملہ عورت جس کو اپنی جان کا خوف ہو (روزہ) افطار کر سکتی ہے اور وہ دودھ پلانے والی خاتون جسے اپنے بچے (کی صحت) کا خطرہ ہو' افطار کر سکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِیِّ اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت سعید جریری سے ربیع بن بدر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہشام بن عمار اس

376- صحيح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحديث: 2737 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه877' رقم الحديث: 1783 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه245' رقم الحديث: 3466 . المعجم الأوسط جلد2صفحه296' رقم الحديث: 2028 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

377 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ اَبِی تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِی جَدِّی اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتِ: اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا الزُّبَيْدِیُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت روزہ میں سرمہ لگایا۔

ہشام بن عروہ سے اس حدیث کو زبیدی کے سوا کسی

377- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

نے روایت نہیں کیا۔ بقیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

378 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْكَاتِبُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ النَّهْرُتِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ الدَّوْسِيِّ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ بَابُهَا مِنْ حَصِيرٍ، وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ

حضرت معیقیب الدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے پتوں کے بنے ایک قبہ میں اعتکاف فرمایا' جس کا دروازہ چٹائی کا تھا اور لوگ مسجد میں تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَيْقِيبٍ اِلَّا اَبُو سَلَمَةَ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ، وَكَانَ ثِقَةً

حضرت معیقیب سے ابوسلمہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث کو اوزاعی سے مبشر بن اسماعیل کے علاوہ کسی نے روایت کیا۔ نضر بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

379 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی طرف سے

378- المعجم الصغير للطبرانی جلد2صفحه205' رقم الحديث: 1033 .

379- مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه377' رقم الحديث: 2776 . صحيح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحديث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 4249 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحديث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحديث: 1097 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه401' رقم الحديث: 8125 . فضائل الأوقات للبيهقی جلد1صفحه295' رقم الحديث: 139 . المطالب العالية بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحديث: 1061 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّلِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالَى عُتَقَاءَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَّا رَجُلًا اَفْطَرَ عَلَى خَمْرٍ

رمضان المبارک کی ہر رات میں لوگوں کی بخشش کی جاتی ہے سوائے شرابی کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا وَاسِطٌ

قتادہ سے واسط کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

380 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدِ الْخَيْرِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا' اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ایسی خندق بنادے گا جس کا فاصلہ آسمان اور زمین جتنا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ

سفیان سے عبداللہ بن الولید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

381 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

380- المعجم الصغير للطبرانی جلد2صفحه205' رقم الحديث: 1033 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحديث: 6418 .

381- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه176' رقم الحديث: 1080 . سنن ابی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد 4 صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ اَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے فحش گوئی اور جھوٹ کو نہ چھوڑا (حالت روزہ میں) تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِیُّ

ابن جریج سے عبدالمجید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر الخطابی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

بن راشد جلد 10 صفحہ 402' رقم الحدیث: 19498 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ134' رقم الحدیث:5 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحہ351' رقم الحدیث:1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4 صفحہ156' رقم الحدیث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ116' رقم الحدیث: 701 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ284' رقم الحدیث:9023 . مسند أحمد جلد 43صفحہ184' رقم الحدیث: 26067 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1048' رقم الحدیث: 1726 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد5صفحہ381' رقم الحدیث: 5853 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد9صفحہ337' رقم الحدیث: 5448 . صحیح ابن خزیمة جلد 3صفحہ206' رقم الحدیث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحہ173' رقم الحدیث:2720 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحہ98' رقم الحدیث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحہ437' رقم الحدیث: 2535 . صحیح ابن حبان جلد8صفحہ361' رقم الحدیث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحہ188' رقم الحدیث: 593 . سنن الدارقطنی جلد3صفحہ108' رقم الحدیث: 2168 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ584' رقم الحدیث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحہ129' رقم الحدیث: 299 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

382 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ اَبِى مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، ح وَعَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بَاشَرَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت روزہ میں مجھ سے مباشرت (بوس وکنار) کیا کرتے تھے۔

اس حدیث کو از حریث از حکم اور حماد سعدان بن یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: زیر مطالعہ حدیث میں بھی مباشرت سے مراد بوس وکنار ہے کیونکہ حالت روزہ میں جماع کرنا حرام ہے۔

382- صحيح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحديث: 2737 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه877' رقم الحديث: 1783 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه245' رقم الحديث: 3466 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

383 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَهُمَا صَائِمَتَانِ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَجَعَ وَهُمَا يَاْكُلَانِ فَقَالَ: اَلَمْ تَكُونَا صَائِمَتَيْنِ؟ قَالَتَا: بَلَى، وَلَكِنْ اُهْدِيَ لَنَا هَذَا الطَّعَامُ، فَاَعْجَبَنَا، فَاَكَلْنَا مِنْهُ، فَقَالَ: صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ وحضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور وہ دونوں روزہ دار تھیں' پھر آپ نکلے اور لوٹ آئے اور وہ دونوں کھا رہی تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں نے روزہ نہیں رکھا تھا؟ دونوں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن ہمارے لیے یہ کھانا ہدیہ کیا گیا تو ہمیں پسند آیا' سو ہم نے اس سے کھایا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دن کی جگہ تم دونوں کسی اور دن روزہ رکھ لینا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ

خصیف سے خطاب بن قاسم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: فرض چھوڑنے سے قضاء وکفارہ لازم آتا ہے جبکہ نفلی روزہ توڑنے سے صرف قضاء لازم آتی ہے کفارہ نہیں۔اس حدیث میں نفلی روزہ کا بیان ہے۔

384 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

383- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذى جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائى جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدى جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمى جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعى جلد1صفحه304 .

384- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبى داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ وَاَوْتَرَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا اَنْ يَخْرُجَ، فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتّٰى اَصْبَحْنَا، ثُمَّ دَخَلْنَا، فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْتَمَعْنَا الْبَارِحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، وَرَجَوْنَا اَنْ تُصَلِّيَ بِنَا، فَقَالَ: اِنِّي خَشِيتُ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ

لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ، وَهُوَ ثِقَةٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ماہِ رمضان میں آٹھ رکعت اور وتر پڑھائے پس جب اگلی رات آئی تو ہم مسجد میں اکٹھے ہو گئے اور ہم نے اُمید کی کہ آپ باہر تشریف لائیں گے' ہم اسی حال میں رہے حتیٰ کہ ہم نے صبح کی' پھر ہم اندر داخل ہوئے تو ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم گذشتہ رات مسجد میں اکٹھے ہوئے' ہمیں یہ اُمید تھی کہ آپ ہمیں (باجماعت تراویح کی) نماز پڑھائیں گے' تو آپ نے فرمایا: مجھے یہ خوف ہوا کہ یہ تم پر فرض نہ کر دی جائے (نمازِ تراویح باجماعت پڑھنا)۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے سوائے اس اسناد کے یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ یعقوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے۔

2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحديث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 304 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 391 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه243' رقم الحديث: 1998 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

385 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: اِنْ كُنْتُ لَاُفْطِرُ اَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ، فَمَا اَقْضِيهَا اِلَّا فِي شَعْبَانَ مِنْ اَجْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر میں رمضان کے کچھ دنوں کے روزے افطار کرتی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے شعبان کے علاوہ ان کی قضاء نہ کر پاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ اِلَّا فَرَجُ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمَا، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

اس حدیث کی از یحییٰ از عمرہ' فرج کے سوا روایت نہیں کی گئی اور سفیان ثوری نے اور ابن عیینہ وغیرہما نے اس کو از یحییٰ بن سعید از ابی سلمہ از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کیا۔

386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

385- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه377' رقم الحدیث: 2776 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحدیث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 4249 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحدیث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحدیث: 1097 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 4صفحه401' رقم الحدیث: 8125 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1صفحه295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحدیث: 1061 .

386- صحیح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحدیث: 1906 . صحیح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحدیث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحدیث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحدیث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحدیث: 19498 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحدیث: 5 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه351' رقم الحدیث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4 صفحه 156' رقم الحدیث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاُرْزِیُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: وَمَا بَاْسٌ بِذَلِكَ، رَيْحَانَةٌ يَشُمُّهَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا: کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس میں کیا حرج ہے وہ ایک پھول کو ہی سونگھ رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُهُ مُعْتَمِرٌ

سلیمان سے اس حدیث کو اس کے بیٹے معتمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صفحه 116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 . 387- صحيح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ يَحْيَى بْنِ اَبِي دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ: تَعْجِيلُ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ، وَيَوْمُ الْاَضْحَى، وَيَوْمُ الْفِطْرِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے تین دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے: چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے جلدی میں اور عید الاضحیٰ کے دن کا اور عید الفطر کے دن کا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ، وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَزِيعٍ

اس حدیث کو طلحہ بن مصرف سے ابو جناب کے سوا نے روایت نہیں کیا اور نہ ابو جناب سے سعید بن مسلمہ کے علاوہ کسی نے۔ ابن بزیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

السنن الكبرى للنسائي جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنى والأسماء للدولابي جلد1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه177' رقم الحديث: 2737 . معجم ابن الأعرابي جلد 2صفحه877' رقم الحديث: 1783 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه245' رقم الحديث: 3466 . المعجم الأوسط جلد2صفحه296' رقم الحديث: 2028 .

388- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذي جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبي يوسف

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شُعَيْبِ الرَّجَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ يَاْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ: ادْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ، فَقُلْنَا: اِنَّا صِيَامٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: هَلْ صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَهَلْ تُرِيدُونَ اَنْ تَصُومُوا غَدًا؟، فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَادْنُوا، فَكُلُوا مِنْ هَذَا الطَّعَامِ؛ فَاِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ

ہیں کہ ہم جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے کھانا تھا جسے آپ کھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: قریب آؤ! یہ کھانا کھاؤ! ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم روزہ سے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم نے کل کا روزہ بھی رکھا تھا؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارا آئندہ کل کو روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر قریب ہو جاؤ! اس کھانے سے کھاؤ کیونکہ جمعہ کے دن کا اکیلا روزہ نہیں ہوتا۔

لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ یحییٰ بن حکیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: نفلی روزہ جب بھی رکھا جائے اکیلا نہیں بلکہ جوڑا ہو یعنی دو روزے رکھے جائیں کیونکہ ایک روزہ رکھنا خلاف سنت ہے۔

389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جلد1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد2 صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحه304 .

389- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه657' رقم الحديث: 6418 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الـدَّوْرَقِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَسْرُدُ الصَّوْمَ، وَلَا اُفْطِرُ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! بلاشبہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں' میں افطار نہیں کرتا' کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ مُسَلْسَلُ الْاَبَاءِ

ایوب سے اس حدیث کو عبدالوہاب مسلسل الاباء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اُمتی رسوا نہیں ہوں گے جب تک رمضان کے مہینے کو قائم

390- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحديث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 304 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 391 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه243' رقم الحديث: 1998 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ اَبِی طَیْبَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اُمَّتِی لَمْ تُخْزَ مَا اَقَامُوا شَهْرَ رَمَضَانَ قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا خَزْیُهُمْ فِی اِضَاعَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: انْتِهَاكُ الْمَحَارِمِ فِیهِ: مَنْ زَنَا فِیهِ، اَوْ شَرِبَ فِیهِ خَمْرًا لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَنْ فِی السَّمَاوَاتِ اِلَی مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ، فَاِنْ مَاتَ قَبْلَ اَنْ یُدْرِكَ رَمَضَانَ فَلَیْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنَةٌ یَتَّقِی بِهَا النَّارَ، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ؛ فَاِنَّ الْحَسَنَاتَ تُضَاعَفُ فِیهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِیمَا سِوَاهُ وَكَذَلِكَ السَّیِّئَاتُ

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِی طَیْبَةَ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا یُرْوَی عَنْ اُمِّ هَانِءٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ

رکھیں گے (یعنی روزے رکھیں گے)۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ماہِ رمضان کو ضائع کرنے پر اس کی کیا رسوائی ہے؟ فرمایا: اس (ماہ) میں محارم کو پھاڑا جائے گا' جس نے اس (ماہ) میں زنا کیا یا اس میں شراب پی' اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہے اور ان کی بھی جو (مخلوقات) آسمانوں میں ہے ایک سال تک' جو شخص رمضان کو پانے سے پہلے ہی فوت ہو گیا' اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہو گی' جس کے ساتھ وہ آگ سے بچ سکے' پس تم ماہِ رمضان سے ڈر کے رہو کیونکہ نیکیاں اس ماہ میں اس کے علاوہ (مہینے) سے زیادہ کر دی جاتی ہیں اور اسی طرح برائیاں بھی (یعنی اس ماہ میں ان کا عذاب بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے)۔

اس حدیث کی از اعمش' ابن ابی طیبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ ہی ان سے ان کے بیٹے کے سوا نے اور حضرت ام ھانیء سے اس اسناد کے سوا بھی یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ عمار بن رجاء اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ سُلَیْمَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

391- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه377' رقم الحدیث: 2776 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه67' رقم الحدیث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 4249 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحدیث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحدیث: 1097 . السنن الکبری للبیهقی جلد 4صفحه401' رقم الحدیث: 8125 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1صفحه295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحدیث: 1061 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَرْمَلِيُّ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: سردیوں (کے موسم) میں روزہ (رکھنا) ٹھنڈی غنیمت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

392 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ يَزَوَيَّةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (یوم) عرفہ کا روزہ (رکھنا) گزشتہ دو سالوں کے گناہوں کا اور آنے والے ایک سال (کے گناہوں) کا کفارہ بن جاتا ہے۔

392- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذي جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائي جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبي يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدي جلد1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمي جلد2صفحه1075' رقم الحديث: 1763 . السنن المأثورة للشافعي جلد 1صفحه304 . السنن الكبرى للنسائي جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد7صفحه374' رقم الحديث:4407 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ سَنَةٍ مَاضِيَةٍ وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ الْكُوفِيّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفَّی

ازقتادہ از ابوخلیل ازعبداللہ بن ابوقتادہ اس حدیث کو سوائے حکیم بن ہشام کوفی کے کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے معاویہ کے سوا کسی نے۔ ابن مصفّٰی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: عرفہ سے مراد نویں ذوالحجہ کا روزہ ہے۔ اس کی فضیلت اس حدیث میں بیان کی گئی ہے کہ اس ایک روزہ کا ثواب دوسال کے روزوں کے برابر ہے۔ یادرہے نویں ذوالحجہ کے ساتھ آٹھویں ذوالحجہ کا روزہ بھی رکھا جائے تا کہ جوڑا بن جائے۔

393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّيمَاسِیُّ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک میری والدہ فوت ہوگئیں اور اس پر کچھ روزوں کی قضاء ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی والدہ کی طرف

393- صحيح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحديث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحديث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحديث: 1692 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه498' رقم الحديث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه227' رقم الحديث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحديث: 1425 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه274' رقم الحديث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحديث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحديث: 1738 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحديث: 2467 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد5صفحه235' رقم الحديث: 2848 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد1صفحه170' رقم الحديث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه104' رقم الحديث: 383 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه368' رقم الحديث: 656 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه213' رقم الحديث: 1937 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه177' رقم الحديث: 2737 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّی مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ قَالَ: صُوْمِی عَنْ اُمِّكِ

سے روزے رکھ لو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، فَاِنْ كَانَ مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حِفْظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ

اس حدیث کو از سفیان از علقمہ بن مرثد مؤمل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ثوری کی مشہور حدیث از عبیداللہ بن عطاء از ابن بریدہ از والد خود ہے' اگر چہ مؤمل بن اسماعیل نے اسے محفوظ کیا' پھر بھی وہ علقمہ بن مرثد کی حدیث سے غریب ہے۔

394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُبَرِّدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

394- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد 43صفحه184' رقم الحديث: 26067 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1048' رقم الحديث: 1726 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه381' رقم الحديث: 5853 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه337' رقم الحديث: 5448 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه206' رقم الحديث: 1918 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه173' رقم الحديث: 2720 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه98' رقم الحديث: 5480 . شرح معانی الآثار جلد 1صفحه437' رقم الحديث: 2535 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه361' رقم الحديث: 3597 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 188' رقم الحديث: 593 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه108' رقم الحديث: 2168 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه584' رقم الحديث: 1539 . فوائد تمام جلد1صفحه129' رقم الحديث: 299 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّحْوِیُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ یَحْیَی اَبُو الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ اَیُّوبَ الْبَجَلِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ یُصْبِحُ صَائِمًا اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَسَبَّحَتْ لَهُ اَعْضَاؤُهُ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ اَهْلُ السَّمَاءِ الدُّنْیَا اِلَی اَنْ تُوَارَی بِالْحِجَابِ، فَاِنْ صَلَّی رَکْعَةً اَوْ رَکْعَتَیْنِ تَطَوُّعًا اَضَائَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ نُورًا، وَقُلْنَ اَزْوَاجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِینِ: اللّٰهُمَّ، اقْبِضْهُ اِلَیْنَا فَقَدِ اشْتَقْنَا اِلَی رُؤْیَتِهِ، فَاِنْ هُوَ هَلَّلَ اَوْ سَبَّحَ اَوْ کَبَّرَ تَلَقَّتْهُ مَلَائِکَةٌ یَکْتُبُونَهَا اِلَی اَنْ تُوَارَی بِالْحِجَابِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، وَلَا عَنْهُ اِلَّا جَرِیرُ بْنُ اَیُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَتَّابٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بھی صبح روزے کی حالت میں کرتا ہے' اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے اعضاء تسبیح کرنے لگتے ہیں اور اس کے لیے اہل آسمان بخشش طلب کرنے لگتے ہیں یہاں تک کہ اسے پردوں کے ساتھ ڈھانپ دیا جاتا ہے' سو اگر وہ ایک رکعت یا دو رکعت نفل پڑھتا ہے تو اس کے لیے آسمان منور کر دیا جاتا ہے اور حورِ عین اس کی بیویاں کہتی ہیں: اے اللہ! اسے ہماری طرف قبض کر کے لے آ! ہمیں اس کے دیدار کا اشتیاق ہے' پھر اگر وہ لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہتا ہے تو فرشتے ان کلمات کو لکھنے کے لیے اُٹھا لیتے ہیں یہاں تک کہ پردوں سے چھپا دیا جائے۔

ابواسحاق سے ابن ابی لیلیٰ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ ان سے سوائے جریر بن ایوب کے۔ ابوعتاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

395 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ شَبِیبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزِّبْرِقَانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار کرتے تو کہتے: ''بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، لَكَ صُمْتُ، وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ''(اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور

395- المعجم الصغیر للطبرانی جلد2صفحہ205' رقم الحدیث:1033 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد4صفحہ657' رقم الحدیث:6418 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، لَكَ صُمْتُ، وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کرتا ہوں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ

شعبہ سے اس حدیث کو داؤد بن زبرقان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو محمد بن ابراہیم کی کتاب سے لکھا ہے۔

396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي شَرِيكٍ (رُمَيْكٍ) الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ہر مہینے کے تین دنوں کے روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہے' وہ ایامِ بیض ہیں' تیرہ' چودہ اور پندرہ تاریخ کے۔

396- صحيح مسلم جلد2صفحه776' رقم الحديث: 1106 . سنن أبي داؤد جلد2صفحه311' رقم الحديث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحه133' رقم الحديث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 170 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه168' رقم الحديث: 502 . الآثار لأبي يوسف جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 806 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1502 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد4صفحه190' رقم الحديث: 7441 . مسند الحميدی جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه379' رقم الحديث: 2591 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 1صفحه48' رقم الحديث: 485 . مسند اسحاق بن راهويه جلد3صفحه934' رقم الحديث: 1636 . مسند أحمد جلد40 صفحه133' رقم الحديث: 24110 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1076' رقم الحديث: 1764 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه304' رقم الحديث: 304 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8صفحه238' رقم الحديث: 9082 . مسند أبي يعلىٰ الموصلی جلد7صفحه374' رقم الحديث: 4407 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 391 . صحيح ابن خزيمة جلد3صفحه243' رقم الحديث: 1998 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيّ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابواسحاق سے اس حدیث کو زید بن ابی انیسہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور حضرت جریر سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی ہے۔

فائدہ : ایامِ بیض کے روزے رکھنا سنت ہے۔ اس حدیث میں ان روزوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ایک روزہ رکھنے سے دس روزوں کا ثواب ملتا ہے' جو شخص یہ روزے رکھتا ہے تو اسے دائمی و مسلسل روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔ ایامِ بیض سے مراد ہر اسلامی مہینہ کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں تواریخ ہیں۔

397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ، وَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثُونَ يَوْمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا' وہ اس کے لیے دو سال (کے گناہوں) کا کفارہ ہو گیا اور جس نے محرم کے ایک دن کا روزہ رکھا تو اس کے لیے ہر دن کے بدلے تیس دن کے روزوں کا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ

حمزہ الزیات سے اس حدیث کو سلام الطویل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہیثم بن حبیب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

397- سنن ابی داؤد جلد2صفحہ53' رقم الحدیث: 1386 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ311' رقم الحدیث:1054 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحہ326' رقم الحدیث:9537 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْيَمَانِ بِمَدِينَةِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا رَفْغِينُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ لِثَلَاثَةٍ: السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ وَالْكَيْلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا اَرْطَاةُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا رَفْغِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُزْدَادٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین (چیزوں) کے لیے دعائے برکت فرمائی: (۱)سحری کے لیے (۲)ثرید کے لیے اور (۳)تول (ناپ) کے لیے۔ اس حدیث کو داؤد بن ابی ھند سے ارطاۃ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے رفغین کے سوا کسی نے۔ مزداد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الْاِمَامِ

حضرت عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن

398- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه377' رقم الحدیث: 2776 . صحیح ابن حبان جلد 5 صفحه 67' رقم الحدیث: 1770 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 4249 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه7' رقم الحدیث: 10851 . سنن الدارقطنی جلد 2صفحه31' رقم الحدیث: 1097 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 4صفحه401' رقم الحدیث: 8125 . فضائل الأوقات للبیهقی جلد1صفحه295' رقم الحدیث: 139 . المطالب العالیة بزوائد جلد 6صفحه123' رقم الحدیث: 1061 .

399- صحیح مسلم جلد 2صفحه770' رقم الحدیث: 1095 . سنن الترمذی جلد 3صفحه79' رقم الحدیث: 708 . سنن النسائی جلد 4صفحه141' رقم الحدیث: 2146 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه540' رقم الحدیث: 1692 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه498' رقم الحدیث: 2118 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد4صفحه227' رقم الحدیث: 7598 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه215' رقم الحدیث: 1425 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحه274' رقم الحدیث: 8913 . مسند أحمد جلد 19صفحه15' رقم الحدیث: 11950 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1056' رقم الحدیث: 1738 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 3 صفحه109' رقم الحدیث: 2467 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِمَدِينَةِ دِمْيَاطَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ اِلَّا لِحَاجَةِ الْاِنْسَانِ

نے ان کو خبر دی کہ زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں میری طرف (حجرے میں) اپنے سر انور کو داخل کرتے تو میں آپ کی کنگھی کرتی اور آپ گھر میں سوائے ضروری حاجت انسانی کے داخل نہ ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمر سے انس بن عیاض کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ علی بن مدینی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: معتکف حاجت شرعی مثلاً وضو اور غسل (فرض) اور حاجت طبعی یعنی پیشاب پاخانہ کے بغیر مسجد سے باہر نہیں جا سکتا ورنہ اعتکاف فاسد ہو جائے گا' البتہ اگر کوئی اپنا عضو مسجد سے باہر نکالتا ہے تو اعتکاف فاسد نہیں ہوگا۔

400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد5صفحہ235' رقم الحدیث: 2848 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد1صفحہ170' رقم الحدیث: 193 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ104' رقم الحدیث: 383 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد1صفحہ368' رقم الحدیث: 656 . صحیح ابن خزیمة جلد3صفحہ213' رقم الحدیث:1937 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحہ177' رقم الحدیث:2737 .

400- صحیح مسلم جلد2صفحہ776' رقم الحدیث:1106 . سنن أبی داؤد جلد2صفحہ311' رقم الحدیث: 2386 . سنن الترمذی جلد1صفحہ133' رقم الحدیث: 86 . سنن النسائی جلد 1صفحہ104' رقم الحدیث: 170 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ168' رقم الحدیث: 502 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 177' رقم الحدیث:806 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحہ27' رقم الحدیث:1502 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَهْلَوَيْهِ الْآدَمِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ؛ فَاِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھجور پائے وہ اسی سے افطار کرے اور جو یہ نہ پائے اسے چاہیے کہ وہ پانی کے ساتھ افطار کر لے کیونکہ پانی پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

شعبہ سے اس حدیث کو سعید بن عامر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

401 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ، فَاِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ وَعُرَاقٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو (کیا دیکھا کہ) ان کے سامنے ثرید کا ایک بڑا سا پیالہ اور شوربہ تھا' میں نے عرض کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آج عاشوراء کا دن نہیں ہے؟ انہوں نے جواب دیا: کیوں نہیں! ہم یہ روزہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکھتے تھے' ماہِ رمضان کے

مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4صفحہ190' رقم الحدیث: 7441 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ256' رقم الحدیث: 197 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ379' رقم الحدیث: 2591 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ48' رقم الحدیث: 485 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ934' رقم الحدیث: 1636 . مسند أحمد جلد 40صفحہ133' رقم الحدیث: 24110 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1075' رقم الحدیث: 1763 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحہ304 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 8صفحہ238' رقم الحدیث: 9082 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 7صفحہ374' رقم الحدیث:4407 .

401- المعجم الصغیر للطبرانی جلد2صفحہ205' رقم الحدیث: 1033 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد4صفحہ657' رقم الحدیث:6418 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلَيْسَ هَذَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كُنَّا نَصُومُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ نَسْخَهَ، ثُمَّ قَالَ: اقْعُدْ، فَقَعَدْتُ، فَاَكَلْتُ

روزے فرض ہونے سے پہلے پھر جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہوگئے تو اسے (عاشوراء کے روزہ کو) منسوخ کر دیا گیا۔ پھر فرمایا: بیٹھ جا! پس میں بیٹھ گیا تو میں نے بھی کھانا کھایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ

ثوری سے اس حدیث کو یوسف بن اسباط کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

402 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میرے چہرے سے کوئی چیز نہ روکتی تھی حالانکہ آپ روزہ دار ہوتے تھے (یعنی روزہ کی حالت میں آپ میرا بوسہ لے لیتے تھے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

شعبہ سے اس حدیث کو عبدالسلام بن حرب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے ابونعیم کے سوا۔ عباس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

402- صحيح البخاری جلد 3صفحه27' رقم الحديث: 1906 . صحيح مسلم جلد 2صفحه761' رقم الحديث: 1080 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه296' رقم الحديث: 2319 . سنن النسائی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 2143 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه529' رقم الحديث: 1654 . جامع معمر بن راشد جلد 10 صفحه 402' رقم الحديث: 19498 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه134' رقم الحديث: 5 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه351' رقم الحديث: 1919 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 4 صفحه 156' رقم الحديث: 7307 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 701 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه284' رقم الحديث: 9023 . مسند أحمد جلد43صفحه184' رقم الحديث: 26067 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

10- کتاب الزکوۃ

زکوۃ کے احکام ومسائل

403 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا يَاسِينُ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ ، فَكَتَمَهُ النَّاسُ، وَاَفْضَى بِهِ اِلَى اللّٰهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَفْتَحَ لَهُ قُوتَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی بھوکا ہو یا حاجت مند ہو تو لوگوں سے چھپائے اور اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک پہنچائے تو اللہ تعالیٰ کے ذمۂ کرم پر ہے کہ اس کے لیے ایک سال کا رزقِ حلال کھول دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيُّ مِنْ اَهْلِ حِصْنٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

اعمش سے اس حدیث کو موسیٰ بن اعین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن رجاء الحصنی اہل حصن سے اس حدیث کو از سلمہ بن عبدالملک روایت کرنے میں منفرد ہے۔

404 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

403- فوائد تمام جلد1صفحہ77' رقم الحدیث: 173 .

404- تفسیر عبد الرزاق جلد2صفحہ163' رقم الحدیث: 1124 . تفسیر ابن أبی حاتم جلد2صفحہ547' رقم الحدیث: 2908 . صحیح البخاری جلد2صفحہ108' رقم الحدیث: 1410 . صحیح مسلم جلد2

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّيْسَابُورِيُّ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ ، وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا اِلَّا طَيِّبًا ، وَيَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّی الرَّجُلُ مُهْرَهُ وَفَصِيلَهُ حَتَّی اَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ اُحُدٍ

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ صدقات قبول فرماتا ہے اور ان میں سے پاک ہی قبول فرماتا ہے اور وہ اس (صدقہ پاکیزہ) کو اپنے دائیں طرف سے قبول فرماتا ہے' پھر وہ اس کے مالک کے لیے اس کو پالتا رہتا ہے جس طرح کوئی آدمی اپنے بچھڑے کو پالتا ہے حتیٰ کہ ایک لقمہ بڑھ کر اُحد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذی جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائی جلد 5 صفحه 57' رقم الحديث: 2525 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 1842 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه106' رقم الحديث: 20050 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 648 . مسند الحميدی جلد2صفحه288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحه73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1042' رقم الحديث: 1717 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه276' رقم الحديث: 623 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3صفحه46' رقم الحديث: 2316 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه6' رقم الحديث: 12 . صحيح ابن خزيمة جلد 4صفحه93' رقم الحديث: 2426 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه504' رقم الحديث: 270 . الشريعة للآجری جلد3صفحه1172' رقم الحديث: 744 . المعجم الأوسط جلد1صفحه217' رقم الحديث: 708 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1898 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 7صفحه290' رقم الحديث: 220 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه363 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2صفحه333' رقم الحديث: 898 . السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه69' رقم الحديث: 1249 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه295' رقم الحديث: 7746 . شعب الإيمان جلد5صفحه138' رقم الحديث: 3201 . معرفة السنن والآثار جلد6 صفحه210' رقم الحديث: 8511 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَحْوَلِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حجاج بن حجاج الاحول سے اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں رضائے الٰہی کے لیے صدقۂ جاریہ پیش کرنے کی فضیلت واہمیت بیان کی گئی ہے۔ وہ صدقہ خواہ قلیل مقدار میں ہو لیکن اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے جو بڑھ کر ''اُحد پہاڑ'' کے برابر ہو جاتا ہے۔

405 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ حُمَيْدٍ اَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ كَانَتْ اَوَّلَ صَدَقَةٍ جَاءَتْهُ مِنْ مَعْدَنٍ ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدَنٍ لَنَا ، فَقَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنَ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شَرُّ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک سونے کا ٹکڑا لایا گیا' یہ پہلا صدقہ تھا جو آپ کی خدمت میں دھات کی شکل میں پیش کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: یہ ہماری دھات کا صدقہ ہے' تو آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب دھاتیں ہوں گی اور عنقریب اس میں اللہ تعالیٰ کی شریر ترین مخلوق ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ اِلَّا عَاصِمٌ

اس حدیث کو از سعید' عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

406 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر ان کے مالوں میں ان کے قریب کے لوگوں

405- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث: 524 . دلائل النبوة للبيهقى جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد 1 صفحه265 .

406- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3 صفحه178 . السنن الصغير للبيهقى جلد2صفحه77' رقم الحديث:1274 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ اَبِی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى اَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِی اَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ الَّذِی يَسَعُ فُقَرَاءَ هُم ، وَلَنْ تُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ اِذَا جَاعُوا وَعَرُوا اِلَّا بِمَا يُضَيِّعُ اَغْنِيَاؤُهُم ، اَلا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا ، ثُمَّ يُعَذِّبَهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ اِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَقَدْ رُوِیَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ وُجُوهٍ غَيْرِ مُسْنَدَةٍ

کے لیے اس قدر حصہ فرض فرمایا ہے جو ان کے فقراء کے لیے کافی ہو اور ہرگز غریب لوگوں کو جب کہ وہ بھوک میں مبتلا ہوں' مشقت وگرانی میں نہ پڑیں' ان کے مال داروں کے اس سلوک کی وجہ سے جو وہ (عموماً) کرتے ہیں' سنو! بے شک اللہ عزوجل ان کا حساب قیامت کے دن سختی کے ساتھ لے گا' پھر وہ انہیں دردناک عذاب دے گا۔

اس حدیث کو ابوجعفر سے حرب بن سریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے سوائے محاربی کے۔ ثابت بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کئی اور غیر مسند طرق سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

407 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ فرماتے

407- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1102 . تفسير ابن أبی حاتم جلد 4صفحه1134' رقم الحديث: 6378 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 1640 . سنن النسائی جلد5صفحه96' رقم الحديث: 2591 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه90' رقم الحديث: 20008 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه664' رقم الحديث: 1424 . مسند الحميدی جلد2صفحه64' رقم الحديث: 838 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه372' رقم الحديث: 886 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه426' رقم الحديث: 10685 . مسند أحمد جلد 34صفحه206' رقم الحديث: 20601 . الأموال لابن زنجويه جلد 2 صفحه 514' رقم الحديث: 820 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1044' رقم الحديث: 1720 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه120' رقم الحديث: 1443 . السنن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِي، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنِّي حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِي ، فَاَعِنِّي فِيهَا ، فَقَالَ: بَلْ نَحْتَمِلُهَا عَنْكَ يَا قَبِيصَةُ ، هِيَ لَكَ فِي الصَّدَقَةِ اِذَا جَاءَتْ ثُمَّ قَالَ:يَا قَبِيصَةُ، اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِهِ اَرَادَ بِهَا الْاِصْلَاحَ ، فَسَاَلَ فَاِذَا بَلَغَ اَوْ كَرِبَ اَمْسَكَ ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ ، فَاجْتَاحَتْ، فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ ، فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ، وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ، فَمَشَى مَعَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ ، فَيَقُولُونَ: اِنَّ فُلَانًا قَدْ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ، فَيَسْاَلُ، فَاِذَا اَصَابَ قِوَامًا اَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ اَمْسَكَ ، فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْاَلَةِ سُحْتٌ يَاْكُلُهُ صَاحِبُهُ

ہیں کہ میں نے اپنی قوم کی ایک ضمانت بھری تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اپنی قوم کی ایک ضمانت بھری ہے' اس معاملہ میں میری مدد فرمائیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے قبیصہ! بلکہ ہم تیری طرف سے یہ ضمانت بھرتے ہیں' یہ تیرے لیے صدقہ ہوگی جب وہ آئے گا۔فرمایا: اے قبیصہ! سوال کرنا (مانگنا) تین آدمیوں کے لیے حلال ہے' ایک وہ آدمی جو اپنی قوم کی طرف سے ضمانت بھرے اور اس کا ارادہ اس کے ساتھ اصلاح کا ہو' پھر جب وہ اپنے مقصد تک پہنچ جائے یا وہ حل ہو جائے تو (سوال کرنے سے) رُک جائے' دوسرا وہ شخص ہے جسے کوئی قدرتی مصیبت پہنچی ہو اور اس نے اس کا مال تباہ کر دیا ہو حتیٰ کہ اس کا گزرانِ زندگی درست ہو جائے اور تیسرا وہ آدمی ہے جسے فاقے پہنچے ہوں تو اس کے ساتھ تین معتبر آدمی اس کی قوم کے جائیں' وہ کہیں: بے شک فلاں کو سخت فاقہ پہنچا ہے' پس جب وہ بھی اپنی گزراوقاتِ زندگی کا سامان پالے تو (مانگنے سے) رُک جائے' سوان کے سوا جو سوال کیا جاتا ہے وہ حرام ہے جسے اس کا مالک کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ الْقَاضِي اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ ،

عبداللہ بن حسن العنبری القاضی سے اس حدیث کو ابوہمام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔صالح بن مقاتل

الکبریٰ للنسائی جلد3صفحہ76' رقم الحدیث: 2383 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحہ100' رقم الحدیث: 367 . صحیح ابن خزیمة جلد4 صفحہ 64' رقم الحدیث: 2359 . شرح معانی الآثار جلد2صفحہ17' رقم الحدیث:3012 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ

اپنے والد سے یہ روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

فائدہ: اسلام میں گداگری حرام ہے' البتہ معذور اور مجبور شخص کو سول کرنے کی ضرورت کی حد تک اجازت ہے۔

408 - حَدَّثَنَا طَيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِيُّ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، فَسَاَلَهُمَا ، فَقَالَا: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ ، اَوْ لِحَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ ، اَوْ دَيْنٍ فَادِحٍ ، فَاَعْطَيَاهُ ، ثُمَّ اَتَى ابْنَ عُمَرَ ، فَاَعْطَاهُ ، وَلَمْ يَسْاَلْهُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَتَيْتُ ابْنَيْ عَمِّكَ، فَسَاَلَانِي، وَاَنْتَ لَمْ تَسْاَلْنِي، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِبْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَا يَغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا

حضرت مجاہد سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے ان دونوں سے سوال کیا تو ان دونوں حضرات نے فرمایا: سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے صحیح ہے' جو انتہائی ضرورت مند ہو یا جس نے کسی کی بھاری ضمانت دی ہو یا بھاری قرض ادا کرنے کی صورت میں۔ پھر ان دونوں حضرات نے اسے عطا کیا' پھر وہ آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' انہوں نے بھی اسے دیا اور اس سے کچھ نہ پوچھا' اس سے اس آدمی نے کہا: میں آپ کے چچا کے بیٹوں کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا اور آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ہیں بلاشبہ وہ دونوں علم کو لقمہ بنا کر کھاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ

حضرت مجاہد سے یونس بن خباب کوفی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور یہ ضعیف راوی ہے۔

409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

408- المعجم الأوسط جلد4صفحه91' رقم الحديث:3690 .

409- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه163' رقم الحديث:1124 . تفسير ابن أبى حاتم جلد2صفحه547' رقم الحديث:2908 . صحيح البخارى جلد2صفحه108' رقم الحديث: 1410 . صحيح مسلم جلد2 صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذى جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائى جلد5 صفحه 57' رقم الحديث: 2525 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 1842 . جامع

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُسْلِمٍ الْفِرْيَابِیُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ السَّفَرِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَشَدَ اللّٰهُ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِهِ اَكْثَرَ لَهُمَا مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ ، فَقَالَ لِاَحَدِهِمَا: اَیْ فُلَانُ ، فَقَالَ: لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: تَرَكْتُهُ لِوَلَدِی مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ قَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمَ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا ، اَمَا اِنَّ الَّذِی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے دو سے جنہیں اس نے مال اور اولادِ کثیر عطا کی ہو گی' ایک سے فرمائے گا: اے فلاں! وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں حاضر ہوں اور تیرے حکم کی تعمیل کے لیے کمر بستہ ہوں۔ فرمائے گا: کیا میں نے تجھے مال اور اولاد زیادہ نہیں دی! بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! کیوں نہیں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جو میں نے تجھے دیا تُو نے اس میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے وہ اپنی اولاد کے لیے چھوڑ دیا تا کہ وہ تنگ دستی میں مبتلا نہ ہو جائے۔ فرمائے گا: سن! اگر تجھے علم ہوتا تو تُو ہنستا کم اور روتا زیادہ' بہرحال وہ جس کا تجھے ان پر خوف تھا وہ میں نے ان پر نازل کر دیا (یعنی تنگ دستی اور غربت)۔ دوسرے سے

معمر بن راشد جلد 11صفحہ106' رقم الحدیث: 20050 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 648 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ288' رقم الحدیث: 1188 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2 صفحہ 351' رقم الحدیث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحہ73' رقم الحدیث: 7634 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1042' رقم الحدیث: 1717 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ276' رقم الحدیث: 623 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3صفحہ46' رقم الحدیث: 2316 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ6' رقم الحدیث: 12 . صحیح ابن خزیمة جلد 4صفحہ93' رقم الحدیث: 2426 . صحیح ابن حبان جلد 1 صفحہ504' رقم الحدیث: 270 . الشریعة للآجری جلد3صفحہ1172' رقم الحدیث: 744 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ217' رقم الحدیث: 708 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ115' رقم الحدیث: 1898 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 7صفحہ290' رقم الحدیث: 220 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 2صفحہ363 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد2صفحہ333' رقم الحدیث: 898 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ اَنْزَلْتُهُ بِهِم ، وَيَقُولُ لِلْآخَرِ: اَیْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ، فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اَیْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: اَلَمْ اُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى اَیْ رَبِّ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: اَنْفَقْتُهُ فِي طَاعَتِكَ ، وَوَثَّقْتُ لِوَلَدِي مِنْ بَعْدِي بِحُسْنِ عَدْلِكَ ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ تَعْلَمَ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ كَثِيرًا وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا ، اَمَا اِنَّ الَّذِي وَثَّقْتَ لَهُمْ قَدْ اَنْزَلْتُهُ بِهِمْ

فرمائے گا: اے فلاں بن فلاں! وہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! فرمائے گا: کیسے کیا اس سے جو میں نے تجھ کو عطا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے تیری فرمانبرداری میں خرچ کیا اور میں نے اپنی اولاد کو اپنے بعد تیرے حسن عدل پر چھوڑ دیا۔ (ربِ تعالیٰ) فرمائے گا: اگر تُو جان لیتا تو ہنستا کم اور روتا زیادہ' بہرحال وہ چیز جس پر تو نے انہیں چھوڑا ہے وہ میں نے ان پر نازل کردی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا الْاَوْزَاعِيُّ، وَلَا عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

اعمش سے اس حدیث کو مفضل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ مفضل سے اوزاعی کے سوا اور نہ اوزاعی سے یوسف کے سوا۔ محمد اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے۔

410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ السُّوسِيُّ، بِحَلَبَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کے صدقہ کے عوض معاف کردیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

قتادہ سے سعید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت

410- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث: 524 . دلائل النبوة للبيهقي جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد 1 صفحه265 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنُ بَكَّارٍ

نہیں کیا اور محمد بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

411 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، حَدَّثَنَا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی يَحْيَى الْاَسْلَمِيُّ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ اَبِی حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَيَّ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ ، فَلَزِمَنِی ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ اِلَى خَيْبَرَ ، فَاسْتَنْظَرْتُهُ اِلَى اَنْ اَقْدَمَ ، فَقُلْتُ: لَعَلَّنَا اَنْ نَغْنَمَ شَيْئًا ، فَجَاءَ بِی اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِهِ حَقَّهُ مَرَّتَيْنِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُرِيدُ الْخُرُوجَ اِلَى خَيْبَرَ ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِهِ حَقَّهُ ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الشَّيْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يُرَاجِعْ ، وَعَلَيَّ اِزَارِی، وَعَلَى رَاْسِی عِصَابَةٌ ، فَلَمَّا خَرَجْتُ قُلْتُ: اشْتَرِ مِنِّی هَذَا الْاِزَارَ، فَاشْتَرَاهُ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِی لَهُ عَلَيَّ، فَاتَّزَرْتُ

حضرت ابوحدرد اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی کے میرے ذمے چار درہم قرض تھے پس وہ مجھ سے چمٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر کی طرف نکلنے کا ارادہ رکھتے تھے تو میں نے (اس یہودی سے خیبر سے) واپس آنے تک کی مہلت چاہی' میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ شاید کہ ہمیں کوئی چیز مالِ غنیمت میں ملے گا (تو یہودی کو اس کا قرض دے دوں گا)۔ سو وہ میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے اس کا حق دے دو! آپ نے دومرتبہ فرمایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خیبر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہیں' شاید کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وہاں سے مالِ غنیمت عطا فرمائے! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے اس کا حق دو! اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی چیز کے متعلق تین بار فرما دیتے تو اسے لوٹایا نہ جاتا تھا اور میرے پاس میرا تہبند تھا اور میرے سر پر پگڑی تھی' سو جب میں نکلا تو میں نے کہا: مجھ سے یہ تہبند خرید کرلو' تو اس (یہودی) نے مجھ سے وہ دو درہموں کے عوض خرید لیا جو اس کے میرے

411- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3 صفحه 178 . السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1274 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7 صفحه 37' رقم الحديث:13206 . معرفة السنن والآثار جلد 9صفحه330' رقم الحديث:13339 . الأموال للقاسم بن سلام جلد1صفحه709' رقم الحديث:1910 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِالْعِصَابَةِ الَّتِی عَلَی رَاْسِی، فَمَرَّتِ امْرَاَةٌ عَلَيْهَا شَمْلَةٌ ، فَاَلْبَسَتْنِی اِيَّاهَا

ذمے تھے تو میں نے اپنی پگڑی کو جو میرے سر پر تھی تہبند بنا لیا۔ پھر میرے پاس سے ایک عورت گزری اس پر چادر تھی وہ اس نے مجھے پہننے کے لیے دے دی۔

لَا يُرْوَی عَنْ اَبِی حَدْرَدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

حضرت ابوحدرد سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا۔ قتیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَی الْمَعَدِّیُّ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَكِيمٍ الْخُزَاعِیُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو ہمیں صدقہ دینے کا حکم دیا اور ہمیں مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

412- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1102 . تفسير ابن أبی حاتم جلد 4صفحه1134' رقم الحديث: 6378 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 1640 . سنن النسائی جلد5صفحه96' رقم الحديث: 2591 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه90' رقم الحديث: 20008 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه664' رقم الحديث: 1424 . مسند الحميدی جلد2صفحه64' رقم الحديث: 838 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه372' رقم الحديث: 886 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه426' رقم الحديث: 10685 . مسند أحمد جلد 34صفحه206' رقم الحديث: 20601 . الأموال لابن زنجويه جلد 2 صفحه 514' رقم الحديث: 820 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1044' رقم الحديث: 1720 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه120' رقم الحديث: 1443 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد3صفحه76' رقم الحديث: 2383 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه100' رقم الحديث: 367 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه 64' رقم الحديث: 2359 . شرح معانی الآثار جلد2صفحه17' رقم الحديث:3012 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَامَرَنَا بِالصَّدَقَةِ ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا يُونُسُ ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَغَيْرُهُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِمْرَانَ فَقَطْ

اس حدیث کو از حسن از عمران' یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت کیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور اس کو ہشیم وغیرہ نے از یونس از حسن از صرف عمران نے روایت کیا۔

413 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے' پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِسَابٍ

ایوب سے حماد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن حساب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

413- المعجم الأوسط جلد4صفحه91' رقم الحديث:3690 .

414- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث:524 . دلائل النبوة للبيهقى جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه265 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ اَبُو مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِيُحَاسِبَهُ ، فَقَالَ: هَذَا لَكُم ، وَهَذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّا نَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلَى مَا وَلَّانَا اللّٰهُ ، فَاِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ قَالَ: هَذَا لَكُم ، وَهَذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ ، فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ اَبِيهِ وَاُمِّهِ فَيَنْظُرَ مَا يُهْدَى اِلَيْهِ ، مَنْ عَمِلَ لنا مِنْكُمْ عَمَلًا فَلْيَاْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ ، وَلْيَحْذَرْ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْتِيَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے ایک آدمی کو صدقہ پر عامل مقرر کیا' اس کو ابن لتیبہ کہا جاتا تھا' جب وہ آیا تو اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلب کیا تا کہ اس سے حساب لیں تو اس نے کہا: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے۔ سو یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ہم تم میں سے کسی کو عامل بناتے ہیں اس پر جس پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں حاکم بنایا ہے' تو جب تم میں سے کوئی آتا ہے تو کہتا ہے کہ یہ تمہارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا گیا ہے' تو وہ اپنے ماں باپ کے گھر کیوں نہیں بیٹھ جاتا پھر دیکھتا کہ اس کے پاس کون ہدیہ لاتا ہے' جو تم میں سے کوئی ہمارے لیے عمل کرے تو وہ اسے ہمارے پاس لے آئے' تھوڑا ہو یا زیادہ اور تم میں سے ہر ایک اس بات سے ڈرے کہ وہ قیامت کے دن آئے تو وہ اپنی گردن پر اونٹ (نہ) اُٹھائے ہو جو بلا رہا ہو یا گائے جو ڈکار رہی ہو یا بکری جو ممیا رہی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

سفیان سے اس حدیث کو حارث بن منصور کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ :اس روایت سے عیاں ہے کہ امیر قوم کی طرف حصولِ زکوٰۃ وعشر کے حوالہ سے جو عاملین تعینات ہوں تو جو زکوٰۃ وغیرہ کے علاوہ انہیں تحائف بھی وصول ہوں وہ بھی بیت المال میں جمع کروائے جائیں گے۔

415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

415- تفسير عبد الرزاق جلد2صفحه163' رقم الحديث: 1124 . تفسير ابن أبی حاتم جلد2صفحه547' رقم الحديث: 2908 . صحيح البخاری جلد2صفحه108' رقم الحديث: 1410 . صحيح مسلم جلد2 صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذی جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ سَمُّوَیْهِ الْفَقِیهُ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ النَّمَرِیُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ الْمُنْذِرِیّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَتَبَ اِلَى عُمَّالِهِ فِی سَنَةِ الصَّدَقَاتِ، وَذَكَرَ الْحَدِیثَ بِطُولِهِ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عاملوں کی طرف صدقہ کے طریقے کے متعلق خط لکھا' اور طویل حدیث ذکر کی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا سَلَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ

داؤد سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حاتم بن عبید اللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 5 صفحه57' رقم الحديث: 2525 . مسند الحميدی جلد2صفحه288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحه73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1042' رقم الحديث: 1717 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه276' رقم الحديث: 623 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 3صفحه46' رقم الحديث: 2316 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه6' رقم الحديث: 12 . صحيح ابن خزيمة جلد 4صفحه93' رقم الحديث: 2426 . صحيح ابن حبان جلد 1 صفحه504' رقم الحديث: 270 . الشريعة للآجری جلد3صفحه1172' رقم الحديث: 744 . المعجم الأوسط جلد1صفحه217' رقم الحديث: 708 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1898 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 7صفحه290' رقم الحديث: 220 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه363 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2صفحه333' رقم الحديث: 898 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2صفحه69' رقم الحديث: 1249 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه295' رقم الحديث: 7746 . شعب الايمان جلد5صفحه138' رقم الحديث: 3201 .

416- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُوسُفَ الْخَلَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ کو روکنے والا قیامت کے دن آگ میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا اَشْهَبُ الْفَقِيهُ تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ

لیث سے اس حدیث کو اشہب فقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' بحر بن نصیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : زکوٰۃ ارکانِ اسلام میں سے ایک ہے' اس کا منکر کافر اور ادا نہ کرنے والا سخت گناہگار اور عذاب کا حقدار ہے۔

417 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خفیہ طور پر

صفحه 178 . السنن الصغير للبيهقي جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1274 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7 صفحه 37' رقم الحديث:13206 . معرفة السنن والآثار جلد 9صفحه330' رقم الحديث:13339 . الأموال للقاسم بن سلام جلد1صفحه709' رقم الحديث:1910 ..

417- تفسير عبد الرزاق جلد 2صفحه155' رقم الحديث: 1102 . تفسير ابن أبي حاتم جلد 4صفحه1134' رقم الحديث: 6378 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه120' رقم الحديث: 1640 . سنن النسائي جلد 5 صفحه96' رقم الحديث: 2591 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه90' رقم الحديث: 20008 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه664' رقم الحديث:1424 . مسند الحميدي جلد 2صفحه64' رقم الحديث: 838 . مسند ابن أبي شيبة جلد 2صفحه372' رقم الحديث: 886 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 426' رقم الحديث: 10685 . مسند أحمد جلد 34صفحه206' رقم الحديث: 20601 . الأموال لابن زنجويه جلد 2 صفحه 514' رقم الحديث: 820 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1044' رقم الحديث: 1720 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد3صفحه120' رقم الحديث:1443 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ

صدقہ دینا رب تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا ہے۔

418 - حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جس (زمین) کو آسمان (یعنی بارش کا پانی) سیراب کرے اس میں دسواں حصہ (زکوٰۃ) ہے اور جسے کنویں کے ذریعے سیراب کیا جائے اس میں دسویں حصے کا آدھا (یعنی بیسواں) حصہ ہے۔

زہری سے یونس اور عمرو بن حارث کے سوا کسی نے اسے روایت نہیں کیا۔

419 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے اور دو سو سے کم میں زکوٰۃ (فرض) نہیں ہے۔

418- الفوائد الشهيد بالغيلانيات جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 48 . حلية الأولياء وطبقات الأصفياء جلد 3 صفحه 178 . السنن الصغير للبيهقى جلد2صفحه77' رقم الحديث: 1274 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7 صفحه 37' رقم الحديث: 13206 . معرفة السنن والآثار جلد9صفحه330' رقم الحديث: 13339 . الأموال للقاسم بن سلام جلد1صفحه709' رقم الحديث:1910 .

419- الفتن لنعيم بن حماد جلد 2صفحه622' رقم الحديث: 1738 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد 1 صفحه 526' رقم الحديث:524 . دلائل النبوة للبيهقى جلد 6صفحه530 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه265 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِائَتَيْنِ زَكَاةٌ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میں سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' معن بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

420 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ دِرْهَمٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْغُلُولَ ، فَقَالَ: لِيَحْذَرْ اَحَدُكُمْ اَنْ يَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ عَلَى عُنُقِهِ لَهُ رُغَاءٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیانت کرنے کا ذکر کیا تو فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں نہ آئے کہ اس کی گردن پر اونٹ ہو جو بلبلا رہا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

ایوب سے حماد بن زید کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' سلیمان بن حرب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

420- صحيح البخاری جلد 2صفحه108' رقم الحديث: 1410 . صحيح مسلم جلد2 صفحه 702' رقم الحديث: 1014 . سنن الترمذی جلد 3صفحه40' رقم الحديث: 661 . سنن النسائی جلد5 صفحه 57' رقم الحديث: 2525 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 1842 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه106' رقم الحديث: 20050 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 648 . مسند الحميدی جلد 2صفحه288' رقم الحديث: 1188 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 351' رقم الحديث: 9814 . مسند أحمد جلد 13صفحه73' رقم الحديث: 7634 . سنن الدارمی جلد2صفحه1042' رقم الحديث:1717 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه276' رقم الحديث:623 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

11- کتاب اللقطة

گری ہوئی چیز کے احکام ومسائل

421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ اَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ: لَا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ ، فَاِنْ لَمْ يَاْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْاَجْرِ وَبَيْنَ الَّذِی لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گری پڑی چیز کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: گری پڑی چیز (کو اُٹھانا) حلال نہیں ہے' جو شخص کوئی چیز اُٹھائے تو وہ اس کی تشہیر کرے' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے لوٹا دے' ورنہ اسے صدقہ کر دے' پھر اگر وہ (مالک) آ جائے تو وہ اسے اجر وثواب اور اس چیز میں اختیار دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

421- مصنف ابن أبی شيبة جلد4صفحه416' رقم الحديث: 21654 . شرح مشكل الآثار جلد12صفحه128' رقم الحديث: 4701 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه322' رقم الحديث: 4389 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه73' رقم الحديث: 2372 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ، عَنْ اَبِی مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، عَنْ اَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَفِی الظَّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ، فَقُلْتُ: ذَوْدٌ نَاتِی عَلَيْهِنَّ فِی جَوْفِ اللَّيْلِ، فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود المعبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور سواریاں کم تھیں تو ہم نے آپس میں اتنی سواریوں کا تذکرہ کیا جو ہمیں کافی ہوں' میں نے کہا: رات کو ہم اونٹوں کے پاس جائیں گے' پھر ان سے سواری کا فائدہ اُٹھائیں گے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ چیز (اُٹھانا استعمال کرنا) آگ میں جلنا ہے۔

فائدہ: جسے گری ہوئی چیز دستیاب ہو' وہ اس کی تشہیر نہیں کرسکتا' یا مالک تک پہنچانے کی کوشش نہیں کرسکتا' یا اس کو صدقہ نہیں کرسکتا تو وہ اسے ہرگز نہ اُٹھائے' ورنہ آخرت میں مجرم کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے گا۔

422- سنن الترمذی جلد4صفحه300' رقم الحديث:. 1881 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه624' رقم الحديث: 1390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه130' رقم الحديث: 18603 . مسند أحمد جلد34صفحه360' رقم الحديث: 20759 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1695' رقم الحديث: 2643 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه264' رقم الحديث: 1641 . السنن الكبرى للنسائی جلد 5 صفحه338' رقم الحديث: 5760 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 3صفحه109' رقم الحديث: 1539 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه151' رقم الحديث: 4720 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه133' رقم الحديث: 6060 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه248' رقم الحديث: 4887 . المعجم الأوسط جلد6صفحه114' رقم الحديث: 5965 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4صفحه52' رقم الحديث:2708 . السنن الكبرى للبيهقی جلد6صفحه315' رقم الحديث:12073 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

423 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنِ الْجَارُودِ اَبِی الْمُنْذِرِ الْعَبْدِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وَجَدْتَ الضَّالَّةَ فَلَا تُغَیِّب، وَلَا تَكْتُمْ؛ فَاِنْ عُرِفَتْ فَاَدِّهَا وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ یُؤْتِیهُ مَنْ یَشَاءُ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت جارود ابوالمنذر العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تجھے گم شدہ چیز ملے تو اس کو غائب نہ کرنا اور نہ چھپانا' اگر وہ چیز پہچان لی جائے تو اسے دے دے' وگرنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ قَاضِی الْبَصْرَةِ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ مَیْمُونٍ

ان دونوں حدیثوں کو ہلال بن حق قاضی بصرہ سے معتمر بن سلیمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن یحییٰ بن میمون ان دونوں کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

423- سنن الترمذی جلد4صفحه300' رقم الحديث: 1881 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه624' رقم الحديث: 1390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه130' رقم الحديث: 18603 . مسند أحمد جلد34صفحه360' رقم الحديث: 20759 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1695' رقم الحديث: 2643 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه264' رقم الحديث: 1641 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5 صفحه338' رقم الحديث: 5760 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 3صفحه109' رقم الحديث: 1539 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه151' رقم الحديث: 4720 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه133' رقم الحديث: 6060 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه248' رقم الحديث: 4887 . المعجم الأوسط جلد6صفحه114' رقم الحديث: 5965 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4صفحه52' رقم الحديث: 2708 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد6صفحه315' رقم الحديث: 12073 . معرفة السنن والآثار جلد9صفحه81' رقم الحديث: 12424 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 2صفحه604' رقم الحديث: 1645 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

12- كتاب الحج والعمرة

حج وعمرہ کے احکام ومسائل

424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فَنَادَى اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

لَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے اور اوس بن حدثان کو ایامِ تشریق میں بھیجا تو انہوں نے اعلان کیا کہ مؤمن جان کے علاوہ کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور منٰی کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

اس حدیث کی کعب بن مالک سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی' ابراہیم بن طہمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

424- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه341' رقم الحدیث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحدیث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحدیث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحدیث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612' رقم الحدیث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحدیث: 1804 . السنن الکبری للبیهقی جلد 4صفحه435' رقم الحدیث: 8251 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3صفحه267' رقم الحدیث: 416 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه304' رقم الحدیث: 982 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ الْكُوفِیُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْآدَمِیُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ ، فَاُهْدِیَ لَهُ عُضْوُ ظَبْيٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ، وَقَالَ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ ، وَقُلْ لَهُ: لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ مَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الدَّبَّاغِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرالظہران میں اُترے تو آپ کو ہرنی کا ایک عضو ہدیہ کیا گیا تو وہ آپ نے قاصد کو واپس کر دیا اور فرمایا: اسے میرا سلام کہنا اور اس کو کہنا کہ اگر ہم حالت احرام میں نہ ہوتے تو ہم یہ تجھے واپس نہ کرتے۔

اس حدیث کو ابوزبیر سے حماد بن شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن دباغ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

426 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ الْبَصْرِیُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا

426- صحيح البخاری جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدی جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحه1140 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ

شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ"۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ وَهِيَ اِحْدَى عَابِدَاتِ الْبَصْرَةِ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بَصْرِيٌّ

اس حدیث کی روایت عائشہ بنت عرار سے کسی نے نہیں کی اور یہ بصرہ کی عبادت گزار عورتوں میں سے ایک تھیں' سوائے ہشام بن حسان کے اور نہ ہی ہشام سے حماد بن زید کے علاوہ کسی نے اسے روایت کیا۔ عمر بن یحییٰ بصری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

427 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنَ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزَّبِيدِيِّ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مِنْ قَرْنٍ وَنَحْنُ اِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا: لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا اِلَيْكَ عُذْرًا ...هَذِي زَبِيدٌ قَدْ اَتَتْكَ قَسْرًا يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالًا وَعْرًا ...قَدْ جَعَلُوا الْاَنْدَادَ خَلْوًا صِفْرًا وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ نَخَافُ اَنْ يَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ؛ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ اِذَا اَسْلَمُوا، وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ

حضرت عمرو بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ ہم نے اس زمانے میں آپ کو دیکھا اور جب ہم حج کرتے تو کہتے: ''ہم تیری بارگاہ میں باادب حاضر ہیں معذرت کرتے ہوئے..... یہ زبید ہے بلاشبہ تیرے پاس بڑے زور شور سے آتی ہے.....اس نے پست زمینوں اور بلند و بالا سخت پہاڑوں کو طے کیا ہے..... بلاشبہ انہوں نے شریک بنائے تو خالی کے خالی ہی رہے۔ ہم نے آپ کو وادی محسر میں دیکھا اور ہمیں خوف لاحق ہوا کہ ہمیں جن ہی اُچک کر نہ لے جائیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بطن عرنہ سے ہٹ جاؤ کیونکہ وہ تمہارے (مسلمان) بھائی ہیں جب وہ اسلام لے آئے اور آپ نے ہمیں تلبیہ سکھایا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ

شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيكَ لَكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرَفِيٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

شرفی سے محمد بن زیاد کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَيُّوبَ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَمْلِكُ لِي ضُرًّا ، وَلَا نَفْعًا ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کی طرف متوجہ ہو کر بوسہ دیتے دیکھا' پھر انہوں نے فرمایا: سن! اللہ کی قسم! بے شک میں جانتا ہوں کہ تُو ایک پتھر ہے' نہ تُو مجھے نقصان دینے کا مالک ہے اور نہ نفع دینے کا اور اگر میں نے تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بوسہ دیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا اَبُو

منصور بن معتمر سے اس حدیث کو ابوحمزہ سکری کے

428- صحيح البخاری جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدی جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقی جلد 1صفحه323 . سنن الدارمی جلد2صفحه1185' رقم الحديث:1907 . أخبار مكة للفاكهی جلد1صفحه105' رقم الحديث: 54 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام محمد بن میمون ہے۔

فائدہ: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہر کام عشقِ رسول اور محبت رسول ﷺ میں ڈوب کر انجام دیتے تھے۔ان کا نظریہ تھا کہ جو بھی نیکی کی جائے' اس میں عمل وسنت رسول ﷺ کی جھلک نمایاں ہونی چاہیے۔

429 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَيْدٍ اَبُو اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهُبَارِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ (البقرة: **197**) قَالَ: شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحَجَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ عزوجل کے ارشاد ''اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ'' کے بارے میں فرمایا: وہ شوال' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے مہینے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ كُوفِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

یونس سے اس حدیث کو حصین بن مخارق کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن ثواب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

430 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

429- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه341' رقم الحدیث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحدیث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحدیث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحدیث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612' رقم الحدیث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحدیث: 1804 . السنن الکبری للبیهقی جلد 4صفحه435' رقم الحدیث: 8251 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3صفحه267' رقم الحدیث: 416 . معرفة الصحابة لأی نعیم جلد 1صفحه304' رقم الحدیث: 982 .

430- صحیح البخاری جلد 7صفحه162' رقم الحدیث: 5915 . صحیح مسلم جلد 2صفحه841' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُسْتَمْلِي بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ السَّبِيلِ اَوَّلُ شَارِبٍ يَعْنِي مِنْ زَمْزَمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر پہلا پینے والا ہے' یعنی زمزم سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا هُشَيْمٌ ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ

عوف سے ہشیم کے سوا اور ہشیم سے ابونعیم کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ احمد بن سعید جمال البغدادی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

431 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع ہم

الحديث: 1184 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدی جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحه1140 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

431- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد 5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الجديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد2

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِی الْحُصَيْنِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: كَانَتْ مُتْعَةُ الْحَجِّ لَنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے ساتھ خاص ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَدِيَّةَ اِلَّا اَبُو هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ

ھدیہ سے ابوہمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن الفرج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ مشہور قیس بن ربیع کی از ابوحصین کی حدیث سے ہے۔

432 - حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ، بِاِسْنَادِهِ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم سے ابومعن ثابت بن نعیم الہوجی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے آدم بن ابی ایاس عسقلانی نے حدیث بیان کی' انہوں نے

صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2صفحه197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه563' رقم الحديث:8734 .

432- سنن أبی داؤد جلد 2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد5صفحه179' رقم الحديث:2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد1صفحه225' رقم الحديث:132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه229' رقم الحديث:13713 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلٰی الموصلی جلد1صفحه58' رقم الحديث:29 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه337' رقم الحديث:3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث:4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه202' رقم الحديث:1721 . سنن الدارقطنی جلد3صفحه265' رقم الحديث:2525 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نَحْوَهُ

کہا: ہمیں حضرت قیس بن الربیع نے ابو حصین سے روایت بیان کی' اسی اسناد کے ساتھ اسی کی مثل۔

433 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ الْبَصْرِیُّ الْقَاضِی، بِطَبَرِیَةَ ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ، اَنْبَاَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَیْتِ سَبْعًا، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ بَابِ الصَّفَا فَارْتَقَی الصَّفَا، فَقَالَ: نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ، ثُمَّ قَرَاَ: ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ (البقرة: **158**)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا' پھر باب صفا سے باہر آئے' پس صفا پر چڑھ گئے تو فرمایا: ہم اسی کے ساتھ ابتداء کرتے ہیں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے شروع کیا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ '' (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ نَصْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ نَصْرٌ ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّیْخِ

اس حدیث کو قاسم بن معن سے علی بن نصر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا بیٹا نصر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو اس شیخ

433- صحیح البخاری جلد 1 صفحہ 88' رقم الحدیث: 395 . صحیح مسلم جلد 2 صفحہ 950' رقم الحدیث: 1308 . سنن أبی داؤد جلد 2 صفحہ 145' رقم الحدیث: 1747 . سنن الترمذی جلد 3 صفحہ 201' رقم الحدیث: 854 . سنن النسائی جلد 4 صفحہ 136' رقم الحدیث: 2683 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 995' رقم الحدیث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحہ 332' رقم الحدیث: 30 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 113' رقم الحدیث: 531 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3 صفحہ 372' رقم الحدیث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحہ 82' رقم الحدیث: 9069 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ 535' رقم الحدیث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 410' رقم الحدیث: 2796 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3 صفحہ 149' رقم الحدیث: 12942 . سنن الدارمی جلد 2 صفحہ 1230' رقم الحدیث: 1972 . السنن المأثورة الشافعی جلد 1 صفحہ 363' رقم الحدیث: 482 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کے علاوہ کسی سے نہیں لکھا۔

434 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَاْسَهُ ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا؛ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک احرام والے شخص کو اس کی اونٹنی نے گرادیا' سو وہ مرگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے ساتھ غسل دو اور اسے اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو بھی اس کے قریب نہ کرنا کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حالت میں اُٹھایا جائے گا کہ تلبیہ پڑھتا ہوا ہوگا۔

سالم الافطس سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

434- صحيح البخاری جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبي داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبي يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدی جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقی جلد 1صفحه323 . سنن الدارمی جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهی جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

435- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَيُّوبَ الطَّبَرِيُّ بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكَرْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنْ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ، وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زُبَالَةَ

عبداللہ بن عجلان سے اس حدیث کو محمد بن حسن بن زبالہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

436 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے

435- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه341' رقم الحدیث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحدیث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحدیث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحدیث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612' رقم الحدیث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحدیث: 1804 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 4صفحه435' رقم الحدیث: 8251 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3صفحه267' رقم الحدیث: 416 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه304' رقم الحدیث: 982 .

436- صحیح البخاری جلد 7صفحه162' رقم الحدیث: 5915 . صحیح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحدیث: 1184 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحدیث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحدیث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحدیث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه974' رقم الحدیث: 2918 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحه94' رقم الحدیث: 458 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه373' رقم الحدیث: 1947 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه536' رقم الحدیث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحدیث: 3264 . مصنف ابن أبی شیبة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِیِّ قَالَ: اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَیِّءٍ ، فَاَکْلَلْتُ نَفْسِی ، وَاَتْعَبْتُ رَاحِلَتِی ، فَوَاللّٰهِ مَا تَرَکْتُ حَبْلًا اِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَیْهِ ، فَهَلْ لِی مِنْ حَجٍّ یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّی مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ ، وَقَدْ اَتَی عَرَفَةَ لَیْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضَی تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ مزدلفہ میں اپنے قیام کی جگہ پر تھے' سو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں طی کے پہاڑوں سے آیا ہوں' میں نے اپنی جان کو کھالیا ہے اور اپنی سواری کو تھکا دیا ہے' اللہ کی قسم! میں نے کوئی ٹیلہ نہیں چھوڑا جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں' یارسول اللہ! کیا میرا حج ہوگیا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز ادا کی اور وہ رات یا دن کو عرفہ میں آیا' تو بلاشبہ اس کی محنت پوری ہوگئی اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا ابْنُ بَزِیعٍ، وَقَوْلُهُ حَبْلًا، الْحَبْلُ هُوَ الْجَبَلُ الصَّغِیرُ

صدقہ سے ابن بزیع کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور اس شخص کا قول حبلا' حبل سے ہے' اس سے مراد چھوٹا پہاڑ ہے۔

437 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحه1140 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

437- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد 5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَخْتَرِیُّ الْبَغْدَادِیُّ اللَّخْمِیُّ اَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ (اَبُو مُعَاوِيَةَ) ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ وَشُعْبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِی عَوَانَةَ: كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، وَعَنْ شُعْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِیُّ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

مغیرہ سے اس حدیث کو ابوعوانہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعوانہ سے کامل بن طلحہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور شعبہ سے محمد بن بکر البرسانی اور روح بن عبادہ روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

438 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِیُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه 26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه 265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه 360 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2صفحه 197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه 563' رقم الحديث: 8734 .

438- صحيح البخاری جلد 1صفحه 101' رقم الحديث: 468 . صحيح مسلم جلد 2صفحه 967' رقم الحديث: 1329 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه 213' رقم الحديث: 2023 . سنن الترمذی جلد 3صفحه 214' رقم الحديث: 874 . سنن النسائی جلد 5صفحه 217' رقم الحديث: 2908 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه 1018' رقم الحديث: 3063 . مؤطا مالك جلد 1صفحه 398' رقم الحديث: 193 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه 353' رقم الحديث: 296 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه 438' رقم الحديث: 1211 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه 81' رقم الحديث: 9065 . مسند الحميدی جلد 1صفحه 236' رقم الحديث: 149 . مسند أحمد جلد 39صفحه 344' رقم الحديث: 23922 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1187' رقم الحديث: 1908 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1صفحه 385' رقم الحديث: 773 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ سُئِلَ اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

کہ ان سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے تو آپ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ دوستونوں کے درمیان۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ

ابن شبرمہ سے عیسیٰ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' جعفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَلَامَةَ الدَّهَّانُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ ملا کر کیے اور ان دونوں کا ایک ہی طواف کیا۔

439- صحيح البخارى جلد 1 صفحه88' رقم الحديث: 395 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه950' رقم الحديث: 1308 . سنن ابى داؤد جلد 2 صفحه145' رقم الحديث: 1747 . سنن الترمذى جلد 3 صفحه201' رقم الحديث: 854 . سنن النسائى جلد 4 صفحه136' رقم الحديث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه995' رقم الحديث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه332' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبى يوسف جلد 1 صفحه 113' رقم الحديث: 531 . مسند ابى داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه372' رقم الحديث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5 صفحه82' رقم الحديث: 9069 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه535' رقم الحديث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه410' رقم الحديث: 2796 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 149' رقم الحديث: 12942 . سنن الدارمى جلد 2 صفحه1230' رقم الحديث: 1972 . السنن المأثورة الشافعى جلد 1 صفحه363' رقم الحديث: 482 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاحِدًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

سفیان سے یحییٰ بن یمان کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

440 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تَغْتَسِلُ ، وَتُحْرِمُ ، وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا اِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیض و نفاس والی عورت کے متعلق فرمایا: وہ غسل کرے اور احرام باندھے اور تمام کے تمام ارکانِ حج ادا کرے سوائے بیت اللہ شریف کے طواف کے حتیٰ کہ پاک ہو جائے (تو پھر طواف بیت اللہ کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ

خصیف سے مروان بن شجاع کے سوا کسی نے اس

440- صحيح البخارى جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذى جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائى جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبى داؤد الطيالسىؒ جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدى جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقى جلد 1صفحه323 . سنن الدارمى جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهىؒ جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَهُوَ لَا بَاْسَ بِهِ ، رَوَى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

حدیث کو روایت نہیں کیا اور اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے' ان سے امام احمد بن حنبل نے روایت کی ہے۔

فائدہ: حیض اور نفاس والی خاتون حج وعمرہ کے دیگر ارکان ومناسک تو ادا کر سکتی ہے لیکن طوافِ بیت اللہ نہیں کر سکتی کیونکہ اس حالت میں اسے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے' طہارت حاصل کرنے کے بعد طواف کرے گی۔

441 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ، لَا يُطِيقُ الْحَجَّ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَكُنْتَ قَاضِيًا دَيْنًا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ: نَعَم ، فَقَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَوْلَى حُجَّ عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا باپ بہت بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اگر اس پر قرض ہوتا تو تُو اسے ادا کرتا' وہ ادا ہوتا یا نہیں؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: سو اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کیے جانے کا زیادہ حق دار ہے' اس کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجٌ

یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل کے سوا کسی نے اس حدیث کی روایت نہیں کی' سریج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: کسی انسان میں طاقت نہ ہونے کی صورت میں اس کی طرف سے دوسرا شخص حج ادا کرے تو اسے ''حج بدل'' کہا جاتا ہے' جس کے جواز میں کوئی شک نہیں ہے۔

442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

441- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه341' رقم الحدیث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحدیث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد3صفحه115' رقم الحدیث:1438 .

442- صحیح البخاری جلد 7صفحه162' رقم الحدیث: 5915 . صحیح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحدیث: 1184 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحدیث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحدیث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحدیث: 2750 . سنن ابن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

انہوں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا' اس بات کا ذکر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تجھے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی ہدایت کی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا قُدَامَةُ ، وَلَا عَنْ قُدَامَةَ اِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

برد سے قدامہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور نہ قدامہ سے یوسف کے سوا۔ علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

443 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رِدَاءٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ماجه جلد2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدی جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحه1140 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

443- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو الْحَسَنِ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِیبٍ الْقُومَسِیُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لِیُبَاهِیَ مَلَائِکَتَهُ عَشِیَّةَ عَرَفَةَ بِاَهْلِ عَرَفَةَ یَقُولُ: انْظُرُوا اِلَی عِبَادِی اَتَوْنِی شُعْثًا غُبْرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) بے شک اللہ عزوجل اپنے فرشتوں پر عرفہ کی شام کو اہل عرفہ پر فخر کرتا ہے' فرماتا ہے: دیکھو! میرے بندوں کی طرف' میرے پاس پراگندہ بالوں کے ساتھ آئے ہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْمُثَنّٰی تَفَرَّدَ بِهِ اَزْهَرُ

قتادہ سے مثنیٰ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ازہر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

444 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یَعْقُوبَ الْکَرْمَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں اس عورت کے متعلق جس کا شوہر بھی ہو اور جس کا مال بھی ہو' اس کا شوہر اسے حج کرنے کی

الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 2صفحه197' رقم الحدیث: 1712 . السنن الکبری للبیهقی جلد4صفحه563' رقم الحدیث:8734 .

444- صحیح البخاری جلد 1صفحه101' رقم الحدیث: 468 . صحیح مسلم جلد 2صفحه967' رقم الحدیث: 1329 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه213' رقم الحدیث: 2023 . سنن الترمذی جلد3صفحه214' رقم الحدیث: 874 . سنن النسائی جلد 5صفحه217' رقم الحدیث: 2908 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1018' رقم الحدیث: 3063 . مؤطا مالك جلد 1صفحه398' رقم الحدیث: 193 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحه353' رقم الحدیث:296 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه438' رقم الحدیث: 1211 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه81' رقم الحدیث: 9065 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه236' رقم الحدیث: 149 . مسند أحمد جلد39صفحه344' رقم الحدیث: 23922 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1187' رقم الحدیث: 1908 . السنن الکبری للنسائی جلد1صفحه385' رقم الحدیث: 773 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْـهُ، عَـنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِـي امْـرَاَةٍ لَهَا زَوْجٌ ، وَلَهَـا مَـالٌ، وَلَا يَـاْذَنُ لَهَـا زَوْجُهَا فِي الْحَجِّ قَالَ: لَيْسَ لَهَا اَنْ تَنْطَلِقَ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا

اجازت نہ دے؟ جواب میں فرمایا کہ اس عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (حج کرنے) جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا حَسَّانُ

ابراہیم سے اس حدیث کو حسان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

445 - حَـدَّثَـنَـا الْـعَبَّـاسُ بْـنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُـمَـرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِـلْمَرْوَةِ هَذَا الْـمَنْحَرُ ، وَكُـلُّ فِـجَـاجِ مَـكَّةَ وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ قربانی کی جگہ ہے اور مکہ مکرمہ کی ہر گھاٹی اور راستہ عمرہ میں قربانی کی جگہیں ہیں۔

445- صحیح البخاری جلد 1صفحہ88' رقم الحدیث: 395 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ950' رقم الحدیث: 1308 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ145' رقم الحدیث: 1747 . سنن الترمذی جلد3صفحہ201' رقم الحدیث:854 . سنن النسائی جلد4صفحہ136' رقم الحدیث: 2683 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ995' رقم الحدیث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ332' رقم الحدیث: 30 . الآثار لأبی یوسف جلد 1 صفحہ 113' رقم الحدیث: 531 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ372' رقم الحدیث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد5صفحہ82' رقم الحدیث:9069 . مسند الحمیدی جلد1صفحہ535' رقم الحدیث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ410' رقم الحدیث: 2796 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3 صفحہ 149' رقم الحدیث: 12942 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1230' رقم الحدیث: 1972 . السنن المأثورة الشافعی جلد1صفحہ363' رقم الحدیث:482 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعُمْرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ

عبیداللہ سے اس کے بھائی عبداللہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُو الدَّرْدَاءِ بِمَدِينَةِ الْطَرَسُوسِ ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِی حِمَايَةٍ ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ بِمِنًى ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا

حضرت جابر بن یزید بن الاسود السوائی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا' میں نے آپ کے ساتھ صبح کی نماز منیٰ میں پڑھی' جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو دو آدمی لوگوں کے پیچھے ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: ان دو آدمیوں کو میرے پاس لاؤ! ان دونوں کو آپ کے پاس لایا گیا تو ان دونوں کے کندھے کانپ رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمہیں ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس نے روکا؟ انہوں نے

446- صحيح البخاری جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدی جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقی جلد 1صفحه323 . سنن الدارمی جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهی جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ ، فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلَيْنِ ، فَجِيءَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ، فَقَالَ: اَمَا صَلَّيْتُمَا مَعَنَا؟ ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا وَظَنَنَّا اَنْ لَا نُدْرِكَ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا اِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ، ثُمَّ اَدْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلِّيَا تَكُونُ لَكُمَا نَافِلَةً ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ، اغْفِرْ لَهُ ، فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ كَاَشَبِّ الرِّجَالِ وَاَقْوَاهُم ، فَزَاحَمْتُ النَّاسَ حَتَّى اَخَذْتُ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي ، فَلَمْ اَرَ شَيْئًا كَانَ اَبْرَدَ وَلَا اَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نے اپنی رہائش گاہوں میں نماز پڑھ لی تھی اور ہمارا گمان تھا کہ ہم نماز (باجماعت) کو نہیں پاسکیں گے۔ آپ نے فرمایا: تم آئندہ ایسے نہ کرنا' جب تم اپنی رہائش گاہوں میں نماز پڑھ لو پھر تم نماز (جماعت کے ساتھ) پاؤ تو پڑھ لیا کرو' یہ نماز تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔ ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ! میرے لیے مغفرت طلب کیجئے! آپ نے دعا کی: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما! لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہجوم ہو گیا اور میں ان دنوں میں نوجوان اور طاقتور تھا۔ میں نے لوگوں سے مزاحمت کی حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک پکڑ کر اپنے سینے پر رکھ لیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک سے بڑھ کر ٹھنڈا اور خوشبودار ہاتھ کبھی نہیں دیکھا۔

غیلان سے اس حدیث کو ابن ذی حمایہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: آدمی اکیلا نماز پڑھ چکا ہو تو باجماعت نماز کا موقع ملے تو وہ نمازِ ظہر اور نمازِ عشاء کی جماعتوں میں شامل ہو سکتا ہے' باقی نمازوں میں شامل ہونا درست نہیں ہے کیونکہ باجماعت نماز میں شامل ہونے سے اس کی نفل نماز ہو گی جبکہ نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد نوافل درست نہیں ہیں اور نمازِ مغرب چونکہ تین رکعت ہوتے ہیں جبکہ نوافل تین رکعت نہیں ہو سکتے۔

447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول

447- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحه341' رقم الحدیث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحدیث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحدیث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحدیث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَخْلَدِ بْنِ جُنَاحٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' پس آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز نفل ادا کی اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ بلاشبہ تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدٍ

عبداللہ سے ابو یوسف کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' حسن بن مخلد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَنْدَةَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو کہتے سنا: ''لبيك عن شبرمه'' (میں شبرمہ کی طرف سے حج کے لیے حاضر ہوں) آپ نے فرمایا: کیا تو نے اپنا حج کر لیا ہے؟ اس نے عرض کیا:

448- صحيح البخاری جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذی جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدی جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحه1140 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ: حَجَجْتَ؟، فَقَالَ: لَا، فَقَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

نہیں! آپ نے فرمایا: تو پہلے اپنی طرف سے (پہلے) حج کر' پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا حَمَّادٌ ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ

عمرو سے حماد کے سوا اور حماد سے یزید کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن بن خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حج بیت اللہ اپنی شرائط کے ساتھ فرضِ عین ہے' اگر کوئی شخص غیر کی طرف سے حج ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو پہلے اپنی طرف سے کرے' پھر دوسرے کی جانب سے بھی کر سکتا ہے۔

449 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَزَلْ

حضرت ابن عباس' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے۔

449- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائي جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد3صفحه265' رقم الحديث: 2525 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا اَبُو عَلِيٍّ

رباح سے ابوعلی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ خَالِدٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حِينَ فَرَغْنَا مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ: كَيْفَ صَنَعْتَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ قُلْتُ: اسْتَلَمْتُ، وَتَرَكْتُ قَالَ: اَصَبْتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جس وقت ہم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے: اے ابومحمد! تو نے رکن کا استلام کرنے میں کیا کیفیت اختیار کی؟ میں نے عرض کیا: میں نے استلام کیا اور چھوڑ دیا' فرمایا: تو نے ٹھیک کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَاسِمُ تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمٌ

عبیداللہ سے قاسم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' مقدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

450- صحيح البخاری جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 468 . صحيح مسلم جلد 2صفحه967' رقم الحديث: 1329 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه213' رقم الحديث: 2023 . سنن الترمذی جلد3صفحه214' رقم الحديث: 874 . سنن النسائی جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 2908 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1018' رقم الحديث: 3063 . مؤطا مالك جلد 1صفحه398' رقم الحديث: 193 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه353' رقم الحديث: 296 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه438' رقم الحديث: 1211 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه81' رقم الحديث: 9065 . مسند الحميدی جلد1صفحه236' رقم الحديث: 149 . مسند أحمد جلد39صفحه344' رقم الحديث: 23922 . سنن الدارمی جلد 2 صفحه 1187' رقم الحديث: 1908 . السنن الكبرى للنسائی جلد1صفحه385' رقم الحديث: 773 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ: كَيْفَ كَانَ سَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عرفات سے واپس ہوتے تو آپ کی چال کیسی ہوتی؟ انہوں نے فرمایا: آپ درمیانی چال چلتے جب راستہ کھلا پاتے تو تیز تیز چلتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَزْدِيُّ

ایوب سے اس حدیث کو عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ازدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت

451- صحیح البخاری جلد 5صفحہ178' رقم الحدیث: 4413 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ936' رقم الحدیث: 1286 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ191' رقم الحدیث: 1923 . سنن النسائی جلد5صفحہ267' رقم الحدیث: 3051 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ1004' رقم الحدیث: 3017 . مؤطا مالك جلد 1صفحہ392' رقم الحدیث: 176 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ26' رقم الحدیث: 670 . مسند الحمیدی جلد1 صفحہ468' رقم الحدیث: 553 . مسند ابن أبی شیبة جلد1صفحہ119' رقم الحدیث: 153 . سنن الدارمی جلد 2صفحہ1196' رقم الحدیث: 1922 . السنن المأثورة للشافعی جلد1صفحہ371' رقم الحدیث: 501 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد4صفحہ176' رقم الحدیث: 4043 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحہ223' رقم الحدیث: 4002 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد1صفحہ169' رقم الحدیث: 414 . معجم ابن المقرئ جلد1 صفحہ252' رقم الحدیث: 825 . حجة الوداع لابن حزم جلد1صفحہ173' رقم الحدیث: 99 .

452- صحیح البخاری جلد 1صفحہ88' رقم الحدیث: 395 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ950' رقم الحدیث: 1308 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحہ145' رقم الحدیث: 1747 . سنن الترمذی جلد3صفحہ201' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّقَطِیُّ الْبَصْرِیُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْفَقِیهُ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ صَادِرٍ الْمَدَائِنِیُّ، حَدَّثَنَا فُضَیْلُ بْنُ سُلَیْمَانَ النُّمَیْرِیُّ، عَنْ كَثِیرِ بْنِ قَارَوَنْدَا، اَنْبَاَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِی جُحَیْفَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَمَا زِلْنَا نُصَلِّی رَكْعَتَیْنِ حَتَّى رَجَعْنَا

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا حجۃ الوداع' پھر ہم مسلسل دو رکعت ہی پڑھتے رہے حتیٰ کہ ہم واپس لوٹ آئے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ كَثِیرٍ اِلَّا فُضَیْلٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ صَادِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

کثیر سے فضیل کے سوا اور ان سے ابن صادر کے سوا کسی نے یہ حدیث روایت نہیں کی' عباس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

الحدیث:854 ۔ سنن النسائی جلد4صفحہ136' رقم الحدیث:2683 ۔ سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ995' رقم الحدیث: 2988 ۔ مؤطا مالك جلد1صفحہ332' رقم الحدیث: 30 ۔ الآثار لأبی یوسف جلد1 صفحہ 113' رقم الحدیث: 531 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ372' رقم الحدیث: 1946 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد5صفحہ82' رقم الحدیث:9069 ۔ مسند الحمیدی جلد1صفحہ535' رقم الحدیث: 674 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ410' رقم الحدیث: 2796 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 3 صفحہ 149' رقم الحدیث: 12942 ۔ سنن الدارمی جلد 2صفحہ1230' رقم الحدیث: 1972 ۔ السنن المأثورة الشافعی جلد1صفحہ363' رقم الحدیث:482 ۔

453- مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ341' رقم الحدیث: 503 ۔ مسند أحمد جلد 25صفحہ84' رقم الحدیث: 15793 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحہ115' رقم الحدیث:1438 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد2صفحہ220' رقم الحدیث:2917 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد2صفحہ612' رقم الحدیث: 1178 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحہ223' رقم الحدیث: 1804 ۔ السنن الکبریٰ للبیهقی جلد4صفحہ435' رقم الحدیث:8251 ۔ تهذیب الآثار مسند علی جلد3صفحہ267 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِى شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: میرا والد بہت بوڑھا ہے وہ حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کرسکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

سعید بن سماک سے عبدالملک بن عبدربہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبِى، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِى الْحُلَيْفَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد ذی الحلیفہ سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

454- صحيح البخارى جلد 7صفحه162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد2صفحه841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذى جلد3صفحه178' رقم الحديث: 825 . سنن النسائى جلد 5صفحه160' رقم الحديث: 2750 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه974' رقم الحديث: 2918 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 458 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه373' رقم الحديث: 1947 . مسند الحميدى جلد 1صفحه536' رقم الحديث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه470' رقم الحديث: 3264 . مصنف ابن أبى شيبة جلد3صفحه203' رقم الحديث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحه292' رقم الحديث: 6146 . سنن الدارمى جلد2صفحه1140 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 3715 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد10 صفحه57' رقم الحديث: 5692 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

ابن عجلان سے مؤمل بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' عبدالغنی بن عبدالعزیز اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، بِاَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ حَجَّ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ اِلَّا الْحُيَّضَ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

حضرت عبیداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حج کیا' اسے چاہیے کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو' سوائے حیض والیوں کے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حیض والیوں) کو رخصت دی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عِيسَى

اس حدیث کو عبیداللہ سے عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

455- صحيح البخارى جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذى جلد 3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائى جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبى يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدى جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقى جلد 1صفحه323 . سنن الدارمى جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهى جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا هُشَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، كُلُّهُمْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّی بِهِمَا جَمِيعًا: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

حضرت یحییٰ بن سعید انصاری' عبدالعزیز بن صہیب اور حمید الطّویل سب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دونوں کا یوں اکٹھے تلبیہ پڑھتے سنا: ''لبيك بعمرة وحجة''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَاَبُو يُوسُفَ الْقَاضِی تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هُشَيْمٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِی يُوسُفَ الْقَاضِی، حَدَّثَنَاهُ بِشْرِ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ

یحییٰ بن سعید سے ہشیم کے سوا اور ابو یوسف قاضی کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن محمد از ہشیم اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور بشر بن ولید ابو یوسف قاضی سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔ ہم سے اس حدیث کو بشر بن موسیٰ نے بیان کیا' انہوں نے کہا: ہم سے بشر بن ولید نے' انہوںؒ نے کہا: ہم سے ابو یوسف نے حدیث بیان کی۔

456- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337' رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2صفحه197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه563' رقم الحديث: 8734 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

457 - حَدَّثَنَا اَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا، وَلَا تُخَمِّرُوا رَاْسَهُ؛ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک محرم شخص کو اس کی سواری نے گرا دیا تو وہ مر گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے (پتوں) کے ساتھ غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور خوشبو اس کے قریب نہ کرنا اور نہ ہی اس کا سر ڈھانپنا کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت سلیم بن حیان سے یعقوب بن اسحاق کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

فائدہ: ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سفرِ حج یا عمرہ کے دوران وفات پا جائے تو تا قیامت مسلسل اس کے لیے حج یا عمرہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ

حضرت عبید اللہ' حضرت ابوزبیر سے' وہ حضرت جابر

457- صحيح البخارى جلد 1 صفحه 88' رقم الحديث: 395 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 950' رقم الحديث: 1308 . سنن أبى داؤد جلد 2 صفحه 145' رقم الحديث: 1747 . سنن الترمذى جلد 3 صفحه 201' رقم الحديث: 854 . سنن النسائى جلد 4 صفحه 136' رقم الحديث: 2683 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 995' رقم الحديث: 2988 . مؤطا مالك جلد 1 صفحه 332' رقم الحديث: 30 . الآثار لأبى يوسف جلد 1 صفحه 113' رقم الحديث: 531 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3 صفحه 372' رقم الحديث: 1946 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 5 صفحه 82' رقم الحديث: 9069 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه 535' رقم الحديث: 674 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 410' رقم الحديث: 2796 .

458- صحيح البخارى جلد 7 صفحه 162' رقم الحديث: 5915 . صحيح مسلم جلد 2 صفحه 841' رقم الحديث: 1184 . سنن أبى داؤد جلد 2 صفحه 162' رقم الحديث: 1812 . سنن الترمذى جلد 3

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ: وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! عمرہ واجب ہے' اس کا فرض ہونا حج کے فرض ہونے کی طرح ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرا عمرہ کرنا تیرے لیے بہتر ہے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ، وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبیداللہ وہ ہیں جن سے یحییٰ بن ایوب نے اس حدیث کو روایت کیا' وہ عبیداللہ بن ابوجعفر مصری ہیں اور اس حدیث کو ابوزبیر سے عبیداللہ بن ابوجعفر نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور مشہور حضرت جابر بن عبداللہ کی حدیث ہے حجاج بن ارطاۃ کی حدیث سے جو از محمد بن منکدر از حضرت جابر بن عبداللہ روایت کی گئی۔

حَدَّثَنَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي

ہم سے اس حدیث کو بیان کیا معاذ بن مثنی العنبری نے' انہوں نے کہا: ہم سے حدیث بیان کی مسدد نے' انہوں نے کہا: ہم سے حدیث بیان کی عبدالواحد بن زیاد نے از حجاج بن ارطاۃ از ابوالمنکدر از حضرت جابر رضی اللہ

صفحہ178' رقم الحدیث: 825 . سنن النسائی جلد 5صفحہ160' رقم الحدیث: 2750 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ974' رقم الحدیث: 2918 . الآثار لأبی یوسف جلد 1صفحہ94' رقم الحدیث: 458 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ373' رقم الحدیث: 1947 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ536' رقم الحدیث: 675 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ470' رقم الحدیث: 3264 . مصنف ابن أبی شیبة جلد3صفحہ203' رقم الحدیث: 13462 . مسند أحمد جلد10صفحہ292' رقم الحدیث: 6146 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1140 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 4صفحہ53' رقم الحدیث: 3715 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد10 صفحہ57' رقم الحدیث: 5692 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الزُّبَيْرِ

عنہ از نبی اکرم ﷺ حضرت ابوزبیر کی حدیث کی ہی مثل۔

459 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَسَّانِيُّ، اَنْبَانَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! حاجیوں کی مغفرت فرما اور جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے (اس کی بھی بخشش فرمادے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ، وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ

منصور سے اس حدیث کو شریک کے سوا اور شریک سے علی بن شبرمہ کے سوا اور حسین بن محمد المروزی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ حاجی کی خطائیں معاف کر دیتا ہے اور جس کے حق میں وہ دعا کرتا ہے اس کے بھی گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

460 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' رسول اللہ ﷺ سے

459- مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث: 1438 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث: 2917 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد2صفحه223' رقم الحديث: 1804 .

460- صحيح مسلم جلد2صفحه897' رقم الحديث: 1224 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه161' رقم الحديث: 1807 . سنن النسائی جلد5صفحه179' رقم الحديث: 2810 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه994' رقم الحديث: 2985 . مسند الحميدی جلد 1صفحه225' رقم الحديث: 132 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 229' رقم الحديث: 13713 . السنن الكبرى للنسائی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 3780 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 29 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه337'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ، وَذَلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ حج کے دوران دو جمروں کے درمیان کھڑے ہوئے جبکہ یہ قربانی کا دن تھا' آپ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یعقوب سے زمعہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' ابوقرہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

461 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت

رقم الحديث: 3344 . شرح معانی الآثار جلد 3صفحه26' رقم الحديث: 4319 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه202' رقم الحديث: 1721 . سنن الدارقطنی جلد 3صفحه265' رقم الحديث: 2525 . حجة الوداع لابن حزم جلد 1صفحه360 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2صفحه197' رقم الحديث: 1712 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه563' رقم الحديث:8734 .

461- صحيح البخاری جلد 2صفحه151' رقم الحديث: 1605 . صحيح مسلم جلد 2صفحه925' رقم الحديث: 1270 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه175' رقم الحديث: 1873 . سنن الترمذی جلد3صفحه205' رقم الحديث: 860 . سنن النسائی جلد 5صفحه226' رقم الحديث: 2936 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه981' رقم الحديث: 2943 . الآثار لأبی يوسف جلد 1صفحه114' رقم الحديث: 535 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه55' رقم الحديث: 50 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5صفحه71' رقم الحديث: 9033 . مسند الحميدی جلد 1صفحه153' رقم الحديث: 9 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه342' رقم الحديث: 14751 . مسند أحمد جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 382 . أخبار مكة للأزرقی جلد 1صفحه323 . سنن الدارمی جلد2صفحه1185' رقم الحديث: 1907 . أخبار مكة للفاكهی جلد 1صفحه105' رقم الحديث: 54 . مسند أبی يعلٰی الموصلی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَزِيزِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَرْمُونَ وَهُمْ يَحْلِفُونَ اَخْطَاْتَ وَاللّٰهِ اَصَبْتَ وَاللّٰهِ، فَلَمَّا رَاَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَمْسَكُوا، فَقَالَ: ارْمُوا فَاِنَّ اَيْمَانَ الرُّمَاةِ لَغْوٌ لَا حِنْثَ فِيهَا وَلَا كَفَّارَةَ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے پاس سے گزرے جو تیراندازی کر رہے تھے اور قسمیں کھا رہے تھے' اللہ کی قسم! میں نے غلطی کی' اللہ کی قسم! میں نے صحیح کیا۔ پس جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو رُک گئے' آپ نے فرمایا: تیر پھینکو! کیونکہ تیر اندازی کرنے والوں کی قسمیں بیکار ہوتی ہیں' اس میں کوئی حانث نہیں اور نہ (اس قسم کا) کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَهْزٍ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت بہز سے سفیان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف بن یعقوب اس حدیث کو از والد خود روایت کرنے میں منفرد ہے۔

462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَمَلَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حج میں حجر سے حجر تک رمل کیا۔

جلد 1صفحه193' رقم الحديث: 221 . المنتقى لابن الجارود جلد1 صفحه 118' رقم الحديث: 452 . صحيح ابن خزيمة جلد4صفحه212 .

462- مسند ابن أبى شيبة جلد 1صفحه341' رقم الحديث: 503 . مسند أحمد جلد 25صفحه84' رقم الحديث: 15793 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 3صفحه115' رقم الحديث:1438 . مستخرج أبى عوانة جلد2صفحه220' رقم الحديث:2917 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه612' رقم الحديث: 1178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه223' رقم الحديث: 1804 . السنن الكبرى للبيهقى جلد4صفحه435' رقم الحديث:8251 . تهذيب الآثار مسند علي جلد 3صفحه267' رقم الحديث:416 . معرفة الصحابة لأى نعيم جلد1صفحه304' رقم الحديث:982 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فِی حِجَّتِهِ مِنَ الْحَجَرِ اِلَی الْحَجَرِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

محمد بن جعفر سے اس حدیث کو عبداللہ بن محمد بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: ''رمل'' کا مطلب ہے: تیز رفتاری سے اور کندھوں کو حرکت دیتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کرنا۔ پہلے تین چکروں میں طواف سنت ہے' باقی چار چکروں میں میانہ روی سے چلتے ہوئے طواف کیا جائے گا۔ یاد رہے خواتین اس سے مستثنیٰ ہیں یعنی وہ دورانِ طواف رمل نہیں کریں گی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

13- كتاب الذبائح

ذبح کرنے کے احکام ومسائل

463 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَنْطَاكِيُّ قَرْقَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنین (پیٹ کے اندر موجود بچہ) کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہے۔

حضرت عبیداللہ سے اس حدیث کو مرفوعاً ابواسامہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن نصر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یعنی اگر مادہ جانور کے پیٹ میں بچہ ہے تو اسے ہی ذبح کرنا کافی ہے، جنین کو ذبح کرنا دوبارہ ضروری نہیں، اگر جنین پیٹ سے نکلا اور مکمل اعضاء والا ہے تو اس کا گوشت بنا کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

463- مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه388، رقم الحديث: 2653 . سنن الدارمی جلد2 صفحه1260، رقم الحديث: 2022 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 3 صفحه343، رقم الحديث: 1808 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 101، رقم الحديث: 8099 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه308، رقم الحديث: 997 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه127، رقم الحديث: 7108 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد9 صفحه561، رقم الحديث: 19488 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

464 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَشَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَلِيلُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنین کا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

اس حدیث کو مسعر سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

465 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعَمِّيُّ

حضرت معاویہ بن قرہ از والد خود رضی اللہ عنہ سے

464- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 2653 . سنن الدارمی جلد2صفحه1260' رقم الحديث: 2022 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 3صفحه343' رقم الحديث: 1808 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 101' رقم الحديث: 8099 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه308' رقم الحديث: 997 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه127' رقم الحديث: 7108 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9 صفحه561' رقم الحديث:19488 .

465- مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه214' رقم الحديث: 25361 . مسند أحمد جلد 24صفحه359' رقم الحديث: 15592 . الأدب المفرد جلد 1صفحه136' رقم الحديث: 373 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد2صفحه332' رقم الحديث: 1100 . مسند الروياني جلد 2صفحه127' رقم الحديث: 942 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه659' رقم الحديث: 1279 . المعجم الأوسط جلد3صفحه142' رقم الحديث: 2736 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه257' رقم الحديث: 7562 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه18' رقم الحديث: 35 . شعب الايمان جلد13صفحه413' رقم الحديث:10556 . النفقة على العيال جلد 1صفحه429' رقم الحديث: 260 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه2351' رقم الحديث:5779 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی الطَّبَّاعُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زِیَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی لَاَذْبَحُ الشَّاةَ وَاَنَا اَرْحَمُهَا، فَقَالَ: وَالشَّاةُ اِنْ رَحِمْتَهَا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں بکری کو ذبح کرتا ہوں جبکہ میں اس پر رحم کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو اس (بکری) پر رحم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الطَّبَّاعُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

مالک سے اسحاق الطباع کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن نصر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

466 - حَدَّثَنَا بُجَیْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت

466- صحیح البخاری جلد 5صفحه164' رقم الحدیث: 4353 . صحیح مسلم جلد 1صفحه480' رقم الحدیث: 690 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه157' رقم الحدیث: 1796 . سنن الترمذی جلد2صفحه431' رقم الحدیث: 546 . سنن النسائی جلد 5صفحه225' رقم الحدیث: 2931 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه973' رقم الحدیث: 2917 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحه171' رقم الحدیث: 60 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه587' رقم الحدیث: 2235 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحه528' رقم الحدیث: 4315 . مسند الحمیدی جلد2صفحه316' رقم الحدیث: 1249 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه 224' رقم الحدیث: 1501 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحه200' رقم الحدیث: 8115 . سنن الدارمی جلد2صفحه1226' رقم الحدیث: 1996 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه120' رقم الحدیث: 14 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحه213' رقم الحدیث: 340 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10صفحه61' رقم الحدیث: 5695 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه46' رقم الحدیث: 145 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد3صفحه1152' رقم الحدیث: 2008 . صحیح ابن خزیمة جلد4صفحه170' رقم الحدیث: 2618 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحه63' رقم الحدیث: 7800 . شرح مشکل الآثار جلد6 صفحه 228' رقم الحدیث: 2440 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُحَارِبِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی کو نماز (عید الاضحیٰ) پڑھنے سے پہلے قربانی سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ يَحْيَى

غیلان بن جامع سے یعلیٰ بن حارث کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

467 - حَدَّثَنَا حُسْنُونُ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَلْفٍ مِثْلَهُ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگ سو اونٹ کی طرح ہیں جن میں ایک بھی سواری کے قابل نہیں ہوتا۔ فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم ایک ہزار کی مثل کوئی چیز بہتر نہیں جانتے سوائے مؤمن آدمی کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اُسَامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا يُرْوَى آخِرُ هَذَا الْحَدِيثِ قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ

حضرت عبداللہ بن دینار سے حضرت اسامہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کے

معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه741' رقم الحديث: 1461 . صحيح ابن حبان جلد 6صفحه452' رقم الحديث: 2743 . المعجم الأوسط جلد8صفحه320' رقم الحديث: 8753 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه495' رقم الحديث: 483 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلْفٍ مِثْلَهُ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

آخر میں یہ روایت نہیں: آپ ﷺ کا فرمان کہ ہم کوئی چیز بھی ایک ہزار کی مثل بہتر نہیں جانتے سوائے بندۂ مؤمن کے' سوائے اس اسنادِ حدیث کے۔

468 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو حَاتِمٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِیُّ، قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ: لَمَّا هَاجَرْنَا اِلَی الْمَدِینَةِ قَسَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً، فَكُنْتُ فِی الْعَشَرَةِ الَّتِی كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَیْنَنَا، فَاَبْطَاَ عَلَیْنَا لَیْلَةً، وَقَدْ رَفَعْنَا لَهُ نَصِیبَهُ، فَقُمْتُ اِلَیْهِ وَاَنَا جَائِعٌ، فَشَرِبْتُهُ، فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ اَنَمْ بَعْدُ، فَاَتَی الْاِنَاءَ الَّذِی كُنَّا نَضَعُ فِیهِ اللَّبَنَ، فَلَمْ یَجِدْ فِیهِ شَیْئًا، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَذْبَحُهَا لَكَ؟ فَقَالَ: لَا

حضرت مستورد بن شداد الفہری فرماتے ہیں کہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دس دس میں تقسیم کر دیا' میں ان دس میں سے تھا جو رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تھے' ہمارے لیے ایک بکری تھی' ہم اس کا دودھ آپس میں (تقسیم کر کے) پی لیتے' ایک رات آپ ہمارے پاس دیر سے تشریف لائے اور ہم نے آپ کا حصہ اُٹھا رکھا تھا' میں اس کی طرف اُٹھا (یعنی دودھ کی طرف) اور مجھے بھوک لگی تھی تو میں نے وہ پی لیا۔ پس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور میں اس (دودھ پینے) کے بعد سویا نہیں تھا۔ آپ اس برتن کی طرف آئے جس میں ہم آپ کے لیے دودھ رکھتے تھے تو اس میں کچھ نہ پایا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں اسے آپ کے لیے ذبح کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں!

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِیلَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

اسماعیل سے اس حدیث کو محمد بن جابر کے سوا کسی

468- مسند ابن الجعد جلد 1صفحه388' رقم الحديث: 2653 . سنن الدارمی جلد2صفحه1260' رقم الحديث: 2022 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 3صفحه343' رقم الحديث: 1808 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 101' رقم الحديث: 8099 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه308' رقم الحديث: 997 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه127' رقم الحديث: 7108 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد9 صفحه561' رقم الحديث:19488 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

نے روایت نہیں کیا' محمد بن زنبور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

469 - حَدَّثَنَا سَعْدُونَ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی ذُؤَيْبٍ الْعَكَّاوِیُّ بِمَدِينَةِ عَكَّا حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو مُعَاوِيَةَ النَّحْوِیُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنین (پیٹ کے بچے) کا ذبح ہونا اس کی ماں کا ذبح ہونا ہی (کفایت کرنا) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فِرَاسٍ اِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

فراس سے اس حدیث کو شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' سہیل بن عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّیُّ اَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

469- مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه214' رقم الحديث: 25361 . مسند أحمد جلد 24صفحه359' رقم الحديث: 15592 . الأدب المفرد جلد 1صفحه136' رقم الحديث: 373 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 2صفحه332' رقم الحديث: 1100 . مسند الرويانی جلد 2صفحه127' رقم الحديث: 942 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه659' رقم الحديث: 1279 . المعجم الأوسط جلد3صفحه142' رقم الحديث: 2736 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه257' رقم الحديث: 7562 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 35 . شعب الايمان جلد 13صفحه413' رقم الحديث: 10556 . النفقة على العيال جلد 1صفحه429' رقم الحديث: 260 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه2351' رقم الحديث: 5779 .

470- صحيح البخاری جلد 5صفحه164' رقم الحديث: 4353 . صحيح مسلم جلد 1صفحه480' رقم الحديث: 690 . سنن ابی داؤد جلد 2صفحه157' رقم الحديث: 1796 . سنن الترمذی جلد 2

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفَسِّرُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کی شرکت (قربانی کے لیے) کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

مغیرہ سے اس حدیث کو حفص بن جمیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمر بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: تین قسم کے جانور ہیں جو بطور قربانی ذبح کیے جا سکتے ہیں: (۱) بکرا: اس میں بکری' دنبہ دنبی اور چھترا چھتری سب شامل ہیں (۲) گائے: اس میں بیل' ویڑھا اور بھینس بھینسا سب شامل ہیں (۳) اونٹ: اس میں اونٹنی بھی شامل ہے۔ ان جانوروں کے علاوہ کسی کیق ربانی درست نہیں ہے۔

صفحہ 431' رقم الحدیث: 546 . سنن النسائی جلد 5صفحہ225' رقم الحدیث: 2931 . سنن ابن ماجه جلد2صفحہ973' رقم الحدیث: 2917 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ171' رقم الحدیث: 60 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحہ587' رقم الحدیث: 2235 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ528' رقم الحدیث: 4315 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ316' رقم الحدیث: 1249 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ224' رقم الحدیث: 1501 . مصنف ابن أبی شیبة جلد2صفحہ200' رقم الحدیث: 8115 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1226' رقم الحدیث: 1996 . السنن الماثورة للشافعی جلد 1صفحہ120' رقم الحدیث: 14 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحہ213' رقم الحدیث: 340 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 10صفحہ61' رقم الحدیث: 5695 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ46' رقم الحدیث: 145 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد3صفحہ1152' رقم الحدیث: 2008 . صحیح ابن خزیمة جلد4صفحہ170' رقم الحدیث: 2618 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ63' رقم الحدیث: 7800 . شرح مشکل الآثار جلد6 صفحہ228' رقم الحدیث: 2440 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ، وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لکھ دیا ہے' جب تم قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو (یعنی تکلیف دے کر اور ستا ستا کر کسی کو قتل نہ کرو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو اور تم میں سے اس آدمی کو چاہیے (جو ذبح کرنے والا ہے) کہ وہ اپنی چھری کو تیز رکھے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارِ،

اعمش سے ابوحفص الابار کے سوا اس حدیث کو کسی

471- صحيح مسلم جلد 3صفحه1548' رقم الحديث: 1955 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه100' رقم الحديث: 2815 . سنن النسائي جلد 7صفحه227' رقم الحديث: 4405 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1058' رقم الحديث: 3170 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه443' رقم الحديث: 1215 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد4صفحه492' رقم الحديث: 8603 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه192' رقم الحديث: 1262 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه455' رقم الحديث: 27929 . سنن الدارمي جلد 2صفحه1254' رقم الحديث: 2013 . السنن المأثورة للشافعي جلد 1صفحه413' رقم الحديث: 607 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد4صفحه99' رقم الحذيث: 2069 . السنن الكبرى للنسائي جلد8صفحه44' رقم الحديث: 8604 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه214' رقم الحديث: 839 . مستخرج أبي عوانة جلد 5 صفحه 50' رقم الحديث: 7747 . شرح مشكل الآثار جلد 12صفحه68' رقم الحديث: 4643 . شرح معاني الآثار جلد3صفحه184' رقم الحديث: 5029 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه200' رقم الحديث: 5884 . المعجم الأوسط جلد2صفحه179' رقم الحديث: 1646 . المعجم الكبير للطبراني جلد7 صفحه 276' رقم الحديث: 7123 . السنن الكبرى للبيهقي جلد8صفحه106' رقم الحديث: 16077 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

نے روایت نہیں کیا۔ ترجمانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسْنَوَيْهِ الْاَضْبَهَانِيُّ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جنین کے ذبح کے لیے اس کی ماں کا ذبح ہونا کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَسْعُودٍ

ایوب بن موسیٰ سے اس حدیث کو محمد بن مسلم کے سوا اور محمد بن مسلم سے ہشام کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ابو مسعود اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جنین سے مراد پیٹ کا وہ بچہ ہے جس کے اعضاء مکمل تیار نہ ہوئے ہوں۔ اگر اس کے اعضاء مکمل ہو چکے ہوں تو اسے ماں کے علاوہ ذبح کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

472- جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 131' رقم الحدیث: 20117 . المعجم الأوسط جلد 3 صفحہ 231' رقم الحدیث: 3008 . شعب الایمان جلد 11 صفحہ 200' رقم الحدیث: 8405 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد 1 صفحہ 140 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

14- کتاب النکاح

نکاح کے احکام ومسائل

473 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْفِرْيَابِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا اور آپ حالت احرام میں تھے۔

473- صحیح البخاری جلد 3صفحہ15' رقم الحدیث: 1837 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ1032' رقم الحدیث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ192' رقم الحدیث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحہ88' رقم الحدیث: 3274 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ632 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحہ339' رقم الحدیث: 2733 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ444' رقم الحدیث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ355' رقم الحدیث: 2454 . مصنف ابن أبی شیبۃ جلد 3صفحہ151' رقم الحدایث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحہ390' رقم الحدیث: 3413 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1149' رقم الحدیث: 1863 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 5صفحہ184' رقم الحدیث: 5389 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد5صفحہ112' رقم الحدیث:2726 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ117' رقم الحدیث: 446 . مستخرج أبی عوانۃ جلد 2 صفحہ268' رقم الحدیث: 3088 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ509' رقم الحدیث:5796 . شرح معانی الآثار جلد2صفحہ269' رقم الحدیث: 4206 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ593' رقم الحدیث: 1138 . صحیح ابن حبان جلد9صفحہ437' رقم الحدیث:4129 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نکَحَ مَیْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ، وَرَوَاهُ غَیْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَلَمْ یَذْکُرْ اَبَا الشَّعْثَاءِ

از ابن جریج از عطاء از ابی الشعثاء' سعید بن سالم کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ان کے علاوہ نے از ابن جریج از عطاء از حضرت ابن عباس اس حدیث کو روایت کیا اور ابوالشعثاء کا ذکر نہیں کیا۔

فائدہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حاجی حالت احرام میں پیغام نکاح بھیج سکتا ہے اور نکاح بھی کرسکتا ہے لیکن جماع احرام سے فراغت پر جائز ہوگا۔ آپ نے زیر مطالعہ حدیث سے استدلال کیا ہے۔

474 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْاَزْدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِیدِ الْقَاضِی الْکِنْدِیُّ، حَدَّثَنَا شَرِیكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَیْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: اَمَرَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اُدْخِلَ امْرَاَةً عَلَی زَوْجِهَا لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَیْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اس عورت کے پاس اس کے خاوند کو نہ جانے دوں جس نے اپنے مہر میں سے کچھ بھی اپنے قبضے میں نہ لیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِیكٌ

منصور سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَرْنِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَکِّیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ، عَنْ اَبِی خَلْدَةَ، عَنْ مَیْمُونٍ الْکُرْدِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت میمون کردی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس آدمی نے کسی عورت سے تھوڑے یا زیادہ مہر پر نکاح کیا' اس کے دل میں اس (عورت) کا حق ادا

474- سنن أبی داؤد جلد2صفحه241' رقم الحدیث:2128 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد8صفحه88 .

475- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى مَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ اَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِي نَفْسِهِ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَيْهَا حَقَّهَا خَدَعَهَا، فَمَاتَ، وَلَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهَا حَقَّهَا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا لَا يُرِيدُ اَنْ يُؤَدِّيَ اِلَى صَاحِبِهِ حَقَّهُ خَدَعَهُ حَتَّى اَخَذَ مَالَهُ، فَمَاتَ، وَلَمْ يَرُدَّ اِلَيْهِ دِينَهُ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

کرنے کی نیت نہیں' وہ اسے دھوکہ دے پھر مر جائے اور اس نے اس (یعنی اپنی بیوی) کا حق ادا نہیں کیا (یعنی مہر) تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ زانی ہوگا' اور جو آدمی قرض طلب کرے اور اس کا ارادہ اسے اس کے مالک کو لوٹانے کا نہ ہو' وہ دھوکہ دے رہا ہو حتیٰ کہ وہ اس سے مال لے لے پھر مر جائے اور اس نے اپنا قرض واپس نہ لوٹایا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو مَيْمُونٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، وَهُوَ ثِقَةٌ، وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَوَى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابومیمون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کی اور نہ ہی ان سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی۔ ابوسعید مولیٰ بنی ہاشم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور وہ ثقہ راوی ہیں اور ان کا نام عبدالرحمٰن بن عبید اللہ ہے' ان سے امام احمد بن حنبل نے روایت کی اور ان کی تعریف کی' رضی اللہ عنہ۔

فائدہ: یاد رہے نکاح کرنے سے شوہر کے ذمہ ''حق مہر'' کی حیثیت قرض کی ہو جاتی ہے جو ادائیگی یا عورت کی طرف سے معاف کرنے کے بغیر باقی رہتا ہے اور اس سلسلے میں بروزِ قیامت بھی شوہر جواب دِہ ہوگا۔

476 - حَدَّثَنَا كَنِيزٌ الْخَادِمُ الْمُعَدِّلُ الْفَقِيهُ، مَوْلَى اَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت سے غلطی اور بھول کو معاف کر دیا ہے اور جس

476- شرح معانی الآثار جلد 3صفحہ95' رقم الحدیث: 4649 . صحیح ابن حبان جلد16صفحہ202' رقم الحدیث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ331' رقم الحدیث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد11صفحہ133' رقم الحدیث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحہ300' رقم الحدیث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحہ216' رقم الحدیث: 2801 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِی الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

(عمل) پرانہیں مجبور کردیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ربیع بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، حَدَّثَنِی سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی شرمگاہ کو بالکل نہیں دیکھا (زوجین کا باہم ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھنا حرام ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِیِّ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ تَفَرَّدَ بِهِ بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ثوری سے اس حدیث کو یوسف بن اسباط کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' برکہ بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

477- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه100' قم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه414' رقم الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه298' رقم الحديث:360 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

478 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت سے اس کی پھوپھی پر نکاح نہ کیا جائے اور نہ اس کی خالہ پر (یعنی پھوپھی کے ہوتے ہوئے بھتیجی سے اور خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا اَغْلَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادَةُ بْنُ يَحْيَى

یونس بن عبید سے اغلب کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' زیاد بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

479 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

478- صحيح البخارى جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذى جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائى جلد 6صفحه88' رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه339' رقم الحديث: 2733 . مسند الحميدى جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه355' رقم الحدْيث: 2454 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحدايث: 12957 . مسند أحمد جلد 5 صفحه390' رقم الحديث: 3413 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد5صفحه112' رقم الحديث: 2726 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 . مستخرج أبى عوانة جلد2 صفحه268' رقم الحديث: 3088 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه509' رقم الحديث: 5796 . شرح معانى الآثار جلد 2صفحه269' رقم الحديث: 4206 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه593' رقم الحديث: 1138 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه437' رقم الحديث: 4129 .

479- سنن أبى داؤد جلد2صفحه241' رقم الحديث: 2128 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 8صفحه88' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى فِي وَقْعَةِ اَوْطَاسٍ اَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا بَقِيَّةُ

روایت کرتے ہیں کہ اوطاس کے موقع پر کسی آدمی کو حاملہ عورت کے پاس اس کے وضع حمل تک جانے سے آپ نے منع فرمایا۔

داؤد بن ابوہند سے اس حدیث کو حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل بن عیاش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسماعیل سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔

فائدہ: فقہ حنفی کے مطابق شوہر اپنی حاملہ بیوی سے بلا کراہت مباشرت کر سکتا ہے۔ زیر مطالعہ حدیث اپنے مورد میں بند ہے یا خصوصیت نبوی ہے۔

480 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ، وَهُنَّ يُغَنِّينَ: وَاَهْدَى لَهَا اَكْبُشًا تَبَحْبَحُ فِي الْمِرْبَدِ ـــ وَزَوْجُكِ النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ انصار کی ایک شادی میں عورتوں پر سے گزرے اور وہ گا رہی تھیں: ''اُن کو کئی دنبے بطور ہدیہ پیش کیے گئے جو باڑے میں ہیں اور تیرا خاوند مجلس میں موجود ہے اور وہ جانتا ہے جو کل ہونے والا ہے''۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کل کیا ہونے والا ہے' اسے اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد2صفحه235' رقم الحديث: 1844 .

480- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو ابواویس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :یادرہے یہاں ذاتی علم کی نفی مقصود ہے وگرنہ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم سے انبیاء کرام اور صالحین اُمت ''آئندہ یوم'' میں جو کچھ ہونے والا ہے' کے بارے میں وہ بتا سکتے ہیں جس کی بیسیوں مثالیں کتب متداولہ میں موجود ہیں۔

481 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَخْسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ ذِى النُّونِ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِى الْجَنَّةِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ اِلَّا شَدَّادٌ

زفر سے اس حدیث کو شداد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

481- شرح معانی الآثار جلد 3صفحہ95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16صفحہ202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد11صفحہ133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحہ300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحہ216' رقم الحديث: 2801 .

482- سنن ابن ماجه جلد 1صفحہ217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحہ100' رقم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحہ465' رقم الحديث: 1038 . مسند احمد جلد 40 صفحہ 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحہ414' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا حق مہر ٹھہرایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

مسعر سے ابن مبارک کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ موسیٰ بن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

483 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ

حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذى جلد1صفحه298' رقم الحديث:360 .

483- صحيح البخارى جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذى جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائى جلد 6صفحه88' رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه339' رقم الحديث: 2733 . مسند الحميدى جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه355' رقم الحديث: 2454 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحدايث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحه390' رقم الحديث: 3413 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 . السنن الكبرى للنسائى جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد5صفحه112' رقم الحديث:2726 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 . مستخرج أبى عوانة جلد 2 صفحه268' رقم الحديث: 3088 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه509' رقم الحديث: 5796 . شرح معانى الآثار جلد2صفحه269' رقم الحديث: 4206 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه593' رقم الحديث: 1138 . صحيح ابن حبان جلد9صفحه437' رقم الحديث:4129 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو حَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الشِّغَارُ؟ قَالَ: نِكَاحُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ، وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شغار نہیں ہے' صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! شغار کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: عورت کا عورت کے بدلے نکاح کرنا اور ان کے درمیان حق مہر مقرر نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا يُوسُفُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

موسیٰ بن عقبہ سے یوسف کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا' اور نہ حضرت ابی بن کعب سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

484 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اِسْرَائِيلَ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمْنِ الْمَرْاَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَاَقُولُ اَنَا: مِنْ اَوَّلِ شُؤْمِهَا اَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے ہے کہ اس کی طرف پیغامِ نکاح میں آسانی ہو اور اس کا حق مہر آسان ہو۔ حضرت عروہ بن زبیر نے کہا: میں کہتا ہوں کہ عورت کی پہلی خوش قسمتی یہ ہے کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

صفوان بن سلیم سے اس حدیث کو اسامہ بن زید کے سوا اور نہ ان سے ابن مبارک اور عبداللہ بن وہب کے سوا

484- سنن أبی داؤد جلد2صفحه241' رقم الحديث: 2128 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 8صفحه88' رقم الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد2صفحه235' رقم الحديث: 1844 . فوائد تمام جلد 1 صفحه287' رقم الحديث: 714 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کسی نے روایت کیا۔

485 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ اَبُو التَّمَامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِی كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شرط جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود نہیں وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی السَّرِيِّ

شعبہ سے بقیہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

486 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْاَذَانِ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر شادی کرنا لازم ہے، جو شخص (اخراجاتِ شادی یا نکاح کی ہمت یا رشتہ) نہ پائے تو وہ روزہ رکھے، یہ اس کے لیے قوت (مردی) کو زائل کرنے والا ہے۔

485- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

486- شرح معانی الآثار جلد 3صفحه95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه216' رقم الحديث: 2801 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3 صفحه 123' رقم الحديث: 2689 . السنن الكبرى جلد 7صفحه584' رقم الحديث: 15094 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه186' رقم الحديث: 19590 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِالْبَائَةِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا سَهْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

مغیرہ سے اس حدیث کو ابوبکر بن عیاش کے سوا اور ان سے سہل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن علی بن خلف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزَوَّجُ الْمَرْاَةُ عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ اُخْتِهَا، وَلَا تُزَوَّجُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ اَخِيهَا، وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى، وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت سے اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے اور نہ خالہ کا اس کی بھانجی پر اور نہ عورت کا اس کی پھوپھی پر نکاح کیا جائے اور نہ چچی کا اپنی بھتیجی پر اور نہ چھوٹی کا بڑی پر اور نہ بڑی کا چھوٹی پر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمٍ إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ

سلیم سے اس حدیث کو ابن بزیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

487- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه100' رقم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه414' رقم الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه298' رقم الحديث:360 .

488- صحيح البخاری جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحه88'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنّٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ اُمَّتِی مُعَافًی اِلَّا الْمُجَاهِرِینَ قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنِ الْمُجَاهِرُونَ؟ قَالَ: الَّذِی یَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّیْلِ فَیَسْتُرُهُ رَبُّهُ، ثُمَّ یُصْبِحُ، فَیَقُولُ: یَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، فَیَكْشِفُ سَتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری ساری اُمت کے لیے عافیت ہے سوائے اعلانیہ طور پر گناہ کرنے والے کے' عرض کیا: یارسول اللہ! اعلانیہ طور پر گناہ کرنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جو رات کو کوئی بُرا عمل کرتا ہے تو اس کا رب اس کا پردہ رکھتا ہے' پھر وہ صبح کرتا ہے تو کہتا ہے: اے فلاں! آج رات میں نے یہ یہ (گناہ) کیا ہے' پس وہ اللہ تعالیٰ کے پردہ کو کھول دیتا ہے۔

لَا یُرْوَی عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلْوَانِیُّ

حضرت ابوقتادہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی' حلوانی اس حدیث کی روایت کرنے میں منفرد ہے۔

رقم الحديث: 3274 ۔ سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 ۔ مسند أبی داؤد الطيالسي جلد4صفحه339' رقم الحديث: 2733 ۔ مسند الحميدی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 513 ۔ مسند ابن الجعد جلد1صفحه355' رقم الحديث: 2454 ۔ مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه151' رقم الحدايث: 12957 ۔ مسند أحمد جلد5 صفحه390' رقم الحديث: 3413 ۔ سنن الدارمی جلد2صفحه1149' رقم الحديث: 1863 ۔ السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه184' رقم الحديث: 5389 ۔ مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد5صفحه112' رقم الحديث:2726 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحديث: 446 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه268' رقم الحديث: 3088 ۔ شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه509' رقم الحديث: 5796 ۔ شرح معانی الآثار جلد2صفحه269' رقم الحديث: 4206 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2صفخه593' رقم الحديث: 1138 ۔ صحيح ابن حبان جلد9صفحه437' رقم الحديث:4129 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ اَبُو لَيْلَى، عَنْ اَدْهَمَ بْنِ طَرِيفٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَتْنَا اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ: زَفَفْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ نِسَائِهِ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ اَخْرَجَ عُسًّا مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ امْرَاَتَهُ، فَقَالَتْ: لَا اَشْتَهِيهِ، فَقَالَ: لَا تَجْمَعِي جُوعًا وَكَذِبًا، ثُمَّ نَاوَلَنِي الْقَدَحَ، فَجَعَلْتُ اُدِيرُ الْقَدَحَ عَلَى فَمِي، وَمَا اَشْرَبُهُ اِلَّا لِتُصِيبَ شَفَتَيَّ اَثَرَ شَفَتِهِ، ثُمَّ تَرَكْنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَامْرَاَتَهُ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آپ کی کسی زوجہ کو زیب وزینت کر کے بھیجا' جب ہم آپ کے پاس گئیں تو آپ نے دودھ کا ایک پیالہ نکالا' پس اس سے پیا پھر آپ نے اپنی زوجہ کی طرف اسے بڑھایا' اس نے کہا: مجھے اس کی خواہش نہیں' آپ نے فرمایا: بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کر' پھر پیالہ مجھے دے دیا' میں پیالہ کو اپنے منہ میں گھمانے لگی اور میں نے وہ نہ پیا' مگر اس لیے تا کہ میرے ہونٹوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک ہونٹوں کا اثر (برکت) نصیب ہو جائے' پھر ہم نے آپ کو اور آپ کی زوجہ کو (تنہا) چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَدْهَمَ اِلَّا اَبُو لَيْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَسْمَاءَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ

اس حدیث کو ادھم سے ابولیلیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت اسماء سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی۔ عبدالصمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو میں نے ارادہ کیا کہ میں

489- سنن أبی داؤد جلد2صفحه241' رقم الحديث: 2128 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 8صفحه88' رقم الحديث: 4622 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه235' رقم الحديث: 1844 . فوائد تمام جلد 1 صفحه287' رقم الحديث: 714 .

490- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ اَرَدْتُ اَنْ اَتَعَجَّلَ قَالَ: اَمْهِلْ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطُ الشَّعِثَةُ

جلدی کروں (اور گھر پہنچ جاؤں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رُک جاؤ! حتیٰ کہ غائب خاوند والی استرا استعمال کر لے اور پراگندہ بالوں والی کنگھی کر لے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

اس حدیث کو اسماعیل سے ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' قواریری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، خَطَبَ بِنْتَ اَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ تَزَوَّجُهَا، فَرُدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا اِلَى هَا هُنَا انْتَهَى حَدِيثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَفِي غَيْرِ هَذَا زِيَادَةٌ قَالَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ، لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ تَحْتَ رَجُلٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو پیغامِ نکاح بھیجا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو نے اس سے شادی کرنی ہے تو ہماری بیٹی ہمیں واپس لوٹا دو۔ حضرت خالد الحذاء کی حدیث یہاں تک ختم ہوئی اور اس کے علاوہ روایت میں یہ اضافہ ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے تحت اکٹھی نہیں ہوں گی۔

491- شرح معانی الآثار جلد 3صفحہ95' رقم الحدیث: 4649 . صحیح ابن حبان جلد16صفحہ202' رقم الحدیث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ331' رقم الحدیث: 2137 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحہ133' رقم الحدیث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحہ300' رقم الحدیث: 4351 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحہ216' رقم الحدیث: 2801 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 3 صفحہ 123' رقم الحدیث:2689 . السنن الکبریٰ جلد 7صفحہ584' رقم الحدیث:15094 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحہ186' رقم الحدیث:19590 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ تَمَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْاُرْزِيُّ

خالد سے ابن تمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا' الارزی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یادرہے یہ واقعہ ابتدائے اسلام کا ہے جب احکامِ نکاح مکمل طور پر نازل نہیں ہوئے تھے اور نافذ نہیں ہوئے۔ بعد میں ایسے واقع کی مثال نہیں ملتی۔

492 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّوْمَقِيُّ (النَّرْمَقِيُّ) الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ النِّسْنِدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم ایسا نہ کرو کیونکہ یہ بھی تقدیر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

ابن عون سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: عزوجل سے مراد ہے: حقوقِ زوجیت کے دوران مادۂ منوی خارج ہوتے وقت آلۂ تناسل کو عورت کی شرمگاہ سے باہر نکال لینا۔ فقہ حنفی کے مطابق شوہر اپنی بیوی کی اجازت سے ''عزل'' کرسکتا ہے' اگر بیوی آزاد نہیں بلکہ لونڈی ہے تو شوہر اس کی اجازت کے بغیر بھی ''عزل'' کرسکتا ہے۔

493 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

492- سنن ابن ماجه جلد1صفحه217' رقم الحديث:662 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه100 .

493- صحيح البخاری جلد 3صفحه15' رقم الحديث: 1837 . صحيح مسلم جلد2صفحه1032' رقم الحديث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحه192' رقم الحديث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحه88' رقم الحديث: 3274 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه632 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه339'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ اَبِی رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:لِلْمَرْاَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ:وَمَا هُمَا؟ قَالَ:الزَّوْجُ وَالْقَبْرُ قِيلَ:فَاَيُّهُمَا اَسْتَرُ؟ قَالَ:الْقَبْرُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں' عرض کی گئی: وہ دونوں کیا ہیں؟ فرمایا: خاوند اور قبر۔ عرض کی گئی: ان دونوں میں سے کون سا پردہ زیادہ بہتر ہے؟ فرمایا کہ قبر۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی' خالد بن یزید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

494 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد

رقم الحدیث: 2733 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه444' رقم الحدیث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه355' رقم الحدیث: 2454 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3صفحه151' رقم الحدایث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحه390' رقم الحدیث: 3413 . سنن الدارمی جلد2صفحه1149' رقم الحدیث: 1863 . السنن الکبری للنسائی جلد 5صفحه184' رقم الحدیث: 5389 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد5صفحه112' رقم الحدیث:2726 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه117' رقم الحدیث: 446 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه268' رقم الحدیث: 3088 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه509' رقم الحدیث:5796 . شرح معانی الآثار جلد2صفحه269' رقم الحدیث: 4206 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه593' رقم الحدیث: 1138 . صحیح ابن حبان جلد9صفحه437' رقم الحدیث:4129 .

494- سنن أبی داؤد جلد2صفحه241' رقم الحدیث: 2128 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 8صفحه88' رقم الحدیث: 4622 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه235' رقم الحدیث: 1844 . فوائد تمام جلد 1 صفحه287' رقم الحدیث:714 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

کیا اوران کی آزادی کوان کا حق مہر ٹھہرایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

شعبہ سے اس حدیث کوابن مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

495 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد مرد کے ساتھ مباشرت نہ کرے اور نہ ہی عورت عورت کے ساتھ (مباشرت کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ اَسَدُ بْنُ مُوسَى

شیبانی سے اس حدیث کو ابومعاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اسد بن موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

496 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْجَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ فِي كِتَابِهِ اِلَيْنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کنواری اور شوہر دیدہ کا نکاح ردّ کر دیا تھا' جن کے نکاح ان کے باپوں نے کیے تھے اور وہ

495- المعجم الأوسط جلد6صفحه210 .

496- شرح معانی الآثار جلد 3صفحه95' رقم الحديث: 4649 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه202' رقم الحديث: 7219 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه331' رقم الحديث: 2137 . المعجم الكبير للطبرانی جلد11صفحه133' رقم الحديث: 11274 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه300' رقم الحديث: 4351 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه216' رقم الحديث: 2801 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3 صفحه 123' رقم الحديث:2689 . السنن الكبرىٰ جلد 7صفحه584' رقم الحديث:15094 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه186' رقم الحديث:19590 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَدَّ نِكَاحَ بِكْرٍ وَثَيِّبٍ اَنْكَحَهُمَا اَبَوَاهُمَا وَهُمَا كَارِهَتَانِ

دونوں ناپسند کرتی تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا الذِّمَارِيُّ

ثوری سے اس حدیث کو ذماری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

497 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّيُّ الْخَيَّاطُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ قَرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَبَعَثَ فِيهِمْ ذَلِكَ الرَّجُلَ، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ تَعَجَّلَ اِلَى اَهْلِهِ، فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَتِهِ قَائِمَةً عَلَى بَابِهَا، فَدَخَلَتْهُ غَيْرَةً، فَهَيَّاَ الرُّمْحَ لِيَطْعَنَهَا بِهِ، فَقَالَتْ: لَا تَعْجَلْ وَانْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَاِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى فِرَاشِهَا فَطَعَنَ الْحَيَّةَ، فَمَاتَتْ، وَمَاتَ الرَّجُلُ، فَبَلَغَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص کی نئی نویلی شادی ہوئی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا تو اسے بھی اس لشکر میں بھیجا۔ پس جب لوگ واپس آئے تو اس نے اپنے گھر آنے میں جلد بازی کی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی بیوی دروازے پر کھڑی ہے تو اس کو بہت غیرت آئی' اس نے اس کو نیزہ مارنے کے لیے تانا تو اس (کی بیوی) نے کہا: جلدی نہ کر اور دیکھ کہ گھر میں کیا ہے؟ پس وہ گھر میں داخل ہوا تو ایک سانپ کنڈلی مارے اس کے بستر پر لیٹا ہے تو اس نے اسے نیزہ مارا تو وہ مرگیا اور وہ شخص بھی مرگیا۔ سو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ گھروں میں رہنے والے جن ہیں

497- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه217' رقم الحديث: 662 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 1صفحه100' رقم الحديث: 1130 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه465' رقم الحديث: 1038 . مسند أحمد جلد 40 صفحه 402' رقم الحديث: 24344 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه414' رقم الحديث: 1383 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه296' رقم الحديث: 956 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه152' رقم الحديث: 13539 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه298' رقم الحديث:360 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

اورآپ نے جنوں کو مارنے سے منع فرمادیا۔

لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ مُخْتَصَرًا حَدَّثَنَاهُ بِشْرٌ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ سَنَةَ اِحْدَى عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

اس حدیث کو اس طرح مکمل عبیداللہ سے یحییٰ بن سلیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو سفیان ثوری نے اختصار کے ساتھ روایت کیا۔ ہم سے یہ حدیث بشر نے بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے خلاد بن یحییٰ کوفی نے حدیث بیان کی' دوسو گیارہ ہجری میں۔ انہوں نے کہا: ہم سے سفیان ثوری نے از عبیداللہ از نافع از حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سانپوں کے قتل کرنے سے منع فرمایا جو گھروں میں رہتے ہیں۔

498 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا

حضرت اُم مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت

498- صحیح البخاری جلد 3صفحہ15' رقم الحدیث: 1837 . صحیح مسلم جلد 2صفحہ1032' رقم الحدیث: 1410 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ192' رقم الحدیث: 842 . سنن النسائی جلد 6صفحہ88' رقم الحدیث: 3274 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ632 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحہ339' رقم الحدیث: 2733 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ444' رقم الحدیث: 513 . مسند ابن الجعد جلد1صفحہ355' رقم الحدیث: 2454 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 3صفحہ151' رقم الحدایث: 12957 . مسند أحمد جلد5 صفحہ390' رقم الحدیث: 3413 . سنن الدارمی جلد2صفحہ1149' رقم الحدیث: 1863 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 5صفحہ184' رقم الحدیث: 5389 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد5صفحہ112' رقم الحدیث: 2726 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ117' رقم الحدیث: 446 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحہ268' رقم الحدیث: 3088 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحہ509' رقم الحدیث: 5796 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَطَبَ اُمَّ مُبَشِّرٍ بِنْتَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، فَقَالَتْ: اِنِّی شَرَطْتُ لِزَوْجِی اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ بَعْدَهُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ

ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُم مبشر بنت براء بن معرور کو پیغامِ نکاح دیا تو اس نے کہا: میں نے اپنے خاوند سے یہ شرط رکھی ہے کہ میں تیرے بعد نکاح نہیں کروں گی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ (شرط رکھنا) صحیح نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

اعمش سے یہ حدیث ابن ادریس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

15- كتاب الرضاعة

رضاعت کے احکام ومسائل

499 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزُّنْبُقِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَرْضِعُوا الْوَرْهَاءَ، قَالَ الْاَصْمَعِيُّ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ: الْوَرْهَاءُ: الْحَمْقَاءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے بچوں کو بے وقوف عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ۔ اصمعی نے کہا: میں نے یونس بن حبیب کو فرماتے سنا: ''اَلْوَرْهَاءُ'' احمق عورتوں کو کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ وَاسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَصْمَعِيُّ سُفْيَانُ

ہشام سے اس حدیث کو ابوامیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام اسماعیل ہے۔ اصمعی، سفیان سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

500 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَمِيلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک

500- صحيح البخاری جلد 8صفحه37' رقم الحديث: 6156 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1068' رقم الحديث: 1444 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه222' رقم الحديث: 2057 . سنن الترمذی جلد 3صفحه445' رقم الحديث: 1147 . سنن النسائی جلد 6صفحه104' رقم الحديث: 3318 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه623' رقم الحديث: 1937 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه472' رقم الحديث: 13937 . مسند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْدَلُسِیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: وَحَدَّثَنِی بِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَاَبَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ، فَقَالَ: اِنِّی عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ فَقَالَ: ائْذَنِی لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ

آدمی نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے اسے اجازت دینے سے انکار کر دیا' اس نے کہا: میں آپ کا رضاعی چچا ہوں' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو انہوں (یعنی حضرت عائشہ) نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اسے اجازت دو کیونکہ وہ تمہارا رضاعی چچا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا شَبَّةُ بْنُ عُبَيْدٍ النُّمَيْرِیُّ وُجُودًا فِی كِتَابِهِ

یونس سے شبہ بن عبید النمیری کے سوا اس حدیث کو کسی نے اسے روایت نہیں کیا' یہ ان کی کتاب میں موجود

501 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِیُّ

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ہم سے

الحمیدی جلد 1 صفحہ 272' رقم الحدیث: 231 ۔ سنن سعید بن منصور جلد 1 صفحہ 272' رقم الحدیث: 950 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 43' رقم الحدیث: 157 ۔ مصنف ابن ابی شیبة جلد 3 صفحہ 549' رقم الحدیث: 17041 ۔ مسند اسحاق بن راھویہ جلد 2 صفحہ 442' رقم الحدیث: 1010 ۔ مسند احمد جلد 40 صفحہ 59' رقم الحدیث: 24054 ۔ سنن الدارمی جلد 3 صفحہ 1443' رقم الحدیث: 2295 ۔ السنة للمزنی جلد 1 صفحہ 81' رقم الحدیث: 285 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد 5 صفحہ 204' رقم الحدیث: 5449 ۔ مسند ابی یعلی الموصلی جلد 7 صفحہ 338' رقم الحدیث: 4374 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحہ 174' رقم الحدیث: 692 ۔ مستخرج ابی عوانة جلد 3 صفحہ 105' رقم الحدیث: 4370 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13 صفحہ 116' رقم الحدیث: 5799 ۔ المعجم الاوسط جلد 1 صفحہ 174' رقم الحدیث: 548 ۔

501- صحیح البخاری جلد 3 صفحہ 169' رقم الحدیث: 2644 ۔ صحیح مسلم جلد 2 صفحہ 1070' رقم الحدیث: 1445 ۔ سنن ابی داؤد جلد 2 صفحہ 221' رقم الحدیث: 2055 ۔ سنن الترمذی جلد 3 صفحہ 445' رقم الحدیث: 1148 ۔ سنن النسائی جلد 6 صفحہ 99' رقم الحدیث: 3301 ۔ سنن ابن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَنْصُورِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو قُعَيْسٍ، اَنَّهُ اَتَى عَائِشَةَ، فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَائَنِي اَبُو الْقُعَيْسِ، فَاسْتَاْذَنَ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ، وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت ابوقعیس نے حدیث بیان کی کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' انہوں نے ان سے (اندر آنے کی) اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دینے کو ناپسند کیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو انہوں (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس ابوقعیس آئے اورانہوں نے مجھ سے اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس تیرا چچا داخل ہوسکتا ہے' ابوقعیس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی والد کا بھائی تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي قُعَيْسٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، وَلَا عَنْهُ

ابوقعیس سے اس حدیث کو قاسم کے سوا کسی نے

ماجه جلد1 صفحه627' رقم الحديث: 1949 . مؤطا مالك جلد2صفحه601 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد3 صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد7صفحه472' رقم الحديث: 13937 . مسند الحميدي جلد1صفحه272' رقم الحديث: 231 . سنن سعيد بن منصور جلد1صفحه272' رقم الحديث: 950 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه43' رقم الحديث: 157 . مصنف ابن أبي شيبة جلد3 صفحه549' رقم الحديث: 17041 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه442' رقم الحديث:1010 . مسند أحمد جلد 40صفحه59' رقم الحديث: 24054 . سنن الدارمي جلد3صفحه1443' رقم الحديث: 2295 . السنة للمروزي جلد1صفحه81' رقم الحديث:285 . السنن الكبرى للنسائي جلد 5صفحه204' رقم الحديث: 5449 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد7صفحه338' رقم الحديث:4374 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه174' رقم الحديث: 692 . مستخرج أبي عوانة جلد3صفحه105' رقم الحديث: 4370 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه116' رقم الحديث: 5799 . المعجم الأوسط جلد1صفحه174' رقم الحديث: 548 . مسند الشاميين للطبراني جلد4صفحه194' رقم الحديث:3084 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ

روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عباد کے سوا کسی نے۔ ھدبہ اس حدیث کو محمد بن بکر سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقَّامُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ، اَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَمِصِّيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

حضرت سہلہ بنت سہیل سے روایت ہے کہ سالم مولیٰ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آیا کرتے تھے' انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا: تُو اس کو اپنا دودھ چوسوا دے' تُو اس کے لیے محرم ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا وَهْبٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

ابن خثیم سے اس حدیث کو وہب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حبان بن ہلال اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : رضاعت اور نسبی رشتہ کے احکام یکساں ہیں' سوائے وراثت کے یعنی رضاعی بہن بھائی وراثت کے حقدار نہیں ہو سکتے۔

503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّوفِيُّ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول

502- مسند أحمد جلد44صفحه555' رقم الحديث: 27005 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 6 صفحه144' رقم الحديث:3372 . المعجم الكبير جلد24صفحه292 .

503- صحيح البخاری جلد3صفحه169' رقم الحديث: 2644 . صحيح مسلم جلد 2صفحه1070' رقم الحديث:1445 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه221' رقم الحديث: 2055 . سنن الترمذی جلد3صفحه445' رقم الحديث: 1148 . سنن النسائی جلد 6صفحه99' رقم الحديث: 3301 . سنن ابن ماجه جلد1 صفحه627' رقم الحديث:1949 . مؤطا مالك جلد2صفحه601 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3 صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد7صفحه472' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ سَنَةَ ثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ التُّبَّانُ الْمَدِينِيُّ سَنَةَ اِحْدَى وَاَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت نہیں اور بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدٌ التُّبَّانُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ

ابان سے اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ کے سوا اور نہ موسیٰ سے محمد بن جعفر کے سوا اور نہ محمد سے عبید تبان کے سوا کسی نے روایت کیا۔ محمد بن سلیمان از محمد بن عبید اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: بچے کو دودھ پلانے کی مدت ختم ہو جانے کے بعد دودھ پلانے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ یتیمی کا تعلق قبل از بلوغ ہوتا ہے' بلوغت کے بعد یتیمی نہیں ہے۔

504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بنِ عوف رضی اللہ عنہ

الحديث: 13937 . مسند الحميدی جلد1صفحه272' رقم الحديث: 231 . سنن سعيد بن منصور جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 950 . مسند اسحاق بن راهويه جلد2صفحه442' رقم الحديث: 1010 . مسند أحمد جلد40صفحه59' رقم الحديث: 24054 . سنن الدارمی جلد 3 صفحه1443' رقم الحديث: 2295 . السنة للمروزی جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 285 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 5صفحه204' رقم الحديث: 5449 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد7صفحه338' رقم الحديث: 4374 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه174' رقم الحديث: 692 . مستخرج أبی عوانة جلد3صفحه105' رقم الحديث: 4370 .

504- صحيح البخاری جلد 8صفحه37' رقم الحديث: 6156 . صحيح مسلم جلد2صفحه1068' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِنْتِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَخِیَ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ كُنْتَ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ؟ فَقَالَ: اِنَّ حَمْزَةَ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ

فرماتے ہیں کہ میں نے زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: آپ حضرت حمزہ کی بیٹی سے کہاں بے خبر ہیں (یعنی ان سے نکاح کیوں نہیں کرتے)' آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے (اس لیے ان کی بیٹی میری رضاعی بھتیجی ہوئی جس سے نکاح حرام ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا عَنْ اَخِيهِ اِلَّا بُكَيْرٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مَخْرَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

زہری سے اس حدیث کو اس کے بھائی عبداللہ کے سوا اور نہ اس کے بھائی سے بکیر کے سوا اور نہ اس سے مخرمہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 1444 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه222' رقم الحديث: 2057 . سنن الترمذی جلد 3صفحه445' رقم الحديث: 1147 . سنن النسائی جلد6صفحه104' رقم الحديث: 3318 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه623' رقم الحديث: 1937 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه51' رقم الحديث: 1537 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه472' رقم الحديث: 13937 . مسند الحميدی جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 231 . سنن سعيد بن منصور جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 950 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه43' رقم الحديث: 157 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 3صفحه549' رقم الحديث: 17041 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه442' رقم الحديث: 1010 . مسند أحمد جلد 40صفحه59' رقم الحديث: 24054 . سنن الدارمی جلد3صفحه1443' رقم الحديث: 2295 . السنة للمروزی جلد1صفحه81' رقم الحديث: 285 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

16- کتاب الختان

ختنوں کے احکام ومسائل

505 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبٌ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُمِّ عَطِيَّةَ خَتَّانَةٌ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ: اِذَا خَفَضْتِ فَاَشِمِّي وَلَا تُنْهِكِي؛ فَاِنَّهُ اَسْرَى لِلْوَجْهِ وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا جو مدینہ منورہ میں ختنے کرتی تھی: جب تُو ختنہ کرے تو نچلے حصہ کو تھوڑا سا کاٹا کر اور زیادہ نہ کاٹا کر کیونکہ یہ چہرے کو ہشاش بشاش رکھتا ہے اور خاوند کو محظوظ کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ

اس حدیث کو ثابت سے زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن سلام اس حدیث کی روایت میں بھی منفرد ہے۔

فائدہ: ختنہ فطرت اسلام اور امتیاز اسلام ہے کیونکہ غیر مسلموں کے ہاں اس کا تصور نہیں ہے۔ علاوہ ازیں یہ مسنون طریقہ ہے۔

☆☆☆☆☆

505- سنن الکبری للبیہقی جلد8 صفحہ324، مجمع الزوائد جلد5 صفحہ162۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

17- كتاب العقيقة

عقیقہ کے احکام ومسائل

506 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ الْخَيَّاطُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَلْيَعِقَّ عَنْهُ مِنَ الْاِبِلِ اَوِ الْبَقَرِ اَوِ الْغَنَمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ اِلَّا مَسْعَدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ہاں بچہ پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس کا اونٹ' گائے یا بکری سے عقیقہ کرے۔

اس حدیث کو حریث سے مسعر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبدالملک بن معروف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

507 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقیقہ (کے جانور کو) ساتویں دن ذبح کیا جائے یا چودھویں دن یا اکیسویں دن۔

506- مجمع الزوائد جلد4صفحه58 .

507- المعجم الأوسط رقم الحديث:4882 . سنن الكبرى للبيهقي جلد9صفحه303 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْعَقِيقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ، اَوْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ، اَوْ اَحَدَ وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْخَفَّافُ

قتادہ سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا خفاف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: عقیقہ کرنا سنت ہے' اس کے لیے ساتواں روز بہتر ہے ورنہ تاحیات جب چاہیں کر سکتے ہیں' یہ مسنون ہے۔ لڑکے کی طرف سے دو اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور ہے۔

508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیُّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَخَتَنَهُمَا لَسَبْعَةِ اَيَّامٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا اور ساتویں دن ان کا ختنہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَی هَذَا الْحَدِيثَ: وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو زہیر بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو روایت کرنے والوں میں سے کسی نے یہ نہیں کہا: اور ان دونوں کا ختنہ ساتویں دن کیا' سوائے ولید بن مسلم کے۔

☆☆☆☆☆

508- المعجم الأوسط رقم الحديث: 6708 . مجمع الزوائد جلد4 صفحہ59 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

18- کتاب الطلاق

طلاق کے احکام ومسائل

509 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو شَاكِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ خَالَهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ يَقُولُ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ: حَفِظْتُ لَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سِتًّا: لَا طَلَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ، وَلَا عَتَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مُلْكٍ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ، وَلَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن اقیش انصاری سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت خالد عبداللہ بن ابواحمد بن جحش رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھ چیزیں یاد کر رکھی ہیں: (۱) طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے (۲) آزاد کرنا (کسی کو اس کا) مالک بننے کے بعد ہے (۳) گناہ کی نذر پوری کرنا ضروری نہیں (۴) بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی (۵) دن سے رات تک کا خاموشی کا کوئی روزہ نہیں (۶) اور روزوں میں وصال جائز نہیں (یعنی لگاتار بغیر کھائے پیے روزے رکھنا)۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي اَهْلِ الْمَدِينَةِ قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ

احمد بن صالح نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن ابواحمد بن جحش اہل مدینہ کے اکابر تابعین میں سے ہیں' بلاشبہ ان کی ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی

509- المعجم الأوسط رقم الحديث:290 . السنن الكبرى للبيهقي جلد7صفحه320 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُسَيِّبِ

اور یہ حضرت سعید بن مسیّب سے بڑے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ وَهُوَ ابْنُ اَخِی زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَحْمَدَ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

اس حدیث کی حضرت عبداللہ بن ابواحمد بن جحش سے روایت سوائے اس اسناد کے نہیں کی گئی اور یہ زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت زینب کے بھتیجے ہیں' سوائے اس اسناد کے۔ احمد بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور ہم نے عبداللہ بن ابواحمد سے اس حدیث کے علاوہ مسند حدیث روایت نہیں کی۔

فائدہ: نکاح کے بعد شوہر تین طلاق کا مالک بن جاتا ہے لیکن بلاعذر شرعی طلاق دینا اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ شدید ضرورت کی صورت میں یکے بعد دیگرے تین طلاقیں دی جائیں' یعنی ہر طہر میں ایک طلاق تاکہ معاملہ سلجھانے کی صورت کو ہرگز نظر انداز نہ کیا جائے۔ یکبارگی تین طلاقیں دینے سے بھی تین واقع ہو جائیں گی خواہ یہ صورت غیر شرعی ہوگی۔

510 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِی فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةُ، قَالَتْ: طَلَّقَنِی زَوْجِی ثَلَاثًا، فَلَمْ يَجْعَلْ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ بنت قیس فہریہ نے حدیث بیان کی' انہوں نے فرمایا کہ مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے نہ سکنیٰ (رہائش گاہ) اور نہ ہی نفقہ (جیب خرچ) مقرر فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ فَاطِمَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

از عطاء از حضرت ابن عباس از فاطمہ سوائے حجاج بن ارطاۃ کے اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالواحد بن زیاد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

511 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الْاِسْكَافُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دو گھوڑوں کے

510- صحيح مسلم رقم الحديث:1480 . سنن الترمذی رقم الحديث:1135 .

511- سنن أبی داؤد رقم الحديث:2579 . سنن ابن ماجه رقم الحديث:2476 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَاْمَنُ اَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسے یقین ہو کہ یہ آگے نکل جائے گا تو یہ جوا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید کے سوا اور ان سے ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہشام بن ابی خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

512 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِیُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِیُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقُطَعِیُّ

اس حدیث کو ایوب سے عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قطعی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : طلاق' نکاح کے بعد ہی ہوتی ہے' نکاح سے پہلے نہیں۔ یہ شوافع اپنے استدلال میں پیش کرتے ہیں کیونکہ طلاق' نکاح کی فرع ہے اور اس کا مطلب ہے: عورت سے نفع حاصل کرنے کی ملکیت کا زائل کرنا اور ملکیت ہی نہ ہو تو اس کے زائل کرنے کا مطلب ہی کوئی نہیں۔

لیکن حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام زہری جو کہ تابعین ائمہ کرام میں سے ہیں' ان کے نزدیک طلاق کو نکاح پر معلق کرنا جائز ہے' مثلاً کوئی یہ کہے کہ میں جس بھی عورت سے نکاح کروں اسے طلاق ہے یا کسی معین عورت کے متعلق کہے کہ اگر میں اس سے نکاح کروں تو اسے طلاق ہے تو جب بھی اس سے نکاح کرے گا طلاق واقع ہو جائے گی۔ یہ تعلیق ہے اور اگرچہ یہ نکاح سے پہلے پائی گئی ہے لیکن طلاق تو نکاح کے بعد ہی واقع ہوگی' سو یہ حدیث مذہب امام اعظم کے خلاف نہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

19- کتاب البیوع

خرید وفروخت کے احکام ومسائل

513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

513- صحیح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحدیث: 2213 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحدیث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحدیث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحه644' رقم الحدیث: 1370 . سنن النسائی جلد 7صفحه301' رقم الحدیث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 835' رقم الحدیث: 2499 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 3صفحه268' رقم الحدیث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه82' رقم الحدیث: 14403 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه345' رقم الحدیث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحدیث: 2607 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحدیث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 6صفحه73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد4صفحه123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحدیث: 5993 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحه357' رقم الحدیث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحه401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحه64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیهقی جلد2صفحه314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد6صفحه179' رقم الحدیث: 11595 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السُّلَمِيُّ بِمَدِينَةِ جُونِيَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي رَبْعٍ اَوْ حَائِطٍ، لَا يَصْلُحُ لَهُ اَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَيَاْخُذَ اَوْ يَدَعَ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مشترکہ گھر یا باغ میں شفعہ (کرنا جائز) ہے۔ مالک کو اپنے شریک سے اجازت لیے بغیر اسے بیچنا درست نہیں ہے' چاہے وہ لے یا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عُمَرُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

امام اوزاعی سے عمر کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَخْتَرِيُّ الرَّمْلِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُلَامَسَةِ، وَنَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ' مزابنہ اور ملامسہ سے منع فرمایا اور شغار سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ

صفوان بن سلیم سے اس حدیث کو یزید بن عیاض

514- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبي عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: بیع محاقلہ: کھیتی یا پھل کی پختگی سے پہلے اسے بیچ دینا یا بٹائی پر دینا۔
بیع مزابنہ: یہ وہ بیع ہے کہ اس میں درخت پر لگی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض بیچا جاتا ہے۔
بیع ملامسہ: بائع کا مشتری کے کپڑے یا غلے کو چھو کر بیع کر لینا۔
شغار: ایک عورت کے بدلے دوسری عورت کا بغیر حق مہر کے نکاح کرنا اور اس میں یہی اِدھر اُدھر کی عورت کا نکاح کرنا شرط ہو۔

515 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ الْبَغْدَادِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطُوا الْاَجِيرَ اَجْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا شَرْقِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

ابوزبیر سے اس حدیث کو شرقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن زیاد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

516 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

515- مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

516- صحيح البخاری جلد 3صفحه74' رقم الحديث: 2173 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1170' رقم الحديث: 1539 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه251' رقم الحديث: 3362 . سنن الترمذی جلد 3صفحه587' رقم الحديث: 1302 . سنن النسائی جلد7صفحه267' رقم الحديث: 4536 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه762' رقم الحديث: 2269 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه500' رقم الحديث:611 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه62' رقم الحديث:14316 . مسند الحميدی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے عوض اندازے سے تول کر بیع کرنے کی رخصت عطا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَنْبَسَةُ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

ابوزناد سے اس حدیث کو یونس کے سوا اور نہ یونس سے عنبسہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ احمد بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

517 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّیُّ، بِمَدِينَةِ جُدَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبرؓ سے زمین یا کھجور کی پیداوار کے نصف پر معاملہ طے کیا اور آپ اپنی ازواج کو ہر سال

جلد1صفحه382' رقم الْحديث: 403 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه428' رقم الحديث: 2924 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 120 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه302' رقم الحديث: 36284 . مسند أحمد جلد 35 صفحه516' رقم الحديث: 21662 . الأموال لابن زنجويه جلد1صفحه223' رقم الحديث: 293 . سنن الدارمی جلد3صفحه1665' رقم الحديث: 2600 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه90' رقم الحديث: 2056 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه33' رقم الحديث: 6082 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 9صفحه365' رقم الحديث:5477 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه165' رقم الحديث:658 .

517- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبی عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث:5152 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 5صفحه502' رقم الحديث:10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث:11245 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ اَوْ تَمْرٍ، وَكَانَ يُعْطِي اَزْوَاجَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ، مِائَةَ وَسْقٍ:ثَمَانِينَ وَسْقًا تَمْرًا، وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا

سو وسق عطا فرماتے تھے' جن میں اسّی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

موسیٰ بن عقبہ سے اس حدیث کو ابوقرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

518 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسی سند کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ رسول اللہ

518- صحيح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3 صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائی جلد 7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3 صفحه 1715' رقم الحديث: 2670 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه73' رقم الحديث: 6197 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه123' رقم الحديث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحه 162' رقم الحديث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 258 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه357' رقم الحديث:2220 . سنن الدارقطنی جلد5 صفحه 401' رقم الحديث: 4532 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه64' رقم الحديث: 2337 . السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه314' رقم الحديث: 2134 . السنن الكبرىٰ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُورِكَ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ خَمِيسِهَا

ﷺ نے فرمایا: جمعرات کی صبح میں میری اُمت کے لیے برکت رکھی گئی ہے۔

519 - حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ؛ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا، وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت فرمائے! ان پر چربی کو حرام کیا گیا تو انہوں نے اسے بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ اِلَّا جَرِيرٌ تَفَرَّدَ بِهِ فَيْضٌ

ابن ابی عمرہ سے اس حدیث کو جریر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا، فیض اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حرام چیز کا استعمال منع اور حرام ہے اسی طرح اس کی قیمت کھانا بھی حرام ہے۔

520 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

للبيهقي جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه 308' رقم الحديث:11986 .

519- مسند الشهاب القضاعي جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

520- صحيح البخاري جلد 3صفحه74' رقم الحديث: 2173 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1170' رقم الحديث: 1539 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه251' رقم الحديث: 3362 . سنن الترمذي جلد 3صفحه587' رقم الحديث: 1302 . سنن النسائي جلد 7صفحه267' رقم الحديث: 4536 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه762' رقم الحديث: 2269 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه500' رقم الحديث: 611 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 8صفحه62' رقم الحديث:14316 . مسند الحميدي جلد1صفحه382' رقم الحديث:403 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه428' رقم الحديث:2924 . مسند ابن أبي شيبة جلد 1صفحه101' رقم الحديث: 120 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه302' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُرْدُوسِیُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَتَاهُ ابْنُ عَمِّهِ، فَسَاَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ، فَمَنَعَهُ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَاِ مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کے پاس بھی اس کے چچا کا بیٹا آیا' اس نے اس سے فالتو چیز کا سوال کیا تو اس نے اس سے وہ چیز روک لی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے اپنے فضل کو روک لے گا اور جس نے فالتو پانی کو روک لیا تا کہ اس کے ساتھ فالتو گھاس روک لے تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی قیامت کے دن اپنے فضل کو روک لے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ، وَلَا رَوَى عَنِ الْاَعْمَشِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

اس حدیث کو اعمش سے جریر کے سوا اور جریر سے محمد بن حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبیداللہ بن جریر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی اعمش سے اس حدیث کے علاوہ از عمرو بن شعیب روایت کی گئی اور ہم نے اس حدیث کو احمد بن عبیداللہ سے ہی لکھا ہے۔

521 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ اَبُو بَكْرٍ الْخَزَّازُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ الصَّرِيفِينِیُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِیِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نجم (ستارہ) اوپر اُٹھ جائے تو ہر شہر سے بلائیں ہٹالی جاتی ہیں۔

الحديث: 36284 . مسند أحمد جلد 35 صفحه516' رقم الحديث: 21662 . الأموال لابن زنجويه جلد1صفحه223' رقم الحديث: 293 . سنن الدارمی جلد3صفحه1665' رقم الحديث: 2600 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 2056 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه33' رقم الحديث: 6082 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 9صفحه365' رقم الحديث:5477 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه165' رقم الحديث:658 .

521- مجمع الزوائد جلد4صفحه103 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا ارْتَفَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ كُلِّ بَلَدٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ اِلَّا مُصْعَبٌ وَالنَّجْمُ هُوَ الثُّرَيَّا

داؤد طائی سے اس حدیث کو مصعب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''نجم'' سے مراد ثریا ستارا ہے۔

522 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّكُمْ تَحْضُرُونَ بَيْعَكُمْ بِاَيْمَانٍ وَلَغْوٍ، فَشُوبُوهَا بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ

حضرت قیس بن ابوغرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! بے شک تمہاری خرید وفروخت میں قسمیں اور بے ہودہ باتیں ہوتی ہیں' اس لیے تم ان کو صدقہ سے دھولیا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

ابوحمزہ سے اس روایت کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس روایت میں گناہوں کو مٹانے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے کہ بیع کے وقت جھوٹی قسم کھانا گناہ ہے تو اس کے مٹانے کا طریقہ توبہ اور صدقہ ہے۔

523 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

522- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبي يعلي الموصلي جلد2صفحه407' رقم الحديث: 1191 .

523- صحيح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبي داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائی جلد 7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبي داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گندم گندم کے بدلے اور جَو جَو کے بدلے در کھجور کھجور کے بدلے اور منقّٰی منقّٰی کے بدلے برابر برابر (فروخت کرنا) جائز ہے اور نمک نمک کے بدلے ہاتھوں ہاتھ' جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا تو بلاشبہ اس نے سود لیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت زبیر سے اس حدیث کو بشر بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں مذکور سات اشیاء کا نقد اور برابر لینا دینا جائز ہے' ان اشیاء کو کمی و زیادتی کے ساتھ لینا یا دینا منع ہے۔

الحدیث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8 صفحہ 82' رقم الحدیث: 14403 . مسند الحمیدی جلد 2 صفحہ 345' رقم الحدیث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحہ 381' رقم الحدیث: 2607 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4 صفحہ 519' رقم الحدیث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3 صفحہ 1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 6 صفحہ 73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 4 صفحہ 123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحہ 162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحہ 122' رقم الحدیث: 5993 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1 صفحہ 98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11 صفحہ 581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ 357' رقم الحدیث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5 صفحہ 401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد 2 صفحہ 64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 2 صفحہ 314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 6 صفحہ 179' رقم الحدیث: 11595 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

524 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطَى خَيْبَرَ عَلَى النِّصْفِ مِمَّا اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ وَالنَّخْلُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل خیبر کو زمین اور کھجوریں نصف پیداوار پر دی تھیں۔

شعبہ سے اس حدیث کو روح بن عبادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

525 - حَدَّثَنَا اَبُو مَنْصُورٍ اَحْمَدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ بِجُنْدِ يسَابُورَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، وَاَفْقَرَنِي ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے اونٹ خریدا اور مدینہ منورہ تک سفر کے لیے اس پر بیٹھنے کی مجھے اجازت دی۔

524- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث:744

525- تفسير ابن أبی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 ' مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 ـ الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 ـ مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 ـ المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 ـ مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 ـ شعب الايمان جلد7صفحه64' رقم الحديث: 4650 ـ الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 ـ الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 ـ الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث:28 ـ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا اَشْعَثُ وَعَبْدُ اللّٰهِ عَزِيزُ الْحَدِيثِ، ثِقَةٌ، رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

عبداللہ بن حبیب سے اشعث کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور عبداللہ عزیز حدیث میں ثقہ ہیں' ان سے سفیان ثوری نے روایت کی۔

526 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فُرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكَرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! میری اُمت کی صبح (کے اوقات) میں برکت عطا فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكَرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حبیب سے اس حدیث کو خلیل بن زکریا البصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن حماد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابوبکرہ سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت بھی نہیں کی گئی۔

527 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

526- سنن الترمذی جلد3صفحه509' رقم الحديث: 1212 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه752' رقم الحديث: 2236 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه574' رقم الحديث: 1342 . سنن سعيد بن منصور جلد2 صفحه 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد24صفحه171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه363' رقم الحديث:2402 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه272' رقم الحديث:838 .

527- البر والصلة للحسين بن حرب جلد1صفحه163' رقم الحديث:319 . الأدب المفرد جلد1صفحه152' رقم الحديث:422 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد4صفحه325' رقم الحديث:2435 . الكنٰی والأسماء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِیُّ، حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُدْعَانِیُّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لِاُمَّتِی فِی بُكُورِهَا

اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! میری اُمت کی صبح (کے پہلے اوقات) میں برکت عطا فرما۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْجُدْعَانِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی اُوَیْسٍ

حضرت عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو جدعانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن ابی اویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

528 - حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

للدولابی جلد2صفحه747' رقم الحديث: 1294 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه376' رقم الحديث: 1497 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه534' رقم الحديث: 299 . المعجم الأوسط جلد4صفحه365' رقم الحديث: 4449 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه55' رقم الحديث: 11027 . فوائد تمام جلد2صفحه65' رقم الحديث: 1157 . شعب الايمان جلد 10صفحه114' رقم الحديث: 7251 . فوائد محمد بن مخلد جلد1صفحه27' رقم الحديث: 28 . قضاء الحوائج لابن أبی الدنيا جلد1صفحه29' رقم الحديث: 14 . مذاراة الناس لابن أبی الدنيا جلد1صفحه92' رقم الحديث: 101 . المطالب العالية بزوائد جلد5صفحه659' رقم الحديث: 959 .

528- صحيح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائی جلد7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْخَلَّالُ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَّجِرُونَ فِی الْبَحْرِ اِلَى الشَّامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام شام کی طرف تجارت کے لیے سمندری سفر اختیار فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِیُّ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاذٌ

اس حدیث کو قتادہ سے ہشام دستوائی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ہشام سے اس کے بیٹے معاذ کے سوا کسی اور نے۔

529 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد 3صفحہ1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 6صفحہ73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد4صفحہ123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحہ 122' رقم الحدیث: 5993 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحہ98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحہ581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ357' رقم الحدیث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحہ401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحہ64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیهقی جلد2صفحہ314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد6صفحہ179' رقم الحدیث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد8 صفحہ308' رقم الحدیث: 11986 .

529- صحیح مسلم جلد 3صفحہ1179' رقم الحدیث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحہ820' رقم الحدیث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحہ625' رقم الحدیث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحہ124' رقم الحدیث: 11577 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 2صفحہ407' رقم الحدیث: 1191 . مستخرج أبی عوانة جلد 3 صفحہ321' رقم الحدیث: 5152 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 5صفحہ502' رقم الحدیث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحہ94' رقم الحدیث: 11245 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالِ اَبِي الضِّيَاءِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر قرض (جو دیا گیا ہو کسی کو وہ دینے والے کے حق میں) صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّبِيعِ اِلَّا هِلَالٌ اَبُو الضِّيَاءِ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ اِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ

ربیع سے اس حدیث کو ہلال ابوضیاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہلال سے جعفر کے سوا کسی نے۔ غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

530 - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ الرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ، وَلَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفَاَ مَا فِي اِنَائِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ملاوٹ نہ کرو اور کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے اور نہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح دے اور نہ کوئی اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ جو اس کے برتن میں ہے اسے انڈیل دے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

زہری کے بھتیجے سے اس حدیث کو دراوردی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اس حدیث میں پانچ چیزوں سے منع کیا گیا ہے: (۱) ملاوٹ کرنے سے کیونکہ یہ دھوکا ہے (۲) بیع پر بیع کرنے سے کیونکہ اس صورت میں دوسرے بھائی کی حق تلفی ہوتی ہے (۳) شہری کسی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے کیونکہ اس سے نقصان کا امکان ہے (۴) پیغامِ نکاح پر پیغامِ نکاح بھیجنے سے منع کیا گیا' اس سے بھی حق تلفی ہے (۵) کسی عورت کو عورت دلانا تاکہ اس کے ساتھ خود نکاح کرے۔ بہن سے مراد حقیقی نہیں بلکہ اسلامی بہن مراد ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

531 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِیُّ الْحِمْصِیُّ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْهُ، حَدَّثَنَا جَدِّی لِاُمِّی خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنِی رَبِیعَةُ بْنُ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَنَّ بَرِیرَةَ اُعْتِقَتْ وَلَهَا زَوْجٌ، فَخَیَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ بَرِیرَةَ تُصُدِّقَ عَلَیْهَا بِلَحْمٍ، فَنَصَبُوهُ، فَقَدَّمُوا اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا غَیْرَ اللَّحْمَ، فَقَالَ: اَلَمْ اَرَ عِنْدَكُمْ لَحْمًا؟، فَقَالُوا: اِنَّمَا هُوَ شَیْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَی بَرِیرَةَ، فَقَالَ: هُوَ لِبَرِیرَةَ صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِیَّةٌ، وَاِنَّ بَرِیرَةَ جَائَتْ اِلَی عَائِشَةَ تَسْتَعِینُهَا فِی كِتَابَتِهَا، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: اِنْ شَاءَ اَهْلُكِ اشْتَرَیْتُكِ، وَنَقَدْتُ ثَمَنَكِ عَنْكِ مَرَّةً وَاحِدَةً، فَذَهَبَتْ بَرِیرَةُ اِلَی اَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ، فَقَالُوا: وَلَنَا وَلَاؤُكِ، فَجَائَتْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: اِنَّهُمْ یَقُولُونَ وَلَاؤُكِ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِیهَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بریرہ کو آزاد کیا گیا اور اس کا خاوند (غلام) تھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے (اپنے خاوند کا) اختیار دیا (یعنی چاہے تو اس کے نکاح میں رہ' چاہے نہ رہ) اور بریرہ پر گوشت صدقہ کیا گیا تو انہوں نے ہنڈیا میں ڈال کر اسے چولہے پر چڑھا دیا۔ پس انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سالن پیش کیا تو آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہارے پاس گوشت نہیں دیکھا؟ انہوں نے عرض کیا: یہ وہ چیز ہے جو بریرہ پر صدقہ کی گئی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ حضرت بریرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تاکہ اپنی کتابت کے سلسلہ میں آپ سے مدد چاہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: اگر تیرے اہل چاہیں تو میں تجھے خریدتی ہوں اور ایک ہی دفعہ تیری قیمت ادا کرتی ہوں۔ پس حضرت بریرہ اپنے اہل کے پاس گئی' انہیں وہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا والی) بات کہی' انہوں نے کہا: لیکن تیری ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور بتایا کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ تیری ولاء ہمارے لیے ہوگی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے خرید لے اور بلاشبہ

531- تفسير ابن أبی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث:5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث:893 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ولاء اس کی ہوتی ہے جو آزاد کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ وَرَبِيعَةُ مَشْهُورٌ، وَخَطَّابٌ مَشْهُورٌ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو اسماعیل بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خطاب بن عثمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور ربیعہ بھی مشہور ہیں اور خطاب بھی مشہور ہیں۔

532 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی غَيْلَانَ الثَّقَفِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ يَعْلَمَ مَا هِیَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استثناء سے منع فرمایا مگر جبکہ وہ معلوم ہو کہ کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، وَهٰذِهِ الثُّنْيَا الَّتِی فِی هٰذَا الْحَدِيثِ: اَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَةَ بُسْتَانِهِ مِنَ النَّخِيلِ

یونس سے اس حدیث کو سفیان بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عباد بن العوام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور یہ جو لفظ اس حدیث میں ''ثنیا''

532- سنن الترمذی جلد 3صفحہ509' رقم الحديث: 1212 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحہ752' رقم الحديث: 2236 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحہ574' رقم الحديث: 1342 . سنن سعيد بن منصور جلد 2 صفحہ 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحہ534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد24صفحہ171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحہ 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ363' رقم الحديث: 2402 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحہ272' رقم الحديث: 838 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اوَغَيْرِهِ مِنْ شَجَرَةِ الثَّمَرِ فَيَسْتَثْنِي لِنَفْسِهِ وَلِعِيَالِهِ شَيْئًا مِنَ الثَّمَرَةِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجُوزُ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ يُبَيِّنَ شَجَرًا بِعَيْنِهِ

کا ہے' اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی اپنے باغ کے کھجور کے پھلوں وغیرہ میں سے کسی درخت کے اپنے اور اپنے اہل وعیال کے لیے پھل کو خاص کر لے' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استثناء جائز نہیں مگر جبکہ کوئی درخت متعین ہو (تو پھر جائز ہے)۔

533 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور وہ لوگ غلے

533- صحيح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائی جلد 7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1715' رقم الحديث: 2670 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه73' رقم الحديث: 6197 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه123' رقم الحديث: 2171 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه98' رقم الحديث: 258 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه357' رقم الحديث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحه401' رقم الحديث: 4532 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2337 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2صفحه314' رقم الحديث: 2134 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه308' رقم الحديث: 11986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی نَجِيحٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَثِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِی الطَّعَامِ وَالتَّمْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ اِلَى اَجَلٍ مُسَمًّى، وَكَيْلٍ مَعْلُومٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا النَّضْرُ

اور کھجوروں میں بیع سلف کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سلف کرے تو اسے چاہیے کہ ایک میعاد مقررہ تک سلف کرے اور وزن معلوم کے ساتھ۔

شعبہ سے اس حدیث کو نضر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

534 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْشٍ الْاَسَدِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، قَالَ وَجَدْتُ فِی سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْيَمَانِ الْكَرْدَلِیِّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَمُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَرْضِ جُهَيْنَةَ اَنْ لَا تَسْتَنْفِعُوا (تَسْتَمْتِعُوا) مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف جہینہ کی سرزمین میں لکھا کہ تم مردار کے چمڑے سے یا اس کے پٹھوں سے نفع یا فائدہ حاصل نہ کرو۔

534- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبی عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ وَابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا دَاوُدُ، وُجُودًا فِي سَمَاعِ الْفَرَجِ

اس حدیث کو از مطر اور ابن جحادہ' داؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ان کا فرج سے اس حدیث کا سماع پایا گیا۔

535 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا قَاضِيًا، وَسَمْحًا مُقْتَضِيًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم دل قاضی بندہ پر رحم فرمائے اور نرمی کے ساتھ قرض کا تقاضا کرنے والے پر بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ وَبِاِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو ابوغسان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس اسناد کے ساتھ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت نہیں کی گئی کہ آپ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

536 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ اَبُو مَسْعُودٍ الْكِنَانِيُّ الْاُبُلِّيُّ، بِالْاُبُلَّةِ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُدَيْلٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں جن سے روکنا حلال نہیں: ایک پانی اور دوسری آگ۔

535- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

536-تفسير ابن أبی حاتم جلد 3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد 5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد7 صفحه 64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه27' رقم الحديث:28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ مَيْسَرَةَ الْعَقِيلِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُمَا: الْمَاءُ وَالنَّارُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا الْحَسَنُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ

بدیل بن میسرہ سے اس حدیث کو حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالصمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

537 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السِّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) عمریٰ وارث کے لیے ہے (عمریٰ: کسی آدمی کو کسی چیز کا عمر بھر کے لیے مالک بنا دینا عمریٰ کہلاتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُثْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كَامِلٍ

ایوب سے اس حدیث کو عثمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابوکامل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

538 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

537- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث:1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبى عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 5صفحه502' رقم الحديث:10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث:11245 .

538- صحيح البخارى جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَالْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِی النَّارِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں اور دھوکہ وفریب جہنم میں ہے (یعنی دھوکہ فریب دینے والا جہنم میں ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ

عاصم سے اس روایت کو ہیثم بن جہم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے ان کے بیٹے عثمان کے سوا۔

الحديث: 1608 ۔ سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 ۔ سنن الترمذی جلد3صفحه644' رقم الحديث: 1370 ۔ سنن النسائی جلد7صفحه301' رقم الحديث: 4646 ۔ سنن ابن ماجه جلد2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 ۔ مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد8صفحه82' رقم الحديث: 14403 ۔ مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 ۔ مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحه1715' رقم الحديث: 2670 ۔ السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه73' رقم الحديث: 6197 ۔ مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه123' رقم الحديث: 2171 ۔ المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 641 ۔ شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 ۔ مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه98' رقم الحديث: 258 ۔ صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 ۔ المعجم الأوسط جلد2صفحه357' رقم الحديث: 2220 ۔ سنن الدارقطنی جلد 5صفحه401' رقم الحديث: 4532 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2337 ۔ السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه314' رقم الحديث: 2134 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 ۔ معرفة السنن والآثار جلد8 صفحه308' رقم الحديث: 11986 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

539 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُو صَالِحٍ الرَّاسِبِيُّ، بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَسَاقِيَهَا، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا، وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَدَنِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحٌ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شراب پر لعنت فرمائی اور اس کے پینے والے پر اور اس کے نچوڑنے والے پر اور جس کے لیے نچوڑی گئی اس پر اور اسے اُٹھانے والے پر اور جس کے لیے اُٹھا کر لائی گئی ہو اس پر اور اسے بیچنے اور خریدنے والے پر اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔

اس حدیث کو عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے سعید المدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ فلیح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَعَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ چیز نہ بیچو جو تمہارے پاس نہیں۔

539- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

540- تفسير ابن أبی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد 7صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث:28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یحییٰ سے اس حدیث کو حماد بن زید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّهُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرُّقْبَى وَالْعُمْرَى سَبِيلُهُمَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رقبیٰ اور عمریٰ دونوں راستے میراث کے راستے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُدَامَةَ

سلیم سے اس حدیث کو ابوعبیدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن قدامہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :رقبیٰ: یہ لفظ ''رقوب'' سے ماخوذ ہے' اس کا معنی ہے: انتظار کرنا' مثلاً ایک شخص دوسرے شخص سے یہ کہے: میں نے تمہیں فلاں چیز دی' اگر میں پہلے مر گیا تو یہ تمہاری ہے اور اگر تُو مر گیا تو پھر یہ چیز میری ہے۔ گویا ان میں سے ہر ایک دوسرے کی موت کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ اور یہ اہل کوفہ' بعض دوسرے اہل علم اور امام ابوحنیفہ و امام محمد کے نزدیک باطل ہے۔

عمریٰ: یہ لفظ ''عمر'' سے ماخوذ ہے' اس کا معنی ہے: پوری زندگی۔ مثلاً ایک شخص دوسرے شخص سے یہ کہے کہ میں نے یہ چیز تمہیں دی' تم مر گئے تو یہ تمہارے وارثوں کے لیے ہے' ایسا کرنا صحیح اور جائز ہے۔

541- سنن الترمذی جلد 3صفحہ509' رقم الحدیث: 1212 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ752' رقم الحدیث: 2236 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ574' رقم الحدیث: 1342 . سنن سعید بن منصور جلد 2

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعِّرْ لَنَا، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ، وَاِنِّى لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِى بِمَظْلِمَةٍ فِى عَرَضٍ وَلَا مَالٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں قیمتیں بہت بڑھ گئیں تو صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر فرما دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے' وہی تنگی کرنے والا اور وہی کشادگی کرنے والا ہے' بلاشبہ میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اللہ عزوجل سے ملاقات کروں تو کوئی بھی اپنے مال وسامان میں ظلم وزیادتی کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

اعمش سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

صفحه 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 6صفحه534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد 24صفحه171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمى جلد 3صفحه1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد4صفحه363' رقم الحديث: 2402 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد1صفحه272' رقم الحديث:838 .

542- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبى عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 5صفحه502' رقم الحديث:10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث:11245 .

543- صحيح البخارى جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اُتِيَ بِالْبَاكُورَةِ مِنَ الثَّمَرَةِ قَبِلَهَا اَوْ جَعَلَهَا عَلَى عَيْنَيْهِ، ثُمَّ اَعْطَاهَا اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ.

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جب تازہ پھل پیش کیے جاتے تو آپ انہیں قبول فرماتے اور اپنی مبارک آنکھوں پر رکھتے' پھر بچوں میں سے جو حاضر ہوتا' اسے عطا فرما دیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ،

زید بن اسلم سے اس حدیث کو دراوردی کے سوا کسی

الحديث: 1608 ۔ سنن أبي داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 ۔ سنن الترمذی جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 ۔ سنن النسائی جلد 7صفحه301' رقم الحديث: 4646 ۔ سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 ۔ مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه82' رقم الحديث: 14403 ۔ مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 ۔ مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحه1715' رقم الحديث: 2670 ۔ السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه73' رقم الحديث: 6197 ۔ مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه123' رقم الحديث: 2171 ۔ المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه162' رقم الحديث: 641 ۔ شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 122' رقم الحديث: 5993 ۔ مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه98' رقم الحديث: 258 ۔ صحيح ابن حبان جلد 11صفحه581' رقم الحديث: 5178 ۔ المعجم الأوسط جلد2صفحه357' رقم الحديث: 2220 ۔ سنن الدارقطنی جلد 5صفحه401' رقم الحديث: 4532 ۔ المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد2صفحه64' رقم الحديث: 2337 ۔ السنن الصغير للبيهقی جلد2صفحه314' رقم الحديث: 2134 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد6صفحه179' رقم الحديث: 11595 ۔ معرفة السنن والآثار جلد 8 صفحه308' رقم الحديث: 11986 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْوَلِيدُ

نے روایت نہیں کیا۔ ابوالولید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبَا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود صرف ادھار ہی میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

عبدالعزیز سے اس حدیث کو محمد بن ثابت کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قواریری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ اَبُو سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کے درمیان بیع منعقد نہیں ہوتی حتیٰ کہ دونوں جدا ہو جائیں سوائے بیع خیار کے۔

544- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

545- تفسير ابن أبی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132' رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد 7صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث:28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

شعبہ سے اس حدیث کو سعید بن عامر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْجُوزَجَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ ملاوٹ کیا کرو اور نہ باہم بغض رکھو اور نہ باہم حسد کرو اور نہ تم ایک دوسرے کی غیبت کرو اور اللہ کے بندو! تم آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم فرمایا ہے۔

اس حدیث کو اعمش سے ابراہیم بن طہمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

546- سنن الترمذی جلد 3صفحه509' رقم الحديث: 1212 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه752' رقم الحديث: 2236 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه574' رقم الحديث: 1342 . سنن سعيد بن منصور جلد 2 صفحه 181' رقم الحديث: 2382 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه256' رقم الحديث: 1696 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه534' رقم الحديث: 33619 . مسند أحمد جلد 24صفحه171' رقم الحديث: 15438 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1581' رقم الحديث: 2479 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 1186' رقم الحديث: 761 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 4صفحه363' رقم الحديث: 2402 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه272' رقم الحديث: 838 .

547- البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه163' رقم الحديث: 319 . الأدب المفرد جلد 1صفحه152' رقم الحديث: 422 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه325' رقم الحديث: 2435 . الكنىٰ والأسماء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِبْـرَاهِيـمَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْـدُ الْـمَـلِكِ بْـنُ عَبْـدِ الـرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَـائِشَةَ اَنَّ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

لَـمْ يَـرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

قاسم بن معن سے اس حدیث کو عبدالملک الذماری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ النَّاقِطِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

للدولابی جلد2صفحه747' رقم الحديث: 1294 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه376' رقم الحديث: 1497 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه534' رقم الحديث: 299 . المعجم الأوسط جلد4صفحه365' رقم الحديث: 4449 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه55' رقم الحديث: 11027 . فوائد تمام جلد2صفحه65' رقم الحديث: 1157 . شعب الايمان جلد 10صفحه114' رقم الحديث: 7251 . فوائد محمد بن مخلد جلد 1صفحه27' رقم الحديث: 28 . قضاء الحوائج لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه29' رقم الحديث: 14 . مداراة الناس لابن أبی الدنيا جلد1صفحه92' رقم الحديث: 101 . المطالب العالية بزوائد جلد5صفحه659' رقم الحديث: 959 .

548- صحيح البخاری جلد 3صفحه79' رقم الحديث: 2213 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1229' رقم الحديث: 1608 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه285' رقم الحديث: 3513 . سنن الترمذی جلد 3صفحه644' رقم الحديث: 1370 . سنن النسائی جلد 7صفحه301' رقم الحديث: 4646 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 835' رقم الحديث: 2499 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه268' رقم الحديث: 1797 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه82' رقم الحديث: 14403 . مسند الحميدی جلد 2صفحه345' رقم الحديث: 1309 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه381' رقم الحديث: 2607 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4 صفحه 519' رقم الحديث: 22730 . سنن الدارمی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، فَنَهَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نُطْرِقُ فَنُكْرَمُ، فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ

بنی کلاب سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے آپ سے نر کی جفتی پر اُجرت لینے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے اس سے منع فرما دیا۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اسے (یعنی نر کو مادہ پر) چھوڑتے ہیں تو ہمیں ہدیہ ملتا ہے' تو آپ نے ہدیہ لینے کی رخصت عطا فرما دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ، وَتَفْسِيرُ اِطْرَاقِ الْفَحْلِ اَنْ يَكُونَ لِلرَّجُلِ الْفَرَسُ الْاُنْثَى، وَيَسْاَلُ الرَّجُلَ اَنْ يُعِيرَهُ فَرَسَهُ الذَّكَرَ، فَيَطْلُبُ مِنْهُ الْعَسْبَ وَهُوَ الْاُجْرَةَ، فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ؛ فَاِنْ اَعَارَهُ فَرَسَهُ، فَاَنْزَاهُ عَنْ فَرَسِهِ، فَاَهْدَى اِلَيْهِ

محمد بن ابراہیم سے اس حدیث کو ہشام بن عروہ کے سوا اور نہ ہی ہشام سے ابراہیم بن حمید کے سوا کسی نے روایت کیا۔ یحییٰ بن آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور تفسیر نر چھوڑنے کی یہ ہے کہ ایک آدمی کے پاس مادہ گھوڑی ہو اور وہ دوسرے آدمی سے نر گھوڑے کا عاریتاً سوال کرے تو وہ اس سے کمائی مانگے اور یہی (نر کو مادہ پر چھوڑنے کی) اُجرت ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

جلد3صفحہ1715' رقم الحدیث: 2670 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد6صفحہ73' رقم الحدیث: 6197 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد4صفحہ123' رقم الحدیث: 2171 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ162' رقم الحدیث: 641 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحہ 122' رقم الحدیث: 5993 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحہ98' رقم الحدیث: 258 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحہ581' رقم الحدیث: 5178 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ357' رقم الحدیث: 2220 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحہ401' رقم الحدیث: 4532 . المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحہ64' رقم الحدیث: 2337 . السنن الصغیر للبیہقی جلد2صفحہ314' رقم الحدیث: 2134 . السنن الکبریٰ للبیہقی جلد6صفحہ179' رقم الحدیث: 11595 . معرفة السنن والآثار جلد8 صفحہ308' رقم الحدیث: 11986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هَدِيَّةً مِنْ غَيْرِ شَرْطٍ، فَلَا بَأْسَ بِذَلِكَ

اس سے منع فرمادیا' اگر کوئی عاریتاً کسی سے گھوڑا مانگے اور وہ گھوڑا دیدے تو لینے والا بغیر شرط کے ہدیہ دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَرَجِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ تَمْرَ لَوْنٍ، فَلَمَّا جَاءَ يَتَقَاضَاهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ، فَاِنْ شِئْتَ اَخَّرْتَ عَنَّا حَتَّى يَاْتِيَنَا شَيْءٌ فَنُقْضِيَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاغَدْرَاهْ فَتَذَمَّرَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْنَا يَا عُمَرُ، فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا، انْطَلِقُوا اِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ الْاَنْصَارِيَّةِ فَالْتَمِسُوا لَنَا عِنْدَهَا تَمْرًا قَالَ: فَانْطَلَقُوا، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي اِلَّا تَمْرُ ذَخِيرَةٍ، فَاَخْبَرُوا رَسُولَ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے پکی کھجوریں قرض لیں' پس وہ حاضر خدمت ہوا' آپ سے (قرض کا) تقاضا کرنے لگا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس سے) فرمایا: آج کے دن ہمارے پاس کچھ نہیں ہے' تو اپنی مرضی سے ہمیں مہلت دے حتیٰ کہ ہمارے پاس کوئی چیز آ جائے تو ہم تجھے دے دیں گے۔ اس آدمی نے کہا: یہ تو دھوکہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے عمر! ہمیں چھوڑ دے کیونکہ صاحبِ حق کو گفتگو (بات) کرنے کا حق ہے' تم خولہ بنت حکیم الانصاریہ کے پاس جاؤ' اس سے ہمارے لیے کھجور مانگ لاؤ۔ وہ گئے تو انہوں (یعنی حضرت خولہ) نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے پاس تو صرف ضرورت کی کھجوریں ہیں۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: اس سے لے کر قرض ادا کر دو۔ پس جب قرض ادا کر دیا تو وہ

549- صحيح مسلم جلد 3صفحه1179' رقم الحديث: 1546 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه820' رقم الحديث: 2455 . مؤطا مالك جلد 2صفحه625' رقم الحديث: 24 . مسند أحمد جلد 18صفحه124' رقم الحديث: 11577 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد 2صفحه407' رقم الحديث: 1191 . مستخرج أبي عوانة جلد 3 صفحه321' رقم الحديث: 5152 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 5صفحه502' رقم الحديث: 10642 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه94' رقم الحديث: 11245 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خُذُوهُ فَاقْضُوهُ، فَلَمَّا قَضَوْهُ اَقْبَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اسْتَوْفَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَدْ اَوْفَيْتَ وَاَطْبْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ الْمُوفُونَ الْمُطَيَّبُونَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' آپ نے فرمایا: تو نے پورا پورا قرض ادا کر دیا؟ عرض کیا: جی ہاں! بلاشبہ میں نے پورا پورا اور عمدہ طریقے سے دیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندے وہ ہیں جو پورا پورا اور عمدگی سے (قرض) ادا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زہری سے اس حدیث کو یزید بن ابی حبیب کے سوا اور نہ ہی یزید سے قرہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابوحمید سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَانَ الْاَهْوَازِيُّ اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط آیا کہ ہم مردار کی کھال سے فائدہ نہ اُٹھائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

حمزہ سے اس حدیث کو عبدالصمد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

551 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَحْيَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

550- مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه433' رقم الحديث:744 .

551- تفسير ابن أبی حاتم جلد3صفحه722' رقم الحديث: 3909 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه132'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَنِكِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ:اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَاعَ مُدْبِرًا مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مدبر غلام نعیم بن عبداللہ کو فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

شعبہ سے اس حدیث کو ابوسعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن میمون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

رقم الحديث: 34754 . الزهد لأبی داؤد جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 368 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه138' رقم الحديث: 405 . المعجم الأوسط جلد5صفحه378' رقم الحديث: 5613 . مسند الشهاب القضاعی جلد2صفحه66' رقم الحديث: 893 . شعب الايمان جلد 7صفحه64' رقم الحديث: 4650 . الصمت لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه53' رقم الحديث: 17 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1 صفحه171' رقم الحديث:1165 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه27' رقم الحديث:28 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

20- كتاب الجهاد

جہاد کے احکام ومسائل

552 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيَّ ثُمَّ النَّهْشَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیاض بن حمار المجاشعی ثم النہشلی رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک گھوڑا ہدیہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں مشرکین کے ہدیے پسند نہیں کرتا۔

552- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه 362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند على جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ فَقَالَ: اِنِّی اَكْرَهُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

سفیان سے اس حدیث کو صلت بن عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی عَبْلَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِیِّ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يُنَقِّی لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ لَهُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ، اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسٍ شَعِيرًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعَلِّقَهُ عَلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

حضرت روح بن زنباع فرماتے ہیں کہ میں حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور وہ بیت المقدس کے امیر تھے اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے جَو صاف کر رہے تھے' میں نے ان سے عرض کیا: اے امیر! کیا آپ کے اس کام کے لیے آپ کو کفایت کرنے والا کوئی نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں گھوڑے کے لیے جَو صاف کرے' پھر اسے تیار کرے حتیٰ کہ اسے اس کے ساتھ لٹکا دے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر جَو کے بدلے اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی عَبْلَةَ اِلَّا ابْنُ شَوْذَبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ

ابراہیم بن ابوعبلہ سے اس حدیث کو ابن شوذب کے سوا اور نہ ہی ابن شوذب سے عطاء بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن جناد اس حدیث کی روایت

553- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کے ساتھ منفرد ہے۔

554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِحَدِيثِ الضَّبِّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا، وَجَعَلَهُ فِي كُمِّهِ يَذْهَبُ بِهِ اِلَى رِحْلَةٍ، فَرَاَى جَمَاعَةً، فَقَالَ: عَلَى مَنْ هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ فَقَالُوا: عَلَى هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ، فَشَقَّ النَّاسُ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، (ص:154) فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ اَكْذَبَ مِنْكَ وَاَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْكَ، وَلَوْلَا اَنْ تُسَمِّيَنِي قَوْمِي عَجُولًا لَعَجِلْتُ عَلَيْكَ، فَقَتَلْتُكَ، فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ اَجْمَعِينَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي اَقْتُلْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ اَنْ يَكُونَ نَبِيًّا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى، لَآمَنْتُ بِكَ، وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے گوہ والی حدیث روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کرام کے ساتھ ایک محفل میں تشریف فرما تھے کہ ایک دیہاتی قبیلہ بنی سلیم سے آیا' اس نے گوہ شکار کی ہوئی تھی اور اسے اپنی آستین میں لیے سفر پر جا رہا تھا' اس نے ایک جماعت دیکھی' اس نے کہا: یہ جماعت کس شخص پر (جمع) ہے؟ تو لوگوں نے کہا: اس شخص پر جس کا یہ گمان ہے کہ وہ نبی ہے' پس اس نے لوگوں کو چیرا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آ کھڑا ہوا' اس نے کہا: اے محمد! عورتیں تجھ سے زیادہ جھوٹ والا لب ولہجہ نہیں رکھتیں اور میرے نزدیک آپ سے زیادہ بُرا بھی کوئی نہیں (معاذ اللہ!) اور اگر مجھے میری قوم جلد باز کے نام سے موسوم نہ کرتی تو میں آپ پر جلدی کرتا' پس آپ کو قتل کر دیتا اور میں آپ کی طرف سے تمام لوگوں کو خوش کر دیتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کر دوں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ بردبار قریب ہے کہ نبی ہو جائے۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لایا' حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا تھا کہ اے دیہاتی! تجھے کس چیز نے مجبور کیا کہ تو یہ کہے؟ اور تو

554- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ: يَا اَعْرَابِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ، وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ، وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟ قَالَ: وَتُكَلِّمُنِي اَيْضًا اسْتِخْفَافًا بِرَسُولِ اللّٰهِ، وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَآمَنْتُ بِكَ اَوْ يُؤْمِنُ بِكَ هَذَا الضَّبُّ، فَاَخْرَجَ الضَّبَّ مِنْ كُمِّهِ، وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اِنْ آمَنَ بِكَ هَذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَبُّ، فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ، وَفِي الْاَرْضِ سُلْطَانُهُ، وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ، وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ، وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ، قَالَ: فَمَنْ اَنَا يَا ضَبُّ؟ قَالَ: اَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ اَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا، وَاللّٰهِ لَقَدْ اَتَيْتُكَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ اَبْغَضُ اِلَيَّ مِنْكَ، وَوَاللّٰهِ لَاَنْتَ السَّاعَةَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمِنْ وَالِدِي، فَقَدْ آمَنَ بِكَ شَعْرِي وَبَشَرِي، وَدَاخِلِي وَخَارِجِي، وَسِرِّي وَعَلَانِيَتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ (ص: **155**) اِلَى هَذَا الدِّينِ

نے حق بات نہیں کہی اور نہ تو نے میری مجلس کی تکریم کی ہے۔ فرمایا: اور تو مجھ سے اللہ کے رسول کو حقیر سمجھتے ہوئے یہ بات کہہ رہا ہے' لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر ایمان لاؤں گا' اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لائے۔ سو اس نے اپنی آستین سے گوہ نکالی اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے ڈال دی اور کہا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! تو گوہ نے عربی زبان میں کلام کیا جسے تمام لوگوں نے سمجھا۔ (اس نے کہا:) اے رب العالمین کے رسول! میں حاضر ہوں اور تعمیل حکم کے لیے تیار ہوں' اے تمام جہانوں کے رب کے رسول! رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: تُو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہی زمین میں ہے اور جس کا راستہ سمندر میں ہے اور جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے گوہ! میں کون ہوں؟ اس نے کہا: آپ تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں' بلاشبہ وہ کامیاب ہو گیا جس نے آپ کی تصدیق کی اور بلاشبہ وہ نامراد ہوا جس نے آپ کی تکذیب کی۔ اس اعرابی نے پڑھا: لا الٰہ الا اللّٰہ وانت رسول اللّٰہ حقًا (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے برحق رسول ہیں)۔ اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس آیا تو روئے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الَّذِی یَعْلُو وَلَا یُعْلَی عَلَیْهِ، وَلَا یَقْبَلُهُ اللّٰهُ اِلَّا بِصَلَاةٍ، وَلَا یَقْبَلُ الصَّلَاةَ اِلَّا بِقُرْآنٍ، فَعَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ فِی الْبَسِیطِ، وَلَا فِی الرَّجَزِ اَحْسَنَ مِنْ هَذَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا کَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِینَ، وَلَیْسَ بِشِعْرٍ، وَاِذَا قَرَاْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مَرَّةً فَکَاَنَّمَا قَرَاْتَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَاِذَا قَرَاْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مَرَّتَیْنِ فَکَاَنَّمَا قَرَاْتَ ثُلُثَیِ الْقُرْآنِ، وَاِذَا قَرَاْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَکَاَنَّمَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ کُلَّهُ، فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ: نِعْمَ الْاِلَهُ اِلَهُنَا، یَقْبَلُ الْیَسِیرَ وَیُعْطِی الْجَزِیلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْطُوا الْاَعْرَابِیَّ، فَاَعْطَوْهُ حَتَّی اَبْطَرُوهُ، فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی اُرِیدُ اَنْ اُعْطِیَهُ نَاقَةً اَتَقَرَّبُ بِهَا اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ دُونَ الْبَخْتِیِّ وَفَوْقَ الْاَعْرَابِیِّ وَهِیَ عُشَرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِی، وَاَصِفُ لَكَ مَا یُعْطِیكَ اللّٰهُ جَزَاءً قَالَ: نَعَمْ،، قَالَ: لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرٍّ جَوْفَاءُ، قَوَائِمُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ اَخْضَرَ، وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ اَصْفَرَ، عَلَیْهَا هَوْدَجٌ، وَعَلَی الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ وَالْاِسْتَبْرَقُ، تَمُرُّ بِكَ عَلَی الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ

زمین پر آپ سے بڑھ کر میرے نزدیک ناپسندیدہ کوئی نہ تھا اور اللہ کی قسم! اب میرے نزدیک آپ میری جان اور میرے والدین سے بھی زیادہ مجھے محبوب ہیں۔ بلاشبہ میرے بال' میرا جسم' میرا اندر' میرا باہر' میری پوشیدگی اور ظاہری حالت آپ پر ایمان لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے تجھے اس دین کی ہدایت عطا فرمائی جس نے بلند ہی ہونا ہے' اس پر کسی نے بلند نہیں ہونا' اللہ تعالیٰ اس کو بغیر نماز کے قبول نہیں فرماتا اور نماز کو بغیر قرآن کے قبول نہیں فرماتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے الحمد للہ (یعنی سورۂ فاتحہ) اور قل هو الله احد سکھائی' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ایسا کلام نہ نثر میں سنا اور نہ اشعار کی صورت میں جو اس سے زیادہ حسین ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور یہ شعر نہیں ہے اور جب تو نے ایک دفعہ کہا: قل هو الله احد تو گویا تُو نے تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے دو مرتبہ قل هو الله احد پڑھا تو گویا تُو نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جب تو نے تین مرتبہ قل هو الله احد پڑھا تو گویا تُو نے پورا قرآن پڑھ لیا۔ اس دیہاتی نے عرض کیا: ہمارا معبود بہترین معبود ہے' تھوڑا قبول فرماتا ہے اور زیادہ عطا فرماتا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اعرابی کو کچھ دو! تو اسے دیا گیا حتیٰ کہ اس کی طاقت سے زیادہ لاد دیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اُٹھے' انہوں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْخَاطِفِ، فَخَرَجَ الْاَعْرَابِیُّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ اَلْفُ اَعْرَابِیٍّ عَلَى اَلْفِ دَابَّةٍ بِاَلْفِ رُمْحٍ وَاَلْفِ سَيْفٍ، فَقَالَ لَهُمْ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قَالُوا: نُقَاتِلُ هَذَا الَّذِی يَكْذِبُ، وَيَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ، فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا لَهُ: صَبَوْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَبَوْتُ، وَحَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالُوا بِاَجْمَعِهِمْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَتَلَقَّاهُمْ فِی رِدَاءٍ، فَنَزَلُوا عَلَى رُكَبِهِمْ يُقَبِّلُونَ مَا وَلَّوْا مِنْهُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: مُرْنَا بِاَمْرِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: تَدْخُلُوا تَحْتَ رَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ اَلْفٌ جَمِيعًا اِلَّا بَنُو سُلَيْمٍ

نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرا ارادہ ہے کہ میں اسے اللہ کی ذات کا قرب حاصل کرنے کے لیے اونٹنی دوں جو بختی سے کم اور اعرابی سے اوپر ہے اور وہ دس ماہ کی (حاملہ) ہو گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے جن صفتوں والی (اونٹنی) بیان کی وہ تو نے دے دی اور میں تجھے اس (اونٹنی) کا وصف بتاتا ہوں جو تجھے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا' تو انہوں (حضرت عبدالرحمٰن) نے عرض کیا: ٹھیک ہے (بیان فرمایئے!) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے کشادہ موتیوں والی اونٹنی ہے' اس کے پاؤں سبز زبرجد کے ہیں اور اس کی گرد زرد زبرجد کی ہے' اس پر پالان ہے اور پالان پر سندس اور استبرق (باریک اور موٹا ریشم) لگے ہیں' تُو پل صراط پر اس کے ذریعے اُچکنے والی بجلی کی طرح گزرے گا۔ وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے نکلا تو اس کو ایک ہزار اعرابی' ایک ہزار سواریوں پر ایک ہزار نیزوں اور تلواروں کے ساتھ ملے۔ اس نے ان سے کہا: تم کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اس شخص سے جنگ کرنے جا رہے ہیں جو جھوٹ بولتا ہے اور اس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے۔ اس اعرابی نے کہا: ''اشهد ان لا اله الا الله واشهد محمدًا رسول الله'' انہوں نے اس سے کہا: تُو صابی ہو گیا' اس نے بتایا کہ میں صابی نہیں ہوا اور انہیں اپنا واقعہ بیان کیا تو ان سب نے کہا: لا اله الا الله محمد رسول الله۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ان سے ایک چادر میں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ملاقات کی تو وہ اپنی سواریوں سے نیچے اترے اور آپ کو چومنے لگے' وہ کہنے لگے: لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ' اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! آپ ہمیں اپنا حکم سنائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم خالد بن ولید کے جھنڈے تلے داخل ہو جاؤ! فرمایا: اہل عرب سے کوئی اکٹھے ایک ہزار کی تعداد میں ایمان نہیں لایا سوائے قبیلہ بنو سلیم کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا كَهْمَسٌ، وَلَا عَنْ كَهْمَسٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى

داؤد بن ابو ہند سے اس حدیث کو اس طرح مکمل کسی نے کہمس کے سوا اور نہ کہمس سے معتمر کے سوا روایت کیا۔ محمد بن عبدالاعلیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

555 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِیُّ بِمَدِينَةِ الْحَدِيثَةِ بِالْجَزِيرَةِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ دہی

555- صحیح البخاری جلد 4صفحہ63' رقم الحدیث: 3027 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2237' رقم الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحہ297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحہ388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحہ306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحہ293' رقم الحدیث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحہ300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد10 صفحہ 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحہ210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحہ445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد15صفحہ83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ85' رقم الحدیث: 8043 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحہ 282' رقم الحدیث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ278' رقم الحدیث: 900 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 9صفحہ298' رقم الحدیث: 18602 . معرفة السنن و الآثار جلد 13صفحہ350' رقم الحدیث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعیم جلد 1صفحہ543' رقم الحدیث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

کا نام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ہشام سے اس حدیث کو علی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ جعفر بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

556 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

557 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کوئی لشکر بھیجتے تو فرماتے: ''بسم اللّٰه وباللّٰه وفی سبیل اللّٰه وعلیٰ ملة رسول اللّٰه'' (اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کی توفیق کے ساتھ اور اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر رہتے

556- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث: 424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث: 71 .

557- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث: 1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4صفحه2165' رقم الحدیث: 5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

ہوئے جاؤ) خیانت نہ کرنا اور دھوکہ نہ دینا اور نہ مثلہ کرنا اور نہ بچوں کو قتل کرنا۔

لَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت جریر سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابن لہیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اسلام اعتدال پسند مذہب ہے جو کسی بھی معاملہ میں کسی سے زیادتی وظلم کی ہرگز اجازت نہیں دیتا' خواہ میدانِ جنگ میں دشمن مقابل موجود ہو۔ میدان کارزار میں اسلام دشمن کے بچوں' عورتوں اور بوڑھوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اسی طرح دشمن کی لاشوں کو بگاڑنے اور ان کی فصلوں کو جلانے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔

558 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّوَّاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت سے فرمایا: تم مشرکین کی ہجو کرو کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الرَّقِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ نُعَيْمٍ

عمران سے اس حدیث کو سفیان کے سوا اور سفیان سے رقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

558- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث:2439 . مسند أحمد جلد28صفحه153' رقم الحديث:16955 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

559 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّی بْنِ زِیَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یُؤَیِّدُ هَذَا الدِّینَ بِقَوْمٍ، لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس دین کی قوموں میں سے ایک ایسی قوم کے ساتھ مدد فرماتا ہے جن کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْمُعَلَّی اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ

معلّٰی سے اس حدیث کو حماد بن زید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ھدبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

560 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ رَوْحٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

559- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحدیث:275 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحه36 .

560- صحیح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحدیث: 3027 . صحیح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحه258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحه293' رقم الحدیث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحدیث: 8043 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحدیث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحدیث: 900 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 9صفحه298' رقم الحدیث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحدیث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعیم جلد 1صفحه543' رقم الحدیث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَرْدِيجِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا قَرِيبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ اَبِی غَالِبٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطَی: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا اور آپ جمرۂ وسطی کے پاس تھے کہ اعمال میں سے کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جابر بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَرِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

اس حدیث کو قریب بن عبدالملک سے عمرو بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

561 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَصْقَلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْفِهْرِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَعَلَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَی اُسَارَی قُرَيْظَةَ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلَی فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِنْ رَاَيْتُهُ قَدْ اَنْبَتَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، وَاِذَا لَمْ اَرَهُ قَدْ اَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِی مَغَانِمِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت اسلم انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر (امیر) مقرر فرمایا' سو میں لڑکے کی شرمگاہ کو دیکھتا' سو اگر میں دیکھتا کہ اس کے (زیرناف) بال اُگے ہوئے ہیں تو اس کی گردن مار دیتا اور اگر (بال) اُگے ہوئے نظر نہ آتے تو میں اسے مسلمانوں کے غنیمتوں کے مال میں کر دیتا۔

لَا يُرْوَی عَنْ اَسْلَمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ وَهُوَ اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ

حضرت اسلم سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ زبیر بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسلم بن بجرہ یہی ہیں۔

561- معجم أبی يعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه145' رقم الحديث:71 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

562 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ (بُرَّةَ) الصَّنْعَانِيُّ بِصَنْعَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ، وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا، فَتَتَسَاقَطُ لِوُجُوهِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن کعبہ شریف میں داخل ہوئے اور کعبہ شریف کے اردگرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے' آپ اُنہیں چھڑی کے ساتھ مارتے جاتے اور فرماتے جاتے: ''جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا''، ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بے شک باطل مٹنے ہی کے لیے ہے'' پس وہ اپنے مونہوں کے بل گرتے جاتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

سفیان ثوری سے اس حدیث کو عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

563 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

562- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

563- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَسَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ: فَهَلْ بَقِيَ اَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ؟ فَقَالَ: اُمِّي قَالَ: فَابْلُ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا، فَاِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ اِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبَرَّهَا

ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: مجھے جہاد کا شوق ہے لیکن مجھے اس پر قدرت نہیں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں کوئی باقی ہے؟ اس نے عرض کیا: میری والدہ ہے' آپ نے فرمایا: اس (یعنی اپنی ماں) کے ساتھ نیکی کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا عذر پیش کر' جب تو نے ایسا کر لیا تو تُو حج' عمرہ اور جہاد کرنے والا ہوگا' جب تیری والدہ تجھ سے راضی رہی' پس تُو اللہ تعالیٰ سے ڈر اور اس کے ساتھ نیکی کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ

حسن سے اس حدیث کو میمون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

564 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہونا شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ اِلَّا شِهَابٌ

سعیر سے اس حدیث کو شہاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

565 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

564- دلائل النبوة لأبی نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه36 .

565- صحيح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصَمِّ الْعَكَّاوِیُّ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ، حَدَّثَنَا مَنْخُلُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَزَا فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِهِ، فَقَدْ اَدَّى اِلَى اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى طَاعَتَهُ كُلَّهَا وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ، وَهَرَبَ مِنَ النَّارِ كُلَّ مَهْرَبٍ ،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں سمندری جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے میں جہاد کرتا ہے' بلاشبہ اس نے اللہ تعالیٰ کی ساری اطاعت کا حق ادا کر دیا اور مکمل طور پر اس سے جنت طلب کر لی اور جہنم کی ہر جگہ سے بھاگ گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الصُّبْحِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ

یونس سے اس حدیث کو عمر بن صبح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن حمیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحه258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحه293' رقمْ الحدیث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحدیث: 8043 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحدیث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحدیث: 900 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه298' رقم الحدیث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحدیث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعیم جلد 1صفحه543' رقم الحدیث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

566 - حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ الشَّیْزَرِیُّ بِشَیْزَرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ اَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، وَسَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوسَی، عَنْ مَکْحُولٍ، عَنْ زِیَادِ ابْنِ جَارِیَةَ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِی الْبَدَائَةِ الرُّبُعَ، وَفِی الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالِ غنیمت کا چوتھائی حصہ بطور بخشش ابتداء میں عطا کیا اور تہائی حصہ (مالِ غنیمت) واپسی پر عطا کیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا بَقِیَّةُ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

567 - حَدَّثَنَا اَبُو رَافِعٍ اُسَامَةُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ سَعِیدِ بْنِ بَشِیرٍ الرَّازِیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَیْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمِّی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر دشمن بھی تیرے دروازے پر آ جائے تو اپنے والدین کی اجازت کے بغیر اس طرف نہ جانا۔

566- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث:424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث:71 .

567- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث: 1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صنفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4صفحه2165' رقم الحدیث:5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ كَانَ الْعَدُوُّ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ فَلَا تَذْهَبْ اِلَيْهِ اِلَّا بِاِذْنِ اَبَوَيْكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، مَخْرَمَةُ اَحَدُ الثِّقَاتِ، وَكُلُّ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ فَهُوَ مَخْرَمَةُ، قَالَهُ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ عَنْهُ

نافع سے اس حدیث کو بکیر بن عبداللہ بن اشج کے کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ بکیر سے سوائے اس کے بیٹے مخرمہ کے۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ مخرمہ ثقہ راویوں میں سے ایک ہے اور امام مالک نے جو بھی روایت کی ثقہ سے کی' ان کے نزدیک مخرمہ ثقہ راوی ہیں۔ احمد بن صالح بصری نے بھی یہی کہا۔ ہم سے اسماعیل الخفاف مصری نے' ان سے روایت بیان کی۔

568 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الطَّاحِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَتَبَ اِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، فَمَا قَرَاَهُ اِلَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ، فَهُمْ يُسَمَّوْنَ بَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکر بن وائل کی طرف (اس طرح) خط لکھا: محمد رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے بکر بن وائل کی طرف! اسلام لے آؤ سلامت رہو گے۔ اسے (خط کو) بنی ضبیعہ کے ایک شخص کے علاوہ کسی نے نہیں پڑھا' وہ اس کا نام بنو کاتب رکھتے تھے۔

568- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكَاتِبِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ

اس حدیث کو قتادہ سے خالد بن قیس کے علاوہ نے روایت نہیں کیا۔

569 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ فَقَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ، فَقَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى وَاُعَالِجُ الْعَيْنَ، وَاُسْقِي الْمَاءَ قَالَ: فَنَعَمْ اِذًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلوں؟ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا' تو انہوں نے عرض کیا: میں زخمیوں کو دوا دوں گی اور آنکھ کا علاج کروں گی اور (زخمیوں کو) پانی پلاؤں گی۔ آپ نے فرمایا: تب ٹھیک ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ هٰذَا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَاَهْلُ الْمَدِينَةِ يُسَمُّونَهُ عَبَّادَ بْنَ اِسْحَاقَ، وَقَوْمٌ يُسَمُّونَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، وَالصَّوَابُ مَنْ سَمَّاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو حسن سے عبدالرحمٰن بن اسحاق کوفی کے علاوہ نے روایت نہیں کیا۔ ابواسحاق فزاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور عبدالرحمٰن بن اسحاق یہ وہی ہے جو حسن بن سعد مولیٰ حضرت حسن بن علی سے روایت کرتے ہیں اور ابوجحیفہ سے اور عبدالرحمٰن بن اسحاق مدنی ہیں۔ زہری وغیرہ اہل مدینہ سے حدیث روایت کرتے ہیں اور اہل مدینہ نے ان کا نام عباد بن اسحاق رکھا ہوا ہے اور قوم نے ان کا نام عبدالرحمٰن رکھا ہے اور صحیح یہ ہے کہ ان کا نام عبدالرحمٰن ہے۔

569- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحدیث:275 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحه36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

570 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَجْبُنُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلَا امْرَاَةً، وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا، وَاِذَا حَاصَرْتُمْ اَهْلَ قَرْيَةٍ اَوْ حِصْنٍ فَلَا تَعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ، وَلَكِنْ اَعْطَوْهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ؛ فَاِنَّكُمْ اِنْ تَخْفِرُوا بِذِمَمِكُمْ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی لشکر روانہ کرتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے جنگ کرنا اور اللہ کی راہ میں جنگ کرنا' ہر اس شخص سے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کا انکار کرے اور تم خیانت نہ کرنا اور نہ دھوکہ دینا اور تم بزدلی نہ دکھانا اور بچوں کو قتل نہ کرنا اور عورت کو اور نہ بہت بوڑھے کو قتل کرنا اور جب تم کسی گاؤں کا محاصرہ کرو یا قلعے کا تو تمہیں اللہ اور اس کے رسول کا عہد نہ دینا لیکن تمہیں اپنا عہد اور اپنے باپوں کا عہد دینا کیونکہ تمہارا اپنے عہدوں اور اپنے باپوں کے عہدوں کو توڑنا' اللہ عزوجل اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد کو توڑنے سے زیادہ بہتر ہے۔

570- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذى جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرى جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَذِمَمِ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ اَنْ تَخْفِرُوا بِذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا وَكِيعٌ بِمِصْرَ

اس حدیث کو حسن بن صالح سے وکیع کے سوا مصر میں کسی نے روایت نہیں کیا۔

571 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَ اُسَارَى بَدْرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ آلَافٍ

حضرت یزید بن نعمان بن بشیر انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے مشرکین قیدیوں کا فدیہ مقرر کیا تو ان میں سے ہر آدمی کا چار ہزار فدیہ مقرر کیا۔

لَا يُرْوَى عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

حضرت نعمان سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کی روایت نہیں کی گئی۔ واقدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

572 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

571- معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

572- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِیِّ حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ اَبِی كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِیرِ، عَنْ سَعِیدٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ اَبِی السَّلِیلِ ضُرَیْبِ بْنِ نُقَیْرٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِیَّ اِلَی الْبَحْرَیْنِ تَبِعْتُهُ، فَرَاَیْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَا اَدْرِی اَیَّتُهُنَّ اَعْجَبُ، انْتَهَیْنَا اِلَی شَاطِءِ الْبَحْرِ فَقَالَ: سَمُّوا اللّٰهَ، وَاقْتَحِمُوا، فَسَمَّیْنَا، وَاقْتَحَمْنَا، فَعَبَرْنَا، فَمَا بَلَّ الْمَاءُ اِلَّا اَسَافِلَ خِفَافِ اِبِلِنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا، صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ، وَلَیْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَشَكَوْنَا اِلَیْهِ، فَقَالَ (فَصَلَّی) : صَلُّوا رَكْعَتَیْنِ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ، فَاِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، ثُمَّ اَرْخَتْ عَزَالِیَهَا، فَشَرِبْنَا، وَاَسْقَیْنَا، وَمَاتَ، فَدَفَنَّاهُ فِی الرَّمْلِ، فَلَمَّا سِرْنَا غَیْرَ بَعِیدٍ قُلْنَا: یَجِیءُ السَّبُعُ فَیَاْكُلُهُ، فَرَجَعْنَا، فَلَمْ نَرَهُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علاء الحضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں ان کے پیچھے گیا تو میں نے ان میں تین عادتیں دیکھیں' مجھے نہیں معلوم کہ ان میں بہت زیادہ مجھے کون سی اچھی لگی' ہم سمندر کے کنارے پہنچ گئے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کا نام لو اور کود جاؤ! سو ہم نے اللہ کا نام لیا اور ہم کود گئے' ہم نے سمندر پار کر لیا' تو ہمارے اونٹوں کے نچلے تلووں کو صرف پانی کی تری ہی لگی۔ جب ہم واپس پلٹے تو ہم آپ کے ساتھ ایک خشک زمین کی طرف گئے اور ہمارے پاس پانی بھی نہیں تھا تو ہم نے ان سے شکایت کی (پانی نہ ہونے کی) کہا: انہوں نے نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی دو رکعتیں پڑھیں' پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اچانک ایک ڈھال کی طرح بادل ظاہر ہوا' پھر اس نے اپنے پہلو میں ڈال دیئے' پس ہم نے پانی پیا اور (سواریوں کو بھی) پلایا اور وہ فوت ہو گئے' پس ہم نے ان کو ریت میں دفن کیا' پھر ہم کچھ دیر چلے تو ہم نے کہا: کوئی درندہ ہی آ کر دن کو نہ کھا جائے' ہم واپس آئے تو ہم نے ان کو نہ دیکھا (اپنی جگہ پر جہاں دفنایا تھا)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی كَعْبٍ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ عُبَیْدٍ صَاحِبِ الْحَرِیرِ الْبَصْرِیِّ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ صَاحِبُ الْهَرَوِیُّ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ اِلَّا اَبُو كَعْبٍ

ابی کعب عبد ربہ بن عبید صاحب حریر بصری سے اس حدیث کو ابراہیم صاحب ھروی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی جریری سے سوائے ابوکعب کے کسی نے روایت کیا۔

السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3 صفحه209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4صفحه2165' رقم الحدیث: 5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

573 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَطَّارُ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي نَبِيهُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي عَزِيزِ بْنِ عُمَيْرِ ابْنِ اَخِي مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ فِي الْاُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوْصُوا بِالْاُسَارَى خَيْرًا، وَكُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَكَانُوا اِذَا قَدِمُوا غَدَائَهُمْ اَوْ عَشَاءَ هُمْ اَكَلُوا التَّمْرَ وَاَطْعَمُونِي الْخُبْزَ بِوَصِيَّةِ وَآلِهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاهُمْ

حضرت ابوعزیز بن عمیر' حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے بھتیجے سے روایت ہے اور وہ فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن قیدیوں میں تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیدیوں سے بھلائی کی وصیت کی اور میں انصار کے گروہ میں تھا تو وہ جب ان کو صبح یا شام کا کھانا دیتے تو کھجور خود کھا لیتے اور مجھے روٹی کھلاتے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے متعلق یہی وصیت فرمائی تھی۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي عَزِيزِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

ابوعزیز بن عمیر سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

574 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ مَأْمُونٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص جہنم میں اکٹھے نہیں ہوں گے ان میں سے ایک ایسا شخص جو اپنے

573- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

574- دلائل النبوة لأبى نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجْتَمِعَانِ فِی النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ وَقَارَبَ، وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِی جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ، وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِی جَوْفِ مُؤْمِنٍ الْاِيمَانُ وَالْحَسَدُ

ساتھی کو نقصان پہنچانے والا ہوگا' (اور دوسرا) وہ مسلمان جس نے کسی کافر کو قتل کیا پھر مسلمان ثابت قدم بھی رہا اور قریب بھی' دو چیزیں مؤمن کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتیں: اللہ کی راہ کا گرد وغبار اور جہنم کا دھواں' مؤمن کے پیٹ میں دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتی ہیں: ایمان اور حسد۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اللَّيْثُ

ابن عجلان سے اس حدیث کو لیث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

575 - حَدَّثَنَا حَمِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمِدٍ اَبُو نَصْرٍ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ان

575- صحيح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدی جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرٰی للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا اَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67)، تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْحَرْسَ

میں سے تھے جو آپ کی پہرہ داری کر رہے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''يَا اَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ'' (اے رسول! پہنچا دو جو کچھ اُترا تمہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہ پہنچایا اور اللہ لوگوں سے تمہاری نگہبانی کرے گا) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہرے داری ترک فرما دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

فضیل سے اس حدیث کو معلّٰی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

576 - حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ وَهْبٍ الْاُرْسُوفِيُّ، بِمَدِينَةِ اُرْسُوفَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي حُجْرٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَدَا اَسِيرًا مِنْ اَيْدِي الْعَدُوِّ فَاَنَا ذَلِكَ الْاَسِيرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دشمن کی قید سے کسی قیدی کو رہا کرایا تو وہ قیدی میں ہی ہوں (یعنی گویا اس نے مجھے آزاد کرایا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

زید سے اس حدیث کو ہشام کے سوا اور نہ ان سے بکر بن صدقہ الجدی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ایوب بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ

576- معجم أبي يعلى الموصلي جلد 1 صفحه 104' رقم الحديث: 100 . حديث أبي الفضل الزهري جلد 1 صفحه 447' رقم الحديث: 424 . القضاء والقدر للبيهقي جلد 1 صفحه 145' رقم الحديث: 71 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

روایت اس اسناد کے علاوہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نہیں کی گئی۔

577 - حَدَّثَنَا حُوَيْثُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت مصعب بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہوا' وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلَ

ابواسحاق السبیعی سے اس حدیث کو ان کے بیٹے یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

578 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

577- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3 صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

578- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو بَكْرٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ، وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لشکر روانہ کرتے تو فرماتے: اللہ کے نام کے ساتھ جہاد کرو اور اللہ کی راہ میں لڑائی کرو ان سے جو بھی اللہ تعالیٰ کی ذات کا انکار کرتے ہیں اور تم خیانت نہ کرنا اور دھوکہ نہ دینا اور مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو اور بوڑھوں کو قتل نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عُثْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ

ابواسحاق سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ان سے عثمان کے سوا۔ احمد بن عثمان بن حکیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

579 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَشَهِدْتَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ: فَمَا كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: قَمِيصٌ مِنْ قُطْنٍ، وَجُبَّةٌ مَحْشُوَّةٌ، وَرِدَاءٌ، وَسَيْفٌ، وَرَاَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ قَائِمًا عَلَى رَاْسِهِ قَدْ رَفَعَ اَغْصَانَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَاْسِهِ وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَهُ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! کہا کہ میں نے پوچھا: آپ پر کیا تھا (یعنی آپ کا لباس کون سا تھا)؟ انہوں نے جواب دیا کہ اُون کی قمیص' بھرا ہوا جبّہ' چادر اور تلوار۔ میں نے حضرت نعمان بن مقرن المزنی کو دیکھا کہ وہ آپ کے سر انور کے پاس کھڑے ہوئے ہیں اور آپ کے سر انور سے درخت کی ٹہنیاں بلند تھیں اور لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے۔

صفحہ315' رقم الحدیث: 553 . شعب الایمان جلد6صفحہ130' رقم الحدیث: 3968 .

579- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحہ376' رقم الحدیث: 275 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحہ36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

اس حدیث کو مسعر سے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

580 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَقْرٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: ذَكَرَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ كَانَ اِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا اِلَى مَعْلَمٍ بِالْمَدِينَةِ، فَيَبِيتُونَ يَدْرِسُونَ الْقُرْآنَ، فَاِذَا اَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ قُوَّةٌ اَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ، وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ سَعَةٌ اَصَابُوا الشَّاةَ، فَاَصْلَحُوا،

حضرت ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انصار کرام کے ان ستر لوگوں کا ذکر کیا جنہیں اگر رات آ جاتی تو وہ مدینہ منورہ میں ایک نشان پر اکٹھے ہو جاتے' پس وہ رات درسِ قرآن میں گزارتے' پس جب وہ صبح کرتے تو جس کے پاس طاقت ہوتی وہ لکڑیاں لے آتا اور ٹھنڈا پانی لے لیتا اور جس کے پاس وسعت ہوتی وہ بکری لے آتا' پس اس کی اصلاح کرتا تو صبح کو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرۂ مبارک

580- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذى جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلٰى الموصلى جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرٰى للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، فَاَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِاَمِيرِهِمْ: اَلَا اُخْبِرُ هَؤُلَاءِ اَنَّا لَسْنَا اِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيَخْلُوا وُجُوهَنَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَاَتَاهُمْ؟، فَقَالَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ، فَاَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ، فَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ قَالَ اَنَسٌ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ اَتَى اَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ فَقُلْتُ: مَا بَالُهُ؟ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ؛ فَقَدْ اَسْلَمَ

سے لٹکی ہوتی۔ پس جب حضرت خبیب کو مصیبت پہنچی جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا' ان میں میرے ماموں حضرت حرام بن ملحان بھی تھے تو وہ بنی سلیم کے ایک قبیلہ کے پاس آئے تو حضرت حرام نے ان کے امیر سے کہا: کیا میں تجھے ان کے بارے میں بتاؤں! ہم ان میں سے نہیں ہیں کہ وہ ہمارے چہرے کھول دیں' انہوں نے کہا: ہاں! پس وہ ان کے پاس آئے تو انہیں یہ بتایا تو ایک آدمی نے انہیں نیزہ مارا اور ان کو گھونپ دیا۔ پس جب حضرت حرام نے نیزے کی مار اپنے پیٹ میں محسوس کی تو کہا: ربِ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا' تو انہوں نے ان سب کو مار دیا اور ان میں سے کوئی بھی خبر دینے والا باقی نہ رہا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سریہ میں ان پر بہت زیادہ غمگین دیکھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ جب بھی صبح کی نماز ادا کرتے' تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر ان کے لیے دعائے ضرر فرماتے' پھر اس کے بعد ابوطلحہ آئے' وہ کہہ رہے تھے: کیا تیرے لیے حرام کے قاتل میں دلچسپی ہے؟ تو انہوں نے کہا: اسے کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: تم ایسا نہ کرو بلاشبہ وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا عَفَّانُ

سلیمان سے اس حدیث کو عفان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

581 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَغَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَهْلِ خَيْبَرَ وَهُمْ غَارُّونَ، فَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل خیبر پر رسول اللہ ﷺ نے حملہ کیا حالانکہ وہ بے خبر تھے تو انہوں نے کہا: محمد' جمعرات تک' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہوا' بے شک ہم جب کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوؤں کی صبح بُری ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

مسعر سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

582 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول

581- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث:424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث:71 .

582- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث: 1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 1140 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4صفحه2165' رقم الحدیث:5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) (الممتحنة:12) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ كُلِّهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف جو مؤمن عورتیں ہجرت کرتیں' آپ ان سے ان آیات کے ساتھ امتحان لیتے: ''یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ '' آخر آیت تک (اے نبی! جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں' اس پر بیعت کرنے کو کہ اللہ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور چوری نہ کریں گی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اُٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو' بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ضِرَارٌ

عبدالواحد بن ابوعون سے دراوری کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ضرار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

583 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ، بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نیزہ بازی سیکھی پھر اسے بھول گیا تو یہ وہ نعمت ہے جس کا اس نے انکار کر دیا ہے۔

583- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْیَ ثُمَّ نَسِیَهُ فَهِیَ نِعْمَةٌ جَحَدَهَا

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُهَیْلٍ اِلَّا قَیْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

سہیل سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسن بن بشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

584 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی اُسَامَةَ الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَخْیَلِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ وَعَلَیْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا مُعَاوِیَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْاَخْیَلِ

سفیان سے معاویہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن الاخیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

585 - حَدَّثَنَا اَبُو شَرَاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

584- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1صفحه376' رقم الحدیث:275 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحه36 .

585- صحیح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحدیث: 3027 . صحیح مسلم جلد4صفحه2237' رقم الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحه258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحه293' رقم الحدیث: 269 . مسند أحمد جلد16صفحه300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد 15صفحه83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحدیث: 8043 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شَرَاعَةَ الْقَيْسِيُّ النَّصْرِيُّ، حَدَّثَنَا النَّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَائَتْ رَبِيعَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُونَهُ اَنْ يَنْفِرُوا فِي النَّفْرِ الْاَوَّلِ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: قُلْ لِرَبِيعَةَ: لَا تَنْفِرْ فِي النَّفْرِ الْاَوَّلِ فَلَاُقِلَّنَّكَ مِنْ حَبِيبٍ

حضرت ربیعہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' جو لشکر کے پہلے حصے میں جانے کی آپ سے اجازت مانگ رہے تھے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' انہوں نے کہا: اے محمد! بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو فرماتا ہے: ربیعہ سے کہو کہ پہلے لشکر کے حصے میں نہ جائے ورنہ میں تمہارے دوست کم کر دوں گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ النَّمِرُ

حضرت انس سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ نمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

586 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبٍ الْقَيْسِيُّ بِرَمَادَةَ الرَّمْلَةِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ (اَبُو عَمْرٍو) زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ، وَكَانَ قَدْ اَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ سَمِعْتُ اَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ يَقُولُ لَمَّا اَسَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ

حضرت ابوجرول زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن ھواز میں قید کیا اور آپ قیدی اور بکریاں تقسیم کرنے گئے تو میں نے اپنے اشعار میں یوں کہا: ''ہم پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول! احسان فرمایئے مہربانی کرتے ہوئے کیونکہ آپ ہی وہ ہستی ہیں جن سے ہم اُمید رکھ سکتے ہیں

مسند الشاميين للطبرانی جلد4 صفحه282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد1 صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد13 صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد1 صفحه543' رقم الحديث:472 .

586- معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الخديث:424 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هَوَازِنَ وَذَهَبَ يُفَرِّقُ السَّبْيَ وَالشَّاءَ اَتَيْتُهُ، وَاَنْشَاْتُ اَقُولُ فِي هَذَا الشِّعْرِ: امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ ...فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ، امْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ...مُشَتَّتٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ، اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هُتَّافًا عَلَى حَزَنٍ ـــ عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمَرُ، اِنْ لَمْ تُدَارِكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ...يَا اَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ، امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ...اِذْ فُوكَ تَمْلَاُهُ مِنْ مَخْضِهَا الدَّرَرُ، اِذْ اَنْتَ طِفْلٌ صَغِيرٌ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ...وَاِذْ يَزِينُكَ مَا تَاْتِي وَمَا تَذَرُ، لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ ...وَاسْتَبْقِ مِنَّا؛ فَاِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرُ، اِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ اِذْ كُفِرَتْ ـــ وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ، فَاَلْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ ...مِنْ اُمَّهَاتِكَ اِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرٌ، يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ لَهُ ...عَنِ الْهَيَاجِ اِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ، اِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ تُلْبِسُهُ ...هَذِي الْبَرِيَّةَ اِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ، فَاعْفُ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا اَنْتَ رَاهِبُهُ ...يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ، قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ، وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

اور ہم انتظار کرتے ہیں' ایسے گروہ پر احسان فرمایئے کہ تقدیر ان کے مخالف ہے اور ان کی جمعیت بکھر گئی ہے اور زمانے نے ان کو بدل دیا ہے' اس نے زمانے کو غم کی آواز دینے کے لیے ہمارے لیے مقرر کر دیا ہے جبکہ ان کے دلوں پر اندھیرے اور پردے ہیں' اگر آپ ان پر اپنی نعمتوں سے تدارک نہیں کریں گے تو آپ ان کو مزید بکھیر دیں گے کیونکہ جب کوئی اہم معاملہ سامنے آتا ہے تو حوصلے والے آپ سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں' ان عورتوں پر احسان فرمایئے جن کا آپ نے دودھ پیا جس وقت آپ اپنے دہن مبارک کو ان کے دودھ سے بھر رہے تھے' موتیوں کی طرح آپ کا بچپن تھا اور آپ دودھ پیتے تھے' وہ جو چیز لے کر آتیں اور چھوڑ کر جاتیں وہ آپ کو خوشنما بناتیں' ہمیں اس آدمی کی طرح نہ کیجئے جو جوش کے بعد ٹھنڈا ہو گیا ہو اور ہمیں باقی رکھنا کہ ہم بہترین لوگ ہیں' جب نعمتوں کی ناشکری کی جا رہی ہو تو اس وقت نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں' اس کے بعد آپ کے احسانوں کا ہم پر مزید انعام ہو گا۔ آپ اپنی جن ماؤں کا دودھ پیتے رہے ان کو معاف فرما دیں' بلاشبہ معافی ہی مشہور و معروف چیز ہے' اے وہ بہترین ہستی کہ جب جنگ کی چنگاریاں اُڑ رہی ہوں اور بہترین گھوڑے جس کے لیے تندی و اکڑ سے چلتے ہوں' ہمیں آپ سے اسی معافی کی تمنا ہے جو آپ اس مخلوق کو دیں گے' پس آپ ہمیں معاف کر دیں' اللہ تعالیٰ بروزِ قیامت اس چیز سے آپ کو عافیت عطا فرمائے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

گا جس کا آپ کو خوف ہے اور جسے وہ آپ کے لیے کامیابی کا عطیہ بنائے گا''۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اشعار سنے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو میرا اور بنی عبدالمطلب کا ہے وہ تمہارے لیے ہے' اور قریش نے کہا: جو ہمارے لیے ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے' اور انصار کرام نے کہا: پھر جو ہمارا ہے وہ بھی اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

لَمْ يُرْوَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ صُرَدٍ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ

زہیر بن صرد سے اس طرح مکمل حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ عبیداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

587 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو گیا تو پھر کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو گیا تو پھر قیصر نہیں ہوگا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم یقیناً ان کے خزانے اللہ عزوجل کی راہ میں

587- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند على جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ، وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِی، لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

خرچ کرو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ تَفَرَّدَ بِهِ مِنْجَابٌ

ابان سے اس حدیث کو ابن الاجلح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ منجاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نَعَامَةَ عَمْرُو بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ السُّلَمِیِّ قَالَ: كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْقِتَالَ: فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَنَا: احْمِلُوا، فَحَمَلْنَا

حضرت عتبہ بن غزوان السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے تو جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے ہم سے فرمایا: حملہ کردو! پس ہم نے حملہ کردیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جَامِعٍ

عتبہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' ابن جامع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

588- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1 صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

589- دلائل النبوة لأبی نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الـدَّمِيكِ الْـمُسْتَـمْـلِـى، حَـدَّثَـنَـا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَـدَّثَـنَـا اِسْـمَـاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْـوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَآلِـهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی ہجو کرو! اے اللہ! اس کی جبریل امین کے ساتھ مدد فرما!

لَـمْ يَـرْوِهِ عَـنْ هِلَالٍ اِلَّا ابْـنُ مُـجَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَبَلَانُ، وَقَـدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ عَنْ سَبَلَانَ

اس حدیث کو ہلال سے ابن مجالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سیلان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو علی بن مدینی نے بھی سیلان سے روایت کیا ہے۔

590 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ الثَّـقَـفِـىُّ بِبَـغْـدَادَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خیبر کا دن آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا

590- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذي جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدى جلد2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبى عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبى نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ نَفَّذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، فَجَبُنَ، فَجَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ، فَبَكَى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ؛ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا تُبْتَلُونَ بِهِ مِنْهُمْ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ، فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ، أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ، وَنَوَاصِينَا بِيَدِكَ، وَإِنَّمَا تَقْتُلُهُمْ أَنْتَ، ثُمَّ الْزَمُوا الْأَرْضَ جُلُوسًا، فَإِذَا غَشُوكُمْ فَانْهَضُوا وَكَبِّرُوا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَأَبْعَثَنَّ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبَّانِهِ، لَا يُوَلِّي الدُّبُرَ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ عَلِيًّا وَهُوَ أَرْمَدُ شَدِيدُ الرَّمَدِ، فَقَالَ: سِرْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أُبْصِرُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِهِ، وَعَقَدَ لَهُ اللِّوَاءَ، وَدَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: عَلَى مَا أُقَاتِلُهم يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ حَقَنُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

تو اس نے بزدلی دکھائی' پس حضرت محمد بن مسلمہ آئے اور انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آج کے دن کی طرح ہم نے کبھی نہیں دیکھا' پھر محمد بن مسلمہ رو پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دشمن کے مقابلے کی تمنا نہ کرو' اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کی طرف سے کس چیز کے ساتھ آزمایا جائے' پس جب تم ان سے ملاقات کرو (یعنی لڑائی کرو) تو یوں کہو: اے اللہ! تو ہی ہمارا اور ان کا رب ہے' ہماری پیشانیاں تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں اور تو ہی انہیں قتل کرے گا' پھر تم زمین پر بیٹھنا لازم کرلو' جب وہ تمہیں گھیر لیں تو تم اُٹھو اور نعرۂ تکبیر بلند کرو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے اور وہ اسے محبوب رکھتے ہیں' وہ پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا نہیں۔ پس جب دوسرا دن آیا تو آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور وہ آشوبِ چشم میں مبتلا تھے' آپ نے فرمایا: چل! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے تو اپنے قدم کی جگہ بھی نظر نہیں آ رہی' آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا' جھنڈا باندھا اور بڑا جھنڈا ان کو دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں کس بات پر لڑوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' جب وہ ایسا کرلیں تو بلاشبہ انہوں نے اپنے خون اور اپنا مال محفوظ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کر لیے سوائے حق کے اور ان کا حساب اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا الْخَلِيلُ، وَلَا عَنِ الْخَلِيلِ اِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

عمرو سے اس حدیث کو خلیل کے سوا اور خلیل سے جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ فضیل بن عبدالوہاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِاَرْضِ الْحَرْبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب غلام جنگ والے علاقے میں پہنچ جائے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِيُّ

اس حدیث کو ابواسحاق ہمدانی سے عبدالرحمٰن رواسی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

591- معجم أبی یعلی الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحدیث: 100 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحدیث:424 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه145' رقم الحدیث: 71 .

592- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحدیث: 1577 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه409' رقم الحدیث: 1178 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه516' رقم الحدیث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد 6صفحه399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحه 362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْحَجَبِيِّ (الْجُهَنِيِّ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، اَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی غازی کو تیار کیا یا کسی روزہ دار کو افطاری کرائی یا کسی کو حج کے لیے تیار کیا تو اس کے لیے بھی اسی کی مثل اجر ہے بغیر اس کے کہ اس (غازی' روزہ دار یا حاجی) کے ثواب میں کمی کی جائے (یعنی انہیں بھی اتنا ہی ثواب ملے گا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل مؤدب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَاتَ عِنْدَهَا

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات ان کے ہاں گزاری' پس آپ (رات کو) اُٹھے نماز کے لیے وضو کیا تو میں سن رہی تھی کہ آپ اپنی وضو والی جگہ فرما رہے تھے: لبيك لبيك! تین مرتبہ 'نصرت نصرت' تین مرتبہ' آپ جب نکلے تو میں نے عرض کیا:

جلد 3صفحہ209' رقم الحديث: 345 ۔ معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحہ2165' رقم الحديث: 5431 ۔

593- سنن ابن ماجه جلد 2صفحہ933' رقم الحديث: 2791 ۔ سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحہ203' رقم الحديث: 2439 ۔ مسند أحمد جلد 28صفحہ153' رقم الحديث: 16955 ۔ الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ88' رقم الحديث: 189 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحہ335' رقم الحديث: 631 ۔ المعجم الكبير للطبرانی جلد 2صفحہ51' رقم الحديث: 1254 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحہ315' رقم الحديث: 553 ۔ شعب الإيمان جلد6صفحہ130' رقم الحديث: 3968 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فِی لَیْلَتِهَا، فَقَامَ یَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ، فَسَمِعَتْهُ یَقُولُ فِی مُتَوَضَّئِهِ: لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ثَلَاثًا، نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا، فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِی (ص: 168) مُتَوَضَّئِكَ: لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ثَلَاثًا، نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا، كَأَنَّكَ تُكَلِّمُ إِنْسَانًا، فَهَلْ كَانَ مَعَكَ أَحَدٌ؟ فَقَالَ: هَذَا رَاجِزُ بَنِی كَعْبٍ یَسْتَصْرِخُنِی، وَیَزْعُمُ أَنَّ قُرَیْشًا أَعَانَتْ عَلَیْهِمْ بَنِی بَكْرٍ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ عَائِشَةَ أَنْ تُجَهِّزَهُ، وَلَا تُعْلِمْ أَحَدًا، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَیْهَا أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: یَا بُنَیَّةُ، مَا هَذَا الْجِهَازُ؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ، مَا أَدْرِی، فَقَالَ: وَاللّٰهِ، مَا هَذَا زَمَانُ غَزْوِ بَنِی الْأَصْفَرِ، فَأَیْنَ یُرِیدُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ، لَا عِلْمَ لِی قَالَتْ: فَأَقَمْنَا ثَلَاثًا، ثُمَّ صَلَّی الصُّبْحَ بِالنَّاسِ، فَسَمِعْتُ الرَّاجِزَ یُنْشِدُهُ: یَا رَبِّ إِنِّی نَاشِدٌ مُحَمَّدَا ...حِلْفَ أَبِینَا وَأَبِیهِ الْأَتْلَدَا' إِنَّا وَلَدْنَاكَ وَكُنْتَ وَلَدَا ...ثَمَّةَ أَسْلَمْنَا، وَلَمْ نَنْزَعْ یَدَا' إِنَّ قُرَیْشًا أَخْلَفُوكَ الْمَوْعِدَا ...وَنَقَضُوا مِیثَاقَكَ الْمُؤَكَّدَا' وَزَعَمُوا أَنْ لَسْتَ تَدْعُو أَحَدَا ...فَانْصُرْ هَدَاكَ اللّٰهُ نَصْرًا أَیَّدَا' وَادْعُ عِبَادَ اللّٰهِ یَأْتُوا مَدَدَا ...فِیهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ قَدْ تَجَرَّدَا' إِنْ سِیمَ خَسْفًا وَجْهُهُ تَرَبَّدَا ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ ثَلَاثًا، نُصِرْتَ

یارسول اللہ! میں نے آپ کو وضو والی جگہ تین مرتبہ لبیك لبیك اور تین مرتبہ نصرت نصرت فرمائے سنا' گویا کہ آپ کسی انسان سے کلام کر رہے ہیں' کیا آپ کے ساتھ کوئی تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ بنوکعب کا رجز پڑھنے والا مجھے پکار رہا تھا اور وہ گمان کرتا ہے کہ قریش نے ان کے خلاف بنوبکر کی مدد کی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے' پس آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ وہ آپ کی تیاری کریں اور کسی ایک کو بھی نہ بتائیں۔ فرماتی ہیں کہ پس ان کے پاس حضرت ابوبکر داخل ہوئے' انہوں نے کہا: اے بیٹی! یہ تیاری کیسی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! مجھے کچھ معلوم نہیں' انہوں (حضرت ابوبکر) نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بنی اصفر (یعنی رومیوں) سے جنگ کا زمانہ بھی نہیں تو پھر رسول اللہ ﷺ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! مجھے کوئی علم نہیں۔ فرماتی ہیں: پس ہم تینوں ٹھہرے رہے پھر آپ نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو میں نے رجز پڑھنے والے کو سنا' وہ یہ شعر پڑھ رہا تھا: ''اے میرے پروردگار! بلاشبہ میں محمد (ﷺ) کو قسم دیتا ہوں اپنے اور ان کے والد کی جو حلیف تھے' بے شک ہم نے تجھے جنا اور تُو بچہ تھا پھر ہم مسلمان ہو گئے اور ہم نے آپ سے اپنا ہاتھ نہیں کھینچا' بے شک قریش نے آپ سے وعدہ خلافی کی ہے اور آپ سے کیا ہوا پکا وعدہ توڑا ہے اور انہوں نے یہ گمان کیا ہے کہ تم کسی کو نہیں بلا سکتے' سو ہماری مدد فرمایئے! اللہ تعالیٰ آپ کی ہدایت کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نُصِرْتَ، ثَلَاثًا، ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ نَظَرَ اِلَى سَحَابٍ مُنْتَصَبٍ، فَقَالَ: اِنَّ السَّحَابَ هَذَا لَيَنْتَصِبُ بِنَصْرِ بَنِي كَعْبٍ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو اَخُو بَنِي كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَنَصْرُ بَنِي عَدِيٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَ نَحْرُكَ، وَهَلْ عَدِيٌّ اِلَّا كَعْبٌ، وَكَعْبٌ اِلَّا عَدِيٌّ، فَاسْتُشْهِدَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فِي ذَلِكَ السَّفَرِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، (ص: 169) اعْمِ عَلَيْهِمْ خَبَرَنَا حَتَّى نَأْخُذَهُمْ بَغْتَةً، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى نَزَلَ بِمَرْوَ، وَكَانَ اَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ خَرَجُوا تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى اَشْرَفُوا عَلَى مَرْوَ، فَنَظَرَ اَبُو سُفْيَانَ اِلَى النِّيرَانِ، فَقَالَ: يَا بُدَيْلُ، هَذِهِ نَارُ بَنِي كَعْبٍ اَهْلِكَ، فَقَالَ: جَاشَتْهَا اِلَيْكَ الْحَرْبُ، فَاَخَذَتْهُمْ مُزَيْنَةُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، وَكَانَتْ عَلَيْهِمُ الْحِرَاسَةُ، فَسَاَلُوا اَنْ يَذْهَبُوا بِهِمْ اِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَذَهَبُوا بِهِمْ، فَسَاَلَهُ اَبُو سُفْيَانَ اَنْ يَسْتَاْمِنَ لَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ بِهِمْ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهُ اَنْ يُؤَمِّنَ لَهُ مَنْ آمَنَ، فَقَالَ: قَدْ اَمَّنْتُ مَنْ اَمَّنْتَ مَا خَلَا اَبَا سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَحْجُرْ عَلَيَّ،

ساتھ مدد فرمائے اور اللہ تعالیٰ کے ان بندوں کو بلائیے جو ہماری مدد کریں جن میں اللہ کے رسول ہیں جو تلواریں نکال چکے ہوں' اگر وہ رسوا ہوں گے تو ان کا چہرہ بدل جائے گا''۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لبیك لبیك' تین دفعہ اور تین دفعہ نصرت نصرت۔ پھر نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے' جب آپ مقامِ روحاء پر پہنچے تو ایک بادل کو اُٹھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: بلاشبہ یہ بادل بنی کعب کی مدد کے لیے اُٹھا ہے۔ بنی عدی بن عمرو' بنی کعب بن عمرو کے بھائیوں میں سے ایک آدمی اُٹھا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اور بنی عدی کے لیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا سینہ خاک آلود ہو! کیا عدی کعب کے علاوہ ہیں اور کعب عدی کے علاوہ ہیں؟ پس یہ آدمی اس سفر میں حاضر ہوا' پھر نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہماری خبر ان پر گم کر دے حتیٰ کہ ہم ان کو اچانک جا پکڑیں۔ پھر آپ نکلے حتیٰ کہ مرو میں اترے اور ابوسفیان بن حرب اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء اس رات کو نکلے حتیٰ کہ مرو پہنچ گئے' ابوسفیان نے آگ جلتی دیکھی تو کہا: اے بدیل! یہ بنو کعب والوں کی آگ ہے' اس نے کہا: جنگ نے اسے تمہاری طرف پھینک دیا ہے' سو ان کو اس رات مزینہ نے پکڑ لیا اور ان پر پہرے دار مقرر کر دیئے' انہوں نے ان سے کہا کہ انہیں عباس بن عبدالمطلب کے پاس لے جاؤ! تو وہ انہیں ان کے پاس لے آئے۔ ابوسفیان نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ: مَنْ اَمَّنْتَ فَهُوَ آمِنٌ، فَذَهَبَ بِهِمُ الْعَبَّاسُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: اِنَّا نُرِيدُ اَنْ نَذْهَبَ، فَقَالَ: اَسْفِرُوا، وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، وَابْتَدَرَ الْمُسْلِمُونَ وَضُوئَهُ يَنْتَضِحُونَهُ فِي وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ: يَا اَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ اَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ اَخِيكَ عَظِيمًا، فَقَالَ: لَيْسَ بِمُلْكٍ، وَلَكِنَّهَا النُّبُوَّةُ، وَفِي ذَلِكَ يَرْغَبُونَ

کی طرف سے انہیں امن دیا جائے' پس وہ انہیں لے کر نکلے حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو انہوں نے آپ سے پوچھا: کیا جسے وہ امان دیں اسے امن ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے امن دیا جسے تم نے امن دیا' ابوسفیان کے سوا۔ تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھ پر پابندی عائد نہ فرمائیں! تو آپ نے فرمایا: جسے تو نے امن دیا وہ امن والا ہے۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گئے' پھر انہیں لے کر نکلے تو ابوسفیان نے کہا: ہمارا جانے کا ارادہ ہے' تو انہوں نے کہا: صبح ہونے دو! اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھے اور آپ نے وضو کیا اور مسلمان آپ کے وضو کا پانی لینے میں جلدی کرنے لگے اور لے کر اپنے چہروں پر چھینٹے مارنے لگے تو ابوسفیان نے کہا: اے ابوالفضل! بے شک تیرے بھتیجے کی بادشاہی بہت بڑی ہو چکی ہے' تو انہوں نے کہا: بادشاہی نہیں لیکن یہ نبوت ہے اور ان کی طرف لوگ راغب ہو رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

جعفر سے اس حدیث کو محمد بن نضلہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَذَّاءُ الدِّمَشْقِيُّ بِمَدِينَةِ حِسْلَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم اترانے نہ لگو تو میں تم سے اللہ تعالیٰ کا وہ وعدہ بیان کرتا ہوں جو اس

594- دلائل النبوة لأبی نعیم جلد1 صفحه376' رقم الحديث:275 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6 صفحه36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا، لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَوْعُودِ اللّٰهِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْخَوَارِجَ

نے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ اقدس سے جاری فرمایا' اس شخص کے لیے جوانہیں یعنی خارجیوں کوقتل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید بن بشیر اور ہشام دستوائی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ بْنِ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین سے کی ہجو کرو کیونکہ اللہ عزوجل

595- صحيح البخاری جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم الحديث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحديث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه388' رقم الحديث: 20814 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه306' رقم الحديث: 2703 . مسند الحميدی جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 1125 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه293' رقم الحديث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحديث: 10502 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 10 صفحه 284' رقم الحديث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحديث: 6532 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحديث: 510 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه83' رقم الحديث: 6689 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه85' رقم الحديث: 8043 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحديث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 900 . السنن الكبرٰی للبيهقی جلد 9صفحه298' رقم الحديث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحديث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعيم جلد 1صفحه543' رقم الحديث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ

تمہاری روح القدس (حضرت جبریل علیہ السلام) کے ساتھ تائید فرمارہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السَّرِيِّ اِلَّا اَيُّوبُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ

سری سے اس حدیث کو ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعمیر عیسیٰ بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَمَّا قَتَلَ الْخَوَارِجَ يَوْمَ النَّهَرِ قَالَ: اطْلُبُوا الْمُجَدَّعَ (الْمُخَدَّجَ) ، فَطَلَبُوهُ، فَلَمْ يَجِدُوهُ، ثُمَّ طَلَبُوهُ، فَوَجَدُوهُ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

حضرت عبیدہ سلیمانی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب خارجیوں کو نہر کے دن قتل کیا تو فرمایا کہ اس لولے' ناک کٹے اور ناقص پیدائش والے کو تلاش کرو' پھر اسے ڈھونڈا گیا تو نہ پایا' پھر ڈھونڈا تو اسے پالیا' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم اِترانے نہ لگو تو میں تم سے وہ حدیث بیان کروں جس کا اللہ عزوجل نے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ اقدس سے فیصلہ فرمایا ہے جوان کو قتل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

معاویہ سے علی بن مدینی کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ جب

596- معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

597- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِیُّ الدِّیبَاجِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ عُبَیْدَةَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَیْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَلِیٍ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَكْذِبَ عَلَیْهِ، وَاِنِّی سَمِعْتُهُ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَقُولُ: سَتَخْرُجُ اَقْوَامٌ آخِرَ الزَّمَنِ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ، سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ یَقُولُونَ مِنْ خَیْرِ قَوْلِ الْبَرِیَّةِ لَا یُجَاوِزُ اِیمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ، یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّینِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ، فَاَیْنَمَا لَقِیتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ؛ فَاِنَّ فِی قَتْلِهِمْ اَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ

میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کروں تو مجھے آپ پر جھوٹ باندھنے سے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ میں آسمان سے نیچے گرایا جاؤں۔ بلاشبہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: آخری زمانے میں ایک قوم نکلے گی جو نوعمر ہوں گے' عقلمند بے وقوف ہوں گے' وہ بہترین ذات کی باتیں کریں گے' ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے' تم جہاں بھی انہیں پاؤ انہیں قتل کر دینا کیونکہ انہیں قتل کرنے میں اس شخص کے لیے جو انہیں قتل کرے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَیْدُ بْنُ عُبَیْدَةَ

سلیمان تیمی سے اس حدیث کو معتمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن عبیدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

جلد 29 صفحہ 29' رقم الحدیث: 17482 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1 صفحہ 135' رقم الحدیث: 266 . المنتقی لابن الجارود جلد 1 صفحہ 280' رقم الحدیث: 1110 . شرح مشکل الآثار جلد 6 صفحہ 399' رقم الحدیث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحہ 321' رقم الحدیث: 7620 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9 صفحہ 362' رقم الحدیث: 18793 . تهذیب الآثار مسند علی جلد 3 صفحہ 209' رقم الحدیث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد 4 صفحہ 2165' رقم الحدیث: 5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

598 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری ہوا کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قومِ عاد دبور (ہوا) کے ساتھ ہلاک کی گئی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

قتادہ سے اس حدیث کو ابوعوانہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

599 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَايَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا کالا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالدُّهْنِيُّونَ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ

ان دو حدیثوں کو عمار سے سوائے اس کے بیٹے معاویہ کے اور معاویہ سے محمد بن عمران کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ موسیٰ بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور دھنیون بجیلہ قبیلے کی ایک شاخ ہے۔

600 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

598- سنن ابن ماجه جلد2صفحه933' رقم الحديث: 2791 . سنن سعيد بن منصور جلد 2صفحه203' رقم الحديث: 2439 . مسند أحمد جلد 28صفحه153' رقم الحديث: 16955 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه88' رقم الحديث: 189 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 631 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2صفحه51' رقم الحديث: 1254 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه315' رقم الحديث: 553 . شعب الايمان جلد6صفحه130' رقم الحديث: 3968 .

599- دلائل النبوة لأبى نعيم جلد1صفحه376' رقم الحديث: 275 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه36 .

600- صحيح البخارى جلد 4صفحه63' رقم الحديث: 3027 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2237' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الرَّحْمَنِ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى الْكَعْبَةِ ثَلَاثَةُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا قَدْ شَدَّ لَهُمْ اِبْلِيسُ اَقْدَامَهَا بِرَصَاصٍ، فَجَاءَ وَمَعَهُ قَضِيبٌ، فَجَعَلَ يَهْوِی بِهِ اِلَى كُلِّ صَنَمٍ مِنْهَا فَيَخِرُّ لِوَجْهِهِ، فَيَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء : 81) حَتّٰى مَرَّ عَلَيْهَا كُلِّهَا

اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور کعبہ شریف میں تین سو ساٹھ بت تھے' ابلیس نے ان کے پاؤں سیسہ قلعی سے مضبوطی سے باندھ دیئے تھے' آپ تشریف لائے اور آپ کے پاس چھڑی تھی' سو آپ ہر بت کے پاس جاتے تو وہ اپنے چہرے کے بل گر پڑتا' آپ کہتے جاتے: ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بلاشبہ باطل نے مٹنا ہی ہے'' حتیٰ کہ آپ ہر بت کے پاس سے گزرے۔

الحدیث: 2918 . سنن الترمذی جلد 4صفحه297' رقم الحدیث: 2216 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه388' رقم الحدیث: 20814 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد4صفحه306' رقم الحدیث: 2703 . مسند الحمیدی جلد2صفحه258' رقم الحدیث: 1125 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحه293' رقم الحدیث: 269 . مسند أحمد جلد 16صفحه300' رقم الحدیث: 10502 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد10 صفحه 284' رقم الحدیث: 5881 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه210' رقم الحدیث: 6532 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه445' رقم الحدیث: 510 . صحیح ابن حبان جلد15صفحه83' رقم الحدیث: 6689 . المعجم الأوسط جلد8صفحه85' رقم الحدیث: 8043 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4 صفحه 282' رقم الحدیث: 3298 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه278' رقم الحدیث: 900 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه298' رقم الحدیث: 18602 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه350' رقم الحدیث: 18454 . دلائل النبوة لأبی نعیم جلد 1صفحه543' رقم الحدیث: 472 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

علی بن عبداللہ بن عباس سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابوبکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

601 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ: اَغَارَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَكِبْتُ، فَاَدْرَكْتُهُمْ، وَقَتَلْتُ مَسْعَدَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآنِی اَفْلَحَ الْوَجْهِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ثَلَاثًا وَنَفَّلَنِی سَلَبَ مَسْعَدَةَ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے فرمایا کہ مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنیوں پر ڈاکہ ڈالا تو میں (اپنے گھوڑے پر) سوار ہوا (ان کی تلاش میں) میں نے انہیں جالیا اور میں نے مسعدہ کو قتل کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت مجھے دیکھا تو فرمایا: یہ چہرہ کامیاب ہو گیا' اے اللہ! اس کی بخشش فرما! تین مرتبہ فرمایا اور مجھے مسعدہ کا اسلحہ غنیمت کے طور پر عطا فرمایا۔

602 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ

اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر جہاد فرض نہیں اور نہ ہی

601- معجم أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 100 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه447' رقم الحديث:424 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه145' رقم الحديث: 71 .

602- سنن الترمذی جلد4صفحه140' رقم الحديث: 1577 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه409' رقم الحديث: 1178 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه516' رقم الحديث: 33445 . مسند أحمد جلد 29 صفحه29' رقم الحديث: 17482 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه135' رقم الحديث: 266 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 1110 . شرح مشكل الآثار جلد6صفحه399' رقم الحديث: 2567 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه321' رقم الحديث: 7620 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه362' رقم الحديث: 18793 . تهذيب الآثار مسند علی جلد 3صفحه209' رقم الحديث: 345 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 4صفحه2165' رقم الحديث: 5431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

غَزْوٌ، وَلَا جُمُعَةٌ، وَلَا تَشْيِيعُ جِنَازَةٍ

جمعہ اور نہ ان کا جنازے کے ساتھ چلنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا وَلَدُهُ، وَلَا سَمِعْنَاهَا اِلَّا مِنْ عَبْدَةَ، وَكَانَتِ امْرَاَةً عَاقِلَةً فَصِيحَةً مُتَدَيِّنَةً

اس حدیث کو حضرت ابوقتادہ سے ان کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور نہ ہی ہم نے اس حدیث کو عبدہ کے سوا کسی سے سنا اور یہ عورت عقلمند، فصیحہ اور بڑی دیندار تھی۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

21- كتاب اللباس

لباس کے احکام ومسائل

603 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّی حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ مکہ مکرمہ میں فتح کے دن داخل ہوئے تو آپ کے سرانور پر سیاہ عمامہ تھا۔

603- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحديث:2146 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرٰی للبيهقی جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث:305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَی رَاْسِهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ

شعبہ سے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن زیاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' حرملہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

604 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِیُّ الْقَاضِی، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زرد رنگ اور ریشمی کپڑوں اور سونے کی

604- صحيح البخاری جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد12 صفحه392' رقم الحديث: 4883 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه262' رقم الحديث: 6782 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 1309 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه318' رقم الحديث: 323 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه312' رقم الحديث: 5502 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 196' رقم الحديث: 610 . المعجم الأوسط جلد2صفحه187' رقم الحديث: 1672 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِی کَرِیمَةَ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الحَرَّانِیُّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ خَالِدُ بْنُ اَبِی یَزِیدَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ، وَالْقَسِّیِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُکَفَّفِ بِالدِّیبَاجِ قَالَ: وَاَعْلَمُ اَنِّی لَکَ مِنَ النَّاصِحِینَ

انگوٹھی اور آستینوں پر ریشمی کڑھائی سے منع کیا اور فرمایا کہ میں زیادہ بہتر جانتا ہوں بے شک میں تمہارا خیرخواہ ہوں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا زَیْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اَبِی یَزِیدَ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابن جحادہ سے اس حدیث کو زید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد بن ابو یزید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور نہ ہی حضرت علی سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

605 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

605- صحیح البخاری جلد7صفحه154' رقم الحدیث: 5855 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1660' رقم الحدیث: 2097 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه70' رقم الحدیث: 4139 . سنن الترمذی جلد 4صفحه242' رقم الحدیث: 1774 . سنن النسائی جلد 8صفحه218' رقم الحدیث: 5370 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1195' رقم الحدیث: 3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه166' رقم الحدیث: 20216 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه230' رقم الحدیث: 2611 . مسند الحمیدی جلد 2صفحه276' رقم الحدیث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحدیث: 1126 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه175' رقم الحدیث: 24924 . مسند اسحاق بن راهویه جلد1صفحه142' رقم الحدیث: 73 . السنن الکبری للنسائی جلد 8صفحه462' رقم الحدیث: 9711 . الکنی والأسماء للدولابی جلد1صفحه6' رقم الحدیث: 11 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه266' رقم الحدیث: 8679 . شرح مشکل الآثار جلد3 صفحه386' رقم الحدیث: 1357 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنَى، وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرَى

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک جوتا پہنے تو اسے چاہیے کہ دائیں طرف سے پہنے اور جب جوتا اُتارے تو پہلے بائیں طرف سے اتارے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

اس حدیث کو ابن شوذب سے محمد بن کثیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: یہ عمومی مسنون طریقہ ہے' نماز جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے دائیں پاؤں سے جوتا اُتار کر مسجد میں پھر بائیں پاؤں سے اُتار کر مسجد میں رکھے' مسجد سے نکلتے وقت پہلے مسجد سے بایاں پاؤں نکال کر جوتے کے اوپر رکھے' پھر دایاں نکال کر جوتے میں ڈالے' پھر بایاں پاؤں جوتے میں داخل کرے۔

606 - حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الرَّازِيُّ النِّسْنِدِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری پنڈلی کا پٹھا پکڑا' پھر فرمایا: یہ تہبند کی جگہ ہے' گٹوں سے نیچے تہبند کا کوئی حق نہیں ہے۔

606- سنن النسائی جلد8صفحه206' رقم الحدیث:5329 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1182' رقم الحدیث: 3572 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد1صفحه340' رقم الحدیث: 426 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحه410' رقم الحدیث: 450 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه372' رقم الحدیث: 2558 . مصنف ابن ابی شیبة جلد 5صفحه166' رقم الحدیث: 24818 . مسند أحمد جلد 38صفحه408' رقم الحدیث: 23402 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحه430' رقم الحدیث: 9606 . صحیح ابن حبان جلد12صفحه264' رقم الحدیث:5449 . المعجم الأوسط جلد2صفحه217' رقم الحدیث:1779 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِي، فَقَالَ: هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، وَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا سَهْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الطِّهْرَانِيُّ

مطرف سے اس حدیث کو عمر بن ابوقیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور نہ ہی عمرو سے سہل کے سوا کسی نے روایت کیا۔ طہرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

607 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی مونچھیں نہ کاٹے وہ ہم میں سے نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ اَبِي بَكْرٍ السَّرَّاجِ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ

زبرقان ابوبکر السراج سے اس حدیث کو مصعب بن سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

607- سنن النسائی جلد 1صفحہ15' رقم الحدیث: 13 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ354' رقم الحدیث: 518 . مسند أحمد جلد 32صفحہ26' رقم الحدیث: 19273 . السنن الکبری للنسائی جلد 1صفحہ79' رقم الحدیث: 14 . السنة لأبی بکر بن الخلال جلد 5صفحہ3' رقم الحدیث: 1451 . شرح مشکل الآثار جلد 3 صفحہ 378' رقم الحدیث: 1349 . صحیح ابن حبان جلد 12صفحہ290' رقم الحدیث: 5477 . المعجم الأوسط جلد8صفحہ36' رقم الحدیث: 7886 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد5صفحہ185' رقم الحدیث: 5033 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ229' رقم الحدیث: 356 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ 227' رقم الحدیث: 558 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد3صفحہ1174' رقم الحدیث: 2980 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

608 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِیُّ اَبُو اَبِی اَحْمَدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: اِنَّ الْعِزَّةَ اِزَارِی، وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِی، فَمَنْ نَازَعَنِی فِيهِمَا عَذَّبْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بلاشبہ عزت میری ازار ہے اور بڑائی میری چادر ہے' جس نے ان دونوں میں مجھ سے جھگڑا کیا' میں اسے عذاب دوں گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوائے اس اسناد کے یہ

608- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحديث:2146 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث:305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُو اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیّ

حدیث روایت نہیں کی گئی۔ عبداللہ بن زبیر ابوابی احمد الزبیری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: ذاتی اور مستقل طور پر عزت و بڑائی دونوں صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یہ صفات انبیاء کرام اور صالحین کو بھی عطا فرمائی ہیں۔ چنانچہ ارشادِ ربانی ہے: ''ان العزة لله ورسوله'' بے شک عزت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ دوسرے مقام پر فرمایا: ''تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض'' یہ اللہ کے رسول ہیں' ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے۔

609 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّیُّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِیُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِیُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ، فَاَلْبِسُوهَا اَحْيَائَكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بہترین کپڑوں میں سفید (کپڑا) ہے' سو تم اسے اپنے زندوں کو پہنایا کرو اور اپنے مُردوں کو اس میں کفن دیا کرو اور بے شک تمہارے بہترین سرموں میں اثمد سرمہ ہے' بے شک یہ نظر کو صاف کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

609- صحیح البخاری جلد 7صفحہ107' رقم الحدیث: 5594 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ348' رقم الحدیث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ90' رقم الحدیث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ49' رقم الحدیث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحہ305' رقم الحدیث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحہ289' رقم الحدیث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ77' رقم الحدیث: 19964 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد 1صفحہ302' رقم الحدیث: 226 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1 صفحہ150' رقم الحدیث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 2صفحہ144' رقم الحدیث: 2832 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ179' رقم الحدیث: 52 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 1صفحہ224' رقم الحدیث: 2560 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ590' رقم الحدیث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحہ261' رقم الحدیث:8654 . شرح مشکل الآثار جلد12 صفحہ392' رقم الحدیث: 4883 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَوْتَاكُمْ، وَاِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدَ، وَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ، وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو بکر بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' محمد بن ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

610 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ كَاتِبُ بَكَّارٍ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو کپڑے تھے جنہیں آپ جمعہ میں پہنا کرتے تھے' پھر جب آپ واپس آتے تو ہم انہیں اسی طرح لپیٹ کر رکھ دیتی تھیں۔

610- صحیح البخاری جلد7صفحہ154' رقم الحدیث: 5855 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1660' رقم الحدیث: 2097 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ70' رقم الحدیث: 4139 . سنن الترمذی جلد 4صفحہ242' رقم الحدیث: 1774 . سنن النسائی جلد 8صفحہ218' رقم الحدیث: 5370 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ 1195' رقم الحدیث: 3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ166' رقم الحدیث: 20216 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ230' رقم الحدیث: 2611 . مسند الحمیدی جلد 2صفحہ276' رقم الحدیث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ175' رقم الحدیث: 1126 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ175' رقم الحدیث: 24924 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد1صفحہ142' رقم الحدیث: 73 . السنن الکبری للنسائی جلد 8صفحہ462' رقم الحدیث: 9711 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحہ6' رقم الحدیث: 11 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ266' رقم الحدیث: 8679 . شرح مشکل الآثار جلد 3 صفحہ 386' رقم الحدیث: 1357 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحہ881' رقم الحدیث: 1790 . صحیح ابن حبان جلد12صفحہ270' رقم الحدیث: 5455 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جَمَعْتِهِ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا إِلَى مِثْلِهِ

لَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى هُوَ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَمِّ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی' واقدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور عبداللہ بن ابویحییٰ' یہ محمد بن ابویحییٰ کے بھائی اور ابراہیم بن محمد بن ابویحییٰ کے چچا ہیں۔

611 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي الْمَرْوَزِيُّ أَبُو حَبِيبٍ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جوتے اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ

زہری سے اس حدیث کو یونس کے سوا اور یونس سے عمر بن ہارون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحبیب از سعید بن یعقوب روایت کرنے میں منفرد ہے۔

611- سنن النسائی جلد8صفحہ206' رقم الحدیث: 5329 . سنن ابن ماجہ جلد2صفحہ1182' رقم الحدیث: 3572 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ340' رقم الحدیث: 426 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ410' رقم الحدیث: 450 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ372' رقم الحدیث: 2558 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ166' رقم الحدیث: 24818 . مسند أحمد جلد 38صفحہ408' رقم الحدیث: 23402 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ430' رقم الحدیث: 9606 . صحیح ابن حبان جلد12صفحہ264" رقم الحدیث: 5449 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ217' رقم الحدیث: 1779 . شعب الایمان جلد8 صفحہ223' رقم الحدیث: 5728 . الشمائل المحمدیة للترمذی جلد 1صفحہ110' رقم الحدیث: 123 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

612 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِيهُ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَفِی يَدَيْهِ (يَدِهِ) صُرَّتَانِ اِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْاُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ اُمَّتِی، حَلَالٌ لِلْاِنَاثِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے تو آپ کے دونوں مبارک ہاتھوں یا ایک ہاتھ مبارک میں دو تھیلیاں تھیں' ان دو میں سے ایک میں سونا تھا اور دوسری میں ریشم۔ آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مُردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

612- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحديث: 2146 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث:305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِىُّ الْكُوفِىُّ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اسماعیل بن ابوخالد سے اس حدیث کوعمرو بن جریر بجلی کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :انگوٹھی کا استعمال مسنون ہے' خواتین سونا اور چاندی کی انگوٹھی اور زیورات استعمال میں لاسکتی ہیں' مرد صرف چاندی بطور انگوٹھی استعمال کرسکتا ہے۔ یہ بھی ہر مرد کے لیے مسنون نہیں بلکہ مفتی حضرات کے لیے تا کہ وہ اسے بطور مُہر استعمال کریں کیونکہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر اسم اعظم اور اسم پاک کنداں تھے اور آپ اسے بطور مُہر استعمال کرتے تھے۔

613 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مِنْهَالِ ابْنُ اَخِى حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ فِى هَيْئَةٍ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بکھرے بالوں والے غبار آلود دیہاتی کی صورت میں دیکھا تو آپ نے ان سے فرمایا: تیرے پاس مال نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ عزوجل نے ہر قسم کا مال مجھے عطا کیا ہے' فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب اپنے

613- صحيح البخارى جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذى جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائى جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1 صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدى جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعى جلد1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبى عوانة جلد 5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد 12 صفحه 392' رقم الحديث: 4883 . شرح معانى الآثار جلد4صفحه262' رقم الحديث: 6782 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه674' رقم الحديث: 1309 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَعْرَابِيٍّ، فَقَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟، فَقَالَ: مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ

کسی بندے کو کوئی نعمت انعام فرماتا ہے تو اسے پسند ہوتا ہے کہ اس پر اس کے آثار نمایاں دکھائی دیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ وَاسْمُ أَبِي الْأَحْوَصِ: عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْجُشَمِيُّ مِنْ جُشَمِ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

عبدالملک بن عمیر سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مشہور ابواسحاق سبیعی کی حدیث ہے اور ابوالاحوص کا نام عوف بن مالک الجشمی ہے' سعد بن بکر قبیلہ جشم سے ہیں۔

614 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ازراہِ تکبر کپڑا لٹکائے گا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا (اس لیے کہ تکبر اللہ تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں ہے کیونکہ تکبر

614- صحيح البخارى جلد7صفحه154' رقم الحديث: 5855 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1660' رقم الحديث: 2097 . سنن أبى داؤد جلد4صفحه70' رقم الحديث: 4139 . سنن الترمذى جلد4صفحه242' رقم الحديث: 1774 . سنن النسائى جلد8صفحه218' رقم الحديث: 5370 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1195' رقم الحديث:3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه166' رقم الحديث:20216 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد4صفحه230' رقم الحديث: 2611 . مسند الحميدى جلد2صفحه276' رقم الحديث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحديث: 1126 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه175' رقم الحديث: 24924 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه142' رقم الحديث: 73 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8صفحه462' رقم الحديث: 9711 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه6' رقم الحديث:11 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه266' رقم الحديث: 8679 . شرح مشكل الآثار جلد 3 صفحه 386' رقم الحديث:1357 . معجم ابن الأعرابى جلد3صفحه881' رقم الحديث:1790 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه270' رقم الحديث:5455 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخَيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عزازیل راخوار کرد)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رِيَاحٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

رباح سے اس حدیث کو محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

615 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جَدِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ اَصْفَرَيْنِ

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر دو زرد کپڑے دیکھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عبداللہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث

615- سنن النسائی جلد8صفحه206' رقم الحديث: 5329 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1182' رقم الحديث: 3572 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه340' رقم الحديث: 426 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه410' رقم الحديث: 450 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه372' رقم الحديث: 2558 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه166' رقم الحديث: 24818 . مسند أحمد جلد 38صفحه408' رقم الحديث: 23402 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه430' رقم الحديث: 9606 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه264' رقم الحديث: 5449 . المعجم الأوسط جلد2صفحه217' رقم الحديث: 1779 . شعب الايمان جلد8 صفحه223' رقم الحديث: 5728 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه110' رقم الحديث: 123 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روایت نہیں کی گئی۔

616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ اَبِي طَيْبَةَ الْخُرَاسَانِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَاَةً عَلَى زَوْجِهَا اَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ریشم پہنا اور چاندی (کے برتن) میں پیا وہ ہم میں سے نہیں اور جس شخص نے کسی عورت کو اس کے خاوند کے خلاف بھڑکایا یا غلام کو اپنے مالکوں کے خلاف تو وہ بھی ہم میں سے نہیں۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ

616- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحديث:2146 . شرح معانی الآثار جلد 2صفحه258' رقم الحديث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه523' رقم الحديث: 986 . صحيح ابن حبان جلد 9صفحه37' رقم الحديث: 3722 . المعجم الأوسط جلد 7صفحه99' رقم الحديث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه211' رقم الحديث: 669 . فوائد تمام جلد 2صفحه134' رقم الحديث: 1347 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحه95' رقم الحديث: 13372 . شعب الايمان جلد 8 صفحه 285' رقم الحديث: 5832 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد1صفحه105' رقم الحديث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشيخ جلد2صفحه193' رقم الحديث:305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِهِ اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابوتمیلہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :شوہر کو بیوی کے خلاف بھڑکانے کا مرض معاشرے میں عام ہے۔کاش ایسا بداخلاقی و بداعمالی کا مظہرہ کرنے والے لوگ اس حدیث سے عبرت حاصل کریں۔

617 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو مَعْشَرٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ، لَوْ قَصَّ مِنْ شَعْرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ قَالَ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک الاسدی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خریم بہترین آدمی ہے' اگر وہ اپنے بال کٹوائے اور اپنی ازار کو اونچا رکھے۔ حضرت خریم نے فرمایا: جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ فرمایا تب سے میرے بال میرے کانوں سے آگے نہیں بڑھے اور نہ میری ازار میری ایڑیوں سے' جب سے رسول اللہ ﷺ

617- صحیح البخاری جلد 7صفحہ107' رقم الحدیث: 5594 . صحیح مسلم جلد 1صفحہ348' رقم الحدیث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ90' رقم الحدیث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحہ49' رقم الحدیث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحہ305' رقم الحدیث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحہ289' رقم الحدیث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ77' رقم الحدیث: 19964 . أحادیث اسماعیل بن جعفر جلد1صفحہ302' رقم الحدیث: 226 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ150' رقم الحدیث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحہ144' رقم الحدیث: 2832 . مسند الحمیدی جلد 1 صفحہ179' رقم الحدیث: 52 . مصنف ابن أبی شیبة جلد1صفحہ224' رقم الحدیث: 2560 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد1صفحہ590' رقم الحدیث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ261' رقم الحدیث: 8654 . شرح مشکل الآثار جلد12 صفحہ392' رقم الحدیث: 4883 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحہ262' رقم الحدیث: 6782 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ674' رقم الحدیث: 1309 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد1صفحہ318' رقم الحدیث: 323 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خُرَيْمٌ: فَلَمْ يُجَاوِزْ شَعْرِی اُذُنِی، وَلَا اِزَارِی عَقِبِی مُنْذُ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نے یہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا الْمَسْعُودِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ

عبدالملک سے اس حدیث کو مسعودی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِیِّ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِیُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحْفُوا الشَّوَارِبَ، وَاَعْفُوا اللِّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مونچھیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔

618- صحيح البخاری جلد7صفحه154' رقم الحديث: 5855 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1660' رقم الحديث: 2097 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه70' رقم الحديث: 4139 . سنن الترمذی جلد4صفحه242' رقم الحديث: 1774 . سنن النسائی جلد8صفحه218' رقم الحديث: 5370 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1195' رقم الحديث:3616 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه166' رقم الحديث:20216 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه230' رقم الحديث: 2611 . مسند الحميدی جلد2صفحه276' رقم الحديث: 1169 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه175' رقم الحديث: 1126 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه175' رقم الحديث: 24924 . مسند اسحاق بن راهويه جلد1صفحه142' رقم الحديث: 73 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه462' رقم الحديث: 9711 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه6' رقم الحديث: 11 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه266' رقم الحديث: 8679 . شرح مشكل الآثار جلد 3 صفحه 386' رقم الحديث:1357 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه881' رقم الحديث:1790 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه270' رقم الحديث:5455 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ

یحییٰ بن ابوکثیر سے سلیمان کے سوا کسی نے اس حدیث کوروایت نہیں کیا۔

فائدہ : آج کے معاشرہ میں معاملہ اس کے برعکس ہے یعنی مونچھیں طویل کی جاتی ہیں اور داڑھی کم کی جاتی ہے۔ یہ کردار صرف جہلاء کا نہیں بلکہ بعض علماء ومشائخ اور صاحبزادگان کا بھی طریقہ ہے۔

619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی طَالِبٍ: حَدِّثْنَا شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں اس حدیث سے کچھ سنائیں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو! تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: ناف اور گھٹنے کے درمیان والا حصہ ستر ہے۔

619- صحيح البخاری جلد 7صفحه107' رقم الحديث: 5594 . صحيح مسلم جلد 1صفحه348' رقم الحديث: 480 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه90' رقم الحديث: 4225 . سنن الترمذی جلد 2صفحه49' رقم الحديث: 264 . سنن النسائی جلد 8صفحه305' رقم الحديث: 5627 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه289' رقم الحديث: 894 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه77' رقم الحديث: 19964 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد1صفحه302' رقم الحديث: 226 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه150' رقم الحديث: 178 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد2صفحه144' رقم الحديث: 2832 . مسند الحميدی جلد 1 صفحه179' رقم الحديث: 52 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه224' رقم الحديث: 2560 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه590' رقم الحديث: 237 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 170 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه261' رقم الحديث: 8654 . شرح مشكل الآثار جلد12 صفحه392' رقم الحديث: 4883 . صحيح ابن حبان جلد12صفحه312' رقم الحديث: 5502 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 196' رقم الحديث: 610 . المعجم الأوسط جلد2صفحه187' رقم الحديث: 1672 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ

فائدہ: ''عورت'' سے مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کا چھپانا فرض ہے۔ مرد کی ''عورت'' ناف سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ہے۔ عورت کی ''عورت'' تمام جسم ہے سوائے پاؤں' ہاتھوں اور چہرے کے۔ آج معاشرے میں عریانی کا رجحان اور فیشن فحاشی کا حصہ ہے۔ اس کی اطلاع نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال قبل دے دی تھی۔

620 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيَّ (ابْنَ يَزِيدَ الْحُبُلِيَّ) يَقُولَانِ: سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ آخِرُ أُمَّتِي نِسَاءً كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ عَلَى رُؤُسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، الْعَنُوهُنَّ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: عنقریب آخر میں میری اُمت میں کچھ عورتیں کپڑے پہنے ہوئے بھی ننگی ہوں گی' گویا کہ ان کے سروں پر بختی اونٹوں کی کوہان ہے' ان پر تم لعنت کرنا کیونکہ وہ لعنت کی گئی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔

620- صحيح مسلم جلد 2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث: 2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه308' رقم الحديث: 1855 . مسند ابن الجعد جلد1صفحه478' رقم الحديث: 3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه97' رقم الحديث: 3838 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 4صفحه110' رقم الحديث: 2146 . شرح معانی الآثار جلد2صفحه258' رقم الحديث: 4150 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

22- كتاب الاطعمة والاشربة

کھانوں اور مشروبات کے احکام ومسائل

621 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ الْمَكِّیُّ ابْنُ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِيسَ الشَّافِعِیُّ، حَدَّثَنَا عَمِّی اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّیُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے' سو اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے' اس چیز کی طرف میلان کے سبب جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، وَقَدْ رَوَاهُ اَيْضًا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو عبداللہ بن رجاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور عبداللہ بن رجاء نے بھی اسے حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کیا۔

622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِیُّ الْبَصْرِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کے بارے میں سوال کیا گیا' تو آپ

621- مجمع الزوائد جلد4صفحه71 .

622- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو محمد بن سواء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

623 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث:1342 .

623- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

مبارک سے اس حدیث کو عمرو بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

624 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه532' رقم الحديث: 17454 . شعب الايمان جلد 7صفحه395' رقم الحديث: 5183 . معرفة السنن والآثار جلد13صفحه20' رقم الحديث: 17325 . جزء ابن عرفة جلد1صفحه82' رقم الحديث: 70 .

624- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذی جلد4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائی جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند احمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمی جلد2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه444' رقم الحديث: 4719 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه152' رقم الحديث: 2218 . الكنىٰ والأسماء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكَمٍ الْحَبَطِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ

اس حدیث کو شعبی سے زکریا بن حکیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

625 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم

للدولابی جلد2صفحه621' رقم الحديث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحديث: 4444 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 366 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 196 . المعجم الأوسط جلد8صفحه343' رقم الحديث: 8817 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 184' رقم الحديث:1749 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 2770 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحديث: 1621 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه262' رقم الحديث: 1321 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 411 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 10صفحه107' رقم الحديث: 20025 . شعب الايمان جلد 8 صفحه51' رقم الحديث: 5483 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحديث: 11723 .

625- صحيح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدی جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبی شيبة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِالْبَصْرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَنْهَى عَنْ اَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدَ

ﷺ گندنا کھانے سے اور پیاز کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرماتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِی

داؤد سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن اسماعیل الاحمسی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

626 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِیٍّ الْهَرَوِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذَلِكَ عُمَرُ فَخَرَجَ، فَاِذَا هُوَ بِاَبِی بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو باہر نکلے تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی نکلے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں' کہا کہ اے ابوبکر! اس وقت کس چیز نے آپ کو باہر نکالا؟ انہوں (حضرت ابوبکر) نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات نے نکالا کہ میں اپنے

جلد2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبی يعلٰى الموصلی جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 : شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه68' رقم الحديث: 191 .

626- مجمع الزوائد جلد 10صفحه317 . صحيح ابن حبان رقم الحديث: 5216 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد3صفحه324 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَخْرَجَكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: اَخْرَجَنِي وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِ الْجُوعِ، فَقَالَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذَلِكَ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا اَخْرَجَكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَا: اَخْرَجَنَا وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي بُطُونِنَا مِنْ حَاقِ الْجُوعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَقَامُوا، فَانْطَلَقُوا حَتَّى اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا اَوْ لَبَنًا، فَاَبْطَاَ يَوْمَئِذٍ، فَلَمْ يَاْتِ لِحِينِهِ، فَاَطْعَمَهُ اَهْلَهُ، وَانْطَلَقَ اِلَى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ، فَلَمَّا اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ خَرَجَتِ امْرَاَتُهُ، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ اَبُو اَيُّوبَ؟ فَقَالَتْ: يَاْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِهِ اَبُو اَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى اَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ بِالْحِينِ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ، فَرَدَّهُ، فَجَاءَ اِلَى عِذْقِ النَّخْلِ، فَقَطَعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَرَدْتَ اِلَى هَذَا؟

پیٹ میں بھوک کی وجہ سے کچھ نہیں پاتا' تو انہوں (حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اللہ کی قسم! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ سو وہ اسی حال میں تھے کہ دونوں کے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ نے پوچھا: اس وقت تم کو کس چیز نے نکالا؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہمیں اس چیز نے نکالا کہ ہمارے پیٹوں میں بھوک کے سوا کچھ نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ تینوں اُٹھ کر چلے حتیٰ کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کھانے اور دودھ کا ذکر کیا تھا تو اس دن انہوں نے دیر کر دی' اس وقت وہ (گھر) نہیں آئے تھے تو وہ کھانا ان کے گھر والوں نے کھا لیا اور وہ اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کرنے کے لیے چلے گئے۔ پس جب آپ ﷺ حضرت ابوایوب کے دروازے پر آئے تو ان کی اہلیہ باہر نکلی' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے خوش آمدید اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس (حضرت ابوایوب کی اہلیہ) سے پوچھا: ابوایوب کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! وہ ابھی آنے والے ہی ہیں' تو رسول اللہ ﷺ لوٹ گئے تو حضرت ابوایوب نے آپ کو دیکھ لیا اور وہ کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے' وہ جلدی سے آئے حتیٰ کہ انہوں نے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْبَبْتُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ، وَبُسْرِهِ، وَتَمْرِهِ، وَتُذْنُوبِهِ، وَلَاَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَ هَذَا، فَقَالَ: اِنْ ذَبَحْتَ، فَلَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ، فَاَخَذَ عَنَاقًا لَهُ اَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ، وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اخْتَبِزِي، وَاَطْبُخْ اَنَا، فَاَنْتِ اَعْلَمُ بِالْخَبْزِ، فَعَمَدَ اِلَى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ وَشَوَى نِصْفَهُ، فَلَمَّا اُدْرِكَ بِالطَّعَامِ وَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْيِ، فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اَبْلِغْ بِهَذَا فَاطِمَةَ؛ فَاِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هَذَا مُنْذُ اَيَّامٍ، فَلَمَّا اَكَلُوا وَشَبِعُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ، وَلَحْمٌ، وَبُسْرٌ، وَتَمْرٌ، وَرُطَبٌ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْاَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصَبْتُمْ مِثْلَ هَذَا، وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيكُمْ، فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبَرَكَةِ اللّٰهِ، فَاِذَا شَبِعْتُمْ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ؛ فَاِنَّ هَذَا كَفَافٌ بِهَذَا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِي اِلَيْهِ اَحَدٌ مَعْرُوفًا اِلَّا اَحَبَّ اَنْ يُجَازِيَهُ، فَقَالَ لِاَبِي اَيُّوبَ: ائْتِنَا غَدًا، فَلَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَهُ،

رسول اللہ ﷺ کو جا لیا۔ عرض کیا: اللہ کے نبی کو خوش آمدید ہو اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ وہ وقت تو نہیں ہے جس وقت آپ آیا کرتے ہیں' وہ آپ کو واپس لے آئے' پھر ایک کھجور کا خوشہ لے کر آئے' اسے کاٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا تھا' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ تازہ اور پکی کھجور بھی کھائیں اور کچی بھی اور میں آپ کے لیے اس کے ساتھ یہ (بکری) بھی ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے ذبح کرنا ہے تو دودھ والی ذبح نہ کرنا' تو انہوں نے بکری کا بچہ آپ کے لیے پکڑا اور اسے ذبح کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا: روٹی پکا اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تُو روٹی اچھی طرح بنانا جانتی ہے' انہوں نے آدھے بچے کو پکایا اور آدھے کو بھونا۔ پھر جب کھانا پک گیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ گوشت لیا اور ایک روٹی پر رکھا۔ پھر فرمایا: اے ابوایوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ کیونکہ اسے کئی دنوں سے اس طرح کا کھانا نصیب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روٹی اور گوشت' پکی اور تر کھجوریں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا' تو آپ کے صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اس قسم کی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَلَمَّا اَتَاهُ اَعْطَاهُ وَلِيدَةً فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اسْتَوْصِي بِهَذِهِ خَيْرًا؛ فَاِنَّا لَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا اَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ مَا اَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَنْ اَعْتِقَهَا، فَاَعْتَقَهَا

چیزیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں پر رکھو تو کہو: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔ پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو: تمام تعریفیں اس اللہ کی ذات کے لیے جس نے ہمیں سیر کیا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام و فضل عطا فرمایا۔ یہ (دعا کرنا) اس (انعام) کا نعم البدل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی بہترین چیز لاتا تو آپ اُس کا بدلہ دینا پسند فرماتے۔ آپ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کل ہمارے پاس آنا! انہوں نے نہ سنا تو آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ان سے کہو) بے شک رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کل ہمارے پاس آؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے ان کو ایک لونڈی عطا فرمائی' فرمایا: اے ابوایوب! میں تجھے اس کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ہم نے اسے اچھا پایا ہے جب سے یہ ہمارے پاس ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں سوائے اس کے بہتری نہیں پاتا کہ میں اسے آزاد کر دوں' سو انہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

عبداللہ بن کیسان سے اس حدیث کو فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

627 - حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ مُفَضَّلِ بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

627- سنن ابی داؤد جلد 3صفحہ353' رقم الحدیث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحہ199' رقم الحدیث: 4320 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ1078' رقم الحدیث: 3238 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 2

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

غَسَّانَ الْغَلَابِیُّ الْقَاضِی اَبُو اُمَیَّةَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِیُّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ زَمْزَمَ فَقَالَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمزم کا ذکر کیا تو فرمایا: یہ برکت والا ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور بیماریوں میں شفا بھی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا الْمُفَضَّلُ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

عبداللہ بن بکر سے اس حدیث کو روح بن اسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہم روح سے فضل کے سوا اور حجاج بن شاعر کے سوا کسی کو یہ حدیث روایت کرتا دیکھتے ہیں۔

فائدہ: آبِ زمزم مشروب بھی ہے اور کھانا بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس میں دونوں اوصاف جمع فرما دیئے ہیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی مقدس ایڑی کے ساتھ تعلق ہونے کے باعث اس میں برکت بھی ہے۔ دنیا بھر میں بطور برکت اسے لے جایا جاتا ہے اور کھڑے ہو کر پیا جاتا ہے۔

628 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت

صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه197' رقم الحديث:6336 .

628- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028.. الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ قُرَّةَ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ (الْخَفَّافُ) ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ قَائِمًا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کا پانی کھڑے ہوکر پیتے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا اَبُو يُونُسُ الْخَصَّافُ، وَلَا عَنْ اَبِي يُونُسَ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ

داؤد بن ابوہند سے اس حدیث کو ابو یونس الخصاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ابو یونس سے قرہ بن علاء کے سوا۔ ابوسعید النحاس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: چار پانی ایسے ہیں جو تعظیماً کھڑے ہوکر پیے جاتے ہیں: (۱) والدین کا جھوٹا پانی (۲) علماء ومشائخ کا جھوٹا پانی (۳) وضو کا باقی ماندہ پانی (۴) آبِ زمزم۔ آبِ زمزم کھڑے ہوکر پینا مسنون ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہوکر نوش فرمایا تھا۔

الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8 صفحه 268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائی جلد 6 صفحه 285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9 صفحه 356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه 218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4 صفحه 215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد 3 صفحه 1042 . صحيح ابن حبان جلد 12 صفحه 177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8 صفحه 52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12 صفحه 381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1 صفحه 364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد 5 صفحه 445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8 صفحه 532' رقم الحديث: 17454 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

629 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا تو آپ نے کھڑے ہوکر پیا۔

629- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبى داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذى جلد4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائى جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمى جلد2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرى للنسائى جلد 4صفحه444' رقم الحديث: 4719 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد4صفحه152' رقم الحديث: 2218 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 2صفحه621' رقم الحديث: 1112 . مستخرج أبى عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحديث: 4444 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 366 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 196 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه343' رقم الحديث: 8817 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2 صفحه 184' رقم الحديث: 1749 . مسند الشاميين للطبرانى جلد4صفحه76' رقم الحديث: 2770 . معجم ابن المقرى جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحديث: 1621 . مسند الشهاب القضاعى جلد 2صفحه262' رقم الحديث: 1321 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 411 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 10صفحه107' رقم الحديث: 20025 . شعب الايمان جلد 8 صفحه51' رقم الحديث: 5483 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحديث: 11723 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَهُوَ قَائِمٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَاعِدٍ الْكُوفِيِّ اِلَّا عِيسَى

صاعد کوفی سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

630 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الصَّابُونِي الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الْاُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَرَاحُ رِيحُ الْجَنَّةِ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ، وَلَا يَجِدُ رِيحَهَا مَنَّانٌ بِعَمَلِهِ، وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا عَاقٌّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے آتی ہے' اس کی خوشبو کو اپنے عمل پر احسان جتلانے اور ہمیشہ شراب پینے والا اور نافرمان نہیں سونگھ سکے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ اِلَّا الرَّبِيعُ

ہارون سے ربیع کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت

630- صحيح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث:3822 . سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدی جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث:15299 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابی جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانی الآثار جلد4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه68' رقم الحديث:191 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نہیں کیا۔

631 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ الْفَارِسِيُّ، بِمَدِينَةِ بَعْلَبَكَّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شے شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

632 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سونے کے برتن میں پیا یا چاندی کے برتن میں تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو

631- صحيح مسلم رقم الحديث: 275 . سنن الترمذی رقم الحديث: 101 . سنن النسائی رقم الحديث:104 . مجمع الزوائد جلد1صفحه256 .

632- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث:1342 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِی اِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِی بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

ڈال رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا ابْنُهُ الْعَلَاءُ

برد سے اس حدیث کو اس کے بیٹے علاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: مرد صرف چاندی انگوٹھی کی شکل میں جبکہ عورت سونا اور چاندی زیورات کی شکل میں استعمال میں لا سکتی ہے۔ دونوں دھاتوں کو برتنوں کی شکل میں استعمال میں لانا خواتین و حضرات سب کے لیے حرام ہے۔

633 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

633- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 ؛ معجم ابن المقرئ جلد1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه445' رقم الحديث: 4616 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ يَزِيدَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتَّى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَاسِطٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشِيُّ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے شراب پی حتیٰ کہ مر گیا تو آخرت میں اس پر (شراب) حرام ہوگی۔

واسط سے ان الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو عبداللہ بن خراش حوشی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

634- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذی جلد4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائی جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمی جلد2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه444' رقم الحديث: 4719 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه152' رقم الحديث: 2218 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2صفحه621' رقم الحديث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحديث: 4444 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 366 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 196 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه343' رقم الحديث: 8817 . المعجم الكبير للطبرانی + جلد 2 صفحه 184' رقم الحديث: 1749 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 2770 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 804 . فوائد تمام جلد 2صفحه238' رقم الحديث: 1621 . مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه262' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیَی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمْ كَانُوا یَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی بَیْتِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ: فَبَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِصَحْفَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَیْتِ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَوُضِعَتْ بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضَعُوا اَیْدِیَكُمْ، فَوَضَعَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا اَیْدِیَنَا، فَاَكَلْنَا، وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجِلَةً (مُعَجَّلَةً) ' فَدَارَتِ الصَّحْفَةُ الَّتِی اُتِیَ بِهَا، فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَائَتْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ، وَرَفَعَتْ صَحْفَةَ اُمِّ سَلَمَةَ، فَكَسَرَتْهَا، وَقَالَتْ وَقَالَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ غَارَتْ اُمُّكُمْ، ثُمَّ اَعْطَی صَحْفَتَهَا اُمَّ سَلَمَةَ وَقَالَ: طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ، وَاِنَاءٌ مَكَانَ اِنَاءٍ

کہ کچھ لوگ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' اس دوران کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے رسول اللہ ﷺ کے پاس گوشت اور روٹی کا ایک پیالہ آیا تو وہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا' آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ رکھو! پس نبی اکرم ﷺ اور ہم نے اپنے ہاتھ رکھے تو ہم نے کھایا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی سے کھانا بنا رہی تھیں تو وہ پیالہ جو آپ کے پاس لایا گیا تھا وہ گھومنے لگا' جب وہ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کھانے (تیار کرنے) سے فارغ ہوئیں تو لا کر انہوں نے رکھ دیا اور حضرت اُم سلمہ کا پیالہ اُٹھا کر توڑ دیا اور باتیں کرنے لگیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ! تمہاری ماں کو غیرت آ گئی ہے۔ پھر آپ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا پیالہ انہیں دیا اور فرمایا: کھانے کے بدلے کھانا اور برتن کے بدلے برتن۔

الحدیث: 1321 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه170' رقم الحدیث: 411 . السنن الکبری للبیهقی جلد 10صفحه107' رقم الحدیث: 20025 . شعب الایمان جلد 8 صفحه51' رقم الحدیث: 5488 . معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحدیث: 11723 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ الْاَنْصَارِيِّ

عبیداللہ سے اس حدیث کو یحییٰ بن عبداللہ کے سوا اور ان سے ابن وہب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حرملہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو انصاری کے سوا کسی سے کتابت نہیں کیا ہے۔

635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ فَرَّ اَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ اَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنے رزق سے بھاگے تو وہ (اس کو) پالیتا ہے جس طرح کہ اسے موت پالیتی ہے۔

635- صحيح البخارى جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبى داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث:3822 . سنن الترمذى جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائى جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 1صفحه444' رقم الحديث:1736 . مسند الحميدى جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث:15299 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبى يعلٰى الموصلى جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد2صفحه890' رقم الحديث:1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانى الآثار جلد4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط.جلد 1صفحه68' رقم الحديث:191 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِیُّ

حضرت ابوسعید سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ حسین بن علی الصدائی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

636 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَى قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمادیا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدٌ

مسعر سے اس حدیث کو مخلد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ الْبَصْرِیُّ الْمُؤَدِّبُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی نے رات اس حال میں

636- صحيح البخارى رقم الحديث: 4217 . صحيح مسلم رقم الحديث: 1941 .

637- سنن أبى داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائى جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمى جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرى للنسالى جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانى الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرى للبيهقى جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث: 1342 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

گزاری کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بُو تھی پھر اسے کوئی چیز نقصان دے گئی تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ

زہری سے اس حدیث کو سفیان بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام از

638- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه532' رقم الحديث: 17454 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمِرْبَدِ، فَرَاَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُودُ نَاقَةً تَحْمِلُ دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنِخْ، فَاَنَاخَ فَدَعَا بِبُرْمَةٍ فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالدَّقِيقِ، ثُمَّ اَمَرَ، فَاَوْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى نَضَجَ، ثُمَّ قَالَ: كُلُوا، فَاَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ اَهْلُ فَارِسٍ الْخَبِيصَ

والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹوں کے باڑے کی طرف نکلے تو آپ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ اونٹنی پر آٹا' گھی اور شہد لادے اسے کھینچ کر لا رہے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اونٹنی کو بٹھاؤ! انہوں نے اونٹنی کو بٹھا دیا' پھر آپ نے ایک ٹوپہ منگوایا' اس میں گھی' شہد اور آٹا ڈالا' پھر حکم فرمایا تو اس کے نیچے آگ جلائی گئی حتیٰ کہ وہ پک گیا' پھر فرمایا: کھاؤ! پس اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کھایا' پھر فرمایا: یہ وہ شے ہے جسے اہل فارس خبیص کہتے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ بن سلام سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا نہیں روایت کی گئی اور ولید بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت

639- صحيح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحديث: 2052 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحديث: 3821 . سنن الترمذی جلد4صفحه278' رقم الحديث: 1839 . سنن النسائی جلد7صفحه14' رقم الحديث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحديث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحديث: 1403 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه327' رقم الحديث: 1883 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه148' رقم الحديث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحديث: 15293 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1301' رقم الحديث: 2092 . السنن الكبرى للنسائی جلد 4صفحه444' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا

کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پینے والا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

ایوب سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' قتیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

640 - وَبِهِ عَنْ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور اسی سند کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے

الحديث: 4719 ۔ مسند أبی يعلىٰ للموصلی جلد4صفحه152' رقم الحديث: 2218 ۔ الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد2صفحه621' رقم الحديث: 1112 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحديث: 8379 ۔ شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحديث: 4444 ۔ مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 366 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه125' رقم الحديث: 196 ۔ المعجم الأوسط جلد 8صفحه343' رقم الحديث: 8817 ۔ المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 184' رقم الحديث: 1749 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه76' رقم الحديث: 2770 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه247' رقم الحديث: 804 ۔ فوائد تمام جلد2صفحه238' رقم الحديث: 1621 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد 2صفحه262' رقم الحديث: 1321 ۔ الآداب للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 411 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 10صفحه107' رقم الحديث: 20025 ۔ شعب الايمان جلد 8 صفحه51' رقم الحديث: 5483 ۔ معرفة السنن والآثار جلد8صفحه226' رقم الحديث: 11723 ۔

640- صحيح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 ۔ صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 ۔ سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 ۔ سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 ۔ سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 ۔ سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْخُبْزَ بِالتَّمْرِ، وَيَقُولُ: هَذَا اِدَامُ هَذَا

روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روٹی کھجور کے ساتھ کھاتے تھے اور فرماتے: یہ اس کا سالن ہے۔

فائدہ: حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور' سرکہ اور زیتون کے تیل کو بطور سالن استعمال کرتے تھے۔ آج بھی اہل عرب ان چیزوں کو بطور سالن استعمال کرتے ہیں۔

641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ الْعَكَّاوِيُّ بِعَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْفَارَةُ مَسْخٌ وَعَلَامَةُ ذَلِكَ اَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ الشَّاةِ، وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْاِبِلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چوہا مسخ شدہ (ایک اُمت) ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ یہ بکری کا دودھ پیتا ہے اور اونٹ کا دودھ نہیں پیتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

ابن عون سے اسماعیل بن عیاش کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اسماعیل سے بقیہ کے سوا کسی نے۔ موسیٰ بن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 1736 . مسند الحميدى جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائى جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبى يعلٰى الموصلى جلد 4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنٰى والأسماء للدولابى جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبى عوانة جلد1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانى الآثار جلد4 صفحه237' رقم الحديث: 6609 . 641- مسند أحمد جلد2صفحه279 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

642 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الوَلِيدِ بْنِ اَبِی هِشَامٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر شراب حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید بن مزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

642- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث:1342 .

643- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث:1861 . سنن النسائی جلد 8 صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث:2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث:171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد9صفحه220' رقم الحديث:17003 . مصنف ابن أبی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبِسْتِنْبَانُ السَّرْمَرِيُّ بِهَا، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيدِ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ جَائِعًا، فَقَالَتْ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَصْهَارًا لِی قَدْ لَجَاُوا اِلَیَّ، وَاِنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ لَا تَاْخُذُهُ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاِنِّی اَخَافُ اَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ، فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارَ اُمِّ هَانِءٍ آمِنًا حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَ اللّٰهِ، فَاَمَنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَارَتْ اُمُّ هَانِءٍ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ نَاْكُلُهُ؟، فَقَالَتْ: لَيْسَ

اللہ ﷺ حضرت اُم ھانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا کے ہاں فتح مکہ کے دن تشریف لائے اور آپ کو بھوک لگی ہوئی تھی' انہوں نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک میرے سسرال والے میری طرف مجبوراً آتے ہیں اور علی بن ابی طالب کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خیال نہیں کرتے اور مجھے خوف ہے کہ اگر ان کو ان کے بارے پتہ چل گیا تو وہ انہیں قتل کر دیں گے' سو آپ جو اُم ھانی کے گھر داخل ہو اس کو امن دے دیں حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سن لیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں امن دے دیا' پھر فرمایا: بلاشبہ ہم نے اسے پناہ دے دی جسے اُم ھانی نے پناہ دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کھانا ہے جو ہم کھائیں! تو انہوں (اُم ھانی) نے عرض

شیبة جلد 5 صفحه 70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد 5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه532' رقم الحديث: 17454 . شعب الايمان جلد 7صفحه395' رقم الحديث: 5183 . معرفة السنن والآثار جلد13صفحه20' رقم الحديث: 17325 . جزء ابن عرفة جلد1صفحه82' رقم الحديث: 70 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عِنْدِی اِلَّا کِسَرٌ یَابِسَةٌ، وَاِنِّی لَاَسْتَحِی اَنْ اُقَدِّمَهَا اِلَیْكَ، فَقَالَ: هَلُمِّی بِهِنَّ، فَكَسَّرَهُنَّ فِی مَاءٍ، وَجَائَتْ بِمِلْحٍ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ اِدَامٍ؟، فَقَالَتْ: مَا عِنْدِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا شَیْءٌ مِنْ خَلٍّ، فَقَالَ: هَلُمِّیهِ، فَصَبَّهُ عَلَی طَعَامِهِ، فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ، یَا اُمَّ هَانِءٍ، لَا یُقْفَرُ بَیْتٌ فِیهِ خَلٌّ

کیا: میرے پاس کچھ نہیں سوائے خشک روٹی کے ٹکڑے کے اور مجھے شرم آتی ہے کہ وہ میں آپ کے پاس لے کر آؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لے آ تو انہوں نے اس (روٹی کے ٹکڑے) کو پانی میں توڑا اور وہ نمک لے کر آئیں۔ آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس سوائے سرکہ کے کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اسے لے آ! پس آپ نے اسے کھانے پر انڈیلا پھر اس سے کھایا' پھر اللہ عزوجل کی حمد کی' پھر فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے' اے اُم ھانی! اس گھر میں کبھی غربت نہیں آئے گی جس میں سرکہ ہوگا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سَعْدَانَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

سعدان سے اس حدیث کو حسن بن بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

644- صحیح مسلم جلد 3صفحه1622' رقم الحدیث: 2052 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه360' رقم الحدیث: 3821 . سنن الترمذی جلد4صفحه278' رقم الحدیث: 1839 . سنن النسائی جلد7صفحه14' رقم الحدیث: 3796 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1102' رقم الحدیث: 3317 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه492' رقم الحدیث: 1403 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه327' رقم الحدیث: 1883 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه148' رقم الحدیث: 24613 . مسند أحمد جلد 23صفحه430' رقم الحدیث: 15293 . سنن الدارمی جلد2صفحه1301' رقم الحدیث: 2092 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد 4صفحه444' رقم الحدیث: 4719 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد4صفحه152' رقم الحدیث: 2218 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد2صفحه621' رقم الحدیث: 1112 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 197' رقم الحدیث:8379 . شرح مشكل الآثار جلد11صفحه282' رقم الحدیث:4444 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُوسٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ اَبِی يُونُسَ الْقَوِيِّ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی يُونُسَ الْقَوِيِّ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، وَاِنَّمَا لُقِّبَ بِالْقَوِيِّ لِقُوَّتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ؛ صَامَ حَتَّى خَوَى، وَبَكَى حَتَّى عَمِيَ، وَطَافَ بِالْبَيْتِ حَتَّى اُقْعِدَ

ابو یونس قوی سے اس حدیث کو سعید بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور قوی ان کا لقب اس وجہ سے ہے کہ یہ عبادت پر بہت دلیر تھے' روزہ رکھتے حتیٰ کہ (کمزوری کی وجہ سے) گر پڑتے اور (اتنا) روئے کہ اندھے ہو گئے اور بیت اللہ کا طواف کیا حتیٰ کہ انہیں بٹھا دیا گیا۔

645 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ — اور اسی سند سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے

645- صحيح البخاری جلد 7صفحه81' رقم الحديث: 5452 . صحيح مسلم جلد 1صفحه395' رقم الحديث: 564 . سنن أبی داؤد جلد3صفحه360' رقم الحديث: 3822 . سنن الترمذی جلد4صفحه261' رقم الحديث: 1806 . سنن النسائی جلد2صفحه43' رقم الحديث: 707 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1116' رقم الحديث: 3365 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 1صفحه444' رقم الحديث: 1736 . مسند الحميدی جلد 2صفحه355' رقم الحديث: 1336 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه248' رقم الحديث: 8653 . مسند أحمد جلد 23صفحه432' رقم الحديث: 15299 . السنن الكبرى للنسائی جلد 1 صفحه 391' رقم الحديث: 788 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه209' رقم الحديث: 2322 . الكنى والأسماء للدولابی جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1561 . صحيح ابن خزيمة جلد 3صفحه83' رقم الحديث: 1664 . مستخرج أبی عوانة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِلَحْمِ الظَّهْرِ؛ فَإِنَّهُ مِنْ أَطْيَبِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تم پر پیٹھ کا گوشت (کھانا) ضروری ہے کیونکہ یہ عمدہ ہوتا ہے۔

646- وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور اسی سند سے روایت ہے' فرماتے ہیں: اور میں

جلد1صفحه343' رقم الحديث: 1228 . شرح معانی الآثار جلد4 صفحه 237' رقم الحديث: 6609 . صحيح ابن حبان جلد5صفحه443' رقم الحديث: 2090 . المعجم الأوسط جلد1صفحه68' رقم الحديث:191 .

646- صحيح مسلم جلد 3صفحه1587' رقم الحديث: 2003 . سنن أبی داؤد جلد 3صفحه327' رقم الحديث: 3679 . سنن الترمذی جلد4صفحه290' رقم الحديث: 1861 . سنن النسائی جلد 8صفحه324' رقم الحديث: 5701 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1123' رقم الحديث: 3387 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه427' رقم الحديث: 2028 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1صفحه107' رقم الحديث: 171 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه220' رقم الحديث: 17003 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5 صفحه70' رقم الحديث: 23778 . مسند أحمد جلد 8صفحه268' رقم الحديث: 4644 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه285' رقم الحديث: 6792 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد9صفحه356' رقم الحديث: 5466 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه218' رقم الحديث: 859 . مستخرج أبی عوانة جلد 5 صفحه 103' رقم الحديث: 7957 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه215' رقم الحديث: 6435 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1042 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه177' رقم الحديث: 5354 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه52' رقم الحديث: 7943 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه381' رقم الحديث: 13411 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه38' رقم الحديث: 876 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه364' رقم الحديث: 1202 . سنن الدارقطنی جلد5صفحه445' رقم الحديث: 4616 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه532' رقم الحديث: 17454 . شعب الايمان جلد 7صفحه395' رقم الحديث: 5183 . معرفة السنن والآثار جلد 13صفحه20' رقم الحديث: 17325 . جزء ابن عرفة جلد1صفحه82' رقم الحديث: 70 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَمِينِهِ قِثَّاءُ وَفِي يَسَارِهِ تَمَرَاتٌ، وَهُوَ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا مَرَّةً وَهَذَا مَرَّةً

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں ہاتھ مبارک میں ککڑی اور بائیں میں کھجوریں دیکھیں' تو آپ ایک اس میں سے اور ایک اس میں سے کھا رہے تھے۔

647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: اذْهَبَا فَتَطَاوَعَا وَلَا تَعَاصَيَا، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا، وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا، فَرَجَعَ اَبُو مُوسَى، فَقَالَ: اِنَّ بِهَا شَرَابَيْنِ يُقَالُ لِاَحَدِهِمَا: الْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ، وَيُقَالُ لِلْآخَرِ: الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ، فَقَالَ: حَرَامٌ كُلُّ مُسْكِرٍ

حضرت ابوموسیٰ وحضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یمن بھیجا تو فرمایا کہ ایک دوسرے کی بات ماننا اور باہم نافرمانی نہ کرنا اور خوشخبری دینا اور متنفر نہ کرنا اور آسانی پیدا کرنا' اور تنگی نہ پیدا کرنا۔ پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہوں نے بتایا کہ وہاں دو شرابیں ہیں' ان میں سے ایک کو مرز کہتے ہیں جو گندم اور جَو سے بنائی جاتی ہے اور دوسری کو بتع کہتے ہیں اور یہ شہد سے بنائی جاتی ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز سے روکے۔

647- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه353' رقم الحديث: 3795 . سنن النسائی جلد 7صفحه199' رقم الحديث: 4320 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1078' رقم الحديث: 3238 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2 صفحه547' رقم الحديث: 1316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه125' رقم الحديث: 24363 . مسند أحمد جلد 29صفحه450' رقم الحديث: 17929 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1281' رقم الحديث: 2059 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه872' رقم الحديث: 470 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 4صفحه479' رقم الحديث: 4813 . شرح مشكل الآثار جلد 8صفحه331' رقم الحديث: 3280 . شرح معانی الآثار جلد 4صفحه197' رقم الحديث: 6336 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 81' رقم الحديث: 1367 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد9صفحه545' رقم الحديث: 19425 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه471' رقم الحديث:1342 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَی، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ

شعبی سے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن ابی قیس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

23- كتاب الادب

ادب کے احکام ومسائل

648 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الْاَطْرَابُلُسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ ذِي حِمَايَةَ، وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابن ذی حمایہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ مسلمانوں میں سے ہے۔

648- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

649 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّیُّ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ، اِذْ مَرَّ بِرَاعٍ يَزْمِرُ، فَضَرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ، وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيقِ، وَوَضَعَ اُصْبُعَيْهِ فِی اُذُنَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اَتَسْمَعُ اَتَسْمَعُ؟ حَتّٰی انْقَطَعَ الصَّوْتُ، فَقُلْتُ: لَا اَسْمَعُ، فَرَدَّهَا اِلَی الطَّرِيقِ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ آپ اچانک ایک چرواہے کے پاس سے گزرے جو ساز بجا رہا تھا تو آپ نے اونٹنی کے منہ پر مارا اور اس کو راستے سے ہٹا لیا اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور آپ فرما رہے تھے: کیا تُو سن رہا ہے؟ کیا تُو سن رہا ہے؟ حتیٰ کہ آواز آنا بند ہوگئی' میں نے کہا: اب میں نہیں سن رہا' پھر انہوں نے اونٹنی کو راستے پر واپس موڑا۔ فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مَحْمُودٌ، وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْمُطْعِمُ، وَمَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَی، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مَيْمُونٍ اَبُو الْمَلِيحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَی سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

اس حدیث کو مطعم سے خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا محمود اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ حدیث نافع سے سوائے مطعم کے اور میمون بن مہران اور سلیمان بن موسیٰ کے کسی نے روایت نہیں کی۔ میمون سے ابوالملیح حسن بن عمر رقی روایت کرنے میں منفرد ہیں اور سلیمان بن موسیٰ سے سعید بن عبدالعزیز روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

650 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

649- مسند أحمد جلد2صفحه8 .

650- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَلَدِیُّ بِبَلَدٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیرَةَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِینَ وَقَالَ: لَا تُدْخِلُوهُمْ بُیُوتَکُمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخنثوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا: تم ان کو اپنے گھروں میں نہ آنے دیا کرو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا عَفَّانُ

حارث سے اس حدیث کو عبدالواحد بن زیاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی عبدالواحد سے عفان کے سوا کسی نے روایت کیا۔

651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ اَبُو الْفَوَارِسِ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس نے عرض کیا: میرا

جلد5 صفحه319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقی جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

651- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا، وَكَنَّيْتُهُ اَبَا الْقَاسِمِ، فَذُكِرَ لِي اَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي اَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي، وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَاَحَلَّ اسْمِي

ایک بچہ پیدا ہوا ہے تو میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے اور اس کی کنیت ابوالقاسم رکھی ہے' مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کس نے میرے نام کو حلال کیا اور میری کنیت کو حرام کیا اور کون ہے جس نے میری کنیت کو حرام کیا اور میرے نام کو حلال کیا؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفِيَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

صفیہ سے اس حدیث کو محمد بن عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

652 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَطِيرٍ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَاْكُلُ اِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔

652- صحيح البخاري جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند احمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ اصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

653 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِی نَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِی خُفٍّ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ نَصْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مقابلہ کرانا جائز نہیں ہے سوائے اونٹوں کی دوڑ کے اور گھوڑوں کی دوڑ کے یا تیر اندازی کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ وَابْنُ اَبِی ذِئْبٍ مَشْهُورٌ

اس حدیث کو از سفیان از محمد بن عمرو سوائے مصعب بن ماہان اور ابن ابی ذئب کے کسی نے روایت نہیں کیا' مشہور یہی ہے۔

654 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

653- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

654- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحة400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَتْنِی عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ، اَنَّهَا سَمِعَتْ اَبَاهَا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَمَنْ قَرَاَ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَ رُبُعَ الْقُرْآنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (سورۂ اخلاص) قل ھو اللہ احد پڑھا' گویا اس نے تہائی قرآن پڑھا اور جس شخص نے (سورۂ) قل یایھا الکافرون پڑھی' گویا اس نے چوتھائی قرآن پڑھا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ

حضرت سعد سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ ابن عطیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

655 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 ۔ مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 ۔ الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13 صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 ۔ المعجم الأوسط جلد2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ 405' رقم الحدیث: 12148 ۔ الآداب للبیہقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 ۔ السنن الکبرٰی للبیہقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 ۔ شعب الایمان جلد10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 ۔ مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحہ80' رقم الحدیث: 36 ۔

655- مسند اسحاق بن راھویہ جلد 3صفحہ679' رقم الحدیث: 1272 ۔ مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم الحدیث: 25040 ۔ تخریج الأحادیث المرفوعۃ جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 132 ۔ المعجم الأوسط جلد2صفحہ9' رقم الحدیث: 1057 ۔ الآداب للبیہقی جلد 1صفحہ160' رقم الحدیث: 387 ۔ السنن الکبرٰی للبیہقی جلد 9صفحہ521' رقم الحدیث: 19331 ۔ طبقات المحدثین باصبہان جلد2صفحہ174 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ الثَّلاثَ؛ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِی فِی اَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی انگلیاں تین مرتبہ چاٹے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ: اَنْكَرَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ عَلَى عَفَّانَ، فَقَامَ عَفَّانُ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ، فَاَخْرَجَهُ مِنْ كِتَابِهِ كَمَا اَمْلَاهُ عَلَيْنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَفَّانُ

زکریا بن حمدویہ نے کہا: یحییٰ بن معین نے عفان پر انکار کیا تو عفان اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنے گھر کے اندر داخل ہوئے اور اپنی کتاب نکال لائے جیسے انہوں نے ہمیں اس کی املاء کرائی۔ قتادہ سے ہمام کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ عفان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

656 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَاْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى نَعْمَلَ بِهِ، وَلَا نَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتَّى نَجْتَنِبَهُ كُلَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَلْ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَاِنْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهِ، وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاِنْ لَمْ تَجْتَنِبُوهُ كُلَّهُ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے فرمایا کہ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نیکی کا حکم نہ دیں حتیٰ کہ ہم اس پر خود عمل کریں اور نہ ہم بُرائی سے روکیں حتیٰ کہ مکمل طور پر ہم اس سے اجتناب کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم نیکی کا حکم دو اگرچہ تم خود اس پر عمل نہ کرو اور تم بُرائی سے روکو اگرچہ تم مکمل طور پر اس سے نہ بچتے ہو۔

656- صحیح البخاری جلد3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 . مسند احمد جلد 13صفحہ497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحہ117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحہ 28' رقم الحدیث:599 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 6صفحہ210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحہ40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحہ126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهُمَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدُهُ عَنْهُ

ان دونوں حدیثوں کو از حسن' عبدالقدوس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ان دونوں حدیثوں کی روایت میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

657 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا عَلَى اِنْجَاحِ حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ؛ فَاِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور اپنے بھیدوں کو چھپا کر رکھنے سے مدد حاصل کرو کیونکہ ہر نعمت والے پر حسد کیا جاتا ہے۔

658 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی چھینکے تو وہ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

ثوری سے اس حدیث کو عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

657- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 .

658- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 . دلائل النبوۃ للبیہقی جلد6صفحہ304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِیُّ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْکَلْبِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعِ الْعَصَا مِنْ اَهْلِكَ وَاَخِفْهُمْ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ دِینَارٍ اِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سُوَیْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اہل سے ڈنڈے کو نہ اُٹھاؤ اور انہیں اللہ عزوجل کا خوف دلایا کرو۔

ابن دینار سے اس حدیث کو حسن کے سوا اور حسن سے سوید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انس وجن کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ احکامِ خداوندی پر عمل پیرا کرنے اور اللہ تعالیٰ کا خوف دلانے کے لیے ''ڈنڈا'' بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

659- صحیح البخاری جلد7صفحہ159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحہ443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی یَحْیَی الْحَضْرَمِیُّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی الْوَقَّارُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَکْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ الشُّحِّ: مَنْ اَدَّی زَکَاةَ مَالِهِ طَیِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، وَقَرَّی الضَّیْفَ، وَاَعْطَی فِی النَّوَائِبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص میں تین عادتیں پائی گئیں وہ بخل سے بَری ہو جاتا ہے: جب اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے تو خوش دلی سے کرے اور وہ جو مہمان کی عزت کرے اور وہ مصیبتوں کے وقت صدقہ و خیرات کرے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا بِشْرٌ الدِّمَشْقِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ زَکَرِیَّا

امام اوزاعی سے اس حدیث کو بشر الدمشقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زکریا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

661 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَامَةَ اَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِیُّ الْمِصْرِیُّ الْفَقِیهُ، حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ، حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تین

660- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 .

661- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث: 599 . السنن الکبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ: مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِی شَیْءٍ مِنَ الْكَذِبِ اِلَّا فِی ثَلَاثٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا اَعُدُّهُنَّ كَذِبًا: الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يُرِيدُ بِهِ الْاِصْلَاحَ، وَالرَّجُلُ يَقُولُ الْقَوْلَ فِی الْحَرْبِ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَاَتَهُ، وَالْمَرْاَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا

جھوٹوں کے علاوہ کسی میں رخصت دیتے ہوئے نہیں سنا' رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: میں انہیں جھوٹ نہیں شمار کرتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے اور اس کا ارادہ اس (جھوٹ) کے ساتھ اصلاح ہی کا ہو اور وہ آدمی جو دورانِ جنگ کوئی (جھوٹی) بات کرتا ہے (دشمن کی چال کو سمجھنے یا اسے دھوکہ دینے کے لیے) اور آدمی کا اپنی بیوی سے (جھوٹی) بات کرنا (پیار و محبت کی زیادتی کے لیے) اور عورت کا اپنے خاوند سے بات کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ

حیوہ بن شریح سے اس حدیث کو وہب اللہ بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: تین مواقع پر خلافِ واقع بات کرنے کی اجازت ہے: (۱) دو آدمیوں کے درمیان صلح کراتے وقت (۲) دورانِ جنگ دشمن سے گفتگو کرنا (۳) زوجین کے درمیان صلح کرانے کے لیے۔

662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدَانَ الْكُوفِیُّ، بِمِصْرَ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّیِّ، عَنْ اَبِی الصِّدِّيقِ (اَبِی الْمُتَوَكِّلِ) النَّاجِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِیُّ، مَعَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَصًا مِنْ عِصِیِّ الْجَنَّةِ تَذُودُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِی

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے علی! قیامت کے دن تیرے پاس جنتی عصاؤں میں سے ایک عصا ہوگا' جس کے ساتھ تُو منافقوں کو میرے حوض سے دور کرے گا۔

662- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث:408 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحہ95' رقم الحدیث:218 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَلَّامٌ

شعبہ سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

663 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْزَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ، وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اپنی زبان پر قابو حاصل ہے اور اس کا گھر اس کے لیے کھلا ہو اور وہ اپنے گناہوں پر روئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ ثِقَةٌ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ ثِقَاتِ الشَّامِيِّينَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثِقَةٌ فِيمَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ، وَاَمَّا رِوَايَتُهُ عَنْ اَهْلِ الْحِجَازِ، فَاِنَّ كِتَابَهُ ضَاعَ، فَخَلَطَ فِي حِفْظِهِ عَنْهُمْ

اس حدیث کو حضرت ثوبان سے اس اسناد کے علاوہ نہیں روایت کیا گیا۔ عیسیٰ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ ثقہ راوی ہے۔ میں نے حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل کو فرماتے سنا: میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ شرحبیل بن مسلم شام کے ثقہ راویوں میں سے ہیں اور ہم سے محمد بن عثمان بن ابی شیبہ نے حدیث بیان کی' کہا کہ میں نے یحییٰ بن معین کو فرماتے سنا کہ اسماعیل بن عیاش ثقہ راوی ہے۔ ان احادیث میں جو اس نے شامیوں سے روایت کیں اور جو اس نے اہل حجاز سے روایت کیں تو ان کی وہ کتاب ضائع ہو گئی۔ سو اس وجہ سے ان سے روایت کرنے میں ان کے حافظہ میں خرابی آ گئی۔

663- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

664 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِی عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِی عَلَى الْعُنْفِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر نہیں عطا فرماتا۔

اس حدیث کو قتادہ سے سعید بن ابی عروبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

664- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحدیث:36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

665 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قُدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ، فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعَى اِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ فَاَخَذَتْهُ، فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هَذِهِ الْمَرْاَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ الْمَرْاَةِ بِوَلَدِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں قیدی لائے گئے تو ان قیدیوں میں ایک عورت تھی جو دوڑتی تھی' جب قیدیوں میں وہ کوئی بچہ پاتی تو اسے اُٹھا لیتی' اسے اپنے پیٹ کے ساتھ چمٹاتی اور اسے دودھ پلاتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو اس عورت کو یہ اپنا بیٹا آگ میں پھینک سکتی ہے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں! اللہ کی قسم! اگر یہ اس پر قادر ہوئی تو اسے نہیں پھینکے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس عورت سے بھی زیادہ رحم فرمانے والا ہے جو اس کو اپنے بچے پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو ابوغسان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی مریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

666 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم

665- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد 2 صفحه174 .

666- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغُلَامٌ لَهُ حَبَشِيٌّ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ النَّاقَةَ اقْتَحَمَتْ بِي

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور ایک حبشی غلام آپ کی پیٹھ دبا رہا تھا' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کا کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اونٹنی نے گرادیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو ہشام بن سعد کے سوا اور ہشام بن سعد سے ابوالقاسم بن ابوالزناد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

667 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک ہی پیالے میں حلوہ کھا رہی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بلوایا' سوانہوں نے بھی کھایا تو ان کی انگلی میری انگلی سے ٹکرائی گئی تو انہوں نے فرمایا: اوہو ہائے افسوس! اگر

الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ اصبهان جلد2صفحه126 .

667- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه 412' رقم الحديث: 708 . شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 . الضعفاء الكبير للعقيلي جلد2صفحه108 . تاريخ اصبهان جلد2صفحه276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ، فَمَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَعَاهُ، فَاَكَلَ، فَاَصَابَتْ اُصْبُعُهُ اُصْبُعِي فَقَالَ: حَسِّ اَوْهِ اَوْهِ، لَوْ اُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَاَتْكُنَّ عَيْنٌ، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے متعلق میری بات مان لیتے تو تمہیں کوئی آنکھ بھی نہ دیکھ پاتی' پس پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

مسعر سے اس حدیث کو سفیان بن عیینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

668 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء تمام کی تمام بھلائی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ اِلَّا اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ اَبُو السَّوَّارِ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُبَرَاءِ تَابِعِي الْبَصْرَةِ

قرہ بن خالد السدوسی سے اس حدیث کو اشہل بن حاتم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوسوارہ بصرہ کے بزرگ تابعین مسلمانوں میں سے ہیں۔

669 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

668- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

669- صحيح البخاري جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذي جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَوْصِلِيُّ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ اَبِی عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّا اَضْرِبُ يَتِيمِی؟ قَالَ: مِمَّا كُنْتَ ضَارِبًا مِنْهُ وَلَدَكَ غَيْرَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ، وَلَا مُتَاَثِّلٍ مِنْ مَالِهِ مَالًا

میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنے یتیم کو کس چیز سے ماروں؟ آپ نے فرمایا: اس سے جس سے تُو اپنی اولاد کو مارتا ہے' اس کے مال کو اپنے مال سے بچانے والا بھی نہ بننا اور نہ ہی اس کے مال کو (زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے) اصل مال ٹھہرانا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ

از عمرو بن دینار از حضرت جابر اس حدیث کو سوا ابوعامر خزاز اور اس سے جعفر بن سلیمان کے کسی نے روایت نہیں کیا۔ معلّٰی بن مہدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

670 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت صفوان عسال المرادی رضی اللہ عنہ' نبی

مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ400' رقم الحدیث: 2801 ۔ مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 958 ۔ الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ234' رقم الحدیث: 209 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 319' رقم الحدیث: 26489 ۔ مسند أحمد جلد 3صفحہ443' رقم الحدیث: 1982 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 ۔ مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 ۔ الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 ۔ صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 ۔ المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث: 12148 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 ۔ شعب الایمان جلد 10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 ۔ مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحہ80' رقم الحدیث: 36 ۔

670- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ679' رقم الحدیث: 1272 ۔ مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم الحدیث: 25040 ۔ تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 132 ۔ المعجم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفَضْلِ اَبُو مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَوْنِ بْنِ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی ہوگی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْحُرُّ

مبارک سے اس حدیث کو حر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

671 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الدَّرَاوَرْدِیُّ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ، وَلِنَعْلِ اَبِی بَكْرٍ قِبَالَانِ، وَلِنَعْلِ عُمَرَ قِبَالَانِ، وَاَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوتوں کے دو تسمے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے جوتوں کے بھی دو تسمے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جوتوں کے بھی دو تسمے تھے اور سب سے پہلے جس نے (اپنے جوتوں کی) ایک گرہ لگائی وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔

الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

671- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالَی عَنْھُمْ

لَمْ یَرْوِہِ عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ اِلَّا مَعْمَرٌ وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقُ .تَفَرَّدَ بِہِ الطِّھْرَانِیُّ

ابن ابی ذئب سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور معمر سے عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ طہرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

672 - حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّسْتُوَائِیُّ التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِیُّ اَبُو یُوسُفَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ یُوسُفَ الْقُطَعِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ لَیْثِ بْنِ اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیہِ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، اِنِّی حَمَلْتُ اُمِّی عَلَی عُنُقِی فَرْسَخَیْنِ فِی رَمْضَاءَ شَدِیدَةٍ، لَوْ اَلْقَیْتَ فِیھَا بَضْعَةً مِنْ لَحْمٍ لَنَضِجَتْ، فَھَلْ اَدَّیْتُ شُکْرَھَا؟ فَقَالَ: لَعَلَّہُ اَنْ یَکُونَ بِطَلْقَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو اپنی گردن (یعنی کندھوں) پر دو فرسخ سخت ترین گرمی میں اُٹھایا ہے کہ اگر اس (گرمی) میں گوشت کا ٹکڑا رکھ دیا جاتا تو بھن جاتا' کیا میں نے اپنی والدہ کا حق شکر ادا کر دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہوسکتا ہے (تیرا یہ عمل) ایک (غلام کی) آزادی کا بدلہ ہو جائے۔

لَمْ یَرْوِہِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا لَیْثٌ، وَلَا عَنْ لَیْثٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ .تَفَرَّدَ بِہِ عَمْرُو بْنُ یُوسُفَ

علقمہ بن مرثد سے اس حدیث کو لیث کے سوا اور لیث سے حسن بن ابوجعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن یوسف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

672- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

673 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا اِلَّا لِلْحِجَامَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجامت کے سوا گدی کو مونڈنے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ: مَعْنَاهُ عِنْدِي، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، اَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَقْبَحَ اَنْ يُفْرَدَ حَلْقُ الْقَفَا دُونَ حَلْقِ الرَّأْسِ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید بن بشیر کے سوا اور ان سے ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس کا مطلب یہی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف گردن کے بال مونڈنے کو قبیح جانا نہ کہ سر کے بالوں کو۔

674 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ

673- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه304 .

674- صحيح البخارى جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذى جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث:20433 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبى شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَرْوَانَ الدَّهَانُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ. حَدَّثَنَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَیُّوبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ کُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِی مُعَیْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَیْسَ بِکَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَیْرًا اَوْ نَمَی خَیْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے (یعنی دورانِ صلح جھوٹ بولے) پس بھلی بات کرے یا آگے بات بتائے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَیُّوبَ اِلَّا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ

ایوب سے اس حدیث کو وہیب بن خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

675 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث:12148 . الآداب للبیهقی جلد1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث:36 .

675- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ679' رقم الحدیث:1272 . مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحہ521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحہ174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَنْجَنِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی رُومَانَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَالَا يَرِيبُكَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے (اور) اس چیز کی طرف (آ) جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُومَانَ

حضرت مالک سے اس حدیث کو ابن وہب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن رومان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

676 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِی كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کبھی کبھار ملاقات کیا کرو' محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَزْهَرُ

حبیب بن مسلمہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ازھر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: بار بار ملاقات سے ادب واحترام ملحوظ نہیں رہتا جس کے باعث محبت کا دائرہ تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھار ملاقات سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

676- صحیح البخاری جلد 3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 . مسند احمد جلد 13صفحہ497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحہ117' رقم الحدیث:6225 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

677 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے۔

اس حدیث کو یونس سے سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

678 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا سُلَيْمَانُ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الْعَبْدَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی والدہ نے فرمایا: اے سلیمان! رات کو زیادہ نہ سویا کر کیونکہ رات کو زیادہ سونا بندے کو قیامت کے دن فقیر بنا دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ سُنَيْدٌ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو ان کے بیٹے یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سنید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: شب بھر سو کر گزارنا انسانی تخلیق کے مقصد کو فوت کر دیتا ہے۔ رات کو کچھ حصہ مطالعۂ کتب میں، کچھ عبادت و ریاضت میں اور کچھ حصہ راحت و آرام میں گزارنا چاہیے۔

677- مسند الرویانی جلد2صفحہ427، رقم الحدیث: 1449 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 ۔

678- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277، رقم الحدیث: 1598 ۔ المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31، رقم الحدیث:3534 ۔ دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحہ304 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

679 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرِ الْبَغْدَادِيُّ، خَالُ اَبِي الْاَذَانِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ، فَمَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا عُفْرَةُ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی بُرا نام سماعت فرماتے تو اسے بدل دیتے' آپ ایک بستی پر سے گزرے جس کو عفرہ کہا جاتا تھا تو آپ نے اس کا نام خضرہ رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

شریک سے اس حدیث کو اسحاق کے سوا کسی نے

679- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحدیث:36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اسی طرح ایک عورت کا نام عاصیہ (نافرمان) تھا تو اس کا نام تبدیل کر کے جمیلہ (خوبصورت) رکھ دیا تھا۔

680 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّحَّاسُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ الْاَنْمَاطِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جاریہ بن یزید بن جاریہ انصاری انماطی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا اور آپ کو جب کسی آدمی کا نام یاد نہ رہتا تو آپ فرماتے: اے ابن عبداللہ!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْمَاطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

سلمہ سے اس حدیث کو ابوایوب انماطی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عباد بن یعقوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

681 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ (فَيْدٍ) الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد عورت کو کانوں کی لَو سے نیچے

680- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 .

681- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُمَّةِ لِلْحُرَّةِ وَالْعَقِيصَةِ لِلْاَمَةِ

تک بال رکھنے اور لونڈی کو جوڑا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ، وَلَا رَوَى عَنِ مُعْتَمِرٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

زہری سے اس حدیث کو ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معتمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی معتمر سے بقیہ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا۔

682 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنِي اَبِي وَعَمِّي، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ، فَاِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ، فَلَيْسَتِ الْاُولَى بِاَحَقَّ مِنَ الثَّانِيَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مجلس میں آئے تو اسے چاہیے کہ سلام کرے اور جب مجلس سے اُٹھے تو بھی سلام کرے' دوسرا پہلے سے زیادہ جواب کا حقدار نہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَلَفٌ

شعبہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا' خلف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

683 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

682- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقى جلد6صفحه304 .

683- صحيح البخارى جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه78' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حُذَیْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: اَنْ تَنْحَرَ سَمِینَهَا، وَتُطْرِقَ فَحْلَهَا وَتَحْلُبَهَا یَوْمَ وِرْدِهَا

سے سوال کیا گیا کہ اونٹ کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس کے موٹے تازے کو ذبح کر اور اس کے نر کو جفتی کے لیے چھوڑ اور پانی کے گھاٹ پر آنے پر دن کے وقت اس کا دودھ دوھ لے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اَبُو حُذَیْفَةَ الْاَشْجَعِیُّ

سفیان سے اس حدیث کو ابوحذیفہ اشجعی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

684 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' زوجۂ نبی اکرم ﷺ

الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحہ443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث: 36 .

684- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ160' رقم الحدیث: 387 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْخُرْقِی الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَقِیلِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِی حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَیْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَائِرُ النَّفْسِ، وَاَمْسَی وَهُوَ کَذَلِكَ، وَاَصْبَحَ وَهُوَ کَذَلِكَ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالِی اَرَاكَ خَائِرًا؟ فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِی اَنْ یَاْتِیَنِی وَمَا اَخْلَفَنِی قَطُّ، فَنَظَرُوا فَاِذَا جِرْوُ کَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْجَرْوِ، فَاُخْرِجَ وَاَمَرَ بِذَلِكَ الْمَكَانَ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، فَجَاءَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِی اَنْ تَاْتِیَنِی، وَمَا اَخْلَفْتَنِی قَطُّ قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَدْخُلُ بَیْتًا فِیهِ کَلْبٌ، وَلَا صُورَةٌ؟

حضرت میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حال میں صبح کی کہ آپ کی طبیعت سخت بوجھل تھی اور شام کو بھی اسی طرح طبیعت رہی' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کو بوجھل طبیعت دیکھ رہی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام نے مجھ سے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا اور انہوں نے مجھ سے کبھی بھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ سوانہوں نے دیکھا تو ان کی چارپائی کے نیچے کتے کا چھوٹا سا بچہ ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کتے کے پلے کو نکالنے کا حکم فرمایا تو اس کو نکال دیا گیا اور آپ نے حکم دیا تو اس جگہ کو پانی سے دھویا گیا۔ پھر جبریل علیہ السلام تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: تم نے مجھ سے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا اور تم نے کبھی بھی مجھ سے وعدہ خلافی نہیں کی؟ انہوں (حضرت جبریل علیہ السلام) نے عرض کیا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَنْصَارِیُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُمَارَةُ، وَرَوَاهُ سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ وَیُونُسُ بْنُ یَزِیدَ وَغَیْرُهُمَا مِنْ اَصْحَابِ الزُّهْرِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَیْمُونَةَ

اس حدیث کو عمارہ سے محمد بن مروان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث کو از زہری از عبیداللہ' عمارہ کے سوا کسی نے روایت کیا اور اس حدیث کو سفیان بن عیینہ نے اور یونس بن یزید وغیرہما نے زہری کے اصحاب سے روایت کیا از زہری از عبیداللہ بن سباق از

السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا

حضرت ابن عباس از حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

فائدہ : جس گھر میں کتا اور تصویر ہو تو ان کی نحوست کی وجہ سے اس گھر میں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا ہے۔ ہمارے آج کے معاشرے میں کوئی گھر ان دونوں ناسور سے پاک نہیں ہے۔ الا ماشاء اللہ!

685 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ، لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعَرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ، فَقَالَ ابْنُ خُرَيْمٍ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرَیْ اُذُنِی، وَلَا اِزَارَیْ عَقِبِی

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خریم بہترین آدمی ہے' اگر یہ اپنے بال چھوٹے کرالے اور اپنی ازار کو اوپر اُٹھالے۔ حضرت ابن خریم کہتے ہیں: (اسی وجہ سے) میرے بال میرے کانوں سے آگے نہیں بڑھتے اور نہ میری ازار میری ایڑیوں سے نیچے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا الْمَسْعُودِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

اس حدیث کو عبدالملک سے مسعودی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یونس بن بکیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

686 - حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّیُّ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنِ

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے آپ کو زمین پر مَس کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے نیک ہے (مراد تیمم کرنا ہے)۔

685- صحیح البخاری جلد 3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحہ497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد 14صفحہ117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحہ28' رقم الحدیث: 599 . السنن الکبری للبیهقی جلد6صفحہ210' رقم الحدیث: 11692 .

686- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث: 3534 . دلائل النبوة للبیهقی جلد6صفحہ304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمَسَّحُوا بِالْاَرْضِ؛ فَاِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

سفیان سے اس حدیث کو فریابی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

687 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ الْمُؤَدِّبُ بِالْاُبُلَّةِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ

حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وعدہ کرنا قرض (کی طرح) ہے۔

687- صحيح البخارى جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذى جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبى شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمى جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحديث:36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِدَّةُ دَيْنٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُدَّانِيُّ

اعمش سے اس حدیث کو عبداللہ بن محمد الحدانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

688 - حَدَّثَنَا اَبُو عِيسَى خَالِدُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا سَلَّامُ اَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ: اِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يَنْكَأُ بِهَا عَدُوًّا، وَلٰكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ اس سے شکار نہیں کیا جا سکتا اور نہ دشمن کو زخمی کیا جا سکتا ہے لیکن یہ آنکھ پھوڑتی ہے اور دانت توڑتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا سَلَّامُ اَبُو الْمُنْذِرِ

یونس سے اس حدیث کو سلام ابوالمنذر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

689 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک نگران

688- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

689- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَزِیُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الرُّمَّانِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْاَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ عَلَى مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ؛ فَاَعِدُّوا لِلْمَسَائِلِ جَوَابًا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: اَعْمَالُ الْبِرِّ

ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہو گا' بادشاہ لوگوں پر نگران ہے' اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہو گا اور آدمی اپنے اہل پر نگران ہے' اس سے اس کی اہلیہ اور ماتحتوں کے بارے سوال ہو گا اور عورت اپنے خاوند کے حق کی نگران ہے' اس سے اس کے گھر کے اور اولاد کے بارے میں سوال ہو گا اور غلام اپنے مولیٰ پر نگران ہے' اس سے اس کے مال کے بارے میں سوال ہو گا' تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک کی رعیت کے متعلق اس سے سوال ہو گا' پس تم سوالوں کے جواب تیار کر رکھو۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کا جواب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نیک اعمال۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو اس طرح مکمل قتادہ سے سعید بن عروبہ کے سوا اور نہ ہی سعید سے اسماعیل بن عباد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ زکریا بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

690 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِیُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

690- مسند الروياني جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 . مسند الشاميين للطبراني جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحديث: 708 . شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 . الضعفاء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِقَرْيَةِ عَجْشَرَ، حَدَّثَنَا اَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِی الزُّعَيْزَعَةِ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِی: يَا عَائِشَةُ، مَا فَعَلَتْ اَبْيَاتُكِ؟، فَاَقُولُ: وَاَیُّ اَبْيَاتِی تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؛ فَاِنَّهَا كَثِيرَةٌ؟ فَيَقُولُ: فِی الشُّكْرِ، فَاَقُولُ: نَعَمْ بِاَبِی وَاُمِّی قَالَ الشَّاعِرُ: اِدْفَعْ ضَعِيفَكَ لَا يَحُرْ بِكَ ضَعْفُهُ ... يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا يُجْزِيكَ اَوْ يُثْنِی عَلَيْكَ وَاِنَّ مَنْ ...اَثْنَی عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَی اِنَّ الْكَرِيمَ اِذَا اَرَدْتَ وِصَالَهُ ...لَمْ تَلْفَ رَثًّا حَبْلَهُ وَاهِی الْقُوَی . قَالَتْ: فَيَقُولُ: يَا عَائِشَةُ اِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ اصْطَنَعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُولُ: اَیْ رَبِّ، عَلِمْتُ اَنَّ ذَلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: لَمْ تَشْكُرْنِی اِذَا لَمْ تَشْكُرْ مَنْ اَجْرَيْتُ ذَلِكَ عَلَی يَدَيْهِ

ﷺ اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ! تیرے شعروں نے کیا کیا؟ تو میں عرض کرتی: یارسول اللہ! میرے شعروں سے آپ کی کیا مراد ہے' وہ تو بہت زیادہ ہیں۔ آپ فرماتے: شکر کے متعلق' میں عرض کرتی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! شاعر نے کہا: ''اپنے ضعیف کو دور کر دے کہ تجھے اس کی ضعیفی ایک دن پریشان نہ کرے تو تیرے لیے اس کے اچھے انجام بڑھنے لگیں گے' وہ تجھ کو جزاء دے گا یا تیری تعریف کرے گا اور بلاشبہ جس نے تیری تعریف کی اس کے بدلے جو تو نے کیا تو یہ بھی بدلہ دینے کی طرح ہے' بے شک کریم انسان سے جب تُو اچھے طریقے سے ملے گا تو اس کے ڈول کی رسّی کمزور نہیں ہوگی' وہ اور زیادہ مضبوط ہوگی''۔ فرماتی ہیں کہ پس آپ فرماتے: اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ محشر کے دن مخلوق کو اکٹھا کرے گا تو اپنے بندوں میں سے ایک بندے سے فرمائے گا جس کے ساتھ بندوں میں سے کسی نے نیکی ہوگی: کیا تو نے اس کا شکریہ ادا کیا؟ تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے یہ جان کر کہ یہ تیری طرف سے ہے' میں نے اس پر تیرا شکر ادا کیا تھا۔ ربِ تعالیٰ فرمائے گا: تُو نے میرا شکر ادا نہیں کیا' جب تُو نے اس شخص کا شکریہ ادا نہیں کیا جس کے ہاتھوں میں نے تجھ پر اپنا احسان جاری کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا رَوَّادُ بْنُ

سعید بن عبدالعزیز سے اس حدیث کو رواد بن جراح

الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ اصبهان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجَرَّاحِ

کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

691 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَجَاءٍ الصَّفَّارُ الْاَنْبَارِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَذَّاءُ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تجھے امین خیال کرے اسے اس کی امانت ادا کر اور تُو اس کے ساتھ خیانت نہ کر جو تجھ سے خیانت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوبُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابن ابی تیاح یزید بن حمید سے اس حدیث کو عبداللہ بن شوذب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

692 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَمْزَةَ الْمُقْرِءُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی

691- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

692- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث:20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اُتِیَ بِاَبِی قُحَافَةَ وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ تشریف لائے تو حضرت ابوقحافہ کو آپ کی بارگاہ میں لایا گیا اور ان کا سر اور ان کی ڈاڑھی گویا کہ ثغامہ (ایک قسم کی گھاس ہے) کی طرح تھی' تو آپ نے فرمایا: بڑھاپے کو بدل دو اور کالے رنگ سے پرہیز کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ

اس حدیث کو اجلح سے شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوبکر بن ابوشیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

693 - حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول

الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانى جلد 11 صفحه405' رقم الحديث:12148 . الآداب للبيهقى جلد1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحديث:36 .

693- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقى جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبَلَاءَ، وَمَنْ اَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ

اللہ! بلاشبہ ہم حیاء کرتے ہیں' الحمد للہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے یوں حیاء کرتا ہے جیسا حیاء کا حق ہے تو وہ اپنے سر کی حفاظت کرے اور جو اس نے یاد کر رکھا ہے' پیٹ کی اور جو اس نے جمع کر رکھا ہے اور موت کو اور مصیبت کو یاد کرے۔ جس شخص نے آخرت کا ارادہ کر لیا' اس نے دنیا کی زینت کو چھوڑ دیا۔ جس نے ایسا کر لیا تو بلاشبہ اس نے اللہ تعالیٰ سے حیاء کرنے کا حق ادا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مُجَّاعَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

قتادہ سے اس حدیث کو مجاعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' عبداللہ بن رشید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

694 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے وصیت فرمایئے! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈر اور بُرائی کے بعد نیکی کر کیونکہ وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آ۔

694- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث:599 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ الْعَابِدِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوثَى

علی بن صالح المکی عابد سے اس حدیث کو سعید بن سالم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق بن ابراہیم بن جوثی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

695 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَسْمَعَ: يَا نَجِيحُ، يَا رَاشِدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی حاجت کے لیے نکلتے تو ''یا نجیح یا راشد ''(اے نجات دینے والے اور اے خوشخبری سنانے والے) سننا پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْعَقَدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ رَافِعٍ

حماد سے اس حدیث کو عقدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابن رافع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

696 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

695- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

696- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5682 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

طَغْكُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا وُضِعَ فِی الْمِيزَانِ اَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میزان میں حسن اخلاق سے بڑھ کر کوئی چیز وزنی نہیں رکھی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَسَّانَ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ عَلِیٍّ

خالد سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو حضرت علی کی روایت سے لکھا ہے۔

697 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد 10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحدیث: 36 .

697- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ، وَالْقَتَّاتُ: النَّمَّامُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قتات'' جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ''قَتَّات'' چغل خور کو کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَّاجُ

ابراہیم سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا اور نہ ہی ان سے ابواحمد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ حجاج اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: چغلی کھانا اور غیبت کرنا دونوں حرام ہیں' دونوں میں فرق ہے۔ کسی کی بات سن کر دوسرے شخص کو بتانا ''چغلی'' ہے۔ کسی کے بارے میں ایسی بات کہنا کہ اگر وہ اس کی موجودگی میں کہی جائے تو اسے ناگوار گزرے ''غیبت'' ہے خواہ حقیقت پر مبنی ہو۔

698 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ وَقِبْطِيٌّ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا حَبَشِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قِبْطِيُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هَكَذَا، اِنَّمَا اَنْتُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دو غلام تھے حبشی اور قبطی۔ ایک دن انہوں نے باہم گالم گلوچ کی' ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! اور دوسرے نے کہا: اے قبطی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کہو' بلاشبہ تم دونوں آلِ محمد ﷺ کے دو فرد ہو۔

698- صحیح البخاری جلد3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحہ497' رقم الحدیث: 8160 . صحیفة همام بن منبه جلد1صفحہ40' رقم الحدیث:47 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِى زِيَادٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْاَبَّارُ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ، وَهُوَ حَدِيثُهُ

معاویہ سے اس حدیث کو یزید بن ابوزیاد کے سوا اور نہ ان سے آبار کے سوا کسی نے روایت کیا۔ منصور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ انہی کی حدیث ہے۔

699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِى اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِلْآخَرِ: يَا شَاهَانْ شَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو کسی دوسرے کو شہنشاہ کہتے سنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شہنشاہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

اس حدیث کو عاصم سے عبدالملک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ

حضرت عمرو بن شعبہ از والد خود از جد خود رضی اللہ عنہ

699- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ أصبہان جلد2صفحہ276 .

700- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 . دلائل النبوۃ للبیہقی جلد6صفحہ304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيرٌ، اَوْ مَاْمُورٌ، اَوْ مُرَاءٍ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے واقعہ صرف امیر یا جسے حکم دیا جائے یا ریاکار ہی بیان کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مَرْثَدٍ، مَزْيَدٍ

اس حدیث کو ہشام سے حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مرثد یا مزید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

701- صحیح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحدیث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحه323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحه391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد10صفحه222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80.

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ وَالْاِيمَانُ مَقْرُونَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ اِلَّا جَمِيعًا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء اور ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں اور یہ دونوں جدا نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عُبَيْدَةَ

شعبی سے اس حدیث کو مالک کے سوا اور مالک سے ابواسحاق فزاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن عبیدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَاهُ اللّٰهُ وَجْهًا حَسَنًا وَاسْمًا حَسَنًا وَجَعَلَهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَائِنٍ فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّابٍ: قَالَ الشَّاعِرُ : اَيْنَ شَرْطُ النَّبِيِّ اِذْ قَالَ يَوْمًا ...فَابْتَغُوا الْخَيْرَ فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جسے حسین چہرہ اور اچھا نام عطا کیا ہو اور وہ اسے ایسی جگہ رکھے جو اس کے شایانِ شان ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ مخلوق میں سے ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شاعر نے کہا: ''یہ نبی کی شرط کہاں جب انہوں نے ایک دن فرمایا کہ بھلائی کو حسین چہروں میں تلاش کرو''۔

702- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حِسَانِ الْوُجُوهِ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرٌ

اس حدیث کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ کثیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عِنَبَةَ اَحْمَدُ فِي الْقَوْمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَظَ فِي الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ قَالَ: عَلَى مَا يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَصْنَعُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوا خارج کرنے والے پر ہنسنے والے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اس بات پر تم میں سے کوئی ایک کیوں ہنستا ہے جبکہ وہ خود ایسا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

ابن ابی ذئب سے اس حدیث کو ابن ابوفدیک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَزْهَرَ اَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

703- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

704- مسند الرويانی جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحديث: 708 . شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحه108 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقَاسِمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی سچا لکھا جاتا ہے اور بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَبِيبٌ، وَالْمَشْهُورُ عَنْ شُعْبَةَ حَدِيثُ مَنْصُورٍ

اس حدیث کو از شعبہ از اعمش' شبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مشہور از شعبہ منصور کی حدیث ہے۔

705 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا جُمِعَ شَيْءٌ اِلَى شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ عِلْمٍ اِلَى حِلْمٍ

اور اسی اسناد کے ساتھ روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کوئی چیز دوسری چیز کے ساتھ علم سے افضل حلم کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔

لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَمْ نَكْتُبْهَا اِلَّا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ رَوَاحَةَ

یہ چاروں احادیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئیں۔ ابوکریب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو عبدالوہاب بن رواحہ کے سوا کسی اور سے نہیں لکھا ہے۔

706 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

705- شرح مشكل الآثار جلد 4 صفحه 277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4 صفحه 31' رقم الحديث: 3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد 6 صفحه 304 .

706- صحيح البخاري جلد 7 صفحه 159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبي داؤد جلد 4 صفحه 78' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(اَبُو) الْعَبَّاسِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلاءُ (الْمُعَلَّى) بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَاَلْقَى لَهُ وِسَادَةً، فَقَالَ: مَا هَذِهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَيْهِ اَخُوهُ الْمُسْلِمُ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً اِكْرَامًا لَهُ وَاِعْظَامًا لَهُ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے ان کے لیے تکیہ رکھا تو انہوں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! یہ کیا ہے؟ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کے پاس ملاقات کے لیے جائے تو وہ اس کے اکرام واحترام کے لیے سرہانہ رکھے' تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهَذَا

اس حدیث کو حضرت سلمان سے اس اسناد کے علاوہ

الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ

روایت نہیں کیا گیا۔عمران بن خالد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی النُّعْمَانِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاُمْزَحُ وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ میں مزاح نہیں کرتا اور نہ ہی میں حق بات کے سوا کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مبارک سے اس حدیث کو ہیثم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابن عمر سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبُرْكِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اشج عبدالقیس سے فرمایا: بلاشبہ تجھ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے:

707- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

708- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خَالِدٍ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

بردباری اور طمانیت۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ

اس حدیث کو قرہ سے بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الضَّبِّيُّ التُّرْكِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ، فَقَامَ فِي الْبَابِ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رِدَائَهُ فَلَفَّهُ، ثُمَّ رَمَى بِهِ اِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا جَرِيرُ، اجْلِسْ عَلَيْهِ، فَاَخَذَهُ جَرِيرٌ، فَضَمَّهُ، وَقَبَّلَهُ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَكْرَمَكَ اللّٰهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا اَكْرَمْتَنِي، فَقَالَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک ایسے گھر میں آئے جو لوگوں سے بھرا پڑا تھا تو وہ دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے نبی اکرم ﷺ نے دائیں بائیں دیکھا تو آپ کو کوئی جگہ (بیٹھنے کے لیے خالی) نظر نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی چادر مبارک لپیٹ کر ان کی طرف پھینک دی' پھر فرمایا: جریر! اس پر بیٹھ جا! حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اس چادر مبارک کو لے لیا' اسے اپنے (سینے کے) ساتھ لگایا اور اسے بوسہ دیا' پھر نبی اکرم ﷺ کو واپس کر دی' عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کا اسی طرح اکرام فرمائے جیسے آپ نے میرا اکرام کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کیا کرو۔

709- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْجُرَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو وَاَخُوهُ رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو

یحییٰ سے اس حدیث کو ابن بریدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی کسی نے جریری کے سوا۔ عزیز بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ریاح بن عمرو کے بھائی ہیں۔

710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصَّاصُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَحَسُنَ خُلُقُهُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ضمانت دیتا ہوں جنت کے گرد ایک مکان کی اور ایک جنت کے درمیان کے گھر کی اور ایک اعلیٰ جنت کے حصے میں گھر کی اس شخص کے لیے جو جھگڑا کرنا چھوڑ دے اگرچہ وہ حق پر ہو اور جھوٹ کو ترک کر دے اگرچہ وہ مزاح کرنے والا ہو اور جس کا اخلاق اچھا ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْحُسَيْنِ

روح سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن حسین اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

710- شرح مشکل الآثار جلد 4 صفحہ 277' رقم الحدیث: 1598 ۔ المعجم الأوسط جلد 4 صفحہ 31' رقم الحدیث: 3534 ۔ دلائل النبوۃ للبیہقی جلد 6 صفحہ 304 ۔

711- صحیح البخاری جلد 7 صفحہ 159' رقم الحدیث: 5885 ۔ سنن أبی داؤد جلد 4 صفحہ 78' رقم الحدیث: 4170 ۔ سنن الترمذی جلد 5 صفحہ 105' رقم الحدیث: 2784 ۔ سنن ابن ماجہ جلد 1

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجَدُوعِیُّ (الْجَذُوعِیُّ) الْقَاضِی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجُنْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَوْصَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَا اَنَسُ: اَسْبِغِ الْوُضُوءَ یُزَدْ فِی عُمْرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَی مَنْ لَقِیتَ مِنْ اُمَّتِی تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَاِذَا دَخَلْتَ بَیْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَی اَهْلِ بَیْتِكَ وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَی، فَاِنَّهَا صَلَاةُ الْاَوَّابِینَ، وَارْحَمِ الصَّغِیرَ وَوَقِّرِ الْكَبِیرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ

مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی' فرمایا: اے انس! خوب اچھی طرح وضو کیا کر' تیری عمر بڑھ جائے گی اور میرے جس اُمتی سے تیری ملاقات ہو' اسے سلام کیا کر' تیری نیکیاں زیادہ ہو جائیں گی اور جب تُو اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو اپنے گھر والوں کو سلام کر اور چاشت کی نماز پڑھا کر کیونکہ یہ صلوٰۃ اوّابین ہے اور چھوٹے پر رحم کر اور بڑے کی عزت کیا کر' تُو قیامت والے دن میرے دوستوں میں سے ہوگا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ الْجُنْدِ، وَلَا عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا مُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ

عمرو بن دینار سے اس حدیث کو علی بن جند کے سوا اور علی سے مسدد کے سوا اور محمد بن عبداللہ الرقاشی کے سوا کسی نے روایت کیا۔

صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5 صفحه319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4 صفحه323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے (دنیا میں)۔

713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ اَكْنَافًا، الَّذِينَ يَاْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ الْمَشَّائُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْاَحِبَّةِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تم میں سے سب سے زیادہ محبوب لوگ میرے نزدیک وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں جو نرم پہلو رکھنے والے ہیں' وہ خود بھی محبت رکھتے ہیں اور ان سے بھی محبت کی جاتی ہے اور بلاشبہ تم میں سے میرے نزدیک بدترین لوگ وہ ہیں جو چغلیاں لگاتے پھرتے ہیں' دوستوں کے درمیان جدائیاں کرانے والے ہوتے ہیں اور پاک دامنوں کے عیبوں کی تلاش میں لگے

712- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

713- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُلْتَمِسُونَ لِلْبُرَآءِ الْعَنَتَ (الْعَيْبَ)

رہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

جریری سے اس حدیث کو صالح المری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، فَيَتَبَاعَدُ مِنْهُ الْمَلَكُ مَسِيرَةَ مِيلٍ مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ بندہ جب جھوٹ بولنے لگتا ہے تو فرشتہ اس سے اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل کی مسافت تک دور بھاگ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

نافع سے اس حدیث کو ابن ابورواد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحیم بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ اَبُو عُلَاثَةَ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں سے بڑھ کر بچوں سے زیادہ خوش مزاجی رکھتے تھے۔

714- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشہاب القضاعی جلد 1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ أصبہان جلد2صفحہ276 ۔

715- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 ۔ المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 ۔ دلائل النبوۃ للبیہقی جلد6صفحہ304 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُمَارَةُ ابْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اسحاق بن عبداللہ سے اس حدیث کو عمارہ بن غزیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن لہیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت انس سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْحَنَّاطُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں حق ہیں' اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں حصہ ہے' اس شخص کی طرح

716- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه80' رقم الحديث:36 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ: لَا یَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِی الْاِسْلَامِ کَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا یَتَوَلَّی اللّٰهُ عَبْدًا فَیُوَلِّیهِ غَیْرَهُ، وَلَا یُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا اِلَّا حُشِرَ مَعَهُمْ

نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہیں اور اللہ تعالیٰ جس بندے کو اپنا دوست بنالیتا ہے اسے پھر اپنے علاوہ کسی کے حوالے نہیں کرتا اور جو شخص جس قوم سے محبت کرتا ہے اس کا حشر انہی کے ساتھ کرے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ عُیَیْنَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَیْمُونٍ

اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد سے ابن عیینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن میمون اس حدیث کے ساتھ منفرد ہے۔

717 - وَبِهِ عَنْ زَیْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو ترک کر دیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرِ بْنِ مَرْوَانَ، وَلَا کَتَبْنَاهَا اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَةَ، وَلَا یُرْوَی عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، وَاَبُو الزِّنَادِ ابْنٌ آخَرُ یُکْنَی بِاَبِی الْقَاسِمِ، وَلَمْ یُسَمَّ، رَوَی عَنْهُ

اس حدیث کو ابوالزناد سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن کثیر بن مروان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو محمد بن عبدہ کے سوا کسی سے نہیں لکھا۔ اور نہ ہی حضرت زید بن ثابت سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا

717- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحه679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبری للبیهقی جلد 9صفحه521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین بأصبهان جلد2صفحه174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

ہے اور ابوالزناد کی کنیت ابوالقاسم ہے اور ان کا نام نہیں لیا جاتا' ان سے امام احمد بن حنبل نے روایت کی ہے۔

718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رُسْتَةُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَالِمِ بْنِ رُشَیْدٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِیبٍ الْقَاضِی، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ عَلَی اَهْلِ بَیْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ سُرُورًا لَمْ یَرْضَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مسلمانوں میں سے کسی کے گھر میں خوشی داخل کی' اللہ تعالیٰ اس کے لیے بطورِ ثواب سوائے جنت (دینے) کے کسی شے پر راضی نہ ہوگا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِیبٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَالِمٍ

ہشام سے اس حدیث کو عمرو بن حبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن سالم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنَ عَبْدِ الرَّحِیمِ بْنِ شَبِیبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِیُّ وَاَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ حلال

718- صحیح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث:599 . السنن الکبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

719- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقری جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحه108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قِرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنَ قِرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنَ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ

نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے (یعنی اس سے تعلق ختم رکھے)۔

اعمش سے اس حدیث کو سلیمان بن قرم کے سوا اور نہ ہی سلیمان سے حسین بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم الجوہری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: بلاعذر شرعی تین دن سے زیادہ کسی مسلمان بھائی سے قطع تعلقی درست نہیں ہے' البتہ عذرِ شرعی کے باعث درست ہے۔ اس کی مثالیں کتب حدیث میں موجود ہیں۔

720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِيُّ وَاَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قِرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنَ قِرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنَ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

اعمش سے اس حدیث کو سلیمان بن قرم اور سلیمان سے حسین بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم جوہری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَمْلَكٍ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

720- شرح مشکل الآثار جلد4صفحہ277' رقم الحدیث:1598 . المعجم الأوسط جلد4صفحہ31 .

721- صحیح البخاری جلد7صفحہ159' رقم الحدیث: 5885 .سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ78' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِینِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اِنَّمَا سُمِّیَ الْاِنْسَانُ اِنْسَانًا لِاَنَّهُ عُهِدَ اِلَیْهِ فَنَسِیَ

انسان کا نام انسان اس لیے رکھا گیا کہ اس سے جو وعدہ لیا گیا تھا اسے وہ بھول گیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ

مسعر سے اس حدیث کو ابو احمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن عصام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اس حدیث سے "انسان" کی وجہ تسمیہ بیان کی گئی ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے اپنے وعدہ کو بھلا دیا ہے۔

722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرَانَ الدِّرْهَمِیُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

الحدیث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 2784 . سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ614' رقم الحدیث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ242' رقم الحدیث: 20433 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ400' رقم الحدیث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث: 958 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحہ234' رقم الحدیث: 209 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5 صفحہ 319' رقم الحدیث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحہ443' رقم الحدیث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحہ1733' رقم الحدیث: 2691 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث: 12148 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 .

722- مسند اسحاق بن راهویه جلد 3صفحہ679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا؛ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ، وَإِنَّ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ إِلَيْهِ

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہوا پر لعنت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کر کیونکہ یہ حکم کی پابند ہے اور جس شخص نے کسی چیز پر لعنت کی جو اس کی اہل نہ تھی تو وہ لعنت اسی کی طرف (یعنی لعنت کرنے والے کی طرف) لوٹ آتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ إِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

قتادہ سے اس حدیث کو ابان کے سوا اور ابان سے بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زید بن اخزم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَرَائِضِيُّ اَبُو غَسَّانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نعمت کا لباس پہنائے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے کہے: ''الحمد للّٰہ'' (تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے ہیں) اور جس

الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقي جلد 1 صفحه 160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 9 صفحه 521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد 2 صفحه 174 .

723- صحيح البخاري جلد 3 صفحه 57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13 صفحه 497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد 14 صفحه 117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6 صفحه 210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1 صفحه 40' رقم الحديث: 47 . تاريخ اصبهان جلد 2 صفحه 126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ نِعْمَةً فَلْیُکْثِرْ مِنَ الْحَمْدِ لِلّٰهِ، وَمَنْ کَثُرَتْ ذُنُوبُهُ فَلْیَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَمَنْ اَبْطَاَ رِزْقُهُ فَلْیُکْثِرْ مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَمَنْ نَزَلَ مَعَ قَوْمٍ فَلَا یَصُومَنَّ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ فَلْیَجْلِسْ حَیْثُ اَمَرُوهُ، فَاِنَّ الْقَوْمَ اَعْلَمُ بِعَوْرَةِ دَارِهِمْ

کے گناہ بہت زیادہ ہوں' اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے اور جس شخص کو رزق کی تنگی پہنچے' اسے چاہیے کہ کثرت سے کہے: ''لا حول ولا قوة الا باللّٰه'' اور جو شخص کسی قوم کے ساتھ اُترے تو اسے چاہیے کہ وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے اور جو شخص کسی قوم کے گھر جائے تو اسے چاہیے کہ وہیں بیٹھے جہاں اسے وہ حکم دیں (یعنی بٹھائیں) کیونکہ قوم کے لوگ اپنے گھر کی پردہ داری کو خوب جانتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یُونُسُ بْنُ تَمِیمٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو یونس بن تمیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن عمرو بن سلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الرَّازِیُّ، بِطَرَسُوسَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِینَ وَمِائَتَیْنِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا اَبُو عِیسَی بْنُ مُوسَی الْغِنْجَارُ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ السُّکَّرِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَیُّوبَ السِّخْتِیَانِیِّ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْکَرْمَ؛ فَاِنَّمَا الْکَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انگور کا نام کرم نہ رکھو کیونکہ کرم تو بندۂ مسلمان کا وصف ہے۔

724- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، وَاسْمُهُ: مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْغِنْجَارُ، وَلَمْ يُسْنِدِ الْاَعْمَشُ عَنْ اَيُّوبَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

اعمش سے اس حدیث کو ابوحمزہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام محمد بن میمون ہے۔ غنجار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اعمش نے از ایوب اس حدیث کے علاوہ سند ذکر نہیں کی۔

فائدہ :اہل عرب انگور اور اس کے درخت کو کرم کہتے تھے کیونکہ وہ اس سے شراب حاصل کتے جوان کے خیال میں انہیں کرم وسخاوت پر اُبھارتا تھا۔ سو اس وجہ سے اس سے منع کر دیا گیا کہ یہ تو اُم الخبائث ہے' اس کے ساتھ کرم اور خیر کا کیا تعلق و واسطہ۔ تا کہ محرمات کی مدح وتعریف اور نفوس میں ان کی رغبت اور میلان پیدا نہ ہو' اس لیے فرمایا کہ مؤمن کا دل کرم ہے کیونکہ وہ علم وتقویٰ کے انوار اور اسرار و معارف کا مرکز ہے۔ لفظ کرم تمام خیرات واخلاق کو شامل ہے۔

725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الدُّولَابِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِي، فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی مت دو' اگر تم میں سے کوئی ایک اُحد پہاڑ کی مثل سونا خرچ کرے تو وہ ان (یعنی صحابہ) کے ایک مُد (خرچ کیے ہوئے) تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ اس (یعنی مُد) کے نصف تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

از ابن جحادہ از عطیہ از حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحَلَبِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

725- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

726- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1 صفحه 614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ ضَفَائِرَ فِي رَاْسِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر انور کی چار مینڈھیاں تھیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

قتادہ سے اس حدیث کو ہمام کے سوا اور ان سے وکیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ اَبُو عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

مسند أبی داؤد الطيالسي جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5 صفحه319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13 صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد11 صفحه 405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد 10صفحه222' رقم الحديث:7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث:36 .

727- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقَاضِي، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْقَوْمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ، فَاِنْ بَدَتْ لَهُ حَاجَةٌ وَاَرَادَ الْقِيَامَ فَلْيُسَلِّمْ؛ فَلَيْسَتِ الْاُولَى بِاَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک قوم کے پاس جائے اور وہ بیٹھے ہوں تو انہیں سلام کرے' پھر اگر اس کو کوئی حاجت پیش آئے اور وہ اُٹھنے کا ارادہ کرے تو پھر سلام کرے' سو پہلا (سلام) دوسرے سے (جواب کا) زیادہ حقدار نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَبْدُ الْقَاهِرِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا هِشَامٌ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَاَصْحَابُ ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

ہشام سے اس حدیث کو عبدالقاہر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ از ابن عجلان از والد خود سوائے ہشام بن حسان کے کسی نے اسے روایت کیا۔ اور اس حدیث کو ثوری' ابن جریج' بکر بن وائل' لیث بن سعد اور ابن عجلان کے اصحاب نے روایت کیا از ابن عجلان از مقبری از حضرت ابوہریرہ۔

728 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكِيشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ،

حضرت سعید مقبری نے از حضرت ابوہریرہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کی۔

728- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث: 599 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ح، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، كُلُّهُمْ قَالُوا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُدَيْمٍ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِیُّ، عَنْ سَيْفٍ الثُّمَالِیِّ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكَ وَمُشَارَّةَ النَّاسِ، فَاِنَّهَا تُذْهِبُ الْغُرَّةَ وَتُظْهِرُ الْعَوْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو لوگوں سے مشورہ کرنے سے بچاؤ کیونکہ یہ اچھائی کو دفن کر دیتا ہے اور عیب کو ظاہر کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْبُوبٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ محبوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

729- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْاَصْبَهَانِیُّ الْاَبْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ یُوسُفَ السَّمْتِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُمَیَّةَ عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْعَائِدُ فِی هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِی قَیْئِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہبہ واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو (قے کر کے) اپنی ہی قے کو چاٹ لے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ الْحَسَنِ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو عبدالحمید بن حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: فقہ حنفی کے مطابق اپنی ''ہبہ'' کردہ چیز واپس لے سکتا ہے' جب کوئی خاص ضرورت پیش آ جائے۔ البتہ بلاضرورت موھوبہ چیز واپس لینے کی اجازت نہیں ہے۔

731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

730- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

731- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث:20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ الْقَاضِي الْبَرَكَاتِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْهَدْيُ الصَّالِحُ، وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ، وَالِاقْتِصَادُ، وَالتُّؤَدَةُ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلی بات' خوش اخلاقی' میانہ روی اور طمانیت نبوت کے چوبیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

عاصم سے اس حدیث کو عبداللہ بن عمران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نوح بن قیس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

732 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ اَبُو عِمْرَانَ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اَىْ يَاْخُذُ مِنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بکھرے بالوں والے آدمی کو دیکھا تو فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنے آپ کو بدصورت کیوں بنا دیتا ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا' یعنی ان (یعنی بالوں) کو کاٹتا کیوں نہیں؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شِبْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ

حضرت عمرو بن دینار سے اس حدیث کو شبل کے سوا

المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه 405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8 صفحه 391' رقم الحديث: 16985 .

732- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3 صفحه 679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41 صفحه 490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2 صفحه 9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9 صفحه 521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد 2 صفحه 174 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَسْعَدَةُ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ مسعدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

733 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غَيَّاثٍ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو ترک کردے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزَعَةُ

اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قزعہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

734 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ الْقَاضِي، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء (کی نماز) سے پہلے سونے اور اس (عشاء) کے بعد گفتگو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

733- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 ـ مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم الحديث: 8160 ـ صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 ـ الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 ـ السنن الكبرى للبيهقی جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 ـ صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 ـ تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 ـ

734- مسند الرويانی جلد2صفحه427' رقم الحديث: 1449 ـ مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحديث: 408 ـ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحديث: 218 ـ مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحديث: 708 ـ شعب الايمان جلد 9صفحه34' رقم الحديث: 6228 ـ الضعفاء الكبير للعقيلی جلد2صفحه108 ـ تاريخ أصبهان جلد2صفحه276 ـ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيِّ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهَی عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

سوار قاضی سے اس حدیث کو علی بن عاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَوَّارٍ الْقَاضِی اِلَّا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ

735 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعُرُقِیُّ، بِمَدِينَةِ عُرُقَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَی اِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ اَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللّٰهُ عَلَی رَاْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے غصہ پر قابو پالیا حالانکہ وہ اسے نکالنے پر قادر تھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے حوروں میں سے حور پسند کرنے کا اختیار دے گا' اور جس نے غلام کا نکاح کیا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے سر پر بادشاہی کا تاج رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ

ابراہیم بن ادھم سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

736 - حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ الْمُعَلِّمُ الْبَغْدَادِیُّ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

735- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

736- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاَى مِنْ اَخِيهِ عَوْرَةً فَسَتَرَهَا عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص نے اپنے بھائی کا ستر دیکھا پھر اس کی پردہ پوشی کی تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

حضرت ابوسعید سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ خالد بن الیاس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کے عیب پر مطلع ہونے پر اسے چھپائے تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ جنت عطا فرماتا ہے۔

737 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ اَبُو

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت

مصنف ابن أبی شيبة جلد5 صفحه319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد13 صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه391' رقم الحديث: 16985 . شعب الايمان جلد10صفحه222' رقم الحديث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه80' رقم الحديث: 36 .

737- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه521' رقم الحديث: 19331 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدٍ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ؛ فَاِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ سے کسی شے کے بارے سخت بات کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! رہنے دے کیونکہ وہ بھی اسی طرح بدر میں حاضر ہوا جس طرح تُو حاضر ہوا' اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہو (یعنی ان کے ساتھ اچھا سلوک رکھنے والا ہو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُصْعَبٌ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

زہری سے اس حدیث کو مصعب کے سوا اور مصعب سے عبدالملک کے سوا اور عبدالملک سے ابن ابی فدیک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

738 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: غلام کے اپنے سردار پر تین حق ہیں: اس پر نماز سے جلدی نہ کرے' اسے اس کے کھانے سے نہ اُٹھائے اور اس کو مکمل طور پر سیر نہ کرے۔

738- صحیح البخاری جلد3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 ۔ مسند أحمد جلد 13صفحہ497' رقم الحدیث: 8160 ۔ صحیح ابن حبان جلد14صفحہ117' رقم الحدیث: 6225 ۔ الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحہ 28' رقم الحدیث:599 ۔ السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 6صفحہ210' رقم الحدیث: 11692 ۔ صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحہ40' رقم الحدیث: 47 ۔ تاریخ أصبهان جلد2صفحہ126 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ عَلَى سَيِّدِهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ: لَا يُعَجِّلُهُ عَنْ صَلَاتِهِ، وَلَا يُقِيمُهُ عَنْ طَعَامِهِ، وَيُشْبِعُهُ كُلَّ الْإِشْبَاعِ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی اور اس حدیث میں ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

739 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُشَيْشٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا مُفَضَّلٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ خُشَيْشٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا (بروزِ قیامت) جس کے ساتھ اس نے محبت کی (دنیا میں)۔

ابن جحادہ سے اس حدیث کو مفضل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن خشیش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

740 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْعَابِدُ سَنْدِيلَةُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو اور اپنے مشکیزوں کے منہ بند کر دیا کرو اور اپنے دروازوں کو

739- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 ۔ معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 ۔ مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 ۔ شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 ۔ الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 ۔ تاریخ أصبہان جلد2صفحہ276 ۔

740- شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث: 1598 ۔ المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 ۔ دلائل النبوۃ للبیہقی جلد6صفحہ304 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ، وَاَوْكُوا اَسْقِيَتَكُمْ، وَاَجِيفُوا اَبْوَابَكُمْ، وَاَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُجَافًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً، وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً، وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ فِی النَّارِ

بند رکھا کرو اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور نہ پردہ کھول سکتا ہے اور نہ تسمہ کھول سکتا ہے اور چوہیا گھر والوں پر ان کے گھر کو آگ میں جلا دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَائِدِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ

امام اعمش سے حسین بن حفص کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔

741 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

741- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه297' رقم الحديث: 9207 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4 صفحه 323' رقم الحديث: 2433 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه321' رقم الحديث: 571 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه61' رقم الحديث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه117' رقم الحديث: 1435 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه405' رقم الحديث: 12148 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه242' رقم الحديث: 591 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه391' رقم الحديث: 16985 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم وسعت پیدا کرو تمہارے لیے بھی وسعت پیدا کی جائے گی۔

742 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زَكَرِيَّا الْقَسَّامُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِغُلَامٍ مِنَ الْاَنْصَارِ: نَاوِلْنِي نَعْلِي، فَقَالَ الْغُلَامُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، اتْرُكْنِي حَتَّى اَجْعَلَهُمَا اَنَا فِي رِجْلَيْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، اِنَّ عَبْدَكَ هَذَا يَتَرَضَاكَ فَارْضَ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن ایک انصاری لڑکے کو فرمایا: مجھے میرا جوتا پکڑا دے! اس لڑکے نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں! مجھے چھوڑ دیجئے! حتیٰ کہ میں ان دونوں کو آپ کے پاؤں میں پہناؤں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! بے شک تیرا یہ بندہ تجھے راضی کرنا چاہتا ہے' پس تُو اس سے راضی ہو جا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَابِرٍ

ثابت سے اس حدیث کو حسین بن ابی جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابو جابر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

743 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الْفَقِيرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

742- مسند اسحاق بن راهويه جلد 3صفحه679' رقم الحديث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحه490' رقم الحديث: 25040 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه453' رقم الحديث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحه9' رقم الحديث: 1057 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه160' رقم الحديث: 387 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 9صفحه521' رقم الحديث: 19331 . طبقات المحدثين بأصبهان جلد2صفحه174 .

743- صحيح البخاری جلد3صفحه57' رقم الحديث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحه497' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَزَّةَ الْمَكِّیُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِیَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِمَا یُحِبُّ لِیَسُرَّهُ بِذَلِكَ سَرَّهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے اس کے پسندیدہ طریقے کے مطابق ملاقات کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے خوش کرے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی بَزَّةَ

قتادہ سے اس حدیث کو سعید کے سوا اور ان سے حکم بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابو برزہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

744 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدَوَیْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدَوَیْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَبْدٌ اَطَاعَ اللّٰهَ وَاَطَاعَ مَوَالِیَهُ یُدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَبْلَ مَوَالِیهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو غلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے اور اپنے مالکوں کی بھی اطاعت کرے' تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے مالکوں سے پہلے جنت میں داخل کرے گا۔ اس کا مالک کہے گا: یہ تو دنیا میں میرا غلام تھا' تو ربِ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے اسے اس کے عمل کا بدلہ دیا

الحدیث: 8160 . صحیح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحدیث: 6225 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 2 صفحه 28' رقم الحدیث:599 . السنن الكبری للبیهقی جلد 6صفحه210' رقم الحدیث: 11692 . صحیفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحدیث: 47 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه126 .

744- مسند الرویانی جلد2صفحه427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحه228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشهاب القضاعی جلد1 صفحه412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحه34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الكبیر للعقیلی جلد2صفحه108 . تاریخ أصبهان جلد2صفحه276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَيَقُولُ السَّيِّدُ: رَبِّ، هَذَا كَانَ عَبْدِی فِی الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: جَازَيْتُهُ بِعَمَلِهِ، وَجَازَيْتُكَ بِعَمَلِكَ

اور تجھے تیرے عمل کا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ

یونس سے اس حدیث کو عبدالوہاب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن عبداللہ اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

745 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرِّفَاعِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الضَّبِّیِّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَابٍ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْنِسِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صُنِعَ اِلَيْهِ مَعْرُوفٌ، فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا، فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ساتھ کسی نے بھلائی کی اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے بہترین جزاء عطا فرمائے! تو بلاشبہ اس نے (اس کی) تعریف کرنے میں مبالغہ کیا۔

746 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

745- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقی جلد6صفحه304 .

746- صحيح البخاری جلد7صفحه159' رقم الحديث: 5885 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه78' رقم الحديث: 4170 . سنن الترمذی جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 2784 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه614' رقم الحديث: 1904 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه242' رقم الحديث: 20433 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه400' رقم الحديث: 2801 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 958 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه234' رقم الحديث: 209 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 319' رقم الحديث: 26489 . مسند أحمد جلد 3صفحه443' رقم الحديث: 1982 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1733' رقم الحديث: 2691 . السنن الكبرىٰ للنسائی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَالَ رَجُلٌ لِاَخِيهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے کہے: اللہ تعالیٰ تجھے بہترین جزاء عطا فرمائے' تو بلاشبہ اس نے تعریف کرنے میں مبالغہ سے کام لیا۔

747 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، قِرَائَةً عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

748 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ الْمَرْجِیُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جلد8صفحہ297' رقم الحدیث: 9207 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4 صفحہ 323' رقم الحدیث: 2433 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ321' رقم الحدیث: 571 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحہ61' رقم الحدیث: 5750 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ117' رقم الحدیث: 1435 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ405' رقم الحدیث:12148 . الآداب للبیهقی جلد1صفحہ242' رقم الحدیث: 591 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 8صفحہ391' رقم الحدیث: 16985 . شعب الایمان جلد10صفحہ222' رقم الحدیث: 7412 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحہ80' رقم الحدیث:36 .

747- مسند اسحاق بن راهویه جلد3صفحہ679' رقم الحدیث: 1272 . مسند أحمد جلد 41صفحہ490' رقم الحدیث: 25040 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1صفحہ453' رقم الحدیث: 132 . المعجم الأوسط جلد2صفحہ9' رقم الحدیث: 1057 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ160' رقم الحدیث: 387 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد 9صفحہ521' رقم الحدیث: 19331 . طبقات المحدثین باصبهان جلد2صفحہ174 .

748- صحیح البخاری جلد3صفحہ57' رقم الحدیث: 2073 . مسند أحمد جلد 13صفحہ497' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَافِظُ، بِالرَّمْلَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی (بروزِ قیامت) اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ

مرزوق سے اس روایت کو ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن شیبان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

749 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَلَبِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِحَلَبَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْاَفْطَسُ اَخُو اَبِي مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعَا اللّٰهُ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِهِ، فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَسْاَلُهُ عَنْ جَاهِهِ كَمَا يَسْاَلُهُ عَنْ مَالِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو بلائے گا' اسے رب کے سامنے کھڑا کیا جائے تو اس سے اس کے جاہ (عہدہ ومنصب) کے متعلق سوال کرے گا جیسا کہ اس سے اس کے مال کے متعلق سوال کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ

عبداللہ بن دینار سے اس حدیث کو سلیمان بن بلال

الحديث: 8160 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه117' رقم الحديث: 6225 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 2 صفحه 28' رقم الحديث:599 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 6صفحه210' رقم الحديث: 11692 . صحيفة همام بن منبه جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 47 . تاريخ أصبهان جلد2صفحه126 .

749- شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه277' رقم الحديث: 1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحه31' رقم الحديث:3534 . دلائل النبوة للبيهقي جلد6صفحه304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِلَالٍ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

750 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْحَمْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ الرُّوَاسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ، وَحَنَى جَبْهَتَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: قُولُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ، وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں کیسے بے خوف رہ سکتا ہوں حالانکہ صور پھونکنے والا صور کو منہ میں ڈالے ہوئے ہے حتیٰ کہ اس کا چہرہ انتظار کر رہا ہے کہ کب اس کو حکم دیا جائے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہا کرو ''حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ''(اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا زُهَيْرٌ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

عمار دھنی سے اس حدیث کو سفیان بن عیینہ کے سوا اور سفیان سے زہیر اور روح بن عبادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

751 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ اَبُو شِبْلٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سخت ترین عذاب ظالم بادشاہ کو ہوگا۔

750- مسند الرویانی جلد2صفحہ427' رقم الحدیث: 1449 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ228' رقم الحدیث: 408 . معجم ابن المقریٔ جلد 1صفحہ95' رقم الحدیث: 218 . مسند الشہاب القضاعی جلد1 صفحہ412' رقم الحدیث: 708 . شعب الایمان جلد 9صفحہ34' رقم الحدیث: 6228 . الضعفاء الکبیر للعقیلی جلد2صفحہ108 . تاریخ اصبہان جلد2صفحہ276 .

751-شرح مشکل الآثار جلد 4صفحہ277' رقم الحدیث:1598 . المعجم الأوسط جلد 4صفحہ31' رقم الحدیث:3534 . دلائل النبوۃ للبیہقی جلد6صفحہ304 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ

ابن جحادہ سے اس حدیث کو ابوحفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

752 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمُعَدِّلُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُوَيْسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ) (الانعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے اللہ عزوجل کے ارشاد "يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ" کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا (اس سے مراد ہے) کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

علاء سے اس حدیث کو ابواویس عبداللہ بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نضر بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

753 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفُضَيْلِ التَّمَّارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

752- تفسير ابن أبي حاتم جلد5صفحه1427 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه506' رقم الحديث: 47597 . مسند أحمد جلد 17صفحه368' رقم الحديث: 11266 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 1353 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه616' رقم الحديث: 2247 .

753- صحيح مسلم جلد 3صفحه1361' رقم الحديث: 1737 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه207' رقم الحديث: 1363 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه513' رقم الحديث: 33416 . مسند أحمد جلد 21 صفحه343' رقم الحديث: 13857 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد 6صفحه112' رقم الحديث: 3382 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُخَرِّمِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ اِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُعْرَفُ بِهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی غداری کرے گا اس کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا' اس کے ساتھ اس (کے غدار ہونے) کی پہچان ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، وَلَا عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ اِلَّا اَبُو فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

ابوحازم سلمہ بن دینار زاھد سے اس حدیث کو عبدالرحمٰن بن اسحاق کے سوا اور ان سے موسیٰ بن یعقوب کے سوا اور موسیٰ بن یعقوب سے ابوفدیک کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔ عبدالرحمٰن بن عبدالملک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدِّبُ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ منادی کو اعلان کرنے کا حکم فرمائے گا: میں نے نسب بنایا اور تم نے بھی نسب بنالیا' میں نے تم میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار کو عزت والا بنایا' تم نے انکار کر دیا سوائے اس کے کہ تم نے کہا کہ فلاں بن فلاں' فلاں بن فلاں سے

مستخرج أبي عوانة جلد 4صفحه208' رقم الحديث: 6521 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1 صفحه153' رقم الحديث:211 . السنن الكبرى للبيهقي جلد8صفحه276' رقم الحديث:16634 .

754- ضعيف ترغيب و ترهيب رقم الحديث: 1763 . سلسلة ضعيفة رقم الحديث: 2436 . مجمع الزوائد جلد8 صفحه84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَمَرَ اللّٰهُ مُنَادِيًا يُنَادِي: اَلَا اِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا، وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا، فَجَعَلْتُ اَكْرَمَكُمْ اَتْقَاكُمْ فَاَبَيْتُمْ اِلَّا اَنْ تَقُولُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، فَاَنَا الْيَوْمَ اَرْفَعُ نَسَبِي، وَاَضَعُ نَسَبَكُمْ اَيْنَ الْمُتَّقُونَ

بہتر ہے' آج کے دن میں نسب کو بلند کروں گا اور تمہارے نسب کو نیچا کروں گا' کہاں ہیں پرہیز گار لوگ؟

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

755 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ، اَلَا خَلِيفَتِي فِي اُمَّتِي مِنْ بَعْدِي يَقْتُلُ الدَّجَّالَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا، اَلَا مَنْ اَدْرَكَهُ مِنْكُمْ، فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سنو! بے شک میرے اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے درمیان کوئی رسول اور نبی نہیں ہے۔ سنو! بے شک وہ میرے بعد خلیفہ ہوں گے' دجال کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور جزیہ کو ختم کریں گے اور جنگ اپنا اسلحہ رکھ دے گی' سنو! تم میں سے جو انہیں پائے انہیں میرا اسلام کہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عُقْبَةَ

قتادہ سے اس حدیث کو کعب بن عبداللہ بصری کے سوا اور ان سے محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن عقبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

755- معجم الأوسط رقم الحديث: 1342 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

756 - حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ الرَّحْبِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسَةٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَشَبَابِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ اُنْفِقَهُ، وَعَنْ مَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن آدمی کے دونوں قدم اس وقت تک نہیں ہل سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا۔ اس کی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی؟ اس کی نوجوانی کے بارے کہ کہاں بوسیدہ کی؟ اور اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا؟ اور جو علم رکھتا تھا کہاں تک اس پر عمل کیا؟

لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ حمید بن مسعدہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ وَكِيعٌ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَنَسُ بْنُ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو انس بن عیاض کے

756- سنن الترمذی رقم الحدیث: 2417 . مسند أبی یعلٰی الموصلی رقم الحدیث: 5271 .

757- تفسیر ابن أبی حاتم جلد5صفحہ1427 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحہ506' رقم الحدیث: 47597 . مسند أحمد جلد 17صفحہ368' رقم الحدیث: 11266 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد2صفحہ505' رقم الحدیث: 1353 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحہ616' رقم الحدیث: 2247 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زبیر بن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی باہم سرگوشی کریں گے تو تیسرے آدمی کے دل و دماغ میں مختلف خیالات و شبہات جنم لیں گے جو یقیناً نفرت کا سبب بنیں گے۔

758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِيَادٍ الْاَبْزَارِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: خَطَبَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَعْتَذِرَنَّ اللّٰهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى آدَمَ ثَلَاثَ مَعَاذِيرَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: يَا آدَمُ، لَوْلَا اَنِّي لَعَنْتُ الْكَذَّابِينَ، وَاَبْغَضْتُ الْكَذِبَ وَالْخُلْفَ، وَاُعَذِّبُ عَلَيْهِ لَرَحِمْتُ الْيَوْمَ وَلَدَكَ اَجْمَعِينَ مِنْ شِدَّةِ مَا اَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ، وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَاَنْ كُذِّبَتْ رُسُلِي وَعُصِيَ اَمْرِي (رُسُلِي)، لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، وَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا آدَمُ، اعْلَمْ اَنِّي لَا اُدْخِلُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ النَّارَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حضرت آدم علیہ السلام سے تین چیزوں کے ذریعے معذرت فرمائے گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! اگر میں نے جھوٹوں پر لعنت نہ کی ہوتی اور میں نے جھوٹ اور وعدہ خلافی کو ناپسند سمجھا اور میں نے اس پر عذاب نہ کیا ہوتا تو میں آج کے دن تیری ساری اولاد پر رحم کرتا' اپنے ہی تیار کردہ سخت عذاب سے' لیکن یہ بات میری طرف سے ثابت ہو چکی کہ اگر میرے رسولوں کو جھٹلایا گیا اور میرے حکم کی نافرمانی کی گئی تو میں جہنم کو انسانوں اور جنوں سب سے بھردوں گا اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے ابن آدم! جان لے کہ میں تیری اولاد سے اس کو دوزخ میں داخل نہیں کروں گا اور نہ اسے دوزخ کا عذاب دوں گا مگر جن کے متعلق میں اپنے علم سے معلوم کر

758- صحیح مسلم جلد 3صفحہ1361' رقم الحدیث: 1737 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ207' رقم الحدیث: 1363 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحہ513' رقم الحدیث: 33416 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ153' رقم الحدیث: 211 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحہ276' رقم الحدیث: 16634 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحَدًا، وَلَا اُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا مَنْ قَدْ عَلِمْتُ بِعِلْمِی اَنِّی لَوْ رَدَدْتُهُ اِلَی الدُّنْیَا لَعَادَ اِلَی شَرِّ مَا کَانَ مِنْهُ (فِیهِ)، وَلَمْ یَرْجِعْ، وَلَمْ یَعْتَبْ، وَیَقُولُ اللّٰهُ: یَا آدَمُ، قَدْ جَعَلْتُكَ حَکَمًا بَیْنِی وَبَیْنَ ذُرِّیَّتِكَ، قُمْ عِنْدَ الْمِیزَانِ، فَانْظُرْ مَا یُرْفَعُ اِلَیْكَ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، فَمَنْ رَجَحَ مِنْهُمْ خَیْرُهُ عَلَی شَرِّهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ حَتَّی تَعْلَمَ اَنِّی لَا اُدْخِلُ مِنْهُمُ النَّارَ اِلَّا ظَالِمًا

لوں کہ اگر میں اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دوں تو یہ پہلے سے بھی زیادہ بُرا ہو کر لوٹے گا اور نہ وہ رجوع کرے گا اور نہ معذرت کرے گا اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم! بلاشبہ میں اپنے اور تیری اولاد کے درمیان ثالث مقرر کرتا ہوں' میزان کے پاس کھڑا ہو جا! پس دیکھ کہ وہ تیری طرف اپنے اعمال سے کیا اُٹھالائے ہیں' سو جس کی اچھائی اس کی بُرائی پر ذرّہ بھر بھی وزنی ہوئی' اس کے لیے جنت ہے حتیٰ کہ تُو جان لے کہ میں ان میں سے کسی کو جہنم میں داخل نہیں کروں گا مگر وہ جو ظالم ہوا۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ، وَهٰذَا الْحَدِیثُ یُؤَیِّدُ قَوْلَ مَنْ قَالَ: اِنَّ الْحَسَنَ قَدْ سَمِعَ مِنَ اَبِی هُرَیْرَةَ بِالْمَدِینَةِ، وَقَدْ رَاَی الْحَسَنُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عبدالاعلیٰ بن حماد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ یہ حدیث اس شخص کے قول کی تائید کرتی ہے جس نے کہا کہ حضرت حسن نے حضرت ابو ہریرہ سے مدینہ منورہ میں سماع کیا اور بلاشبہ حضرت حسن نے حضرت عثمان بن عفان کو منبر پر خطبہ پڑھتے دیکھا ہے۔

759 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُکَیْرٍ الْحَضْرَمِیُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَیْعٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ اَبِی سَرِیحَةَ حُذَیْفَةَ بْنِ اَسِیدٍ الْغِفَارِیِّ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِیَّ، وَقَفَ عَلَی بَنِی غِفَارٍ، فَقَالَ: یَا بَنِی غِفَارٍ، اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ

حضرت ابو سریحہ حذیفہ بن اسید غفاری سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بنی غفار پر کھڑے ہوئے' فرمایا: اے بنی غفار! بے شک صادق المصدوق ﷺ نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ لوگ تین گروہوں میں (قیامت کے دن) اکٹھے کیے جائیں گے' ایک گروہ کھانے والے لباس پہنے ہوئے اور ایک گروہ چلتے ہوئے

759- سنن النسائی رقم الحدیث:2086 . معجم الأوسط رقم الحدیث:8437 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي: اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلاثَةَ اَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْحَبُهُمُ الْمَلائِكَةُ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ قَالَ: قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلاءِ وَهَؤُلاءِ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَنْزِلُ الْآفَةُ عَلَى الظَّهْرِ فَلا يَبْقَى ظَهْرٌ حَتَّى اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُعْطِي اَحَدَكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُتَّخِذَةَ لَهُ بِشَارِفٍ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلا يَجِدُهَا

اور دوڑتے ہوئے اور ایک گروہ کو فرشتے گھسیٹ رہے ہوں گے اور ان کے پیچھے سے آگ انہیں اکٹھا کرے گی۔ کہا کہ بلاشبہ ہم ان کو تو پہچان گئے تو وہ لوگ کون ہیں جو چلتے دوڑتے ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصیبت سواریوں پر آئے گی تو کوئی سواری باقی نہ رہے گی حتیٰ کہ تم میں سے ایک آدمی دوسرے کو کجاوے والی بوڑھی سواری کے عوض اپنا ایک باغ تک دے گا' پھر بھی وہ سواری نہ پائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ثابت بن ولید سے اس حدیث کو محمد بن بکیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور بلاشبہ محمد بن فضیل نے اور یزید بن ہارون نے ولید بن عبداللہ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

760 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ اَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک لوگ مسجدیں بنانے میں باہم فخر کرنے لگیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخُزَاعِيُّ

قتادہ سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خزاعی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد

760- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 449 ـ سنن ابن ماجه رقم الحديث: 739 ـ مسند أبی يعلىٰ الموصلی رقم الحديث:2798 ـ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہے۔

فائدہ :لوگ بلندو بالا مساجد تو تعمیر کریں گے لیکن نمازیوں کی تعداد برائے نام اور قلیل ہوگی۔آج غیر نمازیوں کی اکثریت سے یہ علامتِ قیامت عیاں ہے۔

761 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يُرَى الْهِلَالُ قِبَلًا، فَيُقَالُ لِلَيْلَتَيْنِ، وَاَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدَ طُرُقًا، وَاَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَائَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قربِ قیامت چاند سامنے دیکھا جائے گا' پھر کہا جائے گا کہ دو راتوں کا ہے اور مسجدوں سے (قربِ قیامت) راستے بنائے جائیں گے اور موت اچانک ظاہر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ ذَرِيحٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

شعبی سے اس حدیث کو عباس بن ذریح سے اور ان سے شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔عبدالکبیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

762 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا ختم نہیں ہو گی حتیٰ کہ میرے اہل بیت کا ایک فرد بادشاہ بنے گا' اس کا نام میرے

761- صحيح مسلم جلد 3صفحه1361' رقم الحديث: 1737 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه207' رقم الحديث: 1363 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه513' رقم الحديث: 33416 . مسند أحمد جلد 21 صفحه343' رقم الحديث: 13857 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 6صفحه112' رقم الحديث: 3382 . مستخرج أبي عوانة جلد4صفحه208' رقم الحديث: 6521 .

762- تفسير ابن أبي حاتم جلد5صفحه1427 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 7صفحه506' رقم الحديث: 47597 . مسند أحمد جلد 17صفحه368' رقم الحديث: 11266 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد2صفحه505' رقم الحديث: 1353 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه616' رقم الحديث: 2247 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خَالِدِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِی يُوَاطِءُ اسْمُهُ اسْمِی، يَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

نام کے ساتھ موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل سے بھر دے گا اور انصاف سے جس طرح وہ ناانصافی اور ظلم سے بھری ہو گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ

ابوالاحوص سے اس حدیث کو جعفر بن علی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

763 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بِمَدِينَةِ جَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَزْدِیُّ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَاَلْتُ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِی اثْنَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب عزوجل سے تین خصلتوں کا سوال کیا تو اس نے مجھے دو عطا فرما دیں اور ایک سے مجھے منع فرما دیا' میں نے اس سے سوال کیا کہ میری اُمت پر ان کے غیر کو دشمن مسلط نہ کرنا تو اس نے مجھے یہ عطا کر دی اور میں نے اس سے سوال کیا کہ میری اُمت کو قحط میں مبتلا کر کے ہلاک نہ فرمانا تو اس نے

763- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَمَنَعَنِی وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى اُمَّتِی عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَقْتُلَ اُمَّتِی بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا فَاَبَى عَلَيَّ

مجھے یہ بھی عطا فرما دی اور میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ انہیں آپس کے اختلاف سے بچانا تو اس نے انکار کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا جُنَادَةُ

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو جنادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

764 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ الْيَحْصِبِيُّ بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِی عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ اَصْفَرُ وَاَبْيَضُ لَمْ يَتْهَنْ بِالْعَيْشِ

حضرت مقدام بن معدیکرب الزبیدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس سونا چاندی نہ ہوگی، اس کی گزرانِ زندگی تسلی بخش نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عِرْقٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ابوبکر بن ابومریم سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن عرق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت مقدام سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

764- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1 صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28 صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2 صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث: 84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

765 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ اَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ صَاحِبُ الْبَصَرِ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ سِنْبَاذَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قِوَامُ اُمَّتِي بِشِرَارِهَا

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میری اُمت کے حکمران بدترین لوگ ہوں گے۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ

حضرت میمون سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ہارون بن دینار مصری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: دورِ حاضر میں یہ علامت بطورِ کمال موجود ہے کہ اللہ و رسول کے احکام سے اعراض کرنے والے اور بے عمل لوگ مسلمانوں پر بطور نگران و حکمران مسلط ہیں۔

766 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقَارِءُ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، اَلَا وَاِنِّي اَوَّلُكُمْ وَفَاةً، وَتَتْبَعُونِي اَفْنَادًا، اَيَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تم یہ گمان کرتے ہو کہ میں تم میں آخر میں وصال کروں گا' سنو! بلاشبہ میں تم سے پہلے وصال کروں گا اور تم کئی جماعتوں کے پیروکار بنو گے اور تم ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا الْقَارِءُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

مفضل سے اس حدیث کو قاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ

765- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث:21985 . المعجم الأوسط جلد8صفحه69 .

766- مسند أحمد جلد4صفحه106 .مجمع الزوائد جلد7صفحه106 . كنز العمال رقم الحديث:31077 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

منفرد ہے۔

767 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَدَائِنِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذُكِرَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُخْسَفُ بِاَرْضٍ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اِذَا كَانَ اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْخُبُثُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دورِ مبارک میں مشرق میں زمین میں دھنسنے کا ذکر کیا گیا تو بعض لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس سرزمین میں مسلمانوں کو دھنسایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب ان میں زیادہ تر بُرے کام کرنے لگیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبِيُّ

اس حدیث کو از یحییٰ از انس صرف ابوضمرہ نے روایت کیا۔ مسیبی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ریڈیو اور ٹیلی وژن میں گانوں اور عریانی فلموں کی شکل میں فحاشی عام ہے بلکہ ہر گھر میں چوبیس گھنٹے موجود. ہے جو اس حدیث کی مصداق ہے اور علامت قیامت ہے۔

768 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس اُمت کے کچھ لوگ رات کھانے پینے اور عیش وعشرت میں گزاریں گے اور جب صبح

767- السنن الواردة فی الفتن للدانی جلد3صفحه711' رقم الحديث: 342 .

768- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث:998 . صحيح ابن حبان جلد16صفحه218' رقم الحديث:7236 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيَبِيتَنَّ قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَلَهْوٍ، وَيُصْبِحُوا قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

کریں گے تو وہ بندروں اور خنزیروں کی صورتوں میں بدل چکے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا فَرْقَدٌ، وَلَا عَنْ فَرْقَدٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ

حضرت قتادہ سے اس حدیث کو فرقد کے سوا اور فرقد سے جعفر کے سوا اور جعفر سے ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ الْفَقِيهُ قَلَنْسُوَةُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ لُحُومَهُمْ قَدْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ لِمَا يَرَوْنَهُ لِأَهْلِ الْبَلَاءِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل عافیت قیامت کے دن پسند کریں گے کہ ان کے گوشت قینچیوں سے کاٹ دیئے جائیں' اسی وجہ سے جب وہ مصیبت زدوں کو (قیامت کے دن) بہت بڑے ثواب کا حق دار دیکھیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

اعمش سے اس حدیث کو ابوزہیر عبدالرحمٰن بن مغراء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

769- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1 صفحه255' رقم الحديث:718 . مسند أحمد جلد 28 صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند للشاميين للطبرانی جلد2 صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث:84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

770 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمُحَامِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ، اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا فَاعْمِدْ بِسَيْفِكَ اِلَى اَعْظَمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَمِ فَاضْرِبْهُ بِهَا حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ، فَفَعَلْتُ مَا اَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے محمد! جب تُو لوگوں کو دنیا پر لڑتے دیکھے تو اپنی تلوار کو حرم کی کسی بڑی چٹان پر مارنا حتیٰ کہ وہ ٹوٹ جائے' پھر اپنے گھر میں بیٹھ جانا حتیٰ کہ تیرے تک کسی خطاء کار کا ہاتھ آ پہنچے یا فیصلہ کن موت۔ سو میں نے وہی کیا جس کا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو محمد بن ابراہیم بن دینار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن مسلمہ مخزومی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

771 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يَحْيَى الْبَغْدَادِيُّ،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت

770- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

771- صحيح البخارى جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبى داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائى جلد 7صفحه127' رقم الحديث:4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث:3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 7صفحه268' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف نہ لوٹ جانا کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ، وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، وَلَمْ يَذْكُرُوا عَبْدَ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو از ایوب از محمد عبدالوارث' عبدالوہاب ثقفی' اور معمر بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ایک جماعت نے اس حدیث کو از ایوب از محمد از ابوبکرہ روایت کیا اور عبدالرحمٰن کا ذکر نہیں کیا۔

772 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ

حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ انصاری از

الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرى للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث:3276 .

772- سنن الترمذی جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحه160' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی فُدَیْكٍ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ، اِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِی اُمَرَاءُ وَصَفَهُمْ بِالْجَوْرِ فَمَنْ دَخَلَ عَلَیْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَی فُجُورِهِمْ فَلَیْسَ مِنِّی وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَا یَرِدُ عَلَی الْحَوْضِ، وَمَنْ لَمْ یَدْخُلْ عَلَیْهِمْ، وَلَمْ یُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ یُعِنْهُمْ عَلَی فُجُورِهِمْ فَهُوَ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ وَیَرِدُ عَلَی الْحَوْضِ یَا كَعْبُ حُقَّ لِلَّحْمِ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَنْ لَا یَدْخُلَ الْجَنَّةَ، النَّارُ اَوْلَی بِهِ

والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! بلاشبہ میرے بعد امراء ہوں گے اور آپ نے ان کے ظالم ہونے کی صفت بیان کی' سو جو ان کے پاس گیا اور اس نے ان کے کذب کی تصدیق کی اور ان کے فسق و فجور پر ان کی اعانت کی' وہ نہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں اور وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا اور جو شخص ان (امراء) کے پاس نہیں جاتا اور نہ ان کے کذب کی تصدیق کرتا ہے اور نہ ان کے گناہوں پر ان کی اعانت کرتا ہے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' وہ میرے حوض پر آئے گا۔ اے کعب! وہ گوشت جو حرام سے پروان چڑھا ہو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا' دوزخ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

4208 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه391' رقم الحدیث: 1160 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحه345' رقم الحدیث: 508 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6صفحه310' رقم الحدیث: 31682 . مسند أحمد جلد 30صفحه50' رقم الحدیث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه94' رقم الحدیث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحه351' رقم الحدیث: 755 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحه84' رقم الحدیث: 8705 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحه154' رقم الحدیث: 169 . شرح مشکل الآثار جلد 3صفحه374' رقم الحدیث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه927' رقم الحدیث: 1908 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحه512' رقم الحدیث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 205' رقم الحدیث: 5093 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحه151' رقم الحدیث: 264 . السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحه286' رقم الحدیث: 16669 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی قَتَادَةَ

سعد بن اسحاق سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابوقتادہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

773 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِیُّ الْجَنْدَرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْدَادُ الزَّمَانُ اِلَّا شِدَّةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ اِلَّا شُحًّا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمانے میں سختی ہی سختی آئے گی اور لوگ بخل میں بڑھتے جائیں گے اور قیامت بدترین لوگوں پر ہی قائم ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَنِ صُهَيْبٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ

عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کو مبارک بن سحیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

774 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ الْعُطَارِدِیُّ، عَنْ اَبِی

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ میں جس چیز کا تم میں زیادہ خوف رکھتا ہوں' وہ گمراہی والی خواہشات ہیں جو

773- سنن الترمذی جلد 4صفحہ 471' رقم الحدیث: 2175 . مسند أحمد جلد 34صفحہ 532' رقم الحدیث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ 213' رقم الحدیث: 282 . السنن الکبری للنسائی جلد 2صفحہ 130' رقم الحدیث: 1335 . المسند للشاشی جلد 2صفحہ 399' رقم الحدیث: 998 . صحیح ابن حبان جلد 16صفحہ 218' رقم الحدیث: 7236 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 4صفحہ 57' رقم الحدیث: 3621 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4صفحہ 223' رقم الحدیث: 3139 .

774- الفتن لنعیم بن حماد جلد 1صفحہ 255' رقم الحدیث: 718 . مسند أحمد جلد 28صفحہ 433' رقم الحدیث: 17201 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 2صفحہ 343' رقم الحدیث: 1461 . اصلاح المال جلد 1 صفحہ 43' رقم الحدیث: 84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِی بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ، وَمُضِلَّاتِ الْهَوَى

تمہارے پیٹوں اور شرمگاہوں میں ہیں اور گمراہ کن خواہشیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی بَرْزَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَشْهَبِ

حضرت ابوبرزہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابوالاشہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

775 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الْمُخَرِّمِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى

اعمش سے اس حدیث کو یحییٰ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

776 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

775- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

776- صحيح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحديث:4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث:3058 . مصنف عبد الرزاق

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَاْتِي عَامٌ اِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جو سال بھی آتا ہے اس کے بعد والا اس سے زیادہ شر والا ہوتا ہے' میں نے یہ بات تمہارے نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُسْلِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

شعبہ سے اس حدیث کو مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: سب سے معزز زمانہ حضورِ اقدس ﷺ کا ہے' پھر آپ سے متصل زمانہ' بعدازاں جوں جوں زمانہ دور ہوتا جائے گا' اس میں خیر و برکت کم ہوتی جائے گی حتیٰ کہ شریر ترین دور آ جائے گا۔

777 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد2صفحه741' رقم الحديث: 1024 .

777- سنن الترمذی جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحه160' رقم الحديث: 4208 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه391' رقم الحديث: 1160 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه345' رقم الحديث: 508 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه310' رقم الحديث: 31682 . مسند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ كَاسِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ اُمَّتِی عَلَى يَدَیْ اُغَيْلِمَةَ مِنْ سُفَهَاءِ قُرَيْشٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت قریش کے بے وقوف غلاموں کے ہاتھوں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَيْبَانُ

اعمش سے اس حدیث کو شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

778 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هِشَامٍ الرَّقِّیُّ،

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

أحمد جلد30صفحه50' رقم الحديث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه94' رقم الحديث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحه351' رقم الحديث: 755 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد8صفحه84' رقم الحديث: 8705 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه154' رقم الحديث:169 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه374' رقم الحديث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه927' رقم الحديث: 1908 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه512' رقم الحديث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 205' رقم الحديث: 5093 . المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 264 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه286' رقم الحديث:16669 .

778- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِنَصِيبِينَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا عَائِشَةُ، (اِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا) (الانعام: 159) هُمْ اَصْحَابُ الْبِدَعِ وَاَصْحَابُ الْاَهْوَاءِ وَلَيْسَ لَهُمْ تَوْبَةٌ، اَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ، وَهُمْ مِنِّي بِرَاءٌ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے عائشہ! ''بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو بانٹ لیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے'' یہی بدعتی اور خواہشوں والے ہیں' ان کی کوئی توبہ (قبول) نہیں ہے' میں ان سے بَری ہوں اور وہ مجھ سے بَری ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى وَهُوَ حَدِيثُهُ

شعبہ سے اس حدیث کو بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن مصفّٰی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ حدیث انہی کی ہے۔

779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ، وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ، وَقُضَاةٌ خَوَنَةٌ، وَفُقَهَاءُ كَذَبَةٌ، فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ ذَلِكَ الزَّمَنَ فَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں ظالم حکمران ہوں گے اور فاسق وزیر ہوں گے اور خیانت کرنے والے قاضی اور جھوٹے فقہاء ہوں گے' پس تم میں سے جو بھی اس زمانے کو پائے تو وہ نہ ان کا عامل بنے اور نہ گورنر اور نہ ہی سپاہی۔

779- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبراني جلد2صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث: 84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَكُونَنَّ لَهُمْ جَابِيًا وَلَا عَرِيفًا وَلَا شُرْطِيًّا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ شَيْخٌ لَا بَاْسَ بِهِ

قتادہ سے اس حدیث کو ابن ابوعروبہ کے سوا اور نہ اس سے ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت کیا۔ داؤد بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور وہ بوڑھے آدمی ہیں' ان سے روایت لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا عَلَى وُجُوهِهِمْ فِی النَّارِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر اہل آسمان اور اہل زمین والے کسی ایک مسلمان کے قتل پر اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو ان کے چہروں کے بل دوزخ میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا جَسْرٌ

حسن سے اس حدیث کو جسر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

781 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ

حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

780- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

781- صحيح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127 رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه268' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو يَعْلَى الزُّخَّجِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِی عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَاَنَا بَرِیءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی کو اپنے خون پر امین سمجھے پھر وہ اس (امین سمجھنے والے) کو قتل کر دے تو میں قاتل سے بَری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا مِهْرَانُ الرَّازِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ

علی بن عبدالاعلیٰ سے اس حدیث کو مہران الرازی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرى للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث: 3276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُزَيْزٍ الْمَوْصِلِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتِ الْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَيَّيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ ذَلِكَ، فَاَلَّفَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ، فَبَيْنَمَا هُمْ قُعُودٌ فِي مَجْلِسٍ لَهُمْ اِذْ تَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَوْسِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْخَزْرَجِ وَتَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْاَوْسِ فَلَمْ يَزَالُوا هَذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ وَهَذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ حَتَّى وَثَبَ بَعْضُهُمْ اِلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج انصار کے دو قبیلے تھے اور ان دونوں کے درمیان دورِ جاہلیت سے عداوت تھی' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے آئے تو وہ (عداوت) ختم ہوگئی' اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان اُلفت پیدا فرما دی۔ اس دوران وہ اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے' قبیلہ اوس کے ایک شخص نے شعر میں قبیلہ خزرج کی ہجو کی اور قبیلہ خزرج کے ایک آدمی نے شعر میں قبیلہ اوس کی ہجو کی تو اس طرح وہ ان کی شعروں میں مثالیں بیان کرتے اور یہ شعروں میں ان کی (ہجو یہ) مثالیں بیان کرتے حتیٰ کہ وہ ایک دوسرے پر کود پڑے اور انہوں نے اسلحہ اُٹھا لیا اور لڑائی کے لیے چل پڑے۔ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک

782- سنن الترمذی جلد 2صفحہ512' رقم الحدیث: 614 ۔ سنن النسائی جلد7صفحہ160' رقم الحدیث: 4208 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ391' رقم الحدیث: 1160 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ345' رقم الحدیث: 508 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحہ310' رقم الحدیث: 31682 ۔ مسند أحمد جلد30صفحہ50' رقم الحدیث: 18126 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ94' رقم الحدیث: 2064 ۔ السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 755 ۔ السنن الکبریٰ للنسائی جلد8صفحہ84' رقم الحدیث: 8705 ۔ معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحہ154' رقم الحدیث: 169 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 3صفحہ374' رقم الحدیث: 1344 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ927' رقم الحدیث: 1908 ۔ صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ512' رقم الحدیث: 279 ۔ المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ 205' رقم الحدیث: 5093 ۔ المستدرک علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحہ151' رقم الحدیث: 264 ۔ السنن الکبریٰ للبیهقی جلد8صفحہ286' رقم الحدیث:16669 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَعْضٍ، وَاَخَذُوا اَسْلِحَتَهُمْ، وَانْطَلَقُوا لِلْقِتَالِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، فَجَاءَ مُسْرِعًا قَدْ حَسَرَ عَنْ سَاقَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُمْ نَادَاهُمْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَاتِ، فَوَخَشُوا بِاَسْلِحَتِهِمْ، فَرَمَوْا بِهَا، وَاعْتَنَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَبْكُونَ

پہنچی اور آپ پر وحی نازل ہوئی تو آپ جلدی سے نکلے ننگی پنڈلیوں سے۔ جب آپ نے ان کو دیکھا تو انہیں آواز دی: ''يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ''(اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو! جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم نہ مرو مگر اس حال میں کہ مسلمان ہو) آپ ان آیتوں کو پڑھ کر فارغ ہو گئے تو انہوں نے اپنے ہتھیار اتار دیئے اور پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے روتے ہوئے گلے ملے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ

ثابت سے اور حمید سے اس حدیث کو یوسف بن عبدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ غسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

783 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ

حضرت کعب بن عجرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے کعب! اللہ تعالیٰ تجھے ان امیروں سے بچائے جو میرے بعد ہوں گے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق

783- سنن الترمذی جلد 4صفحہ 471' رقم الحدیث: 2175 . مسند أحمد جلد 34صفحہ 532' رقم الحدیث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ 213' رقم الحدیث: 282 . السنن الکبری للنسائی جلد 2صفحہ 130' رقم الحدیث: 1335 . المسند للشاشی جلد 2صفحہ 399' رقم الحدیث: 998 . صحیح ابن حبان جلد 16صفحہ 218' رقم الحدیث: 7236 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 4صفحہ 57' رقم الحدیث: 3621 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 4صفحہ 223' رقم الحدیث: 3139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُجْرَةَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبُ، اَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْ اُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِی قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّی وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَذَاكَ مِنِّی وَاَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ، النَّاسُ غَادِيَانِ فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَفَادٍ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ النَّارَ الْمَاءُ

کرے اور ان کی ان کے ظلم پر مدد کرے تو وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے نہیں' وہ میرے حوض پر نہیں آئے گا اور جو ان کے پاس نہ جائے اور نہ ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ عنقریب میرے حوض پر آئے گا' وہ گوشت جنت میں نہیں جائے گا جو حرام سے پروان چڑھا ہو اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پروان چڑھا ہو' آگ اس کی زیادہ حقدار ہے' لوگ صبح باہر نکلتے ہیں پس کوئی اپنی جان کو بیچ دیتا ہے' سو وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے اور کوئی اس نفس کو فدیہ دے کر چھڑا لاتا ہے اور نماز دلیل ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو بجھاتا ہے جیسے آگ کو پانی بجھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا عَقِيلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو عقیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن طہمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

784 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتَّابٍ الرَّقِّیُّ الدِّمَشْقِیُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِیُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِیِّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: قریب ہے کہ مسلمانوں کی (حکومت کی) سرحدیں سلاح تک ہوں اور سلاح خیبر میں ہے۔

784- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث: 84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُوشِكُ اَنْ يَكُونَ اَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِينَ بِسَلَاحَ وَسَلَاحُ مِنْ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا يُونُسُ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِیُّ

زہری سے اس حدیث کو یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور سلیمان بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ سعد بن یحییٰ اللخمی۔

785 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِیُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِی النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً، قَالُوا: وَمَا هِیَ تِلْكَ الْفُرْقَةُ؟ قَالَ: مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی' ان میں سے سب دوزخ ہیں سوائے ایک کے۔ صحابہ نے عرض کی: وہ کون سا گروہ ہے؟ فرمایا: جس پر آج کے دن میں ہوں اور میرے صحابہ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ

یحییٰ سے اس حدیث کو عبداللہ بن سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پیروی کرنے والی جماعت حق پر ہے اور وہ ''اہل سنت'' ہیں۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''علیکم بسنتی وسنة خلفاء راشدین'' تم پر میرا اور میرے خلفاء کا طریقہ ضروری ہے۔

786 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ اَحْمَدَ الشُّونِيزِیُّ

حضرت بلال بن ابوبردہ اپنے والد سے روایت

785- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث:21985 . المعجم الأوسط جلد8صفحه69 .

786- صحيح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفَرَائِضِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: يَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا، لَا بَلْ: مِنْ هَا هُنَا وَاَوْمَاَ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا تو فرمایا: وہ یہاں سے آئے گا نہیں بلکہ یہاں سے اور آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرٌو

مطرف سے اس حدیث کو عمرو کے سوا کسی نے

الحديث: 66 ۔ سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 ۔ سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحديث: 4127 ۔ سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 ۔ مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 ۔ مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه268' رقم الحديث: 35972 ۔ مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 ۔ أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 ۔ السنن الكبرىٰ للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 ۔ مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 ۔ السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 ۔ شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 ۔ مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 ۔ المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 ۔ فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 ۔ صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 ۔ المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 ۔ المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 ۔ الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 ۔ الايمان لابن منده جلد2صفحه674' رقم الحديث: 659 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث:3276 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روایت نہیں کیا۔

787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِطَرَسُوسَ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيَانِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا رَاْيَكُمْ، فَاِنَّا وَاللّٰهِ مَا اَخَذْنَا بِقَوَائِمِ سُيُوفِنَا اِلَى اَمْرٍ يَفْضَعُنَا اِلَّا اَسْهَلَ بِنَا اِلَى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ اِلَّا اَمَرَكُمْ هَذَا، فَاِنَّهُ لَا يَزْدَادُ اِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا، لَقَدْ رَاَيْتُنِي يَوْمَ اَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ اَجِدُ اَعْوَانًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَاَنْكَرْتُ

حضرت ابی وائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے صفین کے دن فرمایا: اے لوگو! اپنی رائے کو تہمت لگاؤ کیونکہ اللہ کی قسم! ہم نے جب بھی اپنی تلواروں کے دستے پکڑے کسی اہم معاملے میں تو ہمارے لیے وہ معاملہ آسان کر دیا گیا' اس معاملے کی طرف جیسے کہ ہم جانتے ہیں سوائے تمہارے اس معاملے کے کیونکہ یہ سخت اور شک وشبہ والا زیادہ ہی ہو رہا ہے' بلاشبہ میں نے اپنے آپ کو ابوجندل والے دن دیکھا' اگر میں مددگار پاتا رسول اللہ ﷺ کے خلاف تو میں (آپ ﷺ کا) انکار کر دیتا۔

787- سنن الترمذی جلد 2صفحہ512' رقم الحدیث: 614 ۔ سنن النسائی جلد7صفحہ160' رقم الحدیث: 4208 ۔ مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ391' رقم الحدیث: 1160 ۔ مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ345' رقم الحدیث: 508 ۔ مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحہ310' رقم الحدیث: 31682 ۔ مسند أحمد جلد30صفحہ50' رقم الحدیث: 18126 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ94' رقم الحدیث: 2064 ۔ السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 755 ۔ السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ84' رقم الحدیث: 8705 ۔ معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحہ154' رقم الحدیث: 169 ۔ شرح مشکل الآثار جلد 3صفحہ374' رقم الحدیث: 1344 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ927' رقم الحدیث: 1908 ۔ صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ512' رقم الحدیث: 279 ۔ المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ 205' رقم الحدیث: 5093 ۔ المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ151' رقم الحدیث: 264 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحہ286' رقم الحدیث:16669 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا عِيسَى بْنُ عُمَرَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

عمرو سے اس حدیث کو عیسیٰ بن عمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن مبارک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُرَاعَا بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَا هُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَمِنْ هَا هُنَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَالْفَدَّادُونَ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج نکلنے والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا اور یہاں سے زلزلے اور فتنے اور اُون والے جانوروں کے مالک اور سخت دل لوگ آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادٌ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

788- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد 2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث:7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 4 صفحه57' رقم الحديث:3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

789- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحديث:718 . مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث:84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْدَلُسِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَاَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ اَنْ يُحْصَرُوا بِالْمَدِينَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبْعَدُ مَسَالِحِهِمْ بِسِلَاحٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب مسلمان مدینے میں محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ ان کی بہت دور اسلحہ گاہ سلاح میں ہو گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَسِلَاحٌ: حَدٌّ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ

عبید اللہ بن عمر سے اس حدیث کو جریر بن حازم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ''سلاح'' مدینہ منورہ اور خیبر کی درمیانی حد ہے۔

790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَزْرَقِ الْاَنْطَاكِيُّ، بِاَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ، وَاَنْ يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَةٍ، فَيُقَالُ: هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قربِ قیامت میں چاند پھول جائیں گے اور ایک رات کا چاند دکھائی دے گا تو کہا جائے گا: یہ تو دو راتوں کا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَشِّرٌ

علاء سے اس حدیث کو شعیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مبشر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

790- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَسْكَرِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ وَالْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ اِلَيَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْفُرَاتِ اِلَّا اَيُّوبُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنگ کے زمانے میں اور فتنہ میں عمل کرنا میری طرف ہجرت کرنے کی مثل ہے۔

فرات سے اس حدیث کو ایوب کے سوا کسی نے

791- صحيح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد 1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحديث: 4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث: 3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث: 5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث:3276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَعْمَشِ اِلَّا الْفُرَاتُ وَسَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ

روایت نہیں کیا اور نہ ہی اعمش سے فرات اور سعد بن الصلت کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا بِلَالُ بْنُ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِصَحْفَةٍ تَفُورُ، فَرَفَعَ يَدَهُ مِنْهَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، لَا تُطْعِمْنَا نَارًا (اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُطْعِمْنَا نَارًا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا جو جوش مار رہا تھا تو آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اس سے اُٹھالیا' پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمیں آگ نہ کھلانا! (بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمیں آگ نہ کھلائے گا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ

بلال بن ابی ہریرہ سے اس حدیث کو یعقوب بن محمد کے سوا اور ان سے عبداللہ بن یزید کے سوا کسی نے روایت.

792- سنن الترمذی جلد 2صفحہ512' رقم الحدیث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحہ160' رقم الحدیث: 4208 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ391' رقم الحدیث: 1160 . مسند ابن أبی شیبة جلد 1 صفحہ345' رقم الحدیث: 508 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحہ310' رقم الحدیث: 31682 . مسند أحمد جلد 30صفحہ50' رقم الحدیث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحہ94' رقم الحدیث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 755 . السنن الکبری للنسائی جلد8صفحہ84' رقم الحدیث: 8705 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد 1صفحہ154' رقم الحدیث: 169 . شرح مشکل الآثار جلد 3صفحہ374' رقم الحدیث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحہ927' رقم الحدیث: 1908 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحہ512' رقم الحدیث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحہ 205' رقم الحدیث: 5093 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ151' رقم الحدیث: 264 . السنن الکبری للبیهقی جلد8صفحہ286' رقم الحدیث:16669 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هِشَامٌ، وَبِلَالٌ قَلِيلُ الرِّوَايَةِ عَنْ اَبِيهِ

نہیں کیا۔ ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور بلال اپنے والد سے بہت کم روایت کرتے ہیں۔

793- فَاَمَّا حَدِيثُ قُطْبَةَ فَحَدَّثَنَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا قُطْبَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سفیان از حضرت عبداللہ بن دینار از حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

794- اَمَّا حَدِيثُ اَبِي الْجَحَّافِ فَحَدَّثَنَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سفیان از حضرت ابوالجحاف از حضرت ابوحازم از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول

793- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد 16صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4صفحه223' رقم الحديث:3139 .

794- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1صفحه255' رقم الحديث:718 . مسند أحمد جلد 28صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث:84 .

795- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ وَسَتُحَاجُّ قَوْمَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: احْكُمْ بِالْكِتَابِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے اور عنقریب تیری قوم میں جھگڑے ہوں گے' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَطَاءٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

سفیان سے اس حدیث کو عطاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن جناد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا ہے۔

796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

796- صحيح البخاری جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد1صفحه82' رقم الحديث: 66 . سنن أبی داؤد جلد 2صفحه195' رقم الحديث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحديث:4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحديث:3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحديث: 13958 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه268' رقم الحديث: 35972 . مسند أحمد جلد10صفحه71' رقم الحديث:5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحديث: 1897 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحديث: 3579 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحديث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحديث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحديث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحديث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ بَعْدِی اَثَرَةٌ وَاُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا: فَمَا تَاْمُرُ مَنْ اَدْرَكَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِی عَلَيْكُمْ، وَتَسْاَلُونَ اللّٰهَ الَّذِی لَكُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ترجیحی سلوک ہوگا اور ایسے معاملات ہوں گے جنہیں تم ناپسند کرو گے' صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کا کیا حکم ہے جو ایسا ماحول پائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم وہ حق ادا کرنا جو تم پر لازم ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس (حق) کا سوال کرنا جو تمہارا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ وَحَدِيثُ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ مَشْهُورٌ

اس حدیث کو از اعمش از ابوحازم' یحییٰ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن عبدالعزیز واسطی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حدیث اعمش از زید بن وہب زیادہ مشہور ہے۔

797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

جلد1صفحه36' رقم الحديث: 43 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحديث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحديث: 203 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحديث: 6468 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحديث: 13534 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحديث: 1533 . الابانة الكبرىٰ لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحديث: 1024 . الايمان لابن منده جلد2صفحه674' رقم الحديث: 659 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحديث:3276 .

797- سنن الترمذی جلد 2صفحه512' رقم الحديث: 614 . سنن النسائی جلد7صفحه160' رقم الحديث: 4208 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه391' رقم الحديث: 1160 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدٍ الطَّائِیُّ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِیِّ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی سُوَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیدَ النَّصْرِیِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ هَذِهِ الْاُمَّةُ حَتَّی یَخْرُجَ فِیهَا (مِنْهَا) ثَلَاثُونَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ، كُلُّهُمْ یَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اُمت ختم نہیں ہوگی حتیٰ کہ اس میں تیس جھوٹے دجال نکلیں گے' ہر ایک کا گمان ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا سُوَیْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ خَلِیٍّ

محمد بن یزید سے اس حدیث کو سوید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد بن حلی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول

صفحه345' رقم الحديث: 508 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه310' رقم الحديث: 31682 . مسند أحمد جلد30صفحه50' رقم الحديث: 18126 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد4صفحه94' رقم الحديث: 2064 . السنة لابن أبی عاصم جلد2صفحه351' رقم الحديث: 755 . السنن الكبرى للنسائی جلد8صفحه84' رقم الحديث: 8705 . معجم أبی يعلٰی الموصلی جلد 1صفحه154' رقم الحديث: 169 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه374' رقم الحديث: 1344 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه927' رقم الحديث: 1908 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه512' رقم الحديث: 279 . المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 205' رقم الحديث: 5093 . المستدرك علٰی الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه151' رقم الحديث: 264 . السنن الكبرى للبيهقی جلد8صفحه286' رقم الحديث:16669 .

798- سنن الترمذی جلد4صفحه471' رقم الحديث: 2175 . مسند أحمد جلد34صفحه532' رقم الحديث: 21053 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه213' رقم الحديث: 282 . السنن الكبرى للنسائی جلد2صفحه130' رقم الحديث: 1335 . المسند للشاشی جلد2صفحه399' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ هُمْ شَرٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْمَجُوسِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر امراء مقرر ہوں گے' وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مجوسیوں سے زیادہ بدتر ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

سفیان سے اس حدیث کو مالک بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مؤمل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دُرَيْدٍ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ، فَنَزَلَ بِاَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال فرمایا تو عرب مرتد ہو گئے اور منافق گردنیں اُٹھانے لگے تو میرے والد پر وہ مصیبت آ پڑی کہ اگر وہ مضبوط پہاڑوں پر بھی نازل ہوتی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ آپ فرماتی ہیں کہ لوگوں نے جس نقطہ پر بھی اختلاف کیا' میرے والد اس کا حصہ اور اس کا پھل لے اُڑے' پھر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! وہ

الحديث: 998 . صحيح ابن حبان جلد16 صفحه218' رقم الحديث: 7236 . المعجم الكبير للطبرانی جلد4 صفحه57' رقم الحديث: 3621 . مسند الشاميين للطبرانی جلد4 صفحه223' رقم الحديث:3139 .

799- الفتن لنعيم بن حماد جلد 1 صفحه255' رقم الحديث: 718 . مسند أحمد جلد 28 صفحه433' رقم الحديث: 17201 . مسند الشاميين للطبرانی جلد2 صفحه343' رقم الحديث: 1461 . اصلاح المال جلد1 صفحه43' رقم الحديث:84 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَهَاضَهَا قَالَتْ: فَمَا اخْتَلَفُوا فِي يَقَظَةٍ اِلَّا طَارَ اَبِي بِخَطِّهَا وَسِنَانِهَا، ثُمَّ ذَكَرَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَتْ: كَانَ وَاللّٰهِ اَحْوَذِيًّا نَسِيجَ وَحْدَهُ، قَدْ اَعَدَّ لِلْاُمُورِ اَقْرَانَهَا قَالَ الرِّيَاشِيُّ: يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِي لَا يُشَبَّهُ بِهِ اَحَدٌ نَسِيجُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: عُيَيْرُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: جُحَيْشُ وَحْدِهِ، وَقَالَ الشَّاعِرُ:

جَائَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِبُرْدِهْ ...سَفْوَاءَ تَرْدِي بِنَسِيجٍ وَحْدَهْ تَقْدَحُ قَيْسٌ كُلُّهَا بِزِنْدِهْ ...مَنْ يَلْقَهُ مِنْ بَطَلٍ يُسَرْنِدُهْ .

قَالَ الرِّيَاشِيُّ، وَاَنْشَدَنِي الْاَصْمَعِيُّ: مَا بَالُ هَذَا النَّوْمِ يَعْرَنْدَنِي ...اَدْفَعُهُ عَنِّي وَيَسْرَنْدَنِي .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَصْمَعِيِّ اِلَّا الرِّيَاشِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ

بڑے تیز طرار اور ہوشیار تھے اور اکیلے ہی معاملات کا جوڑ توڑ بنا لیتے تھے۔ ریاشی نے کہا: وہ آدمی جس کی کوئی مثل نہ ہو اسے ''نَسِيجَ وَحْدِهِ'' اور ''عُيَيْرُ وَحْدِهِ'' اور ''جُحَيْشُ وَحْدِهِ'' کہا جاتا ہے۔ اور شاعر نے کہا: ''وہ اسے اپنی چادر میں پگڑی باندھے ہوئی لائی' وہ بہت تیز تھا اور اکیلے ہی سارے کام کرنے والا تھا' قیس اپنے جوڑ سے سب کی طرف سے دفاع کرنے والا ہے' وہ جس بھی بہادر آدمی کو ملتا ہے اس پر چڑھ دوڑتا ہے۔ ریاشی نے کہا کہ اصمعی نے شعر پڑھا: ''اس نیند کو کیا ہو گیا ہے جو مجھے خوش رکھتی ہے' میں اسے اپنے آپ سے دور کرتا ہوں اور وہ مجھ پر جلدی کرتی ہے۔

اصمعی سے اس حدیث کو ریاشی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ہم سے علی بن عبدالعزیز نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے احمد بن عبداللہ بن یونس نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ الماجشون نے حدیث بیان کی (ح) اور ہم سے محمد بن عمر بن خالد الحرانی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے میرے والد نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے زہیر بن معاویہ نے از عبدالعزیز بن ابوسلمہ از عبدالواحد بن ابوعون از قاسم از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل حدیث بیان کی اور شعر کا ذکر نہیں کیا۔ (ح) اور ہم سے عبداللہ بن احمد بن حنبل نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے ابومعمر اسماعیل بن ابراہیم القطیعی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے عبداللہ بن جعفر المدینی نے حدیث بیان کی از عبیداللہ بن عمر از قاسم بن محمد از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل اور شعر کا ذکر نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

اس حدیث کو از عبیداللہ بن عمر' عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابو معمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

800 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ جَامِعِهَا، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَلَغَ بَنُو اَبِي الْعَاصِ ثَلَاثِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا دِينَ اللّٰهِ دَغَلًا، وَمَالَ اللّٰهِ دُوَلًا، وَعِبَادَ اللّٰهِ خَوَلًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بنوابوالعاص تیس آدمیوں تک (تعداد میں) پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے دین کو دھوکہ دیں گے اور اللہ کے مال کو اپنی دولت سمجھیں گے اور اللہ کے بندوں کو غلام (نوکر) سمجھیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

اس حدیث کو مطرف سے صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زحمویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

801 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

800- مسند أحمد جلد36صفحه310' رقم الحديث: 21985 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه69' رقم الحديث: 7988 . فوائد تمام جلد2صفحه232' رقم الحديث: 1600 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد5صفحه2574' رقم الحديث:6209 .

801- صحيح البخارى جلد 9صفحه50' رقم الحديث: 7077 . صحيح مسلم جلد 1صفحه82' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ صَفْوَانَ السَّهْمِیُّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا نُعَیْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ فِی زَمَنٍ مَنْ تَرَكَ عُشْرَ مَا اُمِرَ بِهِ هَلَكَ، وَسَیَاْتِی زَمَنٌ مَنْ عَمِلَ بِعُشْرِ مَا اُمِرَ بِهِ نَجَا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس زمانے میں ہو جو شخص دیئے گئے حکم کے دسویں حصے کو بھی ترک کرے گا ہلاک ہو گا اور عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ جو شخص دیئے گئے حکم کے دسویں حصے پر بھی عمل پیرا ہوگا نجات پائے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا نُعَیْمٌ

سفیان سے اس حدیث کو نعیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحدیث: 66 . سنن أبی داؤد جلد2صفحه195' رقم الحدیث: 1945 . سنن النسائی جلد 7صفحه127' رقم الحدیث:4127 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1016' رقم الحدیث:3058 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 7صفحه478' رقم الحدیث: 13958 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7صفحه268' رقم الحدیث: 35972 . مسند احمد جلد10صفحه71' رقم الحدیث:5810 . أخبار مكة للفاكهی جلد 3صفحه129' رقم الحدیث: 1897 . السنن الكبری للنسائی جلد3صفحه466' رقم الحدیث: 3579 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 9 صفحه 223' رقم الحدیث: 5326 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد 5صفحه10' رقم الحدیث: 1472 . مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه34' رقم الحدیث: 62 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه91' رقم الحدیث: 1459 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه36' رقم الحدیث: 43 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه326' رقم الحدیث: 297 . فوائد أبی محمد الفاكهی جلد1صفحه426' رقم الحدیث: 203 . صحیح ابن حبان جلد 1صفحه416' رقم الحدیث: 187 . المعجم الأوسط جلد6صفحه300' رقم الحدیث: 6468 . المعجم الكبیر للطبرانی جلد12صفحه416' رقم الحدیث: 13534 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 2صفحه377' رقم الحدیث: 1533 . الابانة الكبرٰی لابن بطة جلد 2صفحه741' رقم الحدیث: 1024 . الایمان لابن منده جلد 2صفحه674' رقم الحدیث: 659 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد 2صفحه361' رقم الحدیث:3276 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

802 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْذِرِ اَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى اَحَدِكُمْ اِذَا اَلَحَّ بِهِ هَمُّهُ اَنْ يَتَقَلَّدَ قَوْسَهُ، فَيَنْفِي بِهِ هَمَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جب کوئی ایک غمگین و فکرمند ہو اور وہ اپنے گمان کے ساتھ اپنا غم دور کرنا چاہے تو کوئی حرج نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

اس حدیث کو ہشام سے محمد بن منذر زبیدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن یزید اس حدیث کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

802- سنن الترمذی جلد4صفحہ471' رقم الحدیث: 2175 ۔ مسند أحمد جلد34صفحہ532' رقم الحدیث: 21053 ۔ الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ213' رقم الحدیث: 282 ۔ السنن الکبریٰ للنسائی جلد2صفحہ130' رقم الحدیث: 1335 ۔ المسند للشاشی جلد2صفحہ399' رقم الحدیث: 998 ۔ صحیح ابن حبان جلد 16صفحہ218' رقم الحدیث: 7236 ۔ المعجم الکبیر للطبرانی جلد4صفحہ57' رقم الحدیث: 3621 ۔ مسند الشامیین للطبرانی جلد4صفحہ223' رقم الحدیث:3139 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

24- كتاب صفة الجنة

جنت کے اوصاف کی تفصیلات

803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِي، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ہی کسی

803- صحيح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدی جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه220' رقم الحديث: 13615 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحديث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحديث: 2870 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحديث: 11019 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحديث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 3244 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحديث: 1363 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحديث: 369 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحديث: 2773 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1 صفحه93' رقم الحديث: 135 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِی الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

آدمی کے دل میں اس کا خیال آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی عَرُوبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

قتادہ سے اس حدیث کو ابن ابی عروبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صدقہ بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جنت اہل اسلام کا دائمی مقام ہے جو تمام آسمانوں کے اوپر ہے۔ یہ پیدا ہو چکی ہے اور موجود ہے۔ اس کا انکار کفر اور توہین کرنا فسق ہے۔ جتنی آدمی کو وہاں سے نکالا نہیں جائے گا۔

804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِیُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی، وَاِنَّكَ لَاَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَهْلِی وَمَالِی، وَاَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ وَلَدِی، وَاِنِّی لَاَكُونُ فِی الْبَيْتِ فَاَذْكُرُكَ فَمَا اَصْبِرُ حَتَّى آتِيَكَ فَاَنْظُرَ اِلَيْكَ، وَاِذَا ذَكَرْتُ مَوْتِی وَمَوْتَكَ عَرَفْتُ اَنَّكَ اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ رُفِعْتَ مَعَ النَّبِيِّينَ، وَاِنِّی اِذَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ خَشِيتُ اَنْ لَا اَرَاكَ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذِهِ الْآيَةِ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! آپ مجھے اپنی جان سے زیادہ پیارے ہیں اور بلاشبہ آپ مجھے میرے اہل و مال سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور مجھے اپنی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہیں اور میں گھر میں ہوتا ہوں تو آپ کو یاد کرتا ہوں تو صبر نہیں کر پاتا حتیٰ کہ آپ کے پاس آ جاتا ہوں اور آپ کا دیدار کر لیتا ہوں اور جب میں اپنی موت کو یاد کرتا ہوں تو پہچان جاتا ہوں کہ آپ جب جنت میں داخل ہوں گے تو انبیاء کرام کے ساتھ بلند مقام کی طرف اُٹھا لیے جائیں گے اور میں جب جنت میں داخل ہوں گا تو مجھے خوف ہے کہ میں آپ کو نہ دیکھ پاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہ دیا حتیٰ کہ جبریل علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے:

804- المعجم الأوسط رقم الحديث: 477 . مجمع الزوائد جلد7 صفحه7 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَاُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ) (النساء : 69) الْآيَةَ

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا فُضَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

اس حدیث کو از منصور از ابراہیم از اسود از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمران اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: یاد رہے اس روایت میں ایک صحابی کی حضورِ اقدس ﷺ سے عشق و محبت کو بیان کیا گیا ہے' حقیقت یہ ہے کہ ہر صحابی کی یہی کیفیت تھی۔ اسی لیے ان نفوسِ قدسیہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے اور ان کے طریقہ کو اپنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ فَاتِكٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى اَبُو غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ لِلْجَنَّةِ: طِيبِي لِاَهْلِكِ فَتَزْدَادُ طِيبًا، فَذَلِكَ الْبَرْدُ الَّذِي يَجِدُهُ النَّاسُ بِسَحَرٍ مِنْ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ہر روز جنت سے فرماتا ہے کہ اپنے رہنے والوں پر خوش ہو جا! تو وہ خوشبو سے بھر جاتی ہے' اسی کی ٹھنڈک لوگ سحری کے وقت پاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ مُوسَى اَبُو غَسَّانَ

اس حدیث کو از اعمش' عمرو بن عبدالغفار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف بن موسیٰ ابوغسان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

805- مجمع الزوائد جلد10 صفحہ412 .

806- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2 صفحہ790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد6 صفحہ11'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِیُّ، عَنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ فِی الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ: النَّبِیُّ فِی الْجَنَّةِ، وَالصِّدِّيقُ فِی الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِی الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِی الْجَنَّةِ، وَالرَّجُلُ يَزُورُ اَخَاهُ فِی نَاحِيَةِ الْمِصْرِ لَا يَزُورُهُ اِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كُلُّ وَلُودٍ وَدُودٍ، اِذَا غَضِبَتْ اَوْ اُسِیءَ اِلَيْهَا اَوْ غَضِبَ -اَیْ: زَوْجُهَا -قَالَتْ: هَذِهِ يَدِی فِی يَدِكَ لَا اَكْتَحِلُ بِغُمْضٍ حَتَّى تَرْضَى

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان مردوں کے بارے نہ بتاؤں جو جنت میں ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں! یارسول اللہ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنت میں ہے اور صدیق جنت میں ہے اور شہید جنت میں ہے اور بچہ جنت میں ہے اور وہ آدمی جو اپنے بھائی کی شہر کے ایک کونے میں جا کر زیارت کرتا ہے' وہ اس کی زیارت اللہ عزوجل کی خوشنودی کے لیے کرتا ہے' وہ جنت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان عورتوں کے بارے بتاؤں جو جنت میں ہیں! صحابہ کرام نے عرض کیا: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بچے پیدا کرنے والی' محبت کرنے والی جب وہ غصے میں ہو یا اس سے بُرائی سے پیش آیا جائے یا اس کا خاوند اس پر غصے ہو تو وہ کہے: یہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے' میں نیند کو سرمہ نہ بناؤں گی (یعنی سوؤں گی نہیں) حتیٰ کہ تُو راضی ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَكَّارٍ وَهُوَ مِمَّنْ يُكْنَى اَبَا حَازِمٍ مِمَّنْ رَوَى عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَبُو حَازِمٍ هَذَا وَقَدْ رَوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَاَبُو حَازِمٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِیُّ، وَاَبُو حَازِمٍ الْاَشْجَعِیُّ الْكُوفِیُّ يَرْوِی عَنْهُ مَنْصُورٌ، وَالْاَعْمَشُ يُسَمَّى مَيْسَرَةَ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِی اسْمِهِ وَاَبُو حَازِمٍ الَّذِی رَوَى عَنْهُ

اس حدیث کو ابوحازم سلمہ بن دینار الزاہد سے ابراہیم بن زیاد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن بکار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ان میں سے ہے جن کی کنیت ابوحازم ہے' یہ وہی ابوحازم ہیں جنہوں نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کی۔ اور بلاشبہ ان سے سہل بن سعد اور ابوحازم تمار مدنی نے روایت کی اور ابوحازم اشجعی کوفی سے منصور اور اعمش نے روایت کی' جن

رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ اسْمُهُ نَبْتَلُ وَهُوَ كُوفِيٌّ

کا نام میسرہ ہے اور ان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے اور ایک ابوخازم وہ ہیں جن سے اسماعیل بن ابوخالد نے روایت کی' ان کا نام نبتل ہے اور یہ کوفی ہیں۔

807 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسُجُهَا بِاَيْدِينَا؟ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ تَضْحَكُونَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْاَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا اَعْرَابِيُّ، وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثِمَارُ الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اپنے کپڑے جنت میں اپنے ہاتھوں سے بُنیں گے؟ لوگ ہنس پڑے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ کیوں ہنسے ہو؟ جاہل پر جو عالم سے سوال کرتا ہے؟ نہیں! اے اعرابی! لیکن وہ جنت کے پھلوں سے پھاڑ لے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مجالد سے اس حدیث کو اس کے بیٹے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

808 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ،

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

807- المعجم الأوسط جلد2صفحه354' رقم الحديث: 2213 . صفة الجنة لابن أبی الدنيا جلد1صفحه133' رقم الحديث:165 . المطالب العالية بزوائد جلد18صفحه668' رقم الحديث:4607 .

808- صحيح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 .صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدی جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِمَدِينَةِ شِبَامَ بِالْيَمَنِ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِی مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَاَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالَی عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ: اِنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا اَبَدًا، وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَعِيشُوا فَلَا تَمُوتُوا اَبَدًا، وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْاَسُوا اَبَدًا، وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا اَبَدًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل جنت سے کہا جائے گا: بے شک تمہارے لیے یہ بات ہے کہ تم صحت مند رہو' کبھی بیمار نہ ہو اور تمہارے لیے یہ ہے کہ تم ہمیشہ رہو' تم کبھی مرو نہیں اور تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نعمتوں میں رہو' تم پر مصیبت نہ آئے اور تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نوجوان رہو کبھی بوڑھے نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَوَهِمَ اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ فِی كُنْيَةِ الْاَغَرِّ، فَقَالَ: اَبُو مُسْلِمٍ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَی اَهْلُ الْمَدِينَةِ: الزُّهْرِيُّ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ وَغَيْرُهُمَا، فَقَالُوا: عَنْ اَبِی عَبْدِ

اس حدیث کو ثوری سے عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابواسحاق سبیعی نے اغر کی کنیت میں وہم کیا' تو کہا کہ ابومسلم اور صحیح وہ ہے جو اہل مدینہ نے روایت کی۔ زہری اور صفوان بن سلیم وغیرہما نے' انہوں نے از

ابن أبی شيبة جلد3صفحه220' رقم الحديث: 13615 ۔ مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 36 ۔ مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحديث: 7158 ۔ سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحديث: 2870 ۔ السنن الكبرٰی للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحديث: 11019 ۔ مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحديث: 6276 ۔ مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 3244 ۔ شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحديث: 1363 ۔ صحيح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحديث: 369 ۔ المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحديث: 2773 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد1 صفحه93' رقم الحديث: 135 ۔ التوحيد لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحديث: 172 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه673' رقم الحديث: 1823 ۔ فوائد تمام جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 691 ۔ الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه524' رقم الحديث:447 ۔ البعث والنشور للبيهقی جلد1صفحه132' رقم الحديث:162 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ

عبداللہ مسلم اغر سے روایت کی۔

809 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَابِرٍ الْفَقِيهُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ اِذَا جَامَعُوا نِسَائَهُمْ عَادُوا اَبْكَارًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل جنت جب اپنی عورتوں سے جماع کریں گے تو وہ دوبارہ لوٹیں گے تو وہ باکرہ ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ

عاصم سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معلّٰی بن عبدالرحمٰن واسطی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

810 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا حمادون ہوں گے' وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی عمی اور خوشی میں تعریف کرتے ہیں۔

809- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

810- الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه501' رقم الحديث: 1768 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه19' رقم الحديث: 12345 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه681' رقم الحديث: 1851 . صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 82 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه292' رقم الحديث: 715 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 135 . شعب الايمان جلد6صفحه216' رقم الحديث: 4063 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُدْعَى اِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ شُعْبَةَ: نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ

اس حدیث کو حبیب سے قیس بن الربیع اور شعبہ بن حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شعبہ سے نصر بن حماد ورّاق اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا بِحَدِيثِ شُعْبَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ قَيْسٍ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم سے شعبہ کی حدیث عبداللہ بن ناجیہ بغدادی نے بیان کی۔ انہوں نے کہا: ہم سے محمد بن مطر الصاغانی نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے نصر بن حماد نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے شعبہ نے از حبیب بن ابوثابت از سعید بن جبیر از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیس کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

811 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُو الْاَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت غالب بن عبیداللہ الجزری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب کو فرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: جنت میں مؤمن کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا اور بے شک اللہ عزوجل اس دین کی تائید ایک فاجر آدمی سے بھی کروالیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

غالب بن عبیداللہ سے اس حدیث کو عبدالکبیر بن عبدالمجید ابوبکر حنفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

811- صحيح البخاری رقم الحديث:4204 . صحيح مسلم رقم الحديث:111

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

812 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِي اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي اَرْبَعُ مِائَةِ اَلْفٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: دَعْنِي يَا عُمَرُ، وَمَا عَلَيْكَ اَنْ يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَوْ شَاءَ اَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری اُمت سے چار ہزار کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! زیادہ کیجئے! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! تیرے لیے کافی ہے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمر! مجھے چھوڑ دے اور تجھے کیا ہے کہ وہ ہم سب کو جنت میں داخل کر دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلاشبہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنی مخلوق کو ایک لپ میں ہی جنت میں داخل کر دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

قتادہ سے اس حدیث کو از نضر بن انس از حضرت انس' معمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرزاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

812- مسند أحمد جلد3صفحه165 .

813- صحيح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدی جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الدَّقِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَزْوَانَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ سَاَلَ عَنْ اَبَوَيْهِ وَزَوْجَتِهِ وَوَلَدِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: اِنَّهُمْ لَمْ يَبْلُغُوا دَرَجَتَكَ وَعَمَلَكَ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، قَدْ عَمِلْتُ لِي وَلَهُمْ، فَيُؤْمَرُ بِالْحَاقِهِمْ، وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ: (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ) (الطور: 21) الْآيَةَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی جنت میں داخل ہوگا تو وہ اپنے والدین اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد کے متعلق سوال کرے گا' اس سے کہا جائے گا: بے شک وہ تیرے درجے اور عمل تک نہیں پہنچے' وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے لیے اور ان کے لیے عمل کیا' تو ان (یعنی اس کے والدین' بیوی' بچوں) کو بھی اس (جنتی) کے ساتھ ملا دینے کا حکم دیا جائے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ ''(اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَزْوَانَ

سالم سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن غزوان اس حدیث کی روایت کے

ابن أبی شیبة جلد3صفحه220' رقم الحديث: 13615 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحديث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحديث: 2870 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحديث: 11019 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحديث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 3244 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحديث: 1363 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحديث: 369 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحديث: 2773 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه93' رقم الحديث: 135 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحديث: 172 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه673' رقم الحديث: 1823 . فوائد تمام جلد 1صفحه278' رقم الحديث: 691 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 447 . البعث والنشور للبيهقی جلد1صفحه132' رقم الحديث: 162 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ساتھ منفرد ہے۔

814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَيُّوبَ السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَذِنَ اللّٰهُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ فِي التِّجَارَةِ لَاتَّجَرُوا فِي الْبَزِّ وَالْعِطْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَطَّافٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَيُّوبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ اہل جنت کو تجارت کی اجازت دے تو وہ ضرور کپڑوں اور عطر کی تجارت کرنے لگیں۔

نافع سے اس حدیث کو عطاف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ایوب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

815 - حَدَّثَنَا اَبُو رِفَاعَةَ عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَزْوَاجَ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّينَ اَزْوَاجَهُنَّ بِاَحْسَنِ اَصْوَاتٍ سَمِعَهَا اَحَدٌ قَطُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل جنت کی بیویاں اپنے خاوندوں کو ایسی حسین آوازوں کے ساتھ گیت سنائیں گی کہ کسی نے بھی کبھی ایسی آواز نہ سنی ہوگی' ان گیتوں سے ایک یہ ہے: ''ہم بہت اچھی اور حسین ہیں' معزز قوم کی بیویاں ہیں' ہم ان کو ٹھنڈی آنکھوں سے

814- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد6صفحه11' رقم الحديث:5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث:1632 .

815- الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه501' رقم الحديث: 1768 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه19' رقم الحديث: 12345 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه681' رقم الحديث: 1851 . صفة الجنة لأبی نعيم الأصبهانی جلد 1صفحه107' رقم الحديث: 82 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه292' رقم الحديث: 715 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه206' رقم الحديث: 135 . شعب الايمان جلد6صفحه216' رقم الحديث:4063 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ: نَحْنُ الْخَيِّرَاتُ الْحِسَانُ اَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ اَعْيَانٍ وَاِنَّ مِمَّا يُغَنِّينَ بِهِ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يُمِتْنَهْ نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهْ نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّ

دیکھتی ہیں'' اور ان گیتوں میں سے یہ بھی ہے جو وہ سناتی ہیں: ''ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں' اس میں انہیں موت نہیں آئے گی' ہم امن وسکون والیاں ہیں' ڈرنے والیاں نہیں' ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں جو جانے والی نہیں ہیں''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی مَرْيَمَ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابومریم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ السِّجْزِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِیُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَصِلُ اِلَى نِسَائِنَا فِی الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِی الْيَوْمِ اِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم جنت میں اپنی عورتوں سے قربت رکھیں گے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آدمی ایک دن میں سو کنواری عورتوں سے قربت کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِیُّ

ہشام سے اس حدیث کو زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِی الدَّمِيكِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل جنت' جنت میں بغیر بالوں بغیر ڈاڑھی کے' سفید رنگ والے' سرمہ لگائے ہوئے'

816- سنن الترمذی رقم الحديث: 2545 . مسند أحمد جلد2صفحه343 . مجمع الزوائد جلد 10 صفحه399 .

817- صحيح البخاری رقم الحديث:6575 . صحيح مسلم رقم الحديث:2290 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا، بِيضًا مُكَحَّلِينَ، اَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ، وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِی سَبْعَةِ اَذْرُعٍ

تینتیس سال کے داخل ہوں گے اور وہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش پر ستر گز قد والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

علی بن زید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ بَسَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

818- صحيح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدی جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه220' رقم الحديث: 13615 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحديث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحديث: 2870 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحديث: 11019 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحديث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' رقم الحديث: 3244 . شرح مشكل الآثار جلد 3صفحه390' رقم الحديث: 1363 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه91' رقم الحديث: 369 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه155' رقم الحديث: 2773 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه93' رقم الحديث: 135 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحديث: 172 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه673' رقم الحديث: 1823 . فوائد تمام جلد1صفحه278' رقم الحديث: 691 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَاضِی الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِی حَوْضًا، وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَيْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میرا حوض ہے اور میں اس پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِیِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

شعبی سے اس حدیث کو مجالد کے سوا اور ان سے ابواسماعیل اور عیسیٰ بن یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ابومعمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

819 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو عَوَانَةَ النَّيْسَابُورِیُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ النَّيْسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رُفِعَتْ لِی سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَاِذَا اَرْبَعَةُ اَنْهَارٍ؛ نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ، وَاَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهَرَانِ فِی الْجَنَّةِ، وَاُتِيتُ بِثَلَاثَةِ اَقْدَاحٍ: قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ، وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ، وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ، فَاَخَذْتُ الَّذِی فِيهِ اللَّبَنُ، فَشَرِبْتُ، فَقِيلَ اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ اَنْتَ وَاُمَّتُكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ کو بلند کیا گیا تو (دیکھا کہ وہاں) چار نہریں ہیں' دو نہریں ظاہری ہیں اور دو نہریں باطنی' پس ظاہری تو نیل اور فرات ہیں اور جو باطنی نہریں ہیں وہ جنت میں ہیں اور مجھے تین پیالے دیئے گئے' ایک پیالے میں دودھ تھا اور ایک پیالے میں شہد تھا اور ایک پیالے میں شراب' میں نے وہ پکڑا جس میں دودھ تھا' پھر میں نے وہ پی لیا۔ کہا گیا کہ آپ نے فطرت کو پالیا اور آپ کی اُمت نے بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

شعبہ سے اس حدیث کو ابراہیم بن طہمان کے سوا

819- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث: 5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث: 1632 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ حفص بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

820 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ اَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت' جنت میں بغیر بالوں کے' بغیر ڈاڑھی کے' سرمہ لگے ہوئے داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو عمر بن عبدالواحد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمود اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

820- الدعاء للطبرانی جلد 1صفحہ501' رقم الحدیث: 1768 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد12صفحہ19' رقم الحدیث: 12345 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 1صفحہ681' رقم الحدیث: 1851 . صفة الجنة لأبی نعیم الأصبهانی جلد 1صفحہ107' رقم الحدیث: 82 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ292' رقم الحدیث: 715 . الدعوات الکبیر جلد 1صفحہ206' رقم الحدیث: 135 . شعب الایمان جلد6صفحہ216' رقم الحدیث: 4063 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

25- كتاب صفة الجهنم

جہنم کی کیفیت کا تفصیلی بیان

821 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْاَسَدِيُّ اَبُو عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک آدمی نماز پڑھنے والوں' زکوٰۃ دینے والوں' حج کرنے والوں' عمرہ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں میں سے ہوتا ہے حتیٰ کہ آپ نے بھلائی کے تمام حصوں کا ذکر کیا اور یہ اسے قیامت کے دن اس کی عقل کے مطابق ہی کفایت کریں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ اَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

عبیداللہ بن عمر سے ابن عین کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ منصور بن صقیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

822 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ، فِي كِتَابِهِ، وَقَدْ رَاَيْتُهُ دَخَلَ اِنْطَاكِيَةَ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جہنم کی آگ کے ستر

821- مجمع الزوائد جلد7صفحه299 .

822- الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 2صفحه790' رقم الحديث: 1099 . المعجم الأوسط جلد 6صفحه11' رقم الحديث:5648 . المطالب العالية بزوائد جلد8صفحه247' رقم الحديث:1632 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلِيلٌ مَسْبُوتٌ، فَلَمْ اَسْمَعْ مِنْهُ، وَعَاشَ بَعْدَ خُرُوجِي مِنْ اِنْطَاكِيَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ وَنَيِّفًا حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ حَرَّ النَّارِ سَبْعُونَ جُزْئًا تِسْعَةٌ وَسِتُّونَ لِلْآمِرِ، وَجُزْءٌ لِلْقَاتِلِ وَحَسَبُهُ

حصے ہیں' انہتر حصے حکم دینے والے اور ایک حصہ قاتل کے لیے اور یہی اسے کافی ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ

ابوادریس سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عثمان بن خرزاذ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جہنم کافروں' مشرکوں' منافقین اور نافرمانوں کی سزا گاہ ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے۔ اس کی تخلیق ہو چکی ہے' پہلے دونوں گروہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

823 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

823- صحيح البخاری جلد2صفحه174' رقم الحديث: 1728 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2175' رقم الحديث: 2824 . سنن الترمذی جلد 5صفحه346' رقم الحديث: 3197 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1446' رقم الحديث: 4328 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه416' رقم الحديث: 20874 . أحاديث اسماعيل بن جعفر جلد 1صفحه316' رقم الحديث: 242 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 511' رقم الحديث: 1456 . مسند الحميدی جلد2صفحه275' رقم الحديث: 1167 . مصنف ابن أبی شيبة جلد3صفحه220' رقم الحديث: 13615 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 1صفحه119' رقم الحديث: 36 . مسند أحمد جلد 12صفحه73' رقم الحديث: 7158 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1868' رقم الحديث: 2870 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه56' رقم الحديث: 11019 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه159' رقم الحديث: 6276 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه311' زقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شَبِيبٍ الْبَصْرِیُّ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِیُّ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور چھ شوال کے تو بلاشبہ اس نے زمانہ بھر کے روزے رکھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدٌ

روح سے اس حدیث کو مخلد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِیُّ بِمَدِينَةِ صُورَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ، حَدَّثَنَا طَرِيفُ اَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِی قَلْبِهِ مِثْقَالَ شَعِيرَةٍ مِنْ اِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: اَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِی قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِی وَجَلَالِی: لَا اَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِی سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ اَوْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ اس کو دوزخ سے نکالو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے' پھر فرمائے گا: اسے بھی دوزخ سے نکالو جس کے دل میں دانے کے برابر بھی ایمان ہے' پھر فرمائے گا: مجھے میری عزت اور جلال کی قسم! میں اس شخص کو جو رات یا دن کے کسی لمحے بھی مجھ پر ایمان لایا' اس شخص کی طرح نہیں کروں گا جو مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

الحديث: 3244 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه36' رقم الحديث: 172 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه673' رقم الحديث: 1823 . فوائد تمام جلد1صفحه278' رقم الحديث: 691 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه524' رقم الحديث: 447 . البعث والنشور للبيهقی جلد1صفحه132' رقم الحديث: 162 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نَهَارٍ كَمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِی

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

عبداللہ بن حارث بن نوفل سے اس حدیث کو ابوسفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مروان بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

26- كتاب المناقب

مناقب کا بیان

824 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخَيَّاطُ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ،

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں کر دیا' جب قیامت کا دن ہو گا تو مسلمانوں کے ہر آدمی کی طرف دوسرے

824- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَی، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمَّتِی اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، جَعَلَ اللّٰهُ عَذَابَهَا بِاَيْدِيهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اِلَی كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَدْيَانِ، فَكَانَ فِدَائَهُ مِنَ النَّارِ

دینوں کا ایک فرد دیا جائے گا تو وہ اس کا جہنم سے فدیہ بن جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ وَابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

سالم اور ابن خثیم سے اس حدیث کو زہیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

825 - حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّیُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے جبریل

825- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی سَمِینَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَی، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِی جِبْرِيلُ بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ يَعْنِی قَصَبَ اللُّؤْلُؤِ

علیہ السلام نے کہا کہ خدیجہ کو بشارت دو! جنت میں بانسوں سے بنے ایک ایسے گھر کی جس میں نہ شوروغل ہوگا اور نہ تھکاوٹ و بے چینی، یعنی موتیوں کے بانس ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی سَمِينَةَ

سلیمان سے اس حدیث کو ابوبکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابوسلمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

826 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی حَفْصٍ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچے کا چیخنا جس وقت وہ پیدا ہوتا ہے شیطان کی طرف سے ٹھونگا (مارنے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی عَوَانَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

ابوعوانہ سے اس حدیث کو شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

827 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِیُّ بِحَرَّانَ، حَدَّثَنَا عَمِّی الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حبشہ سے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں کے

826- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

827- المعجم الأوسط جلد2صفحه287 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَقَبَّلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِی اَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ اُسَرُّ، اَمْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ

درمیان بوسہ دیا اور فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ میں جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا خیبر کی فتح سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

مسعر سے اس حدیث کو مخلد بن یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' ولید بن عبدالملک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

828 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَی اللَّخْمِیُّ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے عالیہ (جگہ کا نام) کی صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائیں' اسے زہر کوئی نقصان نہیں دے گا اور نہ ہی جادو' حتیٰ کہ اسے شام ہو جائے۔

828- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ مِنْ تَمْرِ الْعَالِيَةِ حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ حَتَّى يُمْسِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا صَفْوَانُ، وَلَا عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فَرْوَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

سلیمان بن عطاء بن یسار سے صفوان کے سوا اور صفوان سے ابن ابی فروہ کے سوا اور ابن ابی فروہ سے صدقہ بن عبداللہ کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ منبہ بن عثمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي لِيَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عوالی کا آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آدھی رات کو جَو کی روٹی کی دعوت دیتا تو آپ سے قبول فرماتے۔

829- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث:180 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه280' رقم الحديث:630 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللَّيْلِ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ، فَيُجِيبُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اعمش سے اس حدیث کو ابو مسلم کے سوا اور ابو مسلم سے عمرو بن عثمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن سلیمان اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

830 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيمَا خَلَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہاری عمریں ان سے جو اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں' ایسے ہیں جیسے عصر کی نماز سے غروبِ آفتاب کا وقت ہے۔

830- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مَعْنٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

مالک سے اس حدیث کو معن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو الشَّمَقْمَقِ الْمُؤَدِّبُ بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش میں سے دس لوگ جنتی ہیں' ابوبکر جنتی ہے' عمر جنتی ہے' عثمان جنتی ہے' علی جنتی ہے' طلحہ جنتی ہے' زبیر جنتی ہے' سعید جنتی ہے اور سعید بن زید جنتی ہے اور عبدالرحمٰن بن عوف جنتی ہے اور ابوعبیدہ بن جراح جنتی ہے' رضی اللہ عنہم اجمعین۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا سُعَيْرٌ، وَلَا عَنْ سُعَيْرٍ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

از حبیب از حضرت ابن عمر' سعیر کے سوا اور سعیر سے سفیان کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ حامد بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ان دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ''عشرہ مبشرہ'' کہا جاتا ہے۔ دوسرے صحابہ سے انہیں یہ اعزاز و امتیاز حاصل ہے کہ زبانِ نبوت سے انہیں جنت کی بشارت سنائی گئی۔

832 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور اسی سند سے روایت ہے' فرمایا کہ رسول اللہ

831- صحيح مسلم جلد4صفحه1838' رقم الحديث:2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد1صفحه351 .

832- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وُلِدَ لِلرَّجُلِ ابْنَةٌ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ، يَكْتَنِفُونَهَا بِاَجْنِحَتِهِمْ، وَيَمْسَحُونَ بِاَيْدِيهِمْ عَلَى رَاْسِهَا، وَيَقُولُونَ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفَةٍ، الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی آدمی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل فرشتوں کو بھیجتا ہے' وہ کہتے ہیں: اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو' ان کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں اور اپنے ہاتھ اس کے سر پر پھیرتے ہیں۔ کہتے ہیں: کمزور پہ کمزور سے نکلی ہے' اس کے سرپرست کی قیامت کے دن تک مدد کی جائے گی۔

لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ نُبَيْطٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهَا وَلَدُهُ عَنْهُ

نبیط سے اس حدیث کی سوائے اس اسناد کے روایت نہیں کی گئی۔ اس کا بیٹا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

833 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ،

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم تبوک سے لوٹے تو ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا' اس نے عرض کیا: قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک سو سال نہیں گزریں گے کہ

جلد1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

833- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: لَا يَاْتِی عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

زمین پر آج جو نفس موجود ہے وہ موجود ہو (یعنی جو لوگ آج موجود ہیں' وہ ایک سو سال بعد نہیں ہوں گے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا ابْنُ اَبِی زَائِدَةَ

داؤد سے اس حدیث کو ابن ابی زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

834 - حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُوسَى الْعَسْكَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِیِّ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَیٍّ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ، فَاِذَا جَوَارِی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی نجار کے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے تو لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں: ہم بنونجار کی بچیاں ہیں' سو کیا ہی اچھے ہمارے ہمسائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ میرے دل میں تمہاری محبت ہے۔

834- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ، وَيَقُلْنَ: نَحْنُ قَيْنَاتُ بَنِى النَّجَّارِ، فَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ قَلْبِى يُحِبُّكُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ

عوف سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مصعب بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

835 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِىُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود از والد خود از جد خود روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی' ان میں سے میری اُمت کی اسّی صفیں ہوں گی۔

835- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ اُمَّتِی مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا الْحَارِثُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ زِيَادٍ

قاسم سے اس حدیث کو حارث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن زیاد اسی حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کی اُمت تعداد کے اعتبار سے زیادہ ہو گی۔ اہل جنت کی کل ایک سو بیس صفیں ہوں گی، جن میں صرف آپ کی اُمت کی اسّی (۸۰) صفیں جبکہ چالیس صفیں دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی اُمتوں کی ہوں گی۔

836 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ اَخُو عَارِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ اَنْ يَرَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اِمَامًا حَكَمًا عَدْلًا، فَيَضَعُ الْجِزْيَةَ، وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زندہ رہے وہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو امام، حاکم اور عادل دیکھے گا، وہ جزیہ ختم کریں گے، صلیب توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جنگ اپنا بوجھ رکھ دے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا ابْنُ مَسْعَدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ بِسْطَامٌ

ابن عون سے اس حدیث کو ابن مسعدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بسطام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

837 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

836- صحيح مسلم جلد4صفحه1838، رقم الحديث:2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه351 .

837- صحيح البخاری جلد 7صفحه138، رقم الحديث:5768 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188، رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36، رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52، رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد 6صفحه248، رقم الحديث: 6680 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ يَعْنِي ابْنَ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: نَبِيُّنَا خَيْرُ الْاَنْبِيَاءِ وَهُوَ اَبُوكِ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَهُوَ عَمُّ اَبِيكِ حَمْزَةُ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ يَشَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيكِ جَعْفَرٌ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْاُمَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا ابْنَاكِ، وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ہمارے نبی تمام نبیوں سے بہتر ہیں اور وہ تیرے والد ہیں اور ہمارے شہید بہترین شہید ہیں اور وہ تیرے والد کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم میں سے وہ شخص ہے جس کے دو پَر ہیں وہ ان کے ساتھ اُڑتا ہے جہاں چاہتا ہے (جنت میں) اور وہ تیرے والد کے چچا کا بیٹا جعفر ہے اور ہم میں سے اس اُمت کے دو بچے حسن اور حسین ہیں اور وہ دونوں تیرے ہی بیٹے ہیں اور ہم میں ہی (امام) مہدی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

اعمش سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسین الاشقر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

838 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کا بہترین

مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

838- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِی مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِی الْقَرْنُ الَّذِی بُعِثْتُ مِنْهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِی مُطِيعٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ

زمانہ وہ ہے جس میں' میں ان میں بھیجا گیا ہوں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد ہیں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد والے ہیں۔

قتادہ سے اس حدیث کو سلام بن ابی مطیع کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن سلیمان بن ابوداؤد حرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

839 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللِّحْيَانِيُّ الْعَكَّاوِيُّ بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ،

حضرت حصین بن عبدالرحمٰن السلمی سے روایت ہے کہ مجھ سے اُم عاصم نے حدیث بیان کی اور یہ عتبہ بن فرقد کی بیوی تھیں' فرماتی ہیں کہ ہم عتبہ کی چودہ بیویاں تھیں' ہم

839- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عَاصِمٍ امْرَاَةُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيِّ قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ عُتْبَةَ اَرْبَعَ نِسْوَةٍ، مَا مِنَّا امْرَاَةٌ اِلَّا وَهِيَ تَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ لِتَكُونَ اَطْيَبَ مِنْ صَاحِبَتِهَا، وَمَا يَمَسُّ عُتْبَةُ الطِّيبَ اِلَّا يَمَسُّ دُهْنًا يَمْسَحُ بِهِ لِحْيَتِهِ، وَهُوَ اَطْيَبُ رِيحًا مِنَّا، وَكَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى النَّاسِ قَالُوا: مَا شَمِمْنَا رِيحًا اَطْيَبَ مِنْ رِيحِ عُتْبَةَ، فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: اِنَّا لَنَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ، وَلَاَنْتَ اَطْيَبُ مِنَّا رِيحًا، فَمِمَّ ذَاكَ؟ فَقَالَ: اَخَذَنِي الشَّرَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ اِلَيْهِ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَتَجَرَّدَ، فَتَجَرَّدْتُ، وَقَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَاَلْقَيْتُ ثَوْبِي عَلَى فَرْجِي، فَنَفَثَ فِي يَدِهِ عَلَى ظَهْرِي وَبَطْنِي، فَعَقَبَ بِي هَذَا الطِّيبُ مِنْ يَوْمَئِذٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا آدَمُ

میں سے ہر عورت کی یہ کوشش ہوتی خوشبو لگانے میں کہ وہ دوسری سے زیادہ خوشبودار بنے اور عتبہ خوشبو نہیں لگاتے تھے سوائے تیل کے' وہ بھی جو وہ اپنی ڈاڑھی میں لگاتے اور وہ ہم سے زیادہ خوشبودار ہوتے اور جب وہ لوگوں کی طرف نکلتے تو وہ کہتے: ہم نے عتبہ کی خوشبو سے بڑھ کر کوئی خوشبو نہیں سونگھی۔ ایک دن میں نے ان سے پوچھا: بلاشبہ ہم خوشبو لگانے میں کوشش کرتی ہیں حالانکہ آپ کی خوشبو ہم سے زیادہ خوشبودار ہے' اس کی کیا وجہ ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دورِ اقدس میں خارش ہوگئی تو میں نے آپ کی بارگاہ میں اس کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں برہنہ ہو جاؤں' سو میں برہنہ ہوگیا اور آپ کے سامنے بیٹھ گیا اور میں نے اپنے کپڑا اپنی شرمگاہ پر ڈال رکھا تھا تو آپ نے اپنے ہاتھ میں میری پیٹھ اور پیٹ پر پھونک ماری' سو اس دن سے لے کر آج تک وہ خوشبو مجھ (یعنی میرے جسم) میں موجود ہے۔

ورقاء سے اس حدیث کو آدم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: کسی بھی چیز کی فضیلت وعظمت اس کی نسبت کے باعث ہوتی ہے۔ امام الانبیاء کا (ظاہری) زمانہ آپ کی نسبت سے افضل ہے' اس کے بعد صحابہ کا زمانہ ہے اور پھر بالترتیب بعد کے اَدوار ہیں۔ عقبہ بن فرقد کے جسم پر دست نبوت پھرا تو ان کا جسم ایسا معطر ہوا کہ تاحیات خوشبو ختم نہ ہوئی۔

840 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

840- صحیح البخاری جلد 8صفحہ9' رقم الحدیث: 6004 ۔ صحیح مسلم جلد 4صفحہ1888' رقم الحدیث: 2434 ۔ سنن الترمذی جلد 5صفحہ702' رقم الحدیث: 3876 ۔ مسند احمد حنفیہ (عالمگیر ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ: مَا تُسَمُّونَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِيكُمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرَى لَيْسَ لَهُمْ فِيكُمْ قَرَابَةٌ؟ قُلْتُ: نُسَمِّيهِمُ الْعُلُوجَ اَوِ السِّقَاطَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ان لوگوں کا کیا نام رکھتے ہو جو تم میں سے کسی بستی میں داخل ہو جائیں اور ان کی ان میں کوئی رشتہ داری بھی نہ ہو۔ میں نے عرض کیا: ہم ان کا نام علوج یا سقاط رکھتے ہیں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں ان کا نام مہاجرین رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ

ابن سیرین سے اس حدیث کو حمید بن مہران کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

841 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ اَبُو عَلِيٍّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ جہینہ' مزینہ اور اسلم اور غفار اللہ

جلد 43صفحہ398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحہ385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحہ161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحہ72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحہ401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحہ468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحہ2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ202' رقم الحديث:646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحہ318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحہ501' رقم الحديث:14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحہ40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحہ3463' رقم الحديث:7870 .

841- صحيح مسلم جلد 4صفحہ1838' رقم الحديث: 2367 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحہ62' رقم الحديث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ، وَمُزَيْنَةُ، وَاَسْلَمُ، وَغِفَارٌ خَيْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ وَمِنْ بَنِی عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ، هَلْ خَابُوا وَخَسِرُوا؟ قَالُوا: نَعَمْ؛ فَاِنَّ جُهَيْنَةَ، وَمُزَيْنَةَ، وَاَسْلَمَ، وَغِفَارًا خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ، وَمِنْ بَنِی عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

تعالیٰ کے ہاں اسد' غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں' کیا وہ نامراد اور خسارے والے ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں! کیونکہ جہینہ' مزینہ' اسلم اور غفار بہتر ہیں اسد' غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ اَبِی الْوَزِيرِ وَاسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ

موسیٰ بن عبدالملک سے اس حدیث کو ابومطرف بن ابوزبیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا نام ابراہیم ہے۔

842 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ السِّيُوطِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں احمد ہوں' محمد ہوں' حاشر ہوں' مقفی ہوں اور خاتم ہوں۔

842- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَمُحَمَّدٌ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمُقَفِّى، وَالْخَاتَمُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

سلمہ سے اس روایت کو ابونعیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابن عباس سے اس اسناد کے علاوہ اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

فائدہ :حضرت امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ کی تحقیق کے مطابق حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء گرامی کی تعداد ہزار سے زیادہ ہے۔محمد اور احمد ذاتی نام ہیں جبکہ باقی صفاتی ہیں' البتہ آپ کے زیادہ مشہور نام ننانوے ہیں۔

843 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَعِينِيُّ اَبُو سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے بعثت سے قبل سلام کیا کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ الْمَعِينِيِّ

شعبہ سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔زید بن حریش اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو معینی کے سوا کسی سے نہیں لکھا۔

844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ

حضرت عمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

843- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث:37560 .

844- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، سَنَةَ تِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يُنَاشِدُ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ؟ فَلْيَشْهَدْ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مِنْهُمْ: اَبُو هُرَيْرَةَ، وَاَبُو سَعِيدٍ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کو قسم دیتے دیکھا کہ کون ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو غدیر خم کے دن جو آپ نے فرمایا' سنا ہو' وہ گواہی دے! ان میں سے بارہ آدمی اُٹھے' حضرت ابوہریرہ' حضرت ابوسعید' حضرت انس بن مالک' انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اے اللہ! جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کا مولا ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اسے دوست رکھے۔

مسعر سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اہل سنت کے عقیدہ کے مطابق فضیلت صحابہ کی ترتیب یوں ہے: خلفاءِ راشدین' یعنی حضرت صدیق اکبر' حضرت فاروق اعظم' حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ عنہم' پھر حضراتِ عشرہ مبشرہ کا مرتبہ ہے۔ بعد ازاں حضراتِ حسنین کا درجہ ہے' پھر کاتبین وحی' پھر عام صحابہ کرام کا درجہ ہے۔

845 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث:180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث:630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث:467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد3 صفحه1116' رقم الحديث:1944 .

845- صحيح البخاري جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ، وَقَالَ (وَتَلَا) رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنْ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَّا الْمُتَّقُونَ) (الانفال: 34)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ آلِ محمد کون ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر متقی انسان' اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ''اِنْ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَّا الْمُتَّقُونَ'' (بلاشبہ اس کے دوست صرف پرہیز گار لوگ ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا نُوحٌ تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے نوح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

846 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم

الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث:646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث:14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

846- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِیِّ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ اَبِی عَوْفٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اُعَزِّيهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَنَا، فَجَائَتْهُ فَاطِمَةُ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهُ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ وَضَعْتُهُ، فَقَالَ: ادْعِی لِی حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَمِّكِ عَلِيًّا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ لَهُمْ: هَؤُلَاءِ حَامَتِی وَاَهْلُ بَيْتِی، فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی تعزیت کرنے کے لیے آیا تو انہوں نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' پس آپ ہماری چادر پر بیٹھ گئے' پس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کوئی شے لے کر آئیں' سو میں نے اس کو رکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے حسن اور حسین کو بلالاؤ اور اپنے چچا کے بیٹے علی کو۔ جب یہ سب آپ ﷺ کے پاس جمع ہوئے تو آپ نے ان کے لیے فرمایا: یہ میری خاص اولاد اور میری اہل بیت ہیں' تُو ان سے پلیدگی کو دور کر دے اور انہیں اچھی طرح پاک صاف فرما دے!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طُعْمَةَ اِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مِشْكِدَانَةُ

طعمہ سے اس حدیث کو زافر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر مشکدانہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

847 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

847- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُوسُفَ الْعَابِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں' اس کا علی مولا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ

سفیان بن عیینہ سے اس حدیث کو عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن الفرات اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

848 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَنَاطِقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: **23**) قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَّا وَلَهُ فِيهِمْ اُمٌّ حَتَّى كَانَتْ لَهُ فِي هُذَيْلٍ اُمٌّ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا) (الانعام: **90**) اِلَّا اَنْ تَحْفَظُونِي فِي قَرَابَتِي، وَلَا تَخُونُونِي، وَلَا تُكَذِّبُونِي، وَلَا تُؤْذُونِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے ارشاد ''قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى'' کے بارے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے قریش کا کوئی بھی قبیلہ ایسا نہیں تھا' مگر اس میں آپ کی والدہ ہے (یعنی قریش کے ہر قبیلے میں آپ کی والدہ ہے) حتیٰ کہ قبیلہ ہذیل میں بھی آپ کی والدہ تھیں' تو اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: آپ فرما دیجئے! میں تم سے اس (تبلیغ دین) پر کوئی اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ تم میری قرابت کی حفاظت کرو اور مجھے رسوا نہ کرو اور مجھے جھٹلاؤ نہیں اور مجھے اذیت نہ دو۔

جلد1صفحہ67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحہ139 .

848- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحہ502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحہ1030'' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحہ253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحہ253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا اَبُو زُهَيْرٍ

اس حدیث کو ابوسعد البقال سے صرف ابوزہیر نے روایت کیا۔

849 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّیُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ اَبِی صِدِّيقٍ النَّاجِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَیِ الْبَابِ ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِی الْبَيْتِ اِلَّا قُرَشِیٌّ؟ قَالُوا: لَا، اِلَّا ابْنُ اُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِی قُرَيْشٍ مَا اِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِذَا حَكَمُوا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک گھر میں کھڑے ہوئے جس میں قریش کی ایک جماعت موجود تھی تو آپ ﷺ نے دروازے کے کواڑوں کو پکڑ کر فرمایا: بلاشبہ یہ امر (امر خلافت) ہمیشہ قریش میں رہے گا جب تک ان سے رحم طلب کیا گیا تو انہوں نے رحم کیا اور جب فیصلہ کیا تو انصاف کیا اور جب انہوں نے قسم اُٹھائی تو اسے پورا کیا' سو جس نے ان میں سے ایسا نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

849- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَدَلُوا، وَإِذَا أَقْسَمُوا أَقْسَطُوا، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید خدری سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ معاذ بن عوذ اللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

850 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا، فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے اپنی ذات کے کچھ ایسے نام رکھے جن میں سے بعض کو ہم نے یاد کیا' آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی ہوں اور نبی الرحمۃ ہوں اور نبی الملحمہ ہوں۔

850- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَالْمُقَفِّی، وَنَبِیُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِیُّ الْمَلْحَمَةِ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِیهِ

اس حدیث کو مسعر سے جعفر بن عون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن احمد بن عمر اپنے والد سے یہ روایت کرنے میں منفرد ہے۔

851 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَیٍّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْجِفْشِیشِ الْکِنْدِیِّ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ کِنْدَةَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اَنْتَ مِنَّا وَادَّعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا نَنْبُوا اُمَّنَا، وَلَا نَنْتَفِی مِنْ اَبِینَا، نَحْنُ مِنْ وَلَدِ النَّضْرِ بْنِ کِنَانَةَ

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کندہ کی ایک قوم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئی' انہوں نے کہا: آپ ہم میں سے ہیں اور آپ کے متعلق دعویٰ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اپنی ماؤں پر الزام نہیں لگایا کرتے اور نہ ہم اپنے باپوں کی نفی کیا کرتے ہیں' ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ اِلَّا عَنْ جِفْشِیشٍ، وَلَهُ صُحْبَةٌ وَهُوَ الَّذِی خَاصَمَ الْاَشْعَثُ بْنَ قَیْسٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی الْاَرْضِ، فَنَزَلَتْ فِیهِمَا هَذِهِ الْآیَةُ: (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا) (آل عمران: **77**) الْآیَةَ

اس حدیث کو سوائے حضرت جفشیش کے روایت نہیں کیا گیا اور انہیں شرفِ صحابیت حاصل ہے اور یہ وہ ہیں جو حضرت اشعث بن قیس کے ساتھ اپنا زمینی جھگڑا نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی تھی: ''اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا'' الایۃ (وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں)۔

لَا یُرْوَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ حسین بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

851- صحیح مسلم جلد 4صفحہ1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ351' رقم الحدیث:626 . صحیح ابن حبان جلد14صفحہ62' رقم الحدیث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

852 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ الْاَنْبَارِيُّ، بِالْاَنْبَارِ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الصَّبِيُّ بْنُ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاک کیے ہوئے پاکیزہ کو مرحبا!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّبِيِّ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

اس حدیث کو صبی سے سوید بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

853 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الْكَلَابِذِيُّ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَابِرٍ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب سے میں اسلام لایا ہوں، مجھ سے پردہ نہیں کیا اور نہ ہی مجھے آپ نے تبسم کے بغیر

852- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

853- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیُّ قَالَ: مَا حَجَبَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ، وَلَا رَآنِی اِلَّا تَبَسَّمَ

دیکھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو جَابِرٍ

اس حدیث کو شعبہ سے ابوجابر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

854 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِی الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں جابیہ میں خطبہ دیا تو فرمایا کہ ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے جس طرح میں تمہارے درمیان ہوں' تو آپ نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب کی عزت کرو' پھر ان لوگوں کی جو ان کے

854- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: اَكْرِمُوا اَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، فَمَنْ اَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، اَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، اَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

بعد والے ہیں' پھر ان لوگوں کی جو ان کے بعد ہیں' پھر جھوٹ پھیل جائے گا حتیٰ کہ آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی جائے گی اور وہ حلف اُٹھائے گا حالانکہ اس سے حلف نہیں مانگا جائے گا' سو جو شخص جنت کے مرکز کا ارادہ رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ جماعت کو لازم پکڑے کیونکہ اکیلے کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور وہ دو سے دور بھاگتا ہے' سنو! کوئی آدمی عورت سے تنہائی میں نہ ملے کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے' سنو! جس شخص کو اس کی نیکی خوش کرے اور اسے اس کی بُرائی بُری لگے تو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه

اس حدیث کو شعبہ سے ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالحمید بن عصام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ یہ حدیث اسی وجہ سے حسن صحیح غریب ہے۔

855 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت

855- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشِّيرَازِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْجَحْجِرِيُّ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَرَفَعَهُ، فَاَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى سَرِيرِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ اللّٰهُ، يَا عَمِّ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَاْذِنُ، فَقَالَ: يَدْخُلُ، فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: اُحِبُّهُمَا، فَقَالَ: اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اَحْبَبْتُهُمَا

عباس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی بیماری میں بیمار پرسی کرنے آئے تو آپ کو اُٹھایا گیا' سو آپ ﷺ نے انہیں اپنے بیٹھنے کی جگہ (چارپائی) پر بٹھایا پس رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے چچا جان! اللہ تعالیٰ آپ کو بلند مرتبہ عطا کرے! تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ علی آپ سے اجازت طلب کرتا ہے' آپ ﷺ آ جاتے پس وہ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ داخل ہوئے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ آپ کے بیٹے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا جان! یہ آپ کے بھی بیٹے ہیں' انہوں (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں ان دونوں کو محبوب رکھتا ہوں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو محبوب بنائے جیسے آپ ان دونوں کو محبوب رکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاسْمُهُ يَحْيَى وَيُكْنَى اَبَا حُجَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

عکرمہ سے اس حدیث کو اجلح بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا نام یحییٰ ہے اور کنیت ابوحجیہ ہے۔ ان کا بیٹا ان سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

856 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1 صفحه 202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه 318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 7 صفحه 501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابي جلد 1 صفحه 40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 6 صفحه 3463' رقم الحديث: 7870 .

856- صحيح مسلم جلد 4 صفحه 1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 1 صفحه 351'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّيْسَابُورِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي طُوَالَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر اس طرح ہے جس طرح ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے اسماعیل بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن یحییٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

857 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ وَكِيلُ اَبِي اُكْثُمَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے رحمت اور سراپا ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

857- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبى وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد1صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ

اس حدیث کو اعمش سے مالک بن سعیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سراپا رحمت و ہدایت اور معجزہ بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے: ''وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ'' اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

858 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ، وَحُطَّ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عراق، شام اور یمن کی طرف دیکھا، تو دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی طاعت کی طرف متوجہ فرما اور ان کے پیچھے سے ان کی حفاظت فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَرَوَى اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

تیمی سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور نہ ہی ان سے ہشام بن یوسف قاضی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ علی بن بحر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور امام احمد بن حنبل نے از علی بن بحر روایت بیان کی ہے۔

859 - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ اَبُو

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

858- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث:37560 .

859- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَيْمُونٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ يَقُولُ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ اِلَى الْجَنَّةِ

امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: میں جنت میں عربوں سے پہلے جاؤں گا اور صہیب رومیوں سے پہلے جنت میں جائیں گے اور بلال اہل حبشہ سے پہلے جنت میں جائیں گے اور سلمان اہل فارس سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو محمد بن زیاد سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی حضرت ابوامامہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا ہے۔

860 - حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ اَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے

الحديث: 464 ۔ مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 ۔ تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 ۔ الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث:180 ۔ السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث:630 ۔ مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 ۔ مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث:467 ۔ الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 ۔ الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث:641 ۔ المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث:620 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 ۔ حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث:349 ۔

860- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 ۔ صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 ۔ سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث:3876 ۔ سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 ۔ مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 ۔ مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث:1163 ۔ مسند أحمد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو طَاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَا غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ اِذَا فَسَدَ النَّاسُ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اسلام کی غربت میں ابتداء ہوئی اور عنقریب غربت کی طرف لوٹ جائے گا جس طرح اس کی ابتداء ہوئی تھی' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! غریب کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو اصلاح کرتے ہیں جب لوگ فساد کریں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ

از ابوحازم از سہل بن سعد اس حدیث کو بکر بن سلیم الصواف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

861 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ النَّيْسَابُورِیُّ الْاَعْرَجُ اَبُو مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُشْكُ النَّيْسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِیُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں درمیانے قد کے تھے' نہ آپ بہت لمبے تھے اور نہ ہی بہت چھوٹے (قد کے) آپ چمکدار (چہرے والے) تھے' نہ بہت زیادہ سفید اور نہ گندم

جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث:646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

861- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَبِيعَةَ بْنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ، لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَكَانَ اَزْهَرَ لَيْسَ بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ، وَكَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ، لَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ، بُعِثَ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعِينَ، فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ لَيْسَ فِی رَاْسِهِ، وَلَا فِی لِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

گوں اور آپ بالوں میں کنگھی کیے ہوئے تھے نہ آپ گھنگھریالے بالوں والے تھے اور نہ بالکل سیدھے بالوں والے چالیس سال کی عمر میں آپ (نبی بن کر) مبعوث ہوئے آپ نے مکہ مکرمہ میں دس سال قیام کیا اور مدینہ منورہ میں دس سال اور آپ نے ساٹھ سال کی عمر میں وصال فرمایا آپ کے سر انور اور داڑھی مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ الْخُشُكُ

مسعر سے اس حدیث کو حفص بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسحاق خشک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

862 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْبَازِ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین زمانہ وہ ہے جس میں میں ہوں پھر دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا اللہ تعالیٰ ان کی ذرّہ

862- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنٍ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ الرَّابِعُ، لَا يَعْبَأُ اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا

برابر بھی پرواہ نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هَذَا كُوفِيٌّ لَا نَعْرِفُ لَهُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا وَهُوَ مِنَ الشُّيُوخِ، وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِنْ طُرُقٍ كَثِيرَةٍ رَوَاهُ عَنْهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَرِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوا عَنْ عُمَرَ وَقَالُوا: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَقِيَامِي فِيكُمْ فَقَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَنْشَأُ قَوْمٌ تَسْبِقُ أَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ هَذِهِ اللَّفْظَةَ الَّتِي ذَكَرَهَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهَا فَالْمَعْنَى وَاحِدٌ؛ لِأَنَّ مَنْ سَبَقَ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ أَوْ شَهِدَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُسْتَشْهَدَ مَذْمُومُ الْحَالِ

اس حدیث کو از اعمش صرف اسحاق بن ابراہیم نے روایت کیا۔ فیض بن وثیق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اسحاق بن ابراہیم یہ کوفی ہیں' اس حدیث کے علاوہ ہمیں ان کی کوئی حدیث معلوم نہیں' حالانکہ یہ شیوخ سے ہیں۔ اور بلاشبہ یہ حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ والی کئی دوسرے طرق سے بھی روایت کی گئی ہے۔ اس حدیث کو حضرت جابر بن سمرہ' حضرت عبداللہ بن زبیر' حضرت ربعی بن حراش وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے انہوں نے فرمایا۔ اور فرمانے لگے کہ ہمارے درمیان رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے جیسے کہ میں تمہارے درمیان ہوں' آپ نے فرمایا: بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر وہ جوان کے ساتھ ملے ہوئے تھے پھر وہ جوان کے ساتھ ملے ہوئے ہیں' پھر ایک قوم پیدا ہوگی' ان کی قسمیں ان کی گواہیوں سے پہلے ہوں گی اور ان مین سے کسی ایک نے بھی اس لفظ کو ذکر نہیں کیا جس کا ذکر اسحاق بن ابراہیم نے کیا' اگر یہ انہیں یاد ہے تو معنی ایک ہی ہے کیونکہ جس کی قسم پہلے ہوگی اس کی شہادت بھی پہلے ہوگی' یا وہ بغیر گواہی طلب کیے گواہی دے گا' اس حال کی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مذمت کی گئی ہے۔

863 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو مَعْشَرٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ بلند درجوں والوں کو (جنت میں) وہ لوگ دیکھیں گے جو ان سے (درجات میں) نیچے ہیں جیسے کہ تم آسمان کے کناروں میں تاروں کو دیکھتے ہو اور بلاشبہ حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما انہی (بلند درجوں والوں) میں سے ہیں اور بہت عمدہ مقام میں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

ہیثم سے اس حدیث کو حفص بن ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع زہرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

864 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

863- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث:2986 .

864- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث:180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث:630 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث:467 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَزْوَاجِ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّهِمْ، وَذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کی بیویوں کی اور ان کی اولاد کی اور ان کی اولاد کی اولاد کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنِيبِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

عبداللہ بن منیب سے اس حدیث کو محمد بن خالد بن عثمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن ثابت اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

865 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الكنى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحہ 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحہ1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحہ403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحہ381' رقم الحديث: 349 .

865- صحيح البخاری جلد 8صفحہ9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحہ1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحہ643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحہ492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحہ587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحہ398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحہ385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحہ161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحہ72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحہ401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحہ468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحہ2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحہ202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُصْعَبٍ الْاَشْنَانِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ، وَعِتْرَتِی اَهْلُ بَيْتِی، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک ان دونوں میں سے دوسری سے بڑی ہے' اللہ عزوجل کی کتاب ہے جو زمین سے آسمان تک لمبی رسّی ہے اور میری عترت یعنی میری اہل بیت اور بلاشبہ یہ دونوں کبھی علیحدہ نہیں ہوں گی حتیٰ کہ دونوں حوض پر آئیں گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ اِلَّا الْمَسْعُودِیُّ

کثیر النواء سے اس حدیث کو مسعودی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

866 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكَرْمَانِیُّ بِطَرَسُوسَ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ اَبِی عَوْفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: **33**) اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَ: نَزَلَتْ فِی خَمْسَةٍ: فِی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد ''اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا'' (اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! کہ ہر ناپاکی تم سے دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے) کے بارے فرماتے ہیں: یہ پانچ (پنجتن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی' حضرت فاطمہ اور حضرات حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق نازل ہوئی۔

للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

866- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث: 626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ اُخْتِ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

اس حدیث کو سفیان سے عمار بن محمد بن اخت سفیان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوالربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

867 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مَا اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، وَاَنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' اگر تم نے ان کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو تم گمراہ نہیں ہو گے' ایک اللہ کی کتاب اور دوسری میری عترت (اولاد) یہ دونوں ہرگز جدا نہیں ہوں گے حتیٰ کہ حوض پر آئیں گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُونُسُ

ہارون بن سعد سے اس حدیث کو یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

867- صحیح البخاری جلد7صفحہ138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1618' رقم الحدیث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحہ 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبری للنسائی جلد6صفحہ248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلٰی المَوصلی جلد2صفحہ72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحہ189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد 1 صفحہ286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحہ233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحہ53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحہ67' رقم الحدیث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحہ139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

868 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمِثْلِ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ

حضرت حنش بن معتمر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی ہے' جو اس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہو گیا اور بنی اسرائیل کے حطہ دروازے کی مثل ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

اعمش سے عبداللہ بن عبدالقدوس کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔

869 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ

حضرت ابن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

868- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحدیث: 2149 . صحیح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحدیث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحدیث: 2986 .

869- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحدیث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد1 صفحه 315' رقم الحدیث: 43 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحدیث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحدیث: 630 . مسند أبی یعلٰی الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحدیث: 7282 . مسند الرویانی جلد 1صفحه313' رقم الحدیث: 467 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحدیث: 1944 . الشریعة للآجری

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّسَائِیُّ، بِسُرَّ مَنْ رَاٰی، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَکْثَمَ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی السِّینَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ عَقِیلٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی اَوْفَی یَقُولُ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یُکْثِرُ الذِّکْرَ، وَیَقِلُّ اللَّغْوَ، وَیُطِیلُ الصَّلَاةَ، وَیُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا یَاْنَفُ اَنْ یَمْشِیَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْکِینِ یَقْضِی لَهُمَا حَوَائِجَهُمَا

عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکر کرتے تھے اور فضول بات بہت ہی کم کرتے تھے اور لمبی نماز پڑھتے تھے' اور مختصر خطبہ دیتے تھے اور آپ اس سے نفرت نہ کرتے کہ آپ بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کی حاجتیں پوری فرمائیں۔

لَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی

حضرت ابن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ فضل بن موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

870 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا فَیْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنْ اَبِی صَادِقٍ، عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام (حاکم یا بادشاہ) قریش سے ہوں گے' ان کے نیک لوگ ان کے نیکوں کے اور ان کے بُرے لوگ ان کے بُروں کے حاکم ہوں گے اور ہر ایک کا حق ہے' سو تم ہر حق والے کو اس کا حق دو' اگرچہ تم پر ایک

جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

870- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ اَبَرَارُهَا اُمَرَاءُ اَبْرَارِهَا، وَفُجَّارُهَا اُمَرَاءُ فُجَّارِهَا، وَلِكُلِّ حَقٌّ، فَاَتُوا كُلَّ ذِى حَقٍّ حَقَّهُ، وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِىٌّ مُجَدَّعٌ، فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا مَا لَمْ يُخَيِّرْ اَحَدَكُمْ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَاِنْ خُيِّرَ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ فَلْيَمْدُدْ عُنُقَهُ ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ اِسْلَامِهِ (دِينِهِ)

حبشی کان کٹے ہوئے شخص کو حاکم بنا دیا جائے' پس تم اس کی بات کو سنو اور اطاعت کرو' جب تک تم میں سے کسی ایک کو اس کے اسلام اور اس کی گردن اُڑانے کے درمیان اختیار نہ دیا جائے' اگر اسے اس کے اسلام اور اس کے گردن اُڑانے کے درمیان اختیار دیا جائے تو وہ اپنی گردن آگے کر دے' اسے اس کی ماں روئے! کیونکہ اس کے دینِ اسلام کے چلے جانے کے بعد نہ دنیا ہے اور نہ آخرت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا فَيْضٌ

مسعر سے اس حدیث کو فیض کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

871 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِىُّ الْكُوفِىُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِىُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِى

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ بلاشبہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل علم جانتے ہیں اور حضرت عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بھی جانتی ہیں' ان سے پوچھ لو کہ سیاہ رنگ کے پستانوں والے کے ساتھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث:646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث:14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

87- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنىٰ والأسماء للدولابى جلد 1صفحه351' رقم الحدَيث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ اُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ، فَاسْاَلُوهَا اَنَّ اَصْحَابَ الْاَسْوَدَ ذَا الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

زبان مبارک سے ملعون قرار دیئے گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ الْكُوفِيُّ

حارث سے اس حدیث کو مسعودی کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

872 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ اَبُو حَفْصٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ لِي غَنَمٍ لِآلِ اَبِي مُعَيْطٍ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آلِ ابومعیط کی بکریوں میں تھا (یعنی انہیں چرا رہا تھا) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے تو آپ نے فرمایا: اے لڑکے! تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! لیکن میں امانت دار ہوں' فرمایا: کیا تیرے پاس ایسی بکری

872- صحیح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحدیث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبری للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلدِ 1 صفحه286' رقم الحدیث: 699 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحه233' رقم الحدیث: 16495 . شعب الایمان جلد 8صفحه53' رقم الحدیث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحدیث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد1صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ لَبَنٌ؟، فَقُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ قَالَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَتَيْتُهُ بِشَاةٍ شَطُورٍ قَالَ سَلَّامٌ: وَالشَّطُورُ الَّتِي لَيْسَ لَهَا ضَرْعٌ، فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَكَانَ الضَّرْعِ، وَمَا لَهَا ضَرْعٌ، فَإِذَا ضَرْعٌ حَافِلٌ مَمْلُوءٌ لَبَنًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِصَخْرَةٍ مَنْقُورَةٍ، فَحَلَبَ، ثُمَّ سَقَى اَبَا بَكْرٍ وَسَقَانِي، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ اقْلُصْ فَرَجَعَ كَمَا كَانَ، فَاَنَا رَاَيْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي فَمَسَحَ رَاْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَإِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَاَسْلَمْتُ، وَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى حِرَاءَ اِذْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَاَخَذْتُهَا، وَاِنَّهَا رَطْبَةٌ مِنْ فِيهِ، فَاَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَاَخَذْتُ بَقِيَّةَ الْقُرْآنِ مِنْ اَصْحَابِهِ

ہے جس سے نر نے جفتی نہ کی ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! میں بغیر تھنوں کے بکری لے کر آیا' فرمایا: سلامتی ہو! اور شطور کا مطلب ہے کہ وہ جس کا تھن نہ ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے تھنوں کی جگہ ہاتھ پھیرا حالانکہ اس کے تھن نہ تھے تو اچانک تھن دودھ سے بھر گئے' سو میں نبی اکرم ﷺ کے پاس کھدا ہوا پتھر لے کر آیا تو آپ نے اس میں دودھ دوھا' پھر آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پلایا اور مجھے پلایا' پھر تھنوں سے فرمایا: سکڑ جاؤ! تو وہ سکڑ گئے' پس وہ ایسے ہو گئے جیسے اپنی پہلی حالت پر تھے' سو میں نے یہ چیز رسول اللہ ﷺ سے دیکھی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سکھا دیجئے! تو آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت دے! بلاشبہ تو پڑھا لکھا لڑکا ہے' پس میں اسلام لایا اور میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ پس اس دوران کہ ہم آپ کے پاس حراء پر تھے' جب آپ پر سورۂ مرسلات نازل ہوئی تو میں نے اسے لے لیا اور وہ تازہ تازہ آپ کے منہ مبارک میں تھی' سو میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں حاصل کیں (یعنی آپ کی زبان مبارک سے سن کر یاد کر لیں) اور بقیہ قرآن میں نے آپ کے اصحاب کرام سے حاصل کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَّامٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

سلام سے اس حدیث کو ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

873 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، اَلْاِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تمہارے پاس اہل یمن آئیں گے' وہ بڑے نرم دل لوگ ہیں' ایمان یمن (والوں) کا ہے اور حکمت یمنی ہے اور فقہ یمن (والوں) کی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَفَسَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ اَهْلُ الْعِلْمِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَرَادَ بِهِ الْاَنْصَارَ خَاصَّةً، وَقَالَ بَعْضُهُمْ اَرَادَ قَبَائِلَ الْيَمَنِ عَامَّةً

شعبہ سے اس حدیث کو یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (یعنی امام طبرانی) نے فرمایا: اہل علم نے اس حدیث کی یہی تفسیر کی ہے۔ بعض نے کہا کہ اس سے انصار کرام خاص طور پر مراد ہیں اور بعض نے کہا: اس سے یمن کے عام قبیلے مراد ہیں۔

874 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول

873- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحه502' رقم الحدیث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحدیث: 2149 . صحیح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحدیث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحدیث: 2986 .

874- صحیح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحدیث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحدیث: 43 . الرد علی الجهمیة للدارمی جلد 1صفحه108' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ اَبِی هَالَةَ التَّمِيمِیُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبِی مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاقِدٌ، فَاسْتَيْقَظَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّ هَالَةَ اِلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: هَالَةُ، هَالَةُ، هَالَةُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے جبکہ آپ سوئے ہوئے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگے تو ھالہ کو اپنے سینے سے چمٹا لیا' پس فرمایا: ھالہ' ھالہ' ھالہ۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ سُرَّ بِهِ لِقَرَابَتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ، وَكَانَ مِنْ اَهْلِ الْفَضْلِ

ابوالقاسم (امام طبرانی) نے فرمایا: گویا کہ آپ کو ان کے آنے پر بہت زیادہ خوشی ہوئی' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی رشتہ داری کی وجہ سے۔ ہم نے اس حدیث کو ان شیخ کے علاوہ کسی سے نہیں لکھا اور یہ اہل فضیلت لوگوں میں سے ہیں۔

875 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ

حضرت حسن بن اسامہ بن زید اپنے والد رضی اللہ

الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

875- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی سَهْلٍ النَّبَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُشْتَمِلًا عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ: هَذَانِ ابْنَایَ، وَابْنَا فَاطِمَةَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّی اُحِبُّهُمَا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ساتھ حضرات حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو چمٹاتے دیکھا اور آپ فرمارہے تھے: یہ دو میرے بیٹے ہیں اور دونوں فاطمہ کے بیٹے ہیں' اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں ان دونوں سے محبت رکھتا ہوں۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ

حضرت حسن سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ ابن ابی فدیک اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

876 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِلْحِیُّ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث:646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

876- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ الْعَبَّاسِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِی جُرَیْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ اُمَّتِی بِاُمَّتِی اَبُو بَکْرٍ، وَاَرْفَقُ اُمَّتِی لِاُمَّتِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَصْدَقُ اُمَّتِی حَیَاءً عُثْمَانُ، وَاَقْضَی اُمَّتِی عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ، وَاَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ یَجِیءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَمَامَ الْعُلَمَاءِ بِرَتْوَةٍ، وَاَقْرَاُ اُمَّتِی اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ، وَاَفْرَضُهَا زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَقَدْ اُوتِیَ عُوَیْمِرٌ عِبَادَةً، یَعْنِی اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِینَ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر ہیں اور میری اُمت میں سب سے زیادہ میری اُمت کے نرم دل عمر بن خطاب ہیں اور میری اُمت میں سب سے زیادہ صاحبِ حیاء عثمان ہیں اور میری اُمت میں سب سے زیادہ قاضی (درست فیصلہ کرنے والے) علی بن ابی طالب ہیں اور ان میں سب سے زیادہ حلال وحرام کا علم رکھنے والے معاذ بن جبل ہیں وہ قیامت کے دن تیر پھینکنے کی جگہ کے برابر علماء کے آگے آگے آئیں گے اور میری اُمت کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں اور علم الفرائض (وراثت کا علم) کے سب سے بڑے عالم زید بن ثابت ہیں اور بلاشبہ عویمر کو ذوقِ عبادت (کرنے کی ہمت اور خشوع) عطا کیا گیا' یعنی ابودرداء کو رضی اللہ عنہم اجمعین۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اِلَّا مِنْدَلٌ

ابن جریج سے اس حدیث کو مندل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: صحبت نبوی اور فیضانِ نبوت سے خدامِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا سے کمالات اور امتیازی اوصاف حاصل ہوئے کہ دنیا ان کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔

877 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ یُوسُفَ الْمُسْتَمْلِی

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

877- صحیح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحدیث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه36' رقم الحدیث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحدیث: 1442 . السنن الکبری للنسائی جلد 6صفحه248' رقم الحدیث: 6680 . مسند أبی یعلی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحدیث: 717 . مستخرج أبی عوانة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ سُمَیْعٍ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَی لَیَرَاهُمْ مَنْ هُمْ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّیَّ فِی اُفُقِ السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جنت میں) بلند درجوں والوں کو جو ان سے نچلے درجوں میں ہوں گے' دیکھا کریں گے جیسا کہ تم تاروں کو آسمان کے کناروں میں دیکھتے ہو اور بلاشبہ حضرات ابوبکر وعمر انہی میں سے ہیں اور خوب تر ہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُمَیْعٍ اِلَّا ابْنُ غُصْنٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَنْطَرِیُّ

ابن سمیع سے اس حدیث کو ابن غصن کے علاوہ اور ان سے محمد بن عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قنطری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

878 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، عَنْ اَبِیهِ مُوسَی، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِینَ قَالَ:

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عباس کے متعلق میری وصیت یاد کرلو کیونکہ یہ میرے آباء کا بقیہ ہیں (یعنی میرے آباء میں سے اب باقی رہنے والے یہی ہیں)۔

جلد5صفحہ189' رقم الحدیث: 8349 . شرح مشکل الآثار جلد14صفحہ362' رقم الحدیث: 5681 . الآداب للبیهقی جلد1 صفحہ286' رقم الحدیث:699 .

878- مصنف ابن أبی شیبة جلد7صفحہ502' رقم الحدیث:37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحہ1030' رقم الحدیث: 2149 . صحیح ابن حبان جلد7صفحہ253' رقم الحدیث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحہ253' رقم الحدیث:2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
احْفَظُونِی فِی الْعَبَّاسِ؛ فَإِنَّهُ بَقِيَّةُ آبَائِی

لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ علی بن محمد علوی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

879 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْمَنْبِجِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا حِسٌّ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ بِلَالٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے کسی چیز کا احساس ہوا' سو میں نے دیکھا تو وہ بلال تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی حَازِمٍ إِلَّا مُصْعَبٌ

ابوحازم سے اس حدیث کو مصعب کے سوا کسی نے

879- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روایت نہیں کیا۔

880 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: شَكَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ، لَا تُؤْذِ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ، فَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا لَمْ تُدْرِكْ عَمَلَهُ، فَقَالَ: يَقَعُونَ فِيَّ فَاَرُدُّ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: لَا تُؤْذُوا خَالِدًا؛ فَاِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ صَبَّهُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے خالد! بدر والوں میں سے کسی شخص کو اذیت نہ دینا' اگر تو اُحد پہاڑ کی مثل سونا خرچ کرے تو اس کے (یعنی بدری) عمل کو نہیں پا سکتا۔ تو انہوں نے عرض کیا: یہ مجھے بُرا بھلا کہتے تو میں انہیں جواب ہی دیتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم خالد کو اذیت نہ دو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جسے اللہ تعالیٰ نے کافروں پر مسلط کر دیا ہے۔

880- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَى الْكُفَّارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ

اسماعیل سے اس حدیث کو ابواسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

881 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِیُّ الْبَاطِرْقَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا کھاتے تو ہم کھانے کی تسبیح کو سنتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

منصور سے اس حدیث کو اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

882 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

881- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

882- صحيح البخارى جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768.. صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدى جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائى جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبى عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقى جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 8صفحه233' رقم الحديث:16495 . شعب الايمان جلد8صفحه53' رقم الحديث:5486 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُزَاحِمٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا وَبَعْضُهَا فِی النَّارِ وَبَعْضُهَا فِی الْجَنَّةِ، اِلَّا اُمَّتِی فَاِنَّهَا كُلَّهَا فِی الْجَنَّةِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی اُمت ایسی نہیں ہے مگر اس کے بعض افراد جہنم میں اور بعض افراد جنت میں جائیں گے' سوائے میری اُمت کے' یہ ساری کی ساری جنتی ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ

حضرت عبیداللہ سے اس حدیث کو اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اُمت کی دو اقسام ہیں: (۱) اُمت دعوت وہ کفار ہیں کہ انہیں اسلام کی دعوت پہنچی لیکن انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا (۲) اُمت اجابت یعنی وہ لوگ جنہوں نے دعوتِ نبوی کو قبول کر لیا' یہ مسلمان ہیں۔ اس روایت میں اُمت سے مراد اُمت اجابت ہے۔

883 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُثَنّٰی بْنِ مُطَاعِ بْنِ عِیسَی بْنِ مُطَاعِ بْنِ زِیَادِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الضَّحَّاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ اَرَاشَ بْنِ جَدِیلَةَ بْنِ لَخْمٍ اَبُو مَسْعُودٍ اللَّخْمِیُّ، بِدِمَشْقَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِینَ وَمِائَتَیْنِ، حَدَّثَنَا اَبِی الْمُثَنّٰی، عَنْ اَبِیهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِیهِ عِیسَی، عَنْ اَبِیهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِیهِ زِیَادٍ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ مُطَاعًا، فَقَالَ لَهُ: یَا مُطَاعُ، امْضِ اِلَی اَصْحَابِكَ: فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَایَتِی هٰذِهِ فَقَدْ اَمِنَ مِنَ الْعَذَابِ

حضرت مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام مطاع رکھا' سو آپ نے فرمایا: اے مطاع! اپنے ساتھیوں کے پاس جاؤ! پس جو شخص میرے اس جھنڈے کے نیچے داخل ہوا تو بلاشبہ وہ عذاب سے محفوظ ہے۔

883- معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحدیث:2149 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

اس حدیث کو حضرت مسعود سے اس اسناد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے یہ روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِی عَامِرٍ السِّجِلِّينِيُّ، بِقَرْيَةِ سِجِلِّينَ مِنْ كُورَةِ عَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ لِحْيَتُهُ بَيْضَاءُ وَرَاْسُهُ اَسْوَدُ، فَقُلْتُ: يَا مَوْلَايَ، مَا لِرَاْسِكَ لَا يَبْيَضُّ؟ فَقَالَ: لَا يَبْيَضُّ رَاْسِي اَبَدًا؛ وَذَلِكَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَاَنَا غُلَامٌ اَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَ الْغِلْمَانِ وَاَنَا فِيهِمْ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ مِنْ بَيْنِ

حضرت عطاء مولیٰ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو دیکھا کہ ان کی داڑھی سفید ہے اور سر کالا ہے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے مالک! آپ کے سر کو کیا ہوا کہ یہ سفید نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ کبھی بھی سفید نہیں ہوگا اور یہ اس وجہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور میں لڑکا تھا' لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تو آپ نے لڑکوں کو سلام کیا اور میں ان میں تھا تو میں نے لڑکوں میں سے آپ کے سلام کا جواب دیا' تو آپ نے مجھے بلایا' پھر مجھ سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: سائب بن یزید' نمر کا

884- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد3صفحه403' رقم الحديث: 2554 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْغِلْمَانِ، فَدَعَانِي، فَقَالَ لِي: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ اُخْتِ النَّمِرِ ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَلا يَبْيَضُّ مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَبَدًا

بھانجا۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک مجھ پر رکھا اور دعا دی: اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے! یہ جگہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک رکھا' کبھی سفید نہیں ہوتی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ السَّائِبِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عطاء سے اس حدیث کو عکرمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نضر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ اور نہ ہی حضرت سائب سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

885 - حَدَّثَنَا لُؤْلُؤٌ الرُّومِيُّ، مَوْلَى اَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُلِّدِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر دیکھا اور آپ کے ساتھ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے اور آپ فرما رہے تھے کہ میرا یہ

885- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَمَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ ابْنِی هَذَا سَيِّدٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُصْلِحُ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

بیٹا سردار ہے اور اللہ عزوجل عنقریب اس کے ہاتھوں مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں کے درمیان صلح کرائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُ شَيْبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ

یونس سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا اور نہ ان سے ابن شیبہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا ابُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّیِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے اور حضرت فاطمہ اور حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم سے فرمایا: میں اس سے جنگ کروں گا جو تم سے جنگ کرے گا' وہ شخص سلامت رہا جس نے تم سے صلح رکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّیِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ

سدی سے اس حدیث کو اسباط کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی

886- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث: 6183 .

887- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجَوْهَرِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ، وَحَوَارِيَّ: الزُّبَيْرُ وَابْنُ عَمَّتِی

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: ہر نبی کے لیے حواری ہے اور میرا حواری زبیر ہے اور میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا شَرِيكٌ

حضرت عباس سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج میں سے کسی کو بھی نہیں مارا اور نہ ہی کسی بھی شے کو اپنے ہاتھ مبارک سے مارا ہے' سوائے اس کے کہ جب آپ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے' جب بھی

الحديث: 2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد 5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبي وقاص جلد 1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد 1صفحه139 .

888- مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد 3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد 7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَ مِنْ صَاحِبِهِ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لَهُ

کسی کی طرف سے تکلیف پہنچی تو آپ نے اپنے اس ساتھی سے انتقام نہیں لیا' البتہ جب اللہ تعالیٰ کے محارم کی توہین کی جاتی تو آپ اس کا انتقام لیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

بکر بن وائل سے اس حدیث کو ہشام بن عروہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن ہاشم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ: قَالَتْ لِي اُمُّ سَلَمَةَ:

حضرت ابوعبداللہ الجدلی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم لوگوں کے سامنے اللہ کے رسول کو گالیاں دی جاتی ہیں؟ میں نے کہا: سبحان اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دی جاتی ہیں' تو آپ رضی اللہ

889- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد اللّٰه بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنىٰ والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَيَسُبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ عَلَى رُئُوسِ النَّاسِ؟ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاَنَّى يُسَبُّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: اَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ؛ فَاَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ

عنہا نے فرمایا: کیا علی بن ابی طالب اور ان سے محبت کرنے والوں کو گالیاں نہیں دی جاتیں! میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے محبت کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا عِيسَى

سدی سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: تو مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارون علیہ السلام موسیٰ

890- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 8 صفحه 161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابى جلد 1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد 1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد 6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهَ فِی الْجَنَّةِ: اَنْتَ مِنّی بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

علیہ السلام سے تھے سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا نَصْرٌ

شعبہ سے اس حدیث کو نصر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِیُّ اَبُو مُلَيْلٍ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی حَمَّادٍ الْمُقْرِءُ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِی كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَاِنَّمَا مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِی مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِی بَنِی اِسْرَائِيلَ مَنْ دَخَلَهُ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بلاشبہ میرے اہل بیت کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی ہے جو اس میں سوار ہوا' وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا (سوار ہونے سے) وہ غرق ہو گیا اور بلاشبہ میرے اہل بیت کی مثال بنی اسرائیل کے حطہ دروازے کی ہے جو اس میں داخل ہوا وہ بخشا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابوسلمہ سے اس حدیث کو ابن ابی حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالعزیز بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

891- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

892- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَضَّاحِ الْكُوفِيُّ، قِرَائَةً عَلَى هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اسْتِغْفَارَةً كُلُّ ذَلِكَ اَعُدُّهَا بِيَدَيَّ يَقُولُ: قَضَيْتَ عَنْ اَبِيكَ دَيْنَهُ؟، فَاَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

ﷺ نے میرے لیے پچیس مرتبہ مغفرت کی دعا فرمائی' آپ کے استغفار کو میں ہر مرتبہ اپنے ہاتھوں پر (یعنی انگلیوں پر) شمار کرتا تھا' آپ فرماتے: تُو نے اپنے باپ کی طرف سے قرض ادا کر دیا؟ تو میں عرض کرتا: جی ہاں! آپ فرماتے: اللہ تعالیٰ تیری مغفرت فرمائے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا اللَّفْظَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

ان الفاظ کو از ابوالزبیر از جابر' جابر بن یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شیبان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: قرض لینا یا دینا مسنون اور باعث ثواب ہے لیکن اس کی واپسی فرض ہے' جب تک مالک خود معاف نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں کرتا کیونکہ اس کا تعلق حقوق العباد سے ہے۔ حقوق العباد صرف بندے ہی معاف کر سکتے ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ الْبَصْرِيُّ ابْنُ اَخِي الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے اور میں اس

الحديث: 2047 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرٰی للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . .

893- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّرْسِيّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ (ص: 101) الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، فَذَهَبَتْ بِي اُمِّي اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ رِجَالَ الْاَنْصَارِ وَنِسَائَهُمْ قَدْ اَتْحَفُوكَ غَيْرِي، وَلَمْ اَجِدْ مَا اُتْحِفُكَ اِلَّا ابْنِي هَذَا، فَاقْبَلْ مِنِّي يَخْدُمْكَ مَا بَدَا لَكَ قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَلَمْ يَضْرِبْنِي ضَرْبَةً قَطُّ، وَلَمْ يَسُبَّنِي، وَلَمْ يَعْبِسْ فِي وَجْهِي، وَكَانَ اَوَّلُ مَا اَوْصَانِي بِهِ اَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا، فَمَا اَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ اَحَدًا، وَاِنْ كَانَتْ اُمِّي، وَاَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلْنَنِي اَنْ اُخْبِرَهُنَّ بِسِرِّهِ فَلَا اُخْبِرُهُنَّ وَلَا اُخْبِرُ بِسِرِّهِ اَحَدًا اَبَدًا، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ وَيُحِبَّكَ حَافِظَاكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَبِيتَ اِلَّا عَلَى وُضُوءٍ فَافْعَلْ، فَاِنَّهُ مَنْ اَتَاهُ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى وُضُوءٍ اُعْطِيَ الشَّهَادَةَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَزَالَ تُصَلِّي فَافْعَلْ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي، ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ، اِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ، فَاِنَّ

وقت آٹھ سال کا تھا تو میری والدہ مجھے آپ کی خدمت میں لے گئیں' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بے شک انصار کے مردوں اور عورتوں نے آپ کی بارگاہ میں تحفے پیش کیے ہیں' اور میرے پاس میرے اس بیٹے کے سوا آپ کے لیے کوئی تحفہ نہیں ہے' اسے میری طرف سے قبول فرمائیں یہ آپ کی خدمت کرے گا جو بھی آپ کی ضرورت ہوگی۔ فرماتے ہیں: پس میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی' مجھے آپ نے کبھی بھی نہیں مارا اور نہ ہی بُرا بھلا کہا اور نہ کبھی اپنی پیشانی پر شکن ڈالی اور سب سے پہلے جو آپ نے مجھے وصیت فرمائی' یہ تھی: آپ نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! میرا راز پوشیدہ رکھنا تو (کامل) ایمان والا ہو جائے گا۔ سو میں کسی کو بھی آپ کی راز کی خبر نہ دوں گا' اگرچہ وہ میری ماں ہی کیوں نہ ہو۔ اور نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات مجھ سے پوچھتی تھیں کہ انہیں آپ کے راز کی خبر دیں! تو میں نے انہیں خبر نہ دی اور نہ ہی آپ کے راز کی کسی کو کبھی بھی خبر دوں گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اچھی طرح وضو کیا کر تیری عمر میں اضافہ ہوگا اور تیرے محافظ (کراماً کاتبین) تجھ سے محبت کریں گے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو ہمت رکھے تو رات کو بغیر وضو کے نہ سونا' تو ایسا کرنا کیونکہ جس شخص کو موت اس حال میں آئے کہ وہ باوضو ہو تو اسے مرتبۂ شہادت عطا کیا جاتا ہے۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو ہمیشہ نماز پڑھنے کی ہمت رکھے تو ضرور ایسا کرنا کیونکہ فرشتے ہمیشہ تیرے لیے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِلالْتِفَاتَ فِی الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ، فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِی التَّطَوُّعِ لَا فِی الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ قَالَ لِی: يَا بُنَیَّ، اِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَافْرُجْ بَيْنَ اَصَابِعِكَ، وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَلَى جَنْبَيْكَ، فَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَكُنْ لِكُلِّ عُضْو (ص :102) مَوْضِعَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِی رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَیَّ، اِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ، وَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِی الْكَلْبُ، وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ، وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ الْاَرْضَ، وَضَعْ اِلْيَتَيْكَ عَلَى عَقِبَيْكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِی حِسَابِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَیَّ بَالِغْ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ تَخْرُجْ مِنْ مُغْتَسَلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ قُلْتُ: بِاَبِی وَاُمِّی، مَا الْمُبَالَغَةُ؟ قَالَ: تَبُلُّ اُصُولَ الشَّعْرِ، وَتُنَقِّی الْبَشَرَةَ، ثُمَّ قَالَ لِی: يَا بُنَیَّ، اِنْ (اِذَا) قَدَرْتَ اَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَوَاتِكَ فِی بَيْتِكَ شَيْئًا فَافْعَلْ فَاِنَّهُ يُكْثِرُ خَيْرَ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِی: يَا بُنَیَّ، اِذَا دَخَلْتَ عَلَى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَیَّ، اِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ اِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِی حَسَنَاتِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَیَّ، اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُمْسِیَ وَتُصْبِحَ وَلَيْسَ فِی قَلْبِكَ غِشٌّ لِاَحَدٍ فَافْعَلْ،

دعا مانگتے رہیں گے جب تک تُو نماز ادا کرتا رہے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے آپ کو نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچانا کیونکہ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا ہلاکت ہے' اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہے تو نفلوں میں کر لینا فرضوں میں نہیں کرنا۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو رکوع کرے تو اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھنا اور اپنی انگلیاں کھلی رکھنا اور اپنے ہاتھ اپنے پہلو سے ہٹا کے رکھنا' پھر جب رکوع سے اپنا سر اُٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو رکوع اور سجدوں میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو سجدہ کرے تو مرغ کی طرح ٹھونگے نہ مارنا اور اس طرح نہ بیٹھنا جس طرح کہ کتا بیٹھتا ہے اور اپنے بازو ایسے نہ بچھانا جیسے درندے بچھاتے ہیں اور اپنے پاؤں کی پشت کو زمین پر بچھانا اور اپنی سرین کو اپنی ایڑیوں پر رکھنا کیونکہ یہ (عمل) قیامت کے دن تجھ پر حساب کو آسان کر دے گا۔ پھر فرمایا: اے میرے بیٹے! غسل جنابت میں مبالغہ کرنا' تُو غسل خانے سے اس طرح نکلے گا کہ تجھ پر کوئی گناہ اور غلطی نہ رہے گی۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں! مبالغہ کرنا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بالوں کی جڑوں تک کو تر کرنا اور جسم کو اچھی طرح صاف کرنا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو اس بات پر قادر ہو کہ تُو اپنی نماز (نفل) کا کچھ حصہ اپنے گھر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ثُمَّ قَالَ لِی: یَا بُنَیَّ، اِذَا خَرَجْتَ مِنْ اَهْلِكَ فَلَا یَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَی اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ اِلَّا ظَنَنْتَ اَنَّ لَهُ الْفَضْلَ عَلَیْكَ، ثُمَّ قَالَ لِی: یَا بُنَیَّ، اِنْ حَفِظْتَ وَصِیَّتِی فَلَا یَكُونَنَّ شَیْءٌ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنَ الْمَوْتِ، ثُمَّ قَالَ لِی: یَا بُنَیَّ اِنَّ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِی وَمَنْ اَحْیَا سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی كَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ

کے لیے کرلے تو ضرور کرنا کیونکہ اس طرح تیرے گھر میں بہت زیادہ بھلائی (برکت) لائے گی۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر سے نکلے تو اہل قبلہ میں سے جس کسی پر بھی تیری نظر پڑے اسے تُو سلام کہنا تُو لوٹے گا تو تیری نیکیوں میں اضافہ ہو چکا ہوگا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو قدرت رکھے تو صبح وشام اس حال میں کرنا کہ تیرے دل میں کسی کے لیے بھی کھوٹ نہ ہو تو ایسا ضرور کرنا۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تُو اپنے گھر سے نکلے تو جس بھی اہل قبلہ پر تیری نظر پڑے تو تُو یہی گمان رکھنا کہ اسے تجھ پر فضیلت حاصل ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تُو نے میری وصیت کو یاد کرلیا تو کوئی چیز بھی تیرے نزدیک موت سے زیادہ پسندیدہ نہ ہونی چاہیے' پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ میری سنت سے ہے اور جس نے میری سنت کو زندہ کیا تو بلاشبہ اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی' وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

لَا یُرْوَی عَنْ اَنَسٍ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ الْاَنْصَارِیُّ وَكَانَ ثِقَةً

حضرت انس سے یہ مکمل حدیث اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ مسلم انصاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: خواہ یہ وصایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ان کی تربیت کے لیے فرمائی تھیں' ان وصایا پر عمل کر کے انسان اپنی ظاہری و باطنی تربیت کرسکتا ہے۔

894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كِسَاءٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

894- صحیح مسلم جلد 4صفحہ2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ105' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ لَوِ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى. (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ حَجَبْتَ نِسَائَكَ فَاِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ الْحِجَابِ (وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ) (الاحزاب. 53) 'وَقُلْتُ فِي اُسَارَى بَدْرٍ: اضْرِبْ اَعْنَاقَهُمْ، فَاسْتَشَارَ اَصْحَابَهُ، فَاَشَارُوا عَلَيْهِ بِاَخْذِ الْفِدَاءِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ) (الانفال: 67)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے رب نے تین باتوں میں میری موافقت کی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مقامِ ابراہیم ہے' کاش کہ ہم اس کو جائے نماز بنالیں' تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى ''اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ آپ کی ازواج پردہ کریں کیونکہ آپ کے پاس نیک و بد آتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ نے آیت حجاب نازل فرمائی: ''وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوْهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ''اور میں نے بدر کے قیدیوں کے متعلق عرض کی: ان کی گردنیں مار دو! تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے مشورہ کیا تو انہوں نے فدیہ لینے کا آپ کو مشورہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ''۔

الحديث: 4278 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الرويانی جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجری جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد3صفحه403' رقم الحديث: 2554 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْآيَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارِيُّ الرَّازِيُّ الْاِمَامُ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ

قرہ بن خالد سے اس حدیث کو حفص بن عمر نجار الرازی امام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علاء بن سالم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: اَنْتَ

حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے فرمایا: تُو مجھ سے ایسے ہے جیسے حضرت ہارون' حضرت موسیٰ علیہما السلام سے تھے سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

895- صحيح البخارى جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذى جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانى جلد 7صفحه492' رقم الحديث. 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرىٰ للنسائى جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبى عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابى جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجرى جلد 5صفحه2198' رقم الحديث:1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث:646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد 7صفحه501' رقم الحديث:14796 . الدرية الطاهرة للدولابى جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مِنِّی بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَی، اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو مَرْیَمَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبَانَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو ابومریم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن ابان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ شَاذَانَ الْفَارِسِیُّ اَبُو عَلِیٍّ (اَبُو یَعْلَی) بِشِیرَازَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنْ زِیَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِیِّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ قَارَفْتَ شَیْئًا مِمَّا قَارَفَ اَهْلُ الْجَاهِلِیَّةِ؟ قَالَ: لَا، وَقَدْ كُنْتُ عَلَی مَوْعِدَیْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا، فَغَلَبَتْنِی عَیْنِی، وَاَمَّا الْآخَرُ فَشَغَلَتْنِی عَنْهُ سَامِرُ الْقَوْمِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ نے بھی کسی شے کا ارتکاب کیا جس کا اہل جاہلیت نے ارتکاب کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اور تحقیق میں دو موقعوں میں (ایسا کرنا والا) تھا' ان میں سے ایک دفعہ پر مجھ پر نیند نے غلبہ کر لیا اور دوسری دفعہ مجھے لوگوں کی گفتگو نے مشغول کر دیا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سَعْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ شَاذَانُ، وَلَا یُرْوَی عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مسعر سے اس حدیث کو سعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شاذان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت عمار سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

896- صحیح مسلم جلد 4صفحہ1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ351' رقم الحدیث:626 . صحیح ابن حبان جلد14صفحہ62' رقم الحدیث:6183 .

897- صحیح البخاری جلد7صفحہ138' رقم الحدیث: 5768 . صحیح مسلم جلد 3صفحہ1618' رقم الحدیث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ8' رقم الحدیث: 3876 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ188' رقم الحدیث: 70 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ36' رقم الحدیث: 23477 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنِّي وُلِدْتُ مَخْتُونًا، وَلَمْ يَرَ اَحَدٌ سَوْاَتِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے میرے رب عزوجل نے یہ اعزاز عطا کیا کہ میں مختون (ختنہ شدہ) پیدا ہوا اور کسی نے بھی میرا ستر نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ

یونس سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سفیان بن محمد الفزاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

فائدہ: خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختنہ شدہ پیدا ہوئے تا کہ غیر آپ کی شرمگاہ کو نہ دیکھ سکے۔ اسی طرح بوقت ولادت آپ کا جسم مبارک صاف ستھرا اور خوشبو سے معطر تھا۔

898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ ابْنِ نَدْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ يَحْيَى بْنُ اَبِي حَيَّةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: يَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے آہٹ سنی' میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ آہٹ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ بلال آپ کے آگے چل رہے ہیں۔

مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرى للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

898- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جِبْرِيلُ، مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ يَمْشِي اَمَامَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، وَلَا يُحْفَظُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ

ابوالعالیہ سے اس حدیث کو ابو جناب کلبی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی از ابوالعالیہ از حضرت ابوامامہ اس حدیث کو محفوظ کیا گیا ہے۔

899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغُونِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ پانی ناپید ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن منگوایا' پس اس میں اپنا ہاتھ مبارک رکھا تو تحقیق میں نے دیکھا کہ پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے اُبل رہا ہے۔

899- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد 1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجري جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبراني جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبي الفضل الزهري جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَعَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

ابواسحاق سے اس حدیث کو عبدالکبیر بن دینار کے سوا اور ان سے یحییٰ بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ

حضرت علی بن ابوطالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے ہاتھ کو پکڑا' پھر فرمایا: جوان دونوں سے محبت کرے گا اور ان کے والد سے اور ان کی والدہ سے تو وہ

900- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث:3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث:8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث:4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث:759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهَ فِی الْجَنَّةِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ هَذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِی فِی دَرَجَتِی يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میرے ساتھ قیامت کے دن میرے درجے میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اَخُوهُ عَلِیُّ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

موسیٰ بن جعفر سے اس حدیث کو ان کے بھائی علی بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نصر بن علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ الْبَزَّارُ، بِكَفَرْبَيَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر وعمر بوڑھے اہل جنت کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو محمد بن کثیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

901- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

902- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبریٰ للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَكِيعِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَاحِ الدُّولَابِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِی، فَلَو اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو کیونکہ بے شک تم میں سے کسی ایک کا اُحد پہاڑ کی مثل سونا خرچ کرنا' ان کے ایک مُد یا آدھے مُد خرچ کیے ہوئے کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

اس حدیث کو از ابن جحادہ از ابوصالح' داؤد بن زبرقان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو حسن بن ابی جعفر نے از محمد بن جحادہ از عطیہ از حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِیُّ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِیُّ الْفِهْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَدَنِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وہ لغزش کی جو لغزش انہوں نے کی تو اپنے سر کو عرش کی طرف اُٹھایا' تو دعا کی: (اے اللہ!) میں تجھ سے بحق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سوال کرتا ہوں کہ تُو میری مغفرت فرمادے! تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: کیا

جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

903- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَذْنَبَ آدَمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّنْبَ الَّذِى اَذْنَبَهُ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى الْعَرْشِ، فَقَالَ: سَاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِلَّا غَفَرْتَ لِى، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ وَمَا مُحَمَّدٌ وَمَنْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ لَمَّا خَلَقْتَنِى رَفَعْتُ رَاْسِى اِلَى عَرْشِكَ فَاِذَا فِيهِ مَكْتُوبٌ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ اَعْظَمَ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: يَا آدَمُ، اِنَّهُ آخِرُ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَاَنَّ اُمَّتَهُ آخِرُ الْاُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَلَوْلَاهُ يَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ

محمد اور کون محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)؟ انہوں نے عرض کیا: بابرکت ہے نام تیرا (اے میرے رب!) جب تُو نے مجھے پیدا کیا تو میں نے اپنا سر تیرے عرش کی طرف اُٹھایا تو اس میں لکھا تھا۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ' لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ' تو میں نے جان لیا کہ کوئی بھی ہستی اس سے زیادہ عظمت و قدر والی تیرے ہاں نہیں' جس کے نام کو تُو نے اپنے نام کے ساتھ رکھا ہے' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی: اے آدم! بے شک یہ تیری اولاد میں سب سے آخری نبی ہیں اور ان کی اُمت تیری اولاد میں سے سب اُمتوں سے آخر ہے اور اگر یہ نہ ہوتے تو اے آدم! میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت عمر سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ احمد بن سعید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضرت آدم علیہ السلام سے خطائے اجتہادی ہوئی تو ساڑھے تین سو سال کی گریہ زاری کے بعد حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا اور ساتھ ہی فرمایا: اے آدم! اگر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا نہ ہوتے تو میں تمہیں بھی پیدا نہ کرتا۔ گویا بزمِ ہستی صرف نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے سجی ہوئی ہے۔

904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

904- صحیح مسلم جلد 4صفحہ 2119' رقم الحدیث: 2767 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحہ105' رقم الحدیث: 4278 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ402' رقم الحدیث: 501 . الفتن لنعیم بن حماد جلد 2 صفحہ 618' رقم الحدیث: 1722 . السنة لعبد اللہ بن أحمد جلد 1صفحہ253' رقم الحدیث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحہ526' رقم الحدیث: 19752 . تخریج الأحادیث المرفوعة جلد 1 صفحہ 315' رقم الحدیث: 43 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 13صفحہ269' رقم الحدیث: 7282 . الشریعة للآجری

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَزِيزِ الْاَشْعَرِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، بِهَمْدَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ الْوَزَّانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَیَّ فِی عَلِیٍّ ثَلَاثَةَ اَشْيَاءَ لَيْلَةَ اُسْرِیَ بِی: اَنَّهُ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ، وَاِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے معراج کی رات میری طرف تین چیزوں کی علی کے متعلق وحی فرمائی وہ تمام مؤمنوں کے سردار ہیں اور متقیوں کے امام ہیں اور سفید ہاتھ پاؤں اور چہروں والوں کے قائد ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِلَالٍ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُجَاشِعٌ

ہلال سے اس حدیث کو عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مجاشع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبی الفضل الزهری جلد 1 صفحه381' رقم الحديث: 349 .

905- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفَضْلِ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: انصار میرے عیال اور میرے راز کے مقام کے لوگ ہیں' ان سے ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بشر بن عمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

906 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دس سال تک خادم رہا' مجھے بالکل نہیں معلوم کہ کسی شے میں آپ نے میری موافقت کی ہو اور نہ ہی کوئی ایسی شے جس میں آپ نے کبھی میری مخالفت کی ہو' اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے' اگرچہ آپ کی بعض ازواج فرماتیں: کاش کہ تو ایسا اور ایسا کرتا' تجھے کیا ہے کہ تُو نے ایسا ایسا نہیں کیا۔ تو آپ فرماتے: اس کو چھوڑ دو! کچھ بھی نہیں ہوتا مگر وہی جو اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہو

للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرى للبيهقي جلد7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابي جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث:7870 .

906- صحيح مسلم جلد 4صفحه1838' رقم الحديث: 2367 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 1صفحه351' رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ، وَلَا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ رِضَاءً مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى بِمَا كَانَ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُ اَزْوَاجِهِ لَتَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ يَقُولُ: دَعُوهُ؛ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا مَا اَرَادَ اللّٰهُ، وَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ لِلّٰهِ حُرْمَةٌ، فَإِذَا انْتُهِكَتْ لِلّٰهِ تَعَالَى حُرْمَةٌ، كَانَ اَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ اَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ فِيهِ سَخَطٌ، فَإِنْ كَانَ لِلّٰهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ذات کا انتقام لیتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا' سوائے اس کے کہ جب اللہ تعالیٰ کے محرمات کی توہین ہوتی (تو پھر آپ انتقام لیتے)' جب اللہ تعالیٰ کے محرمات کی توہین و ہتک ہوتی تو آپ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے سخت غصہ میں ہو جاتے' جب بھی آپ پر دو اُمور پیش کیے گئے تو آپ نے ان دونوں میں سے اسی کو اختیار کیا جو زیادہ آسان تھا جبکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی نہ ہوتی' اگر اس معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہوتی تو لوگوں میں سے سب سے زیادہ آپ اس سے دور رہنے والے ہوتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْاَسَدِيِّ نَسِيبِ زَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ابن عجلان سے اس حدیث کو عمر بن محمد جحش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبیداللہ بن محمد' حضرت عبداللہ بن جحش بن رئاب اسدی کے بیٹے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے۔

907 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

907- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه 286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ اَبِی نُعَيْمٍ الْقَارِئُ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ: اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِی صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے دعا کی: اے اللہ! ان کے لیے ان کے صاع میں اور ان کے مُد میں برکت عطا فرما!

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

نافع سے اس حدیث کو عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

908 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَنْصُورٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِی وَمِنْبَرِی رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِی عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو شعبہ سے یحییٰ بن عباس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

908- مصنف ابن أبی شيبة جلد7صفحه502' رقم الحديث: 37560 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه1030' رقم الحديث: 2149 . صحيح ابن حبان جلد7صفحه253' رقم الحديث: 2986 . المعجم الأوسط جلد7 صفحه253' رقم الحديث: 2986 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

909 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ الْاَنْبِيَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الدَّوَابِّ لِيُوَافُوا مِنْ قُبُورِهِمُ الْمَحْشَرَ، وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيُبْعَثُ ابْنَاىَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتَى الْعَضْبَاءِ، وَاُبْعَثُ عَلَى الْبُرَاقِ خَطْوُهَا عِنْدَ اَقْصَى طَرَفِهَا، وَيُبْعَثُ بِلَالٌ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ، فَيُنَادِى بِالْاَذَانِ مَحْضًا، وَبِالشَّهَادَةِ حَقًّا حَقًّا، حَتَّى اِذَا قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، شَهِدَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام قیامت کے دن چوپاؤں پر اکٹھے کیے جائیں گے' اپنی قبروں سے محشر میں اور حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی اونٹنی پر لایا جائے گا اور میرے بیٹوں حسن و حسین کو میری اونٹنی عضباء پر لایا جائے گا اور مجھے براق پر لایا جائے گا جس کا قدم اس کی انتہائے نظر پر ہوگا اور بلال کو جنت کی اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی پر لایا جائے گا' پس وہ خالص اذان دیں گے اور سچی سچی گواہی دیں گے حتیٰ کہ جب وہ کہیں گے: اشہد ان محمداً رسول اللہ! تو تمام پہلے اور آخری مؤمن اس کے لیے گواہی دیں گے تو (گواہی) قبول کی جائے گی جس سے قبول کی جائے گی اور جس سے ردّ کر دی جائے گی اس سے (وہ گواہی) ردّ

909- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمى جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبى عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبى يعلىٰ الموصلى جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 . الكنى والأسماء للدولابى جلد 3 صفحه 1116' رقم الحديث: 1944 . الشريعة للآجرى جلد2صفحه1059' رقم الحديث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحه195' رقم الحديث: 620 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 3صفحه403' رقم الحديث: 2554 . حديث أبى الفضل الزهرى جلد1صفحه381' رقم الحديث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، فَقُبِلَتْ مِمَّنْ قُبِلَتْ وَرُدَّتْ عَلَى مَنْ رُدَّتْ

کردی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ابن جریج سے اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوصالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ متفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

910 - حَدَّثَنَا اَبُو هِنْدَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ يَحْيَى، عَنْ وَائِلِ بْنِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کی بات پہنچی تو میں اپنی قوم کا وفد لے کر نکلا حتیٰ کہ میں مدینہ منورہ پہنچا' سو میں آپ سے ملنے سے پہلے آپ کے صحابہ سے ملا' انہوں نے کہا: بلاشبہ ہمیں آپ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے

910- صحيح البخاری جلد 8صفحه9' رقم الحديث: 6004 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1888' رقم الحديث: 2434 . سنن الترمذی جلد 5صفحه702' رقم الحديث: 3876 . سنن ابن ماجه جلد1صفحه643' رقم الحديث: 1997 . مصنف عبد الرزاق النعانی جلد 7صفحه492' رقم الحديث: 14007 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه587' رقم الحديث: 1163 . مسند أحمد جلد 43صفحه398' رقم الحديث: 26387 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 5صفحه385' رقم الحديث: 3000 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 8 صفحه161' رقم الحديث: 8864 . مستخرج أبی عوانة جلد 3صفحه72' رقم الحديث: 4237 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه401' رقم الحديث: 759 . صحيح ابن حبان جلد 15صفحه468' رقم الحديث: 7008 . الشريعة للآجری جلد 5صفحه2198' رقم الحديث: 1688 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه202' رقم الحديث: 646 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7771 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 7صفحه501' رقم الحديث: 14796 . الدرية الطاهرة للدولابی جلد1صفحه40' رقم الحديث: 38 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد6صفحه3463' رقم الحديث: 7870 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حُجْرٍ قَالَ: لَمَّا بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ وَافِدًا عَنْ قَوْمِي حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيتُ اَصْحَابَهُ قَبْلَ لِقَائِهِ، فَقَالُوا: قَدْ بَشَّرَنَا بِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلَ اَنْ تَقْدَمَ عَلَيْنَا بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، فَقَالَ: قَدْ جَائَكُمْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، ثُمَّ لَقِيتُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَرَحَّبَ بِي، وَاَدْنَى مَجْلِسِي، وَبَسَطَ لِي رِدَائَهُ، فَاَجْلَسَنِي عَلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا فِي النَّاسِ، فَاجْتَمَعُوا اِلَيْهِ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ، وَاَطْلَعَنِي مَعَهُ وَاَنَا مِنْ دُونِهِ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ، وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، هَذَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، اَتَاكُمْ مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ مِنْ بِلَادِ حَضْرَمَوْتَ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ، بَقِيَّةُ اَبْنَاءِ الْمُلُوكِ، بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا وَائِلُ، وَفِي وَلَدِكَ، ثُمَّ نَزَلَ، وَاَنْزَلَنِي مَعَهُ، وَاَنْزَلَنِي مَنْزِلًا شَاسِعًا عَنِ الْمَدِينَةِ، وَاَمَرَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ اَنْ يُبَوِّئَنِي اِيَّاهُ، فَخَرَجْتُ، وَخَرَجَ مَعِي حَتَّى اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ: يَا وَائِلُ، اِنَّ الرَّمْضَاءَ قَدْ اَصَابَتْ بَاطِنَ قَدَمِي، فَارْدِفْنِي خَلْفَكَ، فَقُلْتُ: مَا اَضَنُّ عَلَيْكَ بِهَذِهِ النَّاقَةِ، وَلَكِنْ لَسْتَ مِنْ اَرْدَافِ الْمُلُوكِ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُعَيِّرَ بِكَ، قَالَ: فَاَلْقِ اِلَيَّ حِذَائَكَ اَتَوَقَّى بِهِ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ، قَالَ: مَا اَضَنُّ عَلَيْكَ بِهَاتَيْنِ الْجَلْدَتَيْنِ، وَلَكِنْ لَسْتَ مِمَّنْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْمُلُوكِ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُعَيَّرَ بِكَ، فَلَمَّا اَرَدْتُ الرُّجُوعَ اِلَى قَوْمِي

ہمارے پاس آنے سے تین دن پہلے بشارت دی' آپ نے فرمایا: تحقیق تمہارے پاس وائل بن حجر آئیں گے' پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی تو آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور مجھے اپنی مجلس کے قریب کیا اور میرے لیے اپنی چادر بچھائی اور مجھے اس پر بٹھایا' پھر لوگوں میں اعلان کیا تو وہ آپ کے پاس جمع ہو گئے' پھر آپ منبر پر چڑھے اور مجھے اپنے ساتھ چڑھایا اور میں آپ کے پیچھے تھا' پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی' پھر فرمایا: اے لوگو! یہ وائل بن حجر ہے' تمہارے پاس حضرموت کے دور دراز شہروں میں سے آیا ہے' خوشی سے نہ کہ مجبور ہو کر' یہ بادشاہوں کی اولاد سے باقی بچے ہیں' اے وائل! اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے اور تیری اولاد میں' پھر آپ اترے اور مجھے اپنے ساتھ اُتارا اور مجھے مدینہ منورہ سے دور ایک جگہ مہمان رکھا اور حضرت معاویہ بن ابوسفیان کو حکم دیا کہ وہ مجھے ٹھہرائے۔ سو میں نکلا اور میرے ساتھ وہ بھی نکلے حتیٰ کہ ہم نے جب کچھ راستہ طے کیا تو انہوں نے کہا: اے وائل! بے شک گرمی تو میرے پاؤں کے اندر تک پہنچ گئی ہے' مجھے اپنے ساتھ (سواری پر) پیچھے سوار کر لو! میں نے کہا: میں تم پر اس اونٹنی سے بخل تو نہیں کرتا لیکن میں بادشاہوں کے ردیفوں (سواری پر پیچھے بیٹھنے) والوں میں سے نہیں ہوں اور میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ تیری وجہ سے عار دلایا جاؤں۔ انہوں (حضرت معاویہ) نے کہا: میری طرف اپنے جوتے ہی پھینک دو کہ میں ان کے ساتھ گرمی سے بچ سکوں۔ کہا کہ

(ص285:)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَمَرَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بِکُتُبٍ ثَلَاثَۃٍ؛ مِنْھَا کِتَابٌ لِی خَالِصٌ: فَضَّلَنِی فِیہِ عَلَی قَوْمِی، وَکِتَابٌ لِاَھْلِ بَیْتِی بِاَمْوَالِنَا ھُنَاکَ، وَکِتَابٌ لِی وَلِقَوْمِی فِی کِتَابِی الْخَالِصِ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰہِ اِلَی الْمُھَاجِرِ بْنِ اَبِی اُمَیَّۃَ اَنَّ وَائِلًا یُسْتَسْعَی وَیَتَرَفَّلُ عَلَی الْاَقْوَالِ حَیْثُ کَانُوا فِی (مِنْ) حَضْرَمَوْتَ، وَفِی کِتَابِی الَّذِی لِی وَلِاَھْلِ بَیْتِی: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰہِ اِلَی الْمُھَاجِرِ بْنِ اَبِی اُمَیَّۃَ لِاَبْنَاءِ مَعْشَرِ اَبْنَاءِ ضَمْعَاجَ اَقْوَالِ شَنُونَۃَ بِمَا کَانَ لَھُمْ فِیھَا مِنْ مُلْکٍ وَمَوَامِرَ (مَرَامِرَ) وَعِمْرَانَ وَبَحْرٍ وَمِلْحٍ وَمَحْجِرٍ، وَمَا کَانَ لَھُمْ مِنْ مَالٍ اتَرَثُوہُ بَایَعْتُ، وَمَا لَھُمْ فِیھَا مِنْ مَالٍ بِحَضْرَمَوْتَ اَعْلَاھَا وَاَسْفَلَھَا مِنِّی الذِّمَّۃُ وَالْجِوَارُ، اللّٰہُ لَھُمْ جَارٌ، وَالْمُؤْمِنُونَ عَلَی ذٰلِکَ اَنْصَارٌ، وَفِی الْکِتَابِ الَّذِی لِی وَلِقَوْمِی: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰہِ اِلَی وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَالْاَقْوَالِ الْعَیَاھِلَۃِ مِنْ حَضْرَمَوْتَ بِاِقَامِ الصَّلَاۃِ، وَاِیتَاءِ الزَّکَاۃِ مِنَ الصِّرْمَۃِ التَّیْمَۃِ وَلِصَاحِبِھَا التَّبِعَۃُ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ وَلَا وِرَاطَ فِی الْاِسْلَامِ، لِکُلِّ عَشَرَۃٍ مِنَ السَّرَایَا مَا تَحْمِلُ الْقِرَابُ مِنَ التَّمْرِ مَنْ اَجْبَا فَقَدْ اَرْبَا، وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ، فَلَمَّا مَلَکَ مُعَاوِیَۃُ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ قُرَیْشٍ

میں تجھ پر ان دو جوتوں کے ساتھ بخل نہیں کرتا لیکن تو ان میں سے نہیں ہے جو بادشاہوں کا لباس پہن سکیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ تیرے ذریعے عار دلایا جاؤں۔ پس جب میں نے واپس لوٹنے کا اپنی قوم کی طرف ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین خطوں کا حکم دیا۔ ایک ان خطوں میں سے خاص طور پر میرے لیے تھا' جس میں مجھے میرے قوم پر فضیلت دی گئی اور ایک خط میرے اہل بیت کے لیے تھا جو وہاں ان کے مالوں کے متعلق تھا اور ایک خط میرے اور میری قوم کے لیے تھا۔ خاص میرے خط میں (لکھا) تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ کی طرف سے مہاجر بن ابی امیہ کی طرف! یہ کہ وائل صدقات وغیرہ وصول کریں گے اور قوم کے سردار ہوں گے' وہ حضرموت سے جس جگہ بھی ہوں سردار ہوں گے۔ جو خط میرے اور میرے گھر والوں کے لیے تھا' اس میں (لکھا) تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے مہاجرین ابی امیہ کی طرف جو معشر' ضمعاج اور شنوء کے سردار ہیں' ان کے لیے سرداری اور راستے' اسی طرح آبادی' سمندر' نمک اور حفاظت والے مقام بھی ان کے ہیں۔ وہ اپنے پاس موجود اموال کے وارث ہوں گے اور جو بھی حضرموت کی اوپر والی جانب یا نیچے والی وہ مال ان کے ہیں۔ میری طرف سے یہ معاہدہ اور پناہ ہے' اے اللہ! تو ان کا ہمسایہ ہے اور مسلمان بھی ان کے مددگار ہوں گے۔ اور جو خط ان کے اور ان کی قوم کے بارے میں تھا' اس

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ اَبِی اَرْطَاةَ، فَقَالَ لَهُ: قَدْ ضَمَمْتُ اِلَيْكَ النَّاحِيَةَ، فَاخْرُجْ بِجَيْشِكَ فَاِذَا تَخَلَّفَتْ اَفْوَاهَ الشَّامِ فَضَعْ سَيْفَكَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبَى بَيْعَتِی حَتَّى تَصِيرَ اِلَى الْمَدِينَةِ، ثُمَّ ادْخُلِ الْمَدِينَةَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبَى بَيْعَتِی، ثُمَّ اخْرُجْ اِلَى حَضْرَمَوْتَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبَى بَيْعَتِی، وَاِنْ اَصَبْتَ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ فَاْتِنِی بِهِ، فَفَعَلَ، وَاَصَابَ وَائِلًا حَيًّا، فَجَاءَ بِهِ اِلَيْهِ، فَاَمَرَ مُعَاوِيَةُ اَنْ يَتَلَقَّى، وَاَذِنَ لَهُ، فَاُجْلِسَ مَعَهُ عَلَى سَرِيرٍ، (ص286:) فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَسَرِيرِی هَذَا اَفْضَلُ اَمْ ظَهْرِ نَاقَتِكَ؟ فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَكُفْرٍ، وَكَانَتْ تِلْكَ سِيرَةَ الْجَاهِلِيَّةِ، وَقَدْ اَتَانَا اللّٰهُ الْيَوْمَ بِالْاِسْلَامِ، فَبِسِيرَةِ الْاِسْلَامِ مَا فَعَلْتُ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ مِنْ نَصْرِنَا، وَقَدِ اتَّخَذَكَ عُثْمَانَ ثِقَةً وَصِهْرًا؟ قُلْتُ: اِنَّكَ قَاتَلْتَ رَجُلًا هُوَ اَحَقُّ بِعُثْمَانَ مِنْكَ قَالَ: وَكَيْفَ يَكُونُ اَحَقَّ بِعُثْمَانَ مِنِّی، وَاَنَا اَقْرَبُ اِلَى عُثْمَانَ فِی النَّسَبِ؟ قُلْتُ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخَى بَيْنَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ؛ فَالْاَخُ اَوْلَى مِنِ ابْنِ الْعَمِّ، وَلَسْتُ اُقَاتِلُ الْمُهَاجِرِينَ، قَالَ: اَوَ لَسْنَا مُهَاجِرِينَ؟ قُلْتُ: اَوَ لَسْنَا قَدِ اعْتَزَلْنَاكُمَا جَمِيعًا، وَحُجَّةٌ اُخْرَى: حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَفَعَ رَاْسَهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَقَدْ حَضَرَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ، ثُمَّ رَدَّ اِلَيْهِ

میں یہ تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے وائل کی طرف اور مہاجرین ابوامیہ کے سرداروں اور بڑے لوگوں کی طرف جو حضرموت میں ہیں' نماز ادا کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ جو اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کے ریوڑ سے اور ان کے بچوں سے بھی لی جائے۔ عامل اور حاکم مال کو اِدھر اُدھر کھینچ کر نہ لے جائیں اور عامل لوگوں کو اپنے پاس نہ بلائے' نکاحِ شغار بلامہر جائز نہیں' دھوکہ نہ کریں' نہ کسی کو فریب دیں' یہ اسلام میں درست نہیں۔ سرایا میں سے ہر دسی کے لیے جو کچھ وہ اُٹھا کر برابر برابر کھجوریں ہیں جس نے پتے سے پہلے کھیتی بیچے تو اس نے گویا سود کا معاملہ کیا اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔ پھر جب حضرت معاویہ بادشاہ بنے تو بسر بن ارطاۃ نام کا قریش سے ایک آدمی لشکر لے کر بھیجا اور کہا: میں نے اس علاقے کو اپنے قابو میں لیا ہوا ہے' تم اپنا لشکر لے کر شام کے راستوں سے نکل جاؤ' جب شام تم سے پیچھے رہ جاؤ تو دیکھو جو شخص بھی میری پیروی سے منہ موڑے اسے مار ڈالو' جب مدینے میں جاؤ تو وہاں بھی جو شخص میری پیروی سے منہ موڑے اس کو مار ڈالو' پھر حضرموت جاؤ وہاں بھی جو شخص میری پیروی سے منہ موڑے اسے مار ڈالو' اگر تمہیں وائل نظر آئے تو اس کو میرے پاس لے آؤ۔ بسر بن ارطاۃ نے ایسے ہی کیا اور دیکھا کہ وائل زندہ ہے' تو اُسے ان کے پاس لایا تو معاویہ نے اسے ملاقات کے لیے بلایا اور اجازت دی اور اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا۔ حضرت معاویہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَصَرَهُ، فَقَالَ: اَتَتْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، فَشَدَّدَ اَمْرَهَا وَعَجَّلَهُ وَقَبَّحَهُ، فَقُلْتُ لَهُ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْفِتَنُ؟ فَقَالَ: يَا وَائِلُ، اِذَا اخْتَلَفَ سَيْفَانِ فِي الْاِسْلَامِ فَاعْتَزِلْهُمَا، فَقَالَ: اَصْبَحْتَ شِيعِيًّا؟ قُلْتُ: لَا، وَلَكِنِّي اَصْبَحْتُ نَاصِحًا لِلْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَوْ سَمِعْتَ ذَا وَعَلَّمْتَهُ مَا اَقْدَمْتُكَ، قُلْتُ: اَوَ لَيْسَ قَدْ رَاَيْتَ مَا صَنَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عِنْدَ مَقْتَلِ عُثْمَانَ انْتَهَى بِسَيْفِهِ اِلَى صَخْرَةٍ، فَضَرَبَهُ بِهَا حَتَّى انْكَسَرَ، فَقَالَ: اُولَئِكَ قَوْمٌ يَحْمِلُونَ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ فَبِحُبِّي، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ فَبِبُغْضِي قَالَ: اخْتَرْ اَيَّ الْبِلَادِ شِئْتَ، فَاِنَّكَ لَسْتَ بِرَاجِعٍ اِلَى حَضْرَمَوْتَ، فَقُلْتُ: عَشِيرَتِي بِالشَّامِ، وَاَهْلُ بَيْتِي بِالْكُوفَةِ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ خَيْرٌ مِنْ عَشَرَةٍ مِنْ عَشِيرَتِكَ، فَقُلْتُ: مَا رَجَعْتُ اِلَى حَضْرَمَوْتَ سُرُورًا بِهَا، وَمَا يَنْبَغِي لِلْمُهَاجِرِ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ اِلَّا مِنْ عِلَّةٍ، قَالَ: وَمَا عِلَّتُكَ؟ قُلْتُ: قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ، فَحَيْثُ اخْتَلَفْتُمِ اعْتَزَلْنَاكُمْ، وَحَيْثُ اجْتَمَعْتُمْ جِئْنَاكُمْ، فَهَذِهِ الْعِلَّةُ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ فَسِرْ اِلَيْهَا، فَقُلْتُ: مَا اِلَيَّ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میرا تخت بہتر ہے یا تیری اونٹنی کی کوہان؟ تو میں نے کہا: امیر المؤمنین! میں ابھی ابھی جاہلیت سے مسلمان ہوا تھا اور جاہلیت کا عام رواج یہی تھا' اب اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام سے سرفراز فرمایا تو آپ نے اسلام کی سیرت اور طریقے کی وجہ سے مجھ سے یہ سلوک کیا۔ حضرت معاویہ نے پوچھا: اچھا ہماری مدد کرنے سے تمہیں کیا چیز مانع ہے اور تُو نے عثمان پر اعتماد کیا' انہیں اپنا سسرال بنایا؟ میں نے کہا: آپ نے ایسے آدمی سے جنگ کی جو بہ نسبت عثمان تمہارا زیادہ حق دار تھا۔ اور عثمان کا مجھ سے زیادہ حق دار اور کون ہو سکتا ہے اور میں اس کا زیادہ حق دار ہوں کیونکہ بھائی نسبت چچازاد کے زیادہ حق دار ہوتا ہے اور میں مہاجرین سے جنگ نہیں کرتا۔ تو انہوں نے کہا: کیا ہم مہاجرین نہیں ہیں' میں نے کہا: اسی لیے ہم تم سب سے الگ رہے اور ایک اور دلیل ہے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا' آپ نے اپنا سر مبارک مشرق کی طرف اُٹھایا' بہت سارے لوگ وہاں تھے' پھر اپنی نظر واپس کر لی اور فرمایا: تمہارے پاس ایسے فتنے آئیں گے جو اندھیری رات توڑ دیں گے۔ پھر آپ نے ان فتنوں کی بات کو بہت شدت سے ذکر کیا اور ان کی جلدی آنے کی بات اور ان کی بُرائی ذکر کی۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے اور کون سے فتنے ہوں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے وائل! جب اسلام میں دو تلواریں مختلف چلنا شروع کر دیں تو دونوں سے الگ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَحَدٍ حَاجَةٌ، اَمَا رَاَيْتَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدْ اَرَادَنِي فَاَبَيْتُ، وَاَرَادَنِي عُمَرُ فَاَبَيْتُ، وَاَرَادَنِي عُثْمَانُ فَاَبَيْتُ، وَلَمْ اَدَعْ بَيْعَتَهُمْ، قَدْ جَائَنِي كِتَابُ اَبِي بَكْرٍ حَيْثُ ارْتَدَّ اَهْلُ نَاحِيَتِنَا، فَقُمْتُ فِيهِمْ حَتَّى رَدَّهُمُ اللّٰهُ اِلَى الْاِسْلَامِ بِغَيْرِ وِلَايَةٍ، فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ، فَقَالَ لَهُ: سِرْ فَقَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ، وَسِرْ بَنُوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ فَاَكْرِمْهُ وَاقْضِ حَوَائِجَهُ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَسَاْتَ بِيَ الظَّنَّ، تَاْمُرُنِي بِاِكْرَامِ رَجُلٍ قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَهُ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَاَنْتَ؟ فَسُرَّ مُعَاوِيَةُ بِذَلِكَ مِنْهُ، فَقَدِمْتُ مَعَهُ الْكُوفَةَ، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ مَاتَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ: الْوِرَاطُ: الْعَمَارُ، وَالْاَقْوَالُ: الْمُلُوكُ، وَالْعَيَاهِلَةُ: الْعُظَمَاءُ

رہنا۔ تو معاویہ نے کہا: تم شیعہ ہو گئے ہو؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ میں مسلمانوں کا خیرخواہ بن گیا ہوں۔ معاویہ نے کہا: اگر تُو یہ جانتا تھا اور تُو نے یہ بات سنی تھی تو پھر مجھے کون سی چیز لائی تھی' میں نے کہا: کیا تم نے دیکھا نہیں کہ محمد بن مسلمہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت کیا کہا تھا' وہ اپنی تلوار لے کر گئے' جا کر ایک پتھر پر ماری اور توڑ دی۔ پھر انہوں نے کہا: یہ لوگ ہم پر حملہ کرتے ہیں' میں نے کہا: پھر تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے متعلق کیا کرو گے: ''جس نے انصار کو دوست رکھا تو وہ مجھے دوست رکھنے کی وجہ سے ہے اور جس نے انصار کو بُرا سمجھا تو اس نے مجھے بُرا سمجھنے کی وجہ سے بُرا سمجھا''۔ انہوں نے کہا: اب میں تمہیں حضرموت نہیں بھیجوں گا' اس لیے کوئی شہر پسند کرلو' میں تمہیں وہاں بھیجوں گا' میں نے کہا: میرے قبیلے کے لوگ شام میں ہیں اور میرے گھر والے کوفے میں ہیں۔ انہوں نے کہا: قبیلے والے دس آدمیوں سے تیرے گھر والا ایک آدمی بہتر ہے۔ میں نے کہا: حضرموت کو خوشی سے نہیں جاتا اور مسلمان مہاجر کو لائق نہیں کہ وہ اپنی ہجرت کی جگہ کو واپس جائے' ہاں کوئی وجہ ہو تو جا سکتا ہے۔ انہوں نے پوچھا: تیرے لیے کون سی وجہ ہے؟ میں نے کہا: میرے لیے اس کی وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فتنوں کے متعلق فرمان ہے۔ تو تم نے جہاں بھی اختلاف کیا ہم تم سے الگ ہو گئے اور جب تم اکٹھے ہو گئے تو ہم تمہارے پاس اکٹھے ہو گئے' تو یہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

علت ہے۔ پھر وہ کہنے لگے: میں تجھے کوفے کا حاکم بناتا ہوں' لہٰذا اِدھر چلے جاؤ' میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مجھے کسی کی ضرورت نہیں' کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھ سے اس چیز کا ارادہ کیا مگر میں نے انکار کر دیا' پھر عمر رضی اللہ عنہ نے یہی ارادہ کیا تو میں نے ان سے بھی انکار کر دیا' پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی چاہا تھا مگر میں نے پھر انکار کر دیا اور میں نے ان کی بیعت بھی ترک نہیں کی۔ میرے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خط آیا تھا جب کہ ہمارے علاقے کے لوگ مرتد ہو گئے تھے تو میں کھڑا ہو گیا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اسلام کی طرف ولایت کے بغیر ہی واپس کر دیا۔ پھر انہوں نے عبدالرحمٰن بن الحکم کو بلا کر کہا: میں تمہیں کوفے کا گورنر بناتا ہوں اور وائل کو لے جاؤ' ان کی عزت افزائی کرو اور ان کی ضرورتیں پوری کرو۔ انہوں نے کہا: امیر صاحب! آپ نے میرے متعلق اچھا گمان نہیں رکھا' تم مجھے ایسے شخص کی عزت افزائی کا حکم دے رہے ہو جس کی عزت افزائی کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی دیکھا اور ابوبکر' عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو اور آپ کو بھی۔ تو معاویہ اس بات سے بڑے خوش ہوئے۔ وائل کہتے ہیں: پھر میں ان کے ساتھ کوفے میں آیا' پھر تھوڑے عرصہ بعد وہ فوت ہو گئے۔

911 - حَدَّثَنَا اَبُو عَجِيبَةَ الْمُسْتَمْلِي حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت

911- صحیح مسلم جلد 4صفحہ1838' رقم الحدیث: 2367 . الکنی والأسماء للدولابی جلد 1صفحہ35'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَافِظُ الْحَضَرِيُّ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْلَمُ، وَغِفَارٌ، وَمُزَيْنَةُ، وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ بَنِی اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ وَبَنِی عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلم' غفار' مزینہ اور جہینہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بنی اسد' غطفان' بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الْاَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ الْكُوفِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اس حدیث کو ابواشہب جعفر بن حارث نخعی کوفی سے اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

912 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے بہترین شہسوار

رقم الحديث:626 . صحيح ابن حبان جلد14صفحه62' رقم الحديث:6183 .

912- صحيح البخاری جلد7صفحه138' رقم الحديث: 5768 . صحيح مسلم جلد 3صفحه1618' رقم الحديث:2047 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه8' رقم الحديث: 3876 . مسند الحميدی جلد 1صفحه188' رقم الحديث: 70 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه36' رقم الحديث: 23477 . مسند أحمد جلد 3 صفحه 52' رقم الحديث: 1442 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه248' رقم الحديث: 6680 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد2صفحه72' رقم الحديث: 717 . مستخرج أبی عوانة جلد5صفحه189' رقم الحديث: 8349 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه362' رقم الحديث: 5681 . الآداب للبيهقی جلد 1 صفحه286' رقم الحديث: 699 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه233' رقم الحديث: 16495 . شعب الايمان جلد 8صفحه53' رقم الحديث: 5486 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد1صفحه67' رقم الحديث: 28 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد1صفحه139 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْصَارِيّ، بِبَغْدَادَ فِي مُرَبَّعَةِ الْحَرَشِيّ فِي دَارِهَا قَالَتْ: حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِيهِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا اَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ هَذَا الْحَدِيثِ اَنَّ الْمُشْرِكِينَ اَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ الْمَدِينَةِ فَلَحِقَ اَبُو قَتَادَةَ مَيْسَعَدَةَ وَكَانَ رَئِيسَ جَيْشِ الْمُشْرِكِينَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ فَقَتَلَهُ، وَاَخَذَ سَلَبَهُ، وَبَادَرَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ فَحَبَسَ بَعْضَ الْمُشْرِكِينَ رَمْيًا بِالْحِجَارَةِ مِنْ قِبَلِ الْجَبَلِ حَتَّى لَحِقَتْهُمْ خَيْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا يَعْنِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ اَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ

ابوقتادہ ہیں اور ہمارے بہترین پیادے سلمہ بن اکوع ہیں' پس حضرت ابوقتادہ مسعدہ سے جا ملے اور وہ اس دن مشرکین کے لشکر کا امیر تھا' تو انہوں (حضرت ابوقتادہ) نے اسے (مسعدہ) قتل کر دیا اور ان کا اسلحہ لے لیا اور حضرت سلمہ بن اکوع دوڑ رہے تھے کہ انہوں نے بعض مشرکین کو پتھر مار کر پہاڑ کی جانب سے روک لیا' حتیٰ کہ ان سے نبی اکرم ﷺ کے سوار جا ملے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارے بہترین گھڑسوار آج کے دن ابوقتادہ ہیں اور ہمارے بہترین پیادے آج کے دن سلمہ بن اکوع ہیں۔

913 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ سے

913- صحيح مسلم جلد 4صفحه2119' رقم الحديث: 2767 . سنن أبي داؤد جلد 4صفحه105' رقم الحديث: 4278 . مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 1صفحه402' رقم الحديث: 501 . الفتن لنعيم بن حماد جلد 2 صفحه 618' رقم الحديث: 1722 . السنة لعبد الله بن أحمد جلد1صفحه253' رقم الحديث: 464 . مسند أحمد جلد 32صفحه526' رقم الحديث: 19752 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1 صفحه 315' رقم الحديث: 43 . الرد على الجهمية للدارمي جلد 1صفحه108' رقم الحديث: 180 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه280' رقم الحديث: 630 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه269' رقم الحديث: 7282 . مسند الروياني جلد 1صفحه313' رقم الحديث: 467 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَتْ: حَدَّثَنِی اَبِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیهِ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِیهِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیهِ اَبِی قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِیٍّ اَنَّهُ حَرَسَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ بَدْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، احْفَظْ اَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَ نَبِیَّكَ هَذِهِ اللَّیْلَةَ

روایت ہے کہ انہوں نے بدر کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہرے داری کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ابوقتادہ کی حفاظت فرمانا جیسے کہ اس نے اس رات کو تیرے نبی کی حفاظت کی۔

☆☆☆☆☆

الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 3 صفحہ 1116' رقم الحدیث: 1944 . الشریعة للآجری جلد2صفحہ1059' رقم الحدیث: 641 . المعجم الأوسط جلد1صفحہ195' رقم الحدیث: 620 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ403' رقم الحدیث: 2554 . حدیث أبی الفضل الزهری جلد1صفحہ381' رقم الحدیث: 349 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

27- كتاب الحدود

حدود کے احکام ومسائل

914 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لِدِمَشْقِيُّ الْمُقْرِی، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (ہاتھ) کاٹنا چوتھائی دینار یا اس سے

914- صحيح البخاری جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذی جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائی جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك جلد 2صفحه832 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه158' رقم الحديث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10 صفحه 235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدی جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 281 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه474' رقم الحديث: 28086 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه424' رقم الحديث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحديث: 24078 . سنن الدارمی جلد3صفحه1481' رقم الحديث: 2346 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 559 . السنة للمروزی جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 319 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 7صفحه29' رقم الحديث: 7387 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 4صفحه231' رقم الحديث: 2342 . معجم أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه116' رقم الحديث: 116 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه209' رقم الحديث: 824 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد2صفحه749' رقم الحديث: 1298 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه114' رقم الحديث: 6221 . شرح معانی الآثار جلد3صفحه163' رقم الحديث: 4955 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِی رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

زائد میں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى اِلَّا وَلَدُهُ

یحییٰ بن یحییٰ سے اس حدیث کو ان کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

915 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْعَتَكِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عمرو بن حمق الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی کو اپنے خون پر امین خیال کیا' پھر اس نے اسے قتل کر دیا تو میں قاتل سے بری ہوں' اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

915- مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه614' رقم الحديث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه300' رقم الحديث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحديث: 3336 . مسند ابن أبی شيبة جلد2صفحه355' رقم الحديث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحديث: 21946 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 2344 . السنن الكبرى للنسائی جلد 8 صفحه 78' رقم الحديث: 8688 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 201 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 180 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 598 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 596 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحديث: 5982 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه80' رقم الحديث: 2551 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 3صفحه350' رقم الحديث: 2448 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه393' رقم الحديث: 8040 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه129' رقم الحديث: 164 . السنن الكبرى للبيهقی جلد9صفحه240' رقم الحديث: 18422 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه2007' رقم الحديث: 5043 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، فَقَتَلَهُ فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ إِلَّا هُدْبَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ

بیان سے اس حدیث کو ہدبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

916 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْحَذَّاءُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا، فَعُوقِبَ بِهِ، فَاللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ أَصَابَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ، فَاللّٰهُ عَزَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دنیا میں کوئی گناہ کیا' سو اسے یہیں پر سزا بھی مل گئی تو اللہ جل ذکرہٗ زیادہ انصاف فرمانے والا ہے کہ وہ اپنے بندے کو آخرت میں دوبارہ اس کے گناہ کی سزا دے اور جس شخص نے دنیا میں کوئی گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی اور اسے معاف کر دیا تو اللہ عزوجل بہت زیادہ سخاوت فرمانے والا ہے کہ وہ دوبارہ کسی شے (گناہ) میں لوٹے تو وہ اسے معاف بھی کر

916- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحه78' رقم الحديث: 649 . مسند أبي يعلىٰ الموصلي جلد1صفحه453' رقم الحديث: 608 . الكنىٰ والأسماء للدولابي جلد 2 صفحه 574' رقم الحديث: 1031 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه423' رقم الحديث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحديث: 6201 . سنن الدارقطني جلد4صفحه303' رقم الحديث: 3509 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه483' رقم الحديث: 3664 . مسند الشهاب القضاعي جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 503 . السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 8صفحه570' رقم الحديث: 17593 . شعب الايمان جلد9صفحه338' رقم الحديث: 6733 . التوبة لابن أبي الدنيا جلد 1صفحه111' رقم الحديث: 136 . المطالب العالية بزوائد جلد15صفحه188' رقم الحديث: 3704 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَجَلَّ اَجْوَدُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِی شَیْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ وَسَتَرَهُ

دے اور اس کی پردہ پوشی بھی کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یونس بن ابی اسحاق سے اس حدیث کو حجاج بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

917 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَعْبٍ الْوَاسِطِیُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی نُعَيْمٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ) (البقرة: 178) قَالَ كَانَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ اِذَا قُتِلَ فِيهِمُ الْقَتِيلُ عَمْدًا لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ اِلَّا الْقَوَدُ، وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الدِّيَةُ، فَاُمِرَ هَذَا اَنْ يَتَّبِعَ بِالْمَعْرُوفِ وَاُمِرَ هَذَا اَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ عزوجل کے ارشاد مبارک ''فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ '' کے متعلق فرمایا کہ بنی اسرائیل میں جب کوئی شخص عمداً قتل کر دیا جاتا تو ان کے لیے صرف قصاص لینا ہی حلال ہوتا۔ اور (اللہ تعالیٰ نے) تمہارے لیے دیت کو حلال کیا' پس اس کا حکم دیا گیا کہ معروف طریقے سے اس کی پیروی کی جائے اور اس بات کا حکم دیا گیا کہ اچھے طریقے سے ادا کرو (یعنی دیت کو) یہ تمہارے لیے تمہارے ربِ تعالیٰ کی طرف سے آسانی کی گئی ہے۔

917- صحيح البخاری جلد 6صفحه23' رقم الحديث: 4498 . سنن النسائی جلد 8صفحه36' رقم الحديث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه489' رقم الحديث: 18134 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه460' رقم الحديث: 27971 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه348' رقم الحديث: 6957 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 775 . شرح مشكل الآثار جلد12 صفحه421' رقم الحديث: 4903 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه362' رقم الحديث: 6010 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه94' رقم الحديث: 11155 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه272' رقم الحديث: 3450 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 3080 . السنن الصغير للبيهقی جلد3صفحه218' رقم الحديث: 2978 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه71' رقم الحديث: 15969 . معرفة السنن والآثار جلد12صفحه62' رقم الحديث: 15872 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُؤَدِّىَ بِاِحْسَانٍ، فَذَلِكُمْ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى نُعَيْمٍ

ابان سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن ابی نعیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

918 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِىُّ الْبَصْرِىُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَدَنِىُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَقِىَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا، فَشَفَعَ فِيهِ، فَقِيلَ لَهُ: حَتَّى نُبَلِّغَهُ الْاِمَامَ، فَقَالَ: اِذَا بَلَغَ الْاِمَامَ، فَلَعَنَ اللّٰهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفِّعَ ، كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت زبیر ایک چور سے ملے' انہوں نے اس کے بارے میں سفارش کی تو ان سے کہا گیا: یہ بات (یعنی سفارش کرنا) حاکم تک پہنچنے سے پہلے تک ہے' جب بات حاکم تک پہنچ جائے (تو پھر) سفارش کرنے والے اور سفارش کو قبول کرنے والے (دونوں) پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو غَزِيَّةَ

حضرت زبیر سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا روایت نہیں کی گئی۔ ابوغزیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

919 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِىُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

918- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه226' رقم الحديث: 18928 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 473' رقم الحديث: 28075 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد1صفحه24' رقم الحديث: 68 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه384' رقم الحديث: 1681 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه284' رقم الحديث: 3468 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه577' رقم الحديث:17619 .

919- صحيح البخاری جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذی جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائی جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِیُّ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ زِیَادِ بْنِ فَیَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَذَفَ مَمْلُوکَهُ بِالزِّنَا اُقِیمَ عَلَیْهِ الْحَدُّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی' اس پر قیامت کے دن حد قائم کی جائے گی۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ زِیَادِ بْنِ فَیَّاضٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

زیاد بن فیاض سے اس حدیث کو عمرو بن ابی قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن عبد ربہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

920 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

جلد2صفحه832 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحه158' رقم الحدیث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10 صفحه 235' رقم الحدیث: 18961 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه299' رقم الحدیث: 281 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحه474' رقم الحدیث: 28086 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحه424' رقم الحدیث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحدیث: 24078 . سنن الدارمی جلد3صفحه1481' رقم الحدیث: 2346 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه399' رقم الحدیث: 559 . السنة للمروزی جلد 1صفحه89' رقم الحدیث: 319 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 7صفحه29' رقم الحدیث: 7387 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4صفحه231' رقم الحدیث: 2342 . معجم أبی یعلٰی الموصلی جلد1صفحه116' رقم الحدیث: 116 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه209' رقم الحدیث: 824 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد2صفحه749' رقم الحدیث: 1298 . مستخرج أبی عوانة جلد 4صفحه114' رقم الحدیث: 6221 . شرح معانی الآثار جلد3صفحه163' رقم الحدیث: 4955 .

920- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه614' رقم الحدیث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه300' رقم الحدیث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحدیث: 3336 . مسند ابن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَرْبِيُّ، فِي كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ اَبُو زُبَيْدٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ نَفَرًا، مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَابُوا الْمَدِينَةَ، فَاَخْرَجَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَشَرِبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا فَصَلَحُوا، فَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْاِسْلَامِ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِطَلَبِهِمْ، فَاُدْرِكُوا، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَّرَ اَعْيُنَهُمْ

کہ قبیلہ عرینہ کا ایک گروہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں (مدینہ منورہ میں) آیا تو انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں کی طرف بھیج دیا تو انہوں نے ان (صدقے کے اونٹوں) کا دودھ پیا تو تندرست ہو گئے' پس وہ اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور اسلام سے مرتد ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں تلاش کرنے کا حکم فرمایا تو انہیں پکڑ لیا گیا' پس ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیری گئیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ اِلَّا اَشْعَثُ، وَلَا عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا عَبْثَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

غیلان بن جریر سے اس حدیث کو اشعث کے سوا اور اشعث سے عبثر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن صالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

أبی شیبة جلد2صفحه355' رقم الحدیث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحدیث: 21946 . للآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحدیث: 2344 . السنن الکبری للنسائی جلد 8 صفحه 78' رقم الحدیث: 8688 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحدیث: 201 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه74' رقم الحدیث: 180 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه320' رقم الحدیث: 598 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحه486' رقم الحدیث: 596 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحدیث: 5982 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه80' رقم الحدیث: 2551 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحه350' رقم الحدیث: 2448 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4 صفحه 393' رقم الحدیث: 8040 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه129' رقم الحدیث: 164 . السنن الکبری للبیهقی جلد9صفحه240' رقم الحدیث: 18422 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4صفحه2007' رقم الحدیث: 5043 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

921 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی حَسَّانَ الْاَنْمَاطِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِیُّ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی کی ایک بالشت بھی زمین بغیر حق کے لی' قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی طُفَيْلٍ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ

اس حدیث کو ابوطفیل عامر بن واثلہ سے ولید بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن مسروق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

922 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَازِكِیُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

921- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحه78' رقم الحديث: 649 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد1صفحه453' رقم الحديث: 608 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2 صفحه 574' رقم الحديث: 1031 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه423' رقم الحديث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحديث: 6201 . سنن الدارقطنی جلد4صفحه303' رقم الحديث: 3509 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه483' رقم الحديث: 3664 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه303' رقم الحديث: 503 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 8صفحه570' رقم الحديث: 17593 . شعب الايمان جلد9صفحه338' رقم الحديث: 6733 . التوبة لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه111' رقم الحديث: 136 . المطالب العالية بزوائد جلد15صفحه188' رقم الحديث: 3704 .

922- صحيح البخاری جلد 6صفحه23' رقم الحديث: 4498 . سنن النسائی جلد 8صفحه36' رقم الحديث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه489' رقم الحديث: 18134 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه460' رقم الحديث: 27971 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6صفحه348' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَی فِی الرِّكَازِ الْخُمُسَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے زبان (یعنی جانوروں) کا کیا ہوا نقصان ضائع ہے اور آپ نے معدنیات میں پانچویں حصے کا فیصلہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ وَاَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْصَارِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ هُدْبَةُ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ اَبِی مَرْيَمَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ

قتادہ سے اس حدیث کو حماد بن جعد کے سوا اور ابومریم عبدالغفار بن قاسم انصاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حماد بن جعدی سے ہدبہ اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے اور از ابن ابی مریم' اسماعیل بن عمرو بجلی اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

923 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِیُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ الْعَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی پر کسی بھی طرح کا ظلم کیا تو وہ اس سے آج ہی معافی

الحديث: 6957 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه195' رقم الحديث: 775 . شرح مشكل الآثار جلد12 صفحه421' رقم الحديث: 4903 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه362' رقم الحديث: 6010 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه94' رقم الحديث: 11155 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه272' رقم الحديث: 3450 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 3080 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3صفحه218' رقم الحديث: 2978 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه71' رقم الحديث: 15969 . معرفة السنن والآثار جلد12صفحه62' رقم الحديث: 15872 .

923- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 10صفحه226' رقم الحديث: 18928 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 473' رقم الحديث: 28075 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 1صفحه24' رقم الحديث: 68 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه384' رقم الحديث: 1681 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه284' رقم الحديث: 3468 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد8صفحه577' رقم الحديث: 17619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَحْيَى بْنِ اَبِى يَعْقُوبَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِى عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ظَلَمَ اَخَاهُ بِمَظْلِمَةٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ اَنْ يُؤْخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ، لَيْسَ ثَمَّةَ دِينَارٌ، وَلَا دِرْهَمٌ؛ فَاِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ، فَاُلْقِيَتْ عَلَيْهِ

طلب کرلے اس سے پہلے کہ اس کی نیکیاں لے لی جائیں نہ تو وہاں دینار ہوں گے اور نہ درہم' سو اگر اس کا کوئی نیک عمل ہو تو اس سے بقدر اس کے ظلم کے لے لیے جائیں گے اور اگر اس کا کوئی نیک عمل نہ ہوا تو اس کے ساتھی (جس پر اُس نے ظلم کیا) کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِى يَعْقُوبَ الْعَدَنِيُّ وَهُوَ شَيْخٌ قَدِيمٌ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِى يَعْقُوبَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْحُصَيْنِ الرَّازِيُّ، وَقَدْ قِيلَ اِنَّ اسْمَ اَبِى حُصَيْنٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، وَهُوَ ثِقَةٌ

علی بن صالح سے اس حدیث کو ابراہیم بن یحییٰ بن ابی یعقوب عدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ بڑے پرانے بزرگ ہیں' ان سے سفیان بن عیینہ نے روایت لی۔ اور اس حدیث کو ابراہیم بن یحییٰ بن ابی یعقوب سے ابراہیم بن حکم کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔ ابوالحصین رازی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور کہا گیا کہ ابی حصین کا نام یحییٰ بن سلیمان ہے اور یہ ثقہ راوی ہیں۔

924 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا'

924- صحيح البخارى جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبى داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذى جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائى جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك جلد 2صفحه832 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 3صفحه158' رقم الحديث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد10 صفحه 235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدى جلد 1صفحه299' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: (ہاتھ) کاٹنا چوتھائی دینار (کی چوری) یا اس سے زیادہ پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَكَانَ مِنَ الثِّقَاتِ إِلَّا وَلَدُهُ، وَهُمْ ثِقَاتٌ

ان دونوں حدیثوں کو یحییٰ بن یحییٰ سے روایت نہیں کیا گیا اور یہ ثقہ راوی ہیں نہ کہ ان کا بیٹا اور وہ ثقہ ہیں۔

925 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک

الحديث: 281 . مصنف ابن أبي شيبة جلد5صفحه474' رقم الحديث: 28086 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه424' رقم الحديث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحديث: 24078 . سنن الدارمي جلد3صفحه1481' رقم الحديث: 2346 . السنن المأثورة للشافعي جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 559 . السنة للمروزي جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 319 . السنن الكبرى للنسائي جلد7صفحه29' رقم الحديث: 7387 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 4صفحه231' رقم الحديث: 2342 . معجم أبي يعلى الموصلي جلد1صفحه116' رقم الحديث: 116 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه209' رقم الحديث: 824 . الكنى والأسماء للدولابي جلد2صفحه749' رقم الحديث: 1298 . مستخرج أبي عوانة جلد 4صفحه114' رقم الحديث: 6221 . شرح معاني الآثار جلد3صفحه163' رقم الحديث: 4955 .

925- مسند أبي داؤد الطيالسي جلد 2صفحه614' رقم الحديث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 5 صفحه300' رقم الحديث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحديث: 3336 . مسند ابن أبي شيبة جلد2صفحه355' رقم الحديث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحديث: 21946 . الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 2344 . السنن الكبرى للنسائي جلد 8 صفحه 78' رقم الحديث: 8688 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحديث: 201 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 180 . معجم ابن الأعرابي جلد 1صفحه320' رقم الحديث: 598 . الفوائد الشهير بالغيلانيات جلد 1صفحه486' رقم الحديث: 596 . صحيح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحديث: 5982 . المعجم الأوسط

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَزْدِیُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبُو غَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَاَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَضَعَتْ، ثُمَّ اَمَرَهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا، ثُمَّ اَمَرَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَتُصَلِّی عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ وَرَجَمْتَهَا؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَ بِهَا سَبْعُونَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ، هَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا؟

عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تو اس نے زنا کا اقرار کیا اور وہ حاملہ تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (کی سزا) کو مؤخر کیا تا کہ اس کا وضع حمل ہو جائے' پھر آپ نے حکم فرمایا تو اس پر اس کے کپڑوں کو باندھا گیا' پھر آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا' پھر اس پر نماز (جنازہ) پڑھی تو ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا: کیا آپ اس عورت پر نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے زنا کیا اور اسے رجم کیا گیا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر ستر اہل مدینہ ایسی توبہ کریں تو ان سے (ایسی توبہ) قبول ہو' کیا تو نے اس کی جان سے زیادہ افضل کوئی چیز پائی ہے جو اس نے پیش کر دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

ایوب سے اس حدیث کو عبیداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 3صفحہ80' رقم الحدیث: 2551 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحہ350' رقم الحدیث: 2448 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحہ393' رقم الحدیث: 8040 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ129' رقم الحدیث: 164 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد9صفحہ240' رقم الحدیث: 18422 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحہ2007' رقم الحدیث: 5043 .

926- سنن ابن ماجہ جلد 1صفحہ109' رقم الحدیث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحہ78' رقم الحدیث: 649 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد1صفحہ453' رقم الحدیث: 608 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 2 صفحہ 574' رقم الحدیث: 1031 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحہ423' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحْمَدَ بْنِ اَبِی شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ مَوْلَی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْیَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! مؤمن شخص کا قتل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کے زائل ہونے سے زیادہ عظیم ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

ابراہیم سے اس حدیث کو محمد بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن مسلمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

927 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الحدیث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحدیث: 6201 . سنن الدارقطنی جلد4صفحه303' رقم الحدیث: 3509 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحه483' رقم الحدیث: 3664 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه303' رقم الحدیث: 503 . السنن الکبری للبیهقی جلد 8صفحه570' رقم الحدیث: 17593 . شعب الایمان جلد9صفحه338' رقم الحدیث: 6733 . التوبة لابن أبی الدنیا جلد 1صفحه111' رقم الحدیث: 136 . المطالب العالیة بزوائد جلد15صفحه188' رقم الحدیث:3704 .

927- صحیح البخاری جلد 6صفحه23' رقم الحدیث: 4498 . سنن النسائی جلد 8صفحه36' رقم الحدیث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه489' رقم الحدیث: 18134 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه460' رقم الحدیث: 27971 . السنن الکبری للنسائی جلد6صفحه348' رقم الحدیث: 6957 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه195' رقم الحدیث: 775 . شرح مشکل الآثار جلد12 صفحه421' رقم الحدیث: 4903 . صحیح ابن حبان جلد13صفحه362' رقم الحدیث: 6010 . المعجم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جُعْبَانَ الْقَاضِی، بِمَدِينَةِ الْكَدْرَاءِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو قُرَّةَ الصَّغِيرُ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال دار آدمی کا ڈھیل کرنا ظلم ہے (یعنی وہ مالدار جو قرض دینے میں ٹال مٹول کرے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

صالح سے اس حدیث کو ابن جریج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوقرہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

928 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ الْقَاضِی بِمَدِينَةِ طَبَرِيَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے انبیاء کرام کو گالی دی' اسے قتل کیا جائے اور جس نے میرے صحابی کو گالی دی اسے کوڑے مارے جائیں۔

الكبير للطبرانی جلد 11 صفحه 94' رقم الحديث: 11155 . سنن الدارقطنی جلد 4 صفحه 272' رقم الحديث: 3450 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2 صفحه 300' رقم الحديث: 3080 . السنن الصغير للبيهقی جلد 3 صفحه 218' رقم الحديث: 2978 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8 صفحه 71' رقم الحديث: 15969 . معرفة السنن والآثار جلد 12 صفحه 62' رقم الحديث: 15872 .

928- مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 10 صفحه 226' رقم الحديث: 18928 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5 صفحه 473' رقم الحديث: 28075 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 1 صفحه 24' رقم الحديث: 68 . شرح مشكل الآثار جلد 4 صفحه 384' رقم الحديث: 1681 . سنن الدارقطنی جلد 4 صفحه 284' رقم الحديث: 3468 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 8 صفحه 577' رقم الحديث: 17619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ الْاَنْبِيَاءَ قُتِلَ، وَمَنْ سَبَّ اَصْحَابِی جُلِدَ

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی اُوَيْسٍ

حضرت علی سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ ابن ابی اویس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: کسی بھی نبی کو گالی دینا کفر ہے اور اس کی سزا قتل ہے اور صحابی کو گالی دینا فسق ہے' جس کی سزا کوڑے مقرر کی گئی ہے۔

929 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاؤں کا زخم (یعنی جانور کے لات مارنے کا زخم) رائیگاں ہے۔

929- صحيح البخاری جلد 8صفحه161' رقم الحديث: 6792 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه136' رقم الحديث: 4384 . سنن الترمذی جلد 4صفحه50' رقم الحديث: 1445 . سنن النسائی جلد 8صفحه77' رقم الحديث: 4914 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه862' رقم الحديث: 2585 . مؤطا مالك جلد 2صفحه832 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 3صفحه158' رقم الحديث: 1687 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10 صفحه 235' رقم الحديث: 18961 . مسند الحميدی جلد 1صفحه299' رقم الحديث: 281 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه474' رقم الحديث: 28086 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه424' رقم الحديث: 985 . مسند أحمد جلد 40صفحه89' رقم الحديث: 24078 . سنن الدارمی جلد3صفحه1481' رقم الحديث: 2346 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه399' رقم الحديث: 559 . السنة للمروزی جلد 1صفحه89' رقم الحديث: 319 . السنن الكبرى للنسائی جلد 7صفحه29' رقم الحديث: 7387 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 4صفحه231' رقم الحديث: 2342 . معجم أبی يعلى الموصلی جلد1صفحه116' رقم الحديث: 116 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه209' رقم الحديث: 824 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
الرَّجُلُ جُبَارٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

زہری سے اس حدیث کو سفیان بن حسین کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

930 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَجَافُوا عَنْ عُقُوبَةِ ذِي الْمُرُوئَةِ اِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صاحب مروّت آدمی کو سزا دینے سے گریز کرو سوائے اللہ عزوجل کی حدود میں سے کسی حد کے۔

931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

930- مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه614' رقم الحدیث: 1381 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 5 صفحه300' رقم الحدیث: 9679 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه481' رقم الحدیث: 3336 . مسند ابن أبی شیبة جلد2صفحه355' رقم الحدیث: 863 . مسند أحمد جلد 36صفحه277' رقم الحدیث: 21946 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 4صفحه316' رقم الحدیث: 2344 . السنن الکبریٰ للنسائی جلد 8 صفحه 78' رقم الحدیث: 8688 . شرح مشکل الآثار جلد 1صفحه191' رقم الحدیث: 201 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه74' رقم الحدیث: 180 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه320' رقم الحدیث: 598 . الفوائد الشهیر بالغیلانیات جلد 1صفحه486' رقم الحدیث: 596 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه320' رقم الحدیث: 5982 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه80' رقم الحدیث: 2551 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 3صفحه350' رقم الحدیث: 2448 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4 صفحه393' رقم الحدیث: 8040 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه129' رقم الحدیث: 164 . السنن الکبریٰ للبیهقی جلد9صفحه240' رقم الحدیث: 18422 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد4صفحه2007' رقم الحدیث: 5043 .

931- سنن ابن ماجه جلد 1صفحه109' رقم الحدیث: 297 . مسند أحمد جلد 2صفحه78' رقم الحدیث: 649 . مسند أبی یعلیٰ الموصلی جلد 1صفحه453' رقم الحدیث: 608 . الکنیٰ والأسماء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی الْجَرَّاحِ الْمُقْرِءُ الْمِصِّیصِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِقَامَةُ حَدٍّ بِاَرْضٍ خَیْرٌ لِاَهْلِهَا مِنْ مَطَرٍ اَرْبَعِینَ صَبَاحًا

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی علاقے میں حد قائم کرنا' اس کے اہل کے لیے چالیس دن تک بارش برسنے سے زیادہ بہتر ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ اِلَّا ابْنُ عُلَیَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ

یونس بن عبید سے اس حدیث کو ابن علیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن قدامہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: کسی ایک مجرم پر حد قائم کرنے سے بے شمار مجرم خفیہ طور پر اپنے جرم سے تائب ہو جاتے ہیں اور معصیت کا ارتکاب کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ اس طرح چالیس بار بارش سے زیادہ اس کا فائدہ ہوا کہ مجرم کے ہاتھوں سے لوگوں کی جانیں محفوظ ہو گئیں۔

932 - حَدَّثَتْنَا سَمَانَةُ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ حضرت حکم بن حارث السلمی رضی اللہ عنہ سے

للدولابی جلد 2 صفحه 574' رقم الحدیث: 1031 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحه423' رقم الحدیث: 2181 . المعجم الأوسط جلد6صفحه206' رقم الحدیث: 6201 . سنن الدارقطنی جلد4صفحه303' رقم الحدیث: 3509 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد2صفحه483' رقم الحدیث:3664 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه303' رقم الخدیث:503 .

932- صحیح البخاری جلد 6صفحه23' رقم الحدیث: 4498 . سنن النسائی جلد 8صفحه36' رقم الحدیث: 4781 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 9صفحه489' رقم الحدیث: 18134 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه460' رقم الحدیث: 27971 . السنن الکبری للنسائی جلد 6صفحه348' رقم الحدیث: 6957 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه195' رقم الحدیث: 775 . شرح مشکل الآثار جلد12 صفحه421' رقم الحدیث: 4903 . صحیح ابن حبان جلد 13صفحه362' رقم الحدیث: 6010 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11صفحه94' رقم الحدیث: 11155 . سنن الدارقطنی جلد 4صفحه272'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُوسَى ابْنِ بِنْتِ الْوَضَّاحِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْبَارِيَّةُ، بِالْاَنْبَارِ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الدَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص نے مسلمانوں کے راستے سے ایک بالشت بھر زمین لی' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔

☆☆☆☆☆

رقم الحديث: 3450 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 2صفحه300' رقم الحديث: 3080 ۔ السنن الصغير للبيهقي جلد3صفحه218' رقم الحديث: 2978 ۔ السنن الكبرى للبيهقي جلد8صفحه71' رقم الحديث: 15969 ۔ معرفة السنن والآثار جلد12صفحه62' رقم الحديث: 15872 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

28- کتاب الاذکار والادعیه

اذکار اور دعاؤں کے احکام ومسائل

933 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ: اَللّٰهُمَّ، وَجَّهْتُ وَجْهِى اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِى اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِى اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِى اِلَيْكَ؛ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِى اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِى اَرْسَلْتَ "سو

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سکھایا کہ جب وہ بستر پر آئے تو پڑھا کرے: "اَللّٰهُمَّ، وَجَّهْتُ وَجْهِى اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِى اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِى اِلَيْكَ، وَاَسْلَمْتُ نَفْسِى اِلَيْكَ؛ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِى اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِى اَرْسَلْتَ "سو

933- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحدیث: 1211 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَيْكَ؛ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ غُفِرَ لَهُ

اگر وہ اسی رات کو مر گیا تو اسے بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا ثَوْرٌ، وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

عمرو بن قیس سے اس حدیث کو ثور کے سوا اور نہ ہی ثور سے یحییٰ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ اس حدیث کو ان کا بیٹا ان سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

934 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّیُّ الْجَمْرِیُّ الْبَصْرِیُّ، فِی بَنِی جَمْرَةَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، ثُمَّ يَقُولُ: اِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کسی مجلس سے نہ اُٹھتے حتیٰ کہ آپ یہ پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' پھر فرماتے: بلاشبہ یہ کفارہ ہے اس کا جو مجلس میں (فضول گفتگو وغیرہ) ہوئی۔

934- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمَجْلِسِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعٍ اِلَّا مُقَاتِلٌ، وَلَا عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا اَخُوهُ مُصْعَبٌ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

از ابوالعالیہ از رافع اس حدیث کو مقاتل کے سوا اور نہ ہی مقاتل سے اس کے بھائی مصعب کے سوا کسی نے روایت کیا۔ یونس بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

935 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمُعَةَ اللَّاذِقِيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مُبْتَلًى فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی فَضَّلَنِی عَلَيْكَ، وَعَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا، فَاِذَا قَالَ ذَلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں کوئی کسی کو آزمائش (بیماری) میں مبتلا دیکھے تو اسے چاہیے کہ کہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی فَضَّلَنِی عَلَيْكَ، وَعَلٰى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا'' سو اگر اس نے یہ پڑھ لیا تو بلاشبہ اس نے اس نعمت کا شکر ادا کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُطَرِّفٌ

سہیل سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مطرف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ التُّسْتَرِیُّ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِیُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا الصَّرِيمِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ''۔

935- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

936- المعجم الأوسط جلد2صفحه333' رقم الحديث:2142 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللَّهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے عباد بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

937 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامِ الْبَعْلَبَكِّیُّ، بِبَعْلَبَكَّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِیُّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِیِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ، فَقَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ اِلَّا شُفِیَ مَا لَمْ يَحْضُرْهُ اَجَلُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے تو سات مرتبہ یوں دعا کرتے: ''اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ'' سات مرتبہ تو اسے شفاء مل جاتی' اگر اس کی موت کا وقت نہ آیا ہوتا۔

937- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

داؤد بن عیسیٰ سے اس حدیث کو سوید بن عبدالعزیز کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

938 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَقِيلِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اَوْفَی اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ: اللّٰهُمَّ مُنَزِّلَ الْكِتَابِ، مُجْرِیَ السَّحَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ، هَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جنگ احزاب کے دن دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ مُنَزِّلَ الْكِتَابِ، مُجْرِیَ السَّحَابِ، سَرِيعَ الْحِسَابِ، هَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ'' (اے اللہ! کتاب کو نازل فرمانے والے' بادلوں کو چلانے والے' جلدی حساب لینے والے' لشکروں کو شکست دینے والے' ان کو شکست دے اور انہیں ہلا کے رکھ دے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

اس حدیث کو زفر سے نعمان بن عبدالسلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

939 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُفْيَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس حدیث کو نبی اکرم

938- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدی جلد1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبی شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

939- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث: 8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقَيْسَرَانِيُّ، بِمَدِينَةِ قَيْسَارِيَةَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا اَنْجَى مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا اَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتَّى يَنْقَطِعَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کوئی بھی عمل عذاب سے بچنے کے لیے اللہ عزوجل کے ذکر سے زیادہ نہیں کرتا' عرض کی گئی: اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں مگر یہ کہ تُو تلوار اتنی مارے کہ وہ ٹوٹ جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ وَلَا رَوَى عَنْهُ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

ابوزبیر سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید انصاری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے ابوخالد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ فریابی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

940 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کہا کہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ'' تو اس کے لیے ایک درخت جنت میں لگا دیا جاتا ہے۔

الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 .

الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

940- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِی الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا الْحَجَّاجُ

ابوزبیر سے اس حدیث کو حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

941 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِیُّ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُونِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ"۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کرتے: "اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُونِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ"۔

941- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

لَمْ يَرْوِهِ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

اس حدیث کو اس طرح مکمل شیبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

942 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَّارُ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي اِسْرَائِيلَ؟، فَقُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ، لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَقِيقٌ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْاَعْمَشُ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ قَالَ الْاَعْمَشُ: فَاَتَانِي آتٍ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ: يَا سُلَيْمَانُ، زِدْ فِي الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ فِينَا، وَنَسْاَلُكَ صَلَاحَ اَمْرِنَا كُلِّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمے نہ سکھاؤں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ دریا پار کرتے ہوئے کہے تھے! ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا کہ کہو ''اَللّٰهُمَّ، لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کلمات سنے ہیں' میں نے انہیں (پڑھنا) نہیں چھوڑا۔ شقیق نے کہا: اور میں نے جب سے یہ کلمات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنے تو پڑھنا نہیں چھوڑے۔ امام اعمش نے فرمایا کہ میں نے جب سے شقیق سے یہ کلمات سنے میں نے انہیں پڑھنا نہیں چھوڑا۔ امام اعمش نے فرمایا: خواب میں میرے پاس ایک آنے والا آیا' اس نے کہا: اے سلیمان! ان کلمات میں ان کلمات کا اضافہ کرلو: ''وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ فِينَا، وَنَسْاَلُكَ صَلَاحَ اَمْرِنَا كُلِّهِ''۔

942- الدعوات الكبير جلد 1 صفحه 354' رقم الحديث: 264 . فضيلة الشكر لله على نعمته جلد 1 صفحه 37' رقم الحديث: 11 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ ابْنِ بِنْتِ اِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ الْاَزْرَقِ

اعمش سے اس حدیث کو وکیع کے سوا اور ان سے زکریا بن فروخ کے سوا کسی نے نہیں روایت کیا۔ جعفر بن نضر ابن بنت اسحاق بن یوسف بن ازرق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

943 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَفْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَاَحْبَبْتَ اَنْ تَنْجَحَ، فَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تجھے کسی حاجت کی طلب ہو تو پسند کر لے کہ وہ تجھے ملے تو کہہ: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

943- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث:3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث:3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد2صفحه83' رقم الحديث:743 . مسند الحميدی جلد 1صفحه573' رقم الحديث:740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث:433 . الأدب لابن أبی شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث:1211 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) اللَّهُمَّ، اِنِّی اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لِی ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ''۔

يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) اَللَّهُمَّ، اِنِّی اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لِی ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کو حضرت انس سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ یحییٰ بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

944 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَلِیِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو انہیں پڑھے تو تیری یوں بخشش ہو کہ تُو بخش دیا گیا ہے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ،

944- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَی اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیمُ الْكَرِیمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ "۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا یَحْیَی بْنُ آدَمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ

اس حدیث کو حسن بن صالح سے یحییٰ بن آدم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اس حدیث کی روایت کے ساتھ علی بن مدینی منفرد ہے۔

945 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو سَعِیدٍ السُّكَّرِیُّ الْبَصْرِیُّ الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ قُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمِنْ عَدُوٍّ حَضَرَ؟ فَقَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ؛ فَاِنَّهُنَّ یَاْتِینَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مُسْتَقْدَمَاتٍ وَمُسْتَاْخَرَاتٍ وَمُنْجِیَاتٍ، وَهُنَّ الْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: اپنی ڈھالیں پکڑ لو! ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا دشمن آ گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دوزخ سے (بچاؤ کے لیے) اپنی ڈھالیں لے لو۔ کہو: "سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کیونکہ یہ کلمات بروزِ قیامت آگے سے اور پیچھے سے نجات دینے والے ہیں اور یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ

ابن عجلان سے اس حدیث کو عبدالعزیز بن مسلم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن بلال اور حفص بن عمر

945- المعجم الأوسط رقم الحدیث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَوْضِیُّ

حوضی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

946 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ اَبُو يَزِيدَ الْقُرَشِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِیُّ، حَدَّثَنِی اَبُو مُدْرِكٍ، حَدَّثَنِی اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ حَتَّى اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَاتَّبَعْتُهُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ،فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا، فَاِذَا هِیَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا يُنِيمُكِ فِی هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ عِنْدَ الْبَارِحَةِ مَحْمُومَةً قَالَ: فَاَيْنَ الدُّعَاءُ الَّذِی عَلَّمْتُكِ؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ فَقَالَ: قُولِی: يَا حَیُّ، يَا قَيُّومُ، وَلَا اِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ "(اے زندہ قائم رہنے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے حتیٰ کہ جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اور میں بھی آپ کے پیچھے تھا' آپ نے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو! حتیٰ کہ ہم حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں داخل ہوئے' تو وہ آرام فرما رہی تھیں' آپ نے فرمایا: اے فاطمہ! اس وقت تجھے کس چیز نے سلا دیا؟ عرض کیا: مجھے رات سے بخار ہے' آپ نے فرمایا: وہ دعا کہاں گئی جو میں نے تجھے سکھائی تھی؟ عرض کیا: میں تو اسے بھول گئی' فرمایا: کہہ 'يَا حَیُّ، يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِی شَانِی كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِی اِلَى نَفْسِی طَرْفَةَ عَيْنٍ،

946- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِی شَانِی كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِی اِلَی نَفْسِی طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَلَا اِلَی اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

والے! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتی ہوں' میری تمام حالت کی اصلاح فرما اور آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور نہ ہی لوگوں میں سے کسی ایک کے)۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت انس سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ نصر بن علی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

947 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى الْجُهَنِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ اِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِی، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اَقْرِءْ اُمَّتَكَ مِنِّی السَّلَامَ، وَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ، وَاَنَّهَا قِيعَانٌ، وَغِرَاسُهَا قَوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو دیکھا' انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی اُمت کو میری طرف سے سلام کہنا اور انہیں خبر دینا کہ جنت پاکیزہ مٹی کی ہے اور میٹھے پانی والی اور وہ کھلے میدان ہیں اور اس کے پودے ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہنے سے لگا دیئے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا

اس حدیث کو قاسم سے عبدالرحمٰن کے سوا اور نہ ہی

947- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحہ173 ' رقم الحدیث: 10363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَرْفُوعًا اِلَّا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ

ان سے عبدالواحد کے سوا کسی نے روایت کیا اور عبدالواحد سے اس حدیث کو سوائے سیار بن حاتم کے مرفوعاً روایت نہیں کیا گیا۔

948 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمِصْرِيُّ، سَمِعْتُ ذَا النُّونِ الْمِصْرِيَّ الْعَابِدَ اَبَا الْفَيْضِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ جَاوَزُوا دَارَ الظَّالِمِينَ، وَاسْتَوْحَشُوا مِنْ مُؤَانَسَةِ الْجَاهِلِينَ، وَشَابُوا ثَمَرَةَ الْعَمَلِ بِنُورِ الْاِخْلَاصِ، وَاسْتَقَوْا مِنْ عَيْنِ الْحِكْمَةِ، وَرَكِبُوا سَفِينَةَ الْفِطْنَةِ، وَاَقْلَعُوا بِرِيحِ الْيَقِينِ، وَلَجَجُوا فِي بَحْرِ النَّجَاةِ، وَاَرْسَوْا بِشَطِّ الْاِخْلَاصِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ سَرَحَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِي الْعُلَا، وَحَطَّتْ هِمَمَ قُلُوبِهِمْ فِي غَادِيَاتِ التُّقَى، حَتَّى اَنَاخُوا فِي رِيَاضِ النَّعِيمِ، وَجَنُوا مِنْ ثِمَارِ رِيَاضِ التَّسْنِيمِ، وَخَاضُوا لُجَّةَ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ ہمیں علی بن ہیثم مصری نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا کہ میں نے ابوالفیض حضرت ذوالنون مصری عبادت گزار کو یوں دعا کرتے سنا: اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے کر دے جو ظالموں کے گھروں سے ہٹ کر گزر جاتے ہیں اور جاہلوں کے ساتھ تعلق محبت رکھنے سے وحشت محسوس کرتے ہیں اور عمل کے پھل کے ساتھ اخلاص کی نورانیت کو ملا دیتے ہیں اور حکمت کے چشمے سے پانی حاصل کرتے ہیں اور فطانت (ذہانت) کی کشتی پر سواری کرتے ہیں اور یقین کی روح کے ساتھ قلعہ بناتے ہیں اور نجات کے سمندر میں غوطہ زن ہوتے ہیں اور اخلاص کے ساحل پر اترتے ہیں۔ اے اللہ!

948- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذى جلد5صفحه567' رقم الحديث:3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث:3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه83' رقم الحديث:743 . مسند الحميدى جلد 1صفحه573' رقم الحديث:740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث:433 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمى جلد 3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث:1211 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السُّرُورِ، وَشَرِبُوا بِكَاْسِ الْعَيْشِ، وَاسْتَظَلُّوا تَحْتَ (فی) الْكَرَامَةِ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ فَتَحُوا بَابَ الصَّبْرِ، وَارْدَمُوا خَنَادِقَ الْجَزَعِ، وَجَازُوا شَدَائِدَ الْعِقَابِ، وَعَبَرُوا جِسْرَ الْهَوَاءِ؛ فَإِنَّهُ جَلَّ اسْمُهُ يَقُولُ: (وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى) (النازعات: 41) اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ أَشَارَتْ إِلَيْهِمْ أَعْلَامُ الْهِدَايَةِ، وَوَضَحَتْ لَهُمْ طَرِيقُ النَّجَاةِ، وَسَلَكُوا سَبِيلَ إِخْلَاصِ الْيَقِينِ

ہمیں ان لوگوں میں سے بنا دے جن کی روحیں بلندی میں جاتی ہیں' خوشبوؤں کے باغوں سے پھل کھاتی ہیں اور خوشی کے سمندر میں غوطہ لگاتی ہیں اور عیش کے پیالے میں پیتی ہیں اور (عزت و) کرامت کے نیچے سایہ حاصل کرتی ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا دے جن پر صبر کے دروازے کھول دیئے گئے اور واویلہ کرنے کی خندقیں بند کر دی گئیں اور وہ سزا کی سختیوں سے گزر گئے اور خواہشات کا پل پار کر گئے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى'' (اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے) اے اللہ! ہمیں ان میں سے کر دے جن کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے کہ یہ ہدایت کے نشان ہیں اور ان کے لیے نجات کے راستے واضح ہو گئے اور جو اخلاص و یقین کے راستے پر چلے۔

949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

949- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 .عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619.

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهِ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ دَيْنًا لَاَدَّى اللّٰهُ عَنْكَ؟ قُلْ يَا مُعَاذُ، اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ، تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ دعا نہ سکھاؤں کہ اگر تُو وہ دعا کرے تو تجھ پر پہاڑ کے مثل بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تیری طرف سے وہ ادا فرمادے! اے معاذ! کہا کرو ''اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ، تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تُعْطِيهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

اس حدیث کو زہری سے یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے وہب اللہ کے سوا۔

950 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو

عبیداللہ سے اس حدیث کو سلیمان کے سوا کسی نے

950- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَكْرِ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ

روایت نہیں کیا۔ ابوبکر بن ابی اوس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : درود پاک ہی ایک ایسا عمل ہے جو کبھی مردود نہیں ہوتا۔ یہی وہ عمل ہے جس میں اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتے اور انسان سب شامل ہیں۔

951 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي مَالٍ اَوْ اَهْلٍ اَوْ وَلَدٍ فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ ' وَقَرَاَ: (لَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) (الكهف: **39**)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس بندے پر مال یا اہل یا اولاد کی صورت میں انعام فرمائے تو وہ کہے: ''مَا شَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' وہ اس میں موت کے علاوہ کوئی آفت نہیں بھیجتا۔ آپ نے یہ آیت پڑھی: ''لَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس

951- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عمر بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

952 - حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اَبِى عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِى الضَّالَّةِ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، رَادَّ الضَّالَّةِ، وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ، اَنْتَ تَهْدِى مِنَ الضَّلَالَةِ، اِرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِى بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ؛ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گمشدہ چیز کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ یوں دعا کیا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، رَادَّ الضَّالَّةِ، وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ، اَنْتَ تَهْدِى مِنَ الضَّلَالَةِ، اِرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِى بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ؛ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ'' (اے اللہ! گمشدہ چیز کو لوٹانے والے اور گمراہ کو ہدایت دینے والے' تُو ہی گمراہی سے ہدایت دیتا ہے مجھ پر میری گمشدہ چیز کو اپنی عزت اور بادشاہی کے ساتھ لوٹا دے' بے شک یہ تیری عطا اور فضل سے ہی ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

ابن عجلان سے اس حدیث کو ابن عیینہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن اس حدیث کی حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابن عمر سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

953 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں

952- سنن الترمذی جلد 5صفحہ510' رقم الحدیث: 3462 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10صفحہ173' رقم الحدیث: 10363 .

953- صحیح البخاری جلد 1صفحہ58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحہ311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد 5صفحہ567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند ابی داؤد الطیالسی جلد 2صفحہ83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحہ373' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الضَّرَّابُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَدِیّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ اُرَاهُ حُصَیْنًا، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی اَسْلَمْتُ، فَمَا اَدْعُو بِهِ؟ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ، اِنِّی اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِی، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ اِلَّا عَدِیٌّ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اسلام لایا ہوں' میں کون سی دعا کیا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ یہ کہا کرو: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِی، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی ''(اے اللہ! بے شک میں اپنے معاملہ میں اچھائی کی طرف تیری ہدایت کا طلبگار ہوں اور تیری ذات سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)۔

جریری سے اس حدیث کو عدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

954 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ یَحْیَی بْنِ بُكَیْرٍ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ صَالِحٍ الْاُبُلِّیُّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مِمَّا دَعَا بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عرفہ کی شام کی دعا یہ تھی: ''اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرَی مَكَانِی، وَتَسْمَعُ كَلَامِی، وَتَعْلَمُ سِرِّی وَعَلَانِیَتِی، لَا یَخْفَی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِنْ اَمْرِی، اَنَا

جلد1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبی شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

954- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث: 8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث: 6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث: 594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث: 1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث: 619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ: اللَّهُمَّ اِنَّكَ تَرَى الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، الْوَجِلُ مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي، الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِي، اَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمِسْكِينِ، وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ وَاَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، اَسْاَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمِسْكِينِ، وَاَبْتَهِلُ رَقَبَتُهُ، وَذَلَّ جَسَدُهُ، وَرَغِمَ اَنْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَاَدْعُوكَ دُعَاءَ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ بِي رَئُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، وَذَلَّ جَسَدُهُ، وَرَغِمَ اَنْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ بِي رَئُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ "۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بُكَيْرٍ

اس حدیث کو عطاء سے اسماعیل کے سوا اور ان سے یحییٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن بکیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

955 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا مِنَ اللّٰهِ قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: حِلْمٌ يَرُدُّ بِهِ جَهْلٌ، وَحُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ النَّاسُ، وَوَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور اسی سند سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں تین عادتیں نہیں پائی جاتیں تو وہ مجھ سے نہیں اور نہ اللہ سے اس کا کوئی تعلق ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون سی (تین عادتیں) ہیں؟ فرمایا: حلم (بردباری' برداشت) جس سے جاہل کی جہالت کا جواب دیا جائے اور حسن اخلاق جس کے ساتھ وہ لوگوں میں زندگی گزار رہا ہے اور تقویٰ جو اسے اللہ عزوجل کی نافرمانی سے روک کر رکھے۔

955- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

956 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عَقِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْجَصَّاصُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرِّزْقَ لَا تُنْقِصُهُ الْمَعْصِيَةُ وَلَا تَزِيدُهُ الْحَسَنَةُ، وَتَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بلاشبہ رزق کو گناہ کم نہیں کرتا اور نیکی اسے بڑھاتی نہیں ہے اور دعا کو چھوڑنا گناہ ہے۔

مسعر سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

957 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو پناہ میں

956- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

957- سنن الترمذی جلد 5صفحه510' رقم الحديث: 3462 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحه173' رقم الحديث:10363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الثَّوْرِیُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ، فَیَقُولُ: اُعِیذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ

دیتے تو دعا کرتے: ''اُعِیذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ'' (میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر نظر بد سے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا الْفِرْیَابِیُّ

سفیان سے اس حدیث کو از ابن ابی لیلیٰ از منہال صرف فریابی نے روایت کیا۔

958 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَامِرٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ جَدِّی عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ: اللّٰهُمَّ، اِنِّی اَسْاَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا، وَعِلْمًا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے بعد یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَسْاَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا، وَعِلْمًا نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا'' (اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پاکیزہ رزق، نفع دینے والے علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں)۔

958- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث:3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث:3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه83' رقم الحدیث:743 . مسند الحمیدی جلد1صفحه573' رقم الحدیث:740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث:433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 . الأدب المفرد جلد1صفحه415' رقم الحدیث:1211 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا النُّعْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ عَامِرٌ

سفیان سے اس حدیث کو نعمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عامر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

959 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً اِذَا اَنْتَ دَعَوْتَ بِهِ غُفِرَ لَكَ، وَاِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے علی! کیا میں تجھے ایسی دعا سکھاؤں کہ جب تُو وہ دعا کرے تو تیری بخشش ہو جائے اگرچہ تُو بخشا ہوا ہو۔ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ''لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

حسین سے اس روایت کو فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

959- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَرْدَانَ اَبُو اِسْحَاقَ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِهَابٍ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِی اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذَلِكَ كُلَّ اللَّيْلِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات میں ایک گھڑی ایسی ہے جو بندہ مسلمان اس میں اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اسے عطا فرماتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَيْسٍ

مطرف سے اس حدیث کو عمرو بن ابی قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ زَكَرِيَّا بْنُ دِينَارٍ الْغَلَابِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو کسی

960- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

961- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَاَى اِنْسَانًا بِهِ بَلَاءٌ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ سَاَلْتَ رَبَّكَ فَلْيُعَجِّلْ لَكَ الْبَلَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلَّا سَاَلْتَ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ، وَقُلْتَ: (رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (البقرة: 201)

مصیبت میں مبتلا دیکھا تو آپ نے فرمایا: شاید تو نے اپنے رب سے یہ سوال کیا ہے کہ وہ تجھ پر جلد مصیبت لائے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اپنے رب سے عافیت کا سوال کیوں نہیں کیا؟ اور تُو کہتا: ''رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ''(اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا)۔

لَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

حضرت بریدہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عبداللہ بن رجاء اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ مَرْزُوقٍ اَبُو عَلِيٍّ الْمَاوَرْدِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: مَا جَلَسَ ابْنُ عُمَرَ مَجْلِسًا اِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلَ عَنْهُنَّ، فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ: اللَّهُمَّ، اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ، ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا فِي سَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي،

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کسی مجلس میں بیٹھے' چند کلمات کہتے' ان سے ان (کلمات) کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ، ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا فِي سَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي،

962- سنن الترمذی جلد 5صفحه510' رقم الحديث: 3462 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحه173 ' رقم الحديث: 10363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تُبَلِّغُنِی بِهِ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِی مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ فِی سَمْعِی وَبَصَرِی، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَاجْعَلْ ثَارِی عَلَى مَنْ ظَلَمَنِی، وَانْصُرْنِی عَلَى مَنْ عَادَانِی، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِی فِی دِينِی، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّی، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِی"۔

وَاجْعَلْ ثَارِی عَلَى مَنْ ظَلَمَنِی، وَانْصُرْنِی عَلَى مَنْ عَادَانِی، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِی فِی دِينِی، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّی، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِی

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِی عِمْرَانَ، وَبُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشَجُّ

نافع سے اس حدیث کو خالد بن ابی عمران کے اور بکیر بن عبداللہ اشج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِیُّ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر کی طرف آتے تو دعا کرتے: "اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا" (اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں آزادی والی برائی سے اور اس بھوک سے جو سونے تک رہے)۔

963- صحيح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدی جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه256 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمی جلد 3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 . الأدب المفرد جلد 1صفحه415' رقم الحديث: 1211 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشَّرِّ وَلُوعًا، وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

سعید سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معمر بن سہل اس حدیث کی کے ساتھ منفرد ہے۔

964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْهُجَيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَائَةٌ مِنَ النِّفَاقِ، وَبَرَائَةٌ مِنَ النَّارِ، وَاَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جس شخص نے مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان منافقت سے اور آگ سے برأت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ٹھہرائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمٍ

اس حدیث کو حمید سے عبدالعزیز بن قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن سالم اس حدیث کی

964- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَی، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَدْعُو: اَللّٰهُمَّ، اَصْلِحْ لِی دِینِی الَّذِی جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِی، وَاَصْلِحْ لِی دُنْیَایَ الَّتِی جَعَلْتَ فِیهَا مَعَاشِی، وَاَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی جَعَلْتَ اِلَیْهَا مَعَادِی، وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِی فِی کُلِّ خَیْرٍ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِی مِنْ کُلِّ شَرٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اَصْلِحْ لِی دِینِی الَّذِی جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِی، وَاَصْلِحْ لِی دُنْیَایَ الَّتِی جَعَلْتَ فِیهَا مَعَاشِی، وَاَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی جَعَلْتَ اِلَیْهَا مَعَادِی، وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِی فِی کُلِّ خَیْرٍ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِی مِنْ کُلِّ شَرٍّ''۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی صَالِحٍ اِلَّا قُدَامَةُ الْمَدَنِیُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِیزِ تَفَرَّدَ بِهِ حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث کو ابوصالح سے قدامہ مدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے عبدالعزیز کے سوا۔ حسین بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ یَحْیَی بْنِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

965- المعجم الأوسط رقم الحدیث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

966- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحدیث: 3106 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه46' رقم الحدیث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحدیث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحدیث: 536 . السنن الکبری للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحدیث:10820 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحدیث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحدیث: 240 . صحیح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحدیث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحدیث: 1118 . المعجم الکبیر للطبرانی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْاَسَدِیُّ الْبَصْرِیُّ الْمُؤَدِّبُ، نَسِيبُ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّیُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِی قَالَ: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهَا جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ؛ فَاِنَّهَا رَهْبَانِيَّةُ الْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهِ: فَاِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِی الْاَرْضِ وَذِكْرٌ فِی السَّمَاءِ، وَاخْزُنْ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ، فَاِنَّكَ بِذَلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ

آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے وصیت فرمایئے! آپ نے فرمایا: تجھ پر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا لازم ہے کیونکہ یہ ہر بھلائی کا مجموعہ ہے اور تجھ پر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا لازم ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کی رہبانیت ہے اور تجھ پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور اس کی کتاب کی تلاوت کرنا لازم ہے کیونکہ یہ تیرے لیے زمین میں نور ہوگا اور آسمان میں تیرے لیے ذکر' اور اپنی زبان کو بھلائی کے علاوہ ہر شے سے روک لے کیونکہ یہ تیرے لیے شیطان پر غلبے کا سبب ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ الْقُمِّیُّ

حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ یعقوب قمی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حَرْمَلَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ

جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

967- سنن الترمذی جلد 5صفحه510' رقم الحديث: 3462 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحه173 ' رقم الحديث:10363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقَلْزُمِيُّ بِمَدِينَةِ الْقَلْزُمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ ابْنِ بِنْتِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَاَ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِى بِيَدِهِ الْمُلْكُ

اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ الم تنزیل السجدہ اور سورۂ ملک (تبارک الذی) نہ پڑھ لیتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ مَطَرٍ

اس حدیث کو داؤد بن ابی ہند سے معاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مطر کا بھانجا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِيُّ يَذْكُرُ اَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، حَدَّثَهُ عَنْ حُبَابٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ اَخَذْنَا فِى

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم جاہلیت کی باتوں میں پڑ جاتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اس قسم کی مجلسوں میں بیٹھو جن میں تمہیں اپنی جانوں پر خوف ہو تو اُٹھتے وقت پڑھا کرو: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ ''اس سے تمہارے وہ

968- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذى جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدى جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمى جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: اِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ فِيهَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ، وَيُكَفَّرُ عَنْكُمْ مَا اَصَبْتُمْ فِيهَا

گناہ معاف ہو جائیں گے جو تم نے اس میں کیے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ .تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّرَائِفِيُّ

یہ حدیث حضرت زبیر سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ محمد بن علی الطرائفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا بلاشبہ وہ منافقت سے بری ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

سہیل سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مؤمل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الإيمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ اَبُو عَامِرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ زَيْدٍ (مَزْيَدٍ) ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ اَصَابَهُ اَرَقٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟ قُلِ: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ اَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نیند نہ آنے کی بیماری ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو وہ پڑھے تو تجھے نیند آنے لگے! پڑھ ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ اَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

مسعر سے اس حدیث کو شعیب بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شرحبیل کا بھانجا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

970- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

971- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: اِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ فِيهَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ، وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مَا اَصَبْتُمْ فِيهَا

گناہ معاف ہو جائیں گے جو تم نے اس میں کیے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ .تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّرَائِفِيُّ

یہ حدیث حضرت زبیر سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ محمد بن علی الطرائفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا بلاشبہ وہ منافقت سے بری ہو گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

سہیل سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مؤمل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

969- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الإيمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ اَبُو عَامِرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ زَيْدٍ (مَزْيَدٍ) ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ اَصَابَهُ اَرَقٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟ قُلِ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ اَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نیند نہ آنے کی بیماری ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو وہ پڑھے تو تجھے نیند آنے لگے! پڑھ ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ اَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْغَى، عَزَّ جَارُكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

مسعر سے اس حدیث کو شعیب بن اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شرحبیل کا بھانجا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

970- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

971- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا اَبِی، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ اَبِی الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اَللّٰهُمَّ، اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ، وَنَدْفَعُكَ فِی نُحُورِهِمْ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (بتقاضائے بشریت) کسی قوم سے خوف کرنے لگتے تو دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ، اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ، وَنَدْفَعُكَ فِی نُحُورِهِمْ''۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا اَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

سعید سے اس حدیث کو ابوعوام عمران القطان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نعمان بن عبدالسلام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَیْقٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، وَاَبِی مَیْسَرَةَ، عَنْ عَلِیٍّ عَلَیْهِ السَّلَامُ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ کَانَ یَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ: اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْکَرِیمِ وَکَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّی اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْکَرِیمِ وَکَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهِ اَللّٰهُمَّ، اَنْتَ تَکْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا یُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا یَخْلُفُ وَعْدُكَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ''۔

جلد 11 صفحہ 448' رقم الحدیث: 12272 . عمل الیوم واللیلة لابن إلسنی جلد 1 صفحہ 493' رقم الحدیث: 544 . التوحید لابن منده جلد 2 صفحہ 148' رقم الحدیث: 296 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4 صفحہ 461' رقم الحدیث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3 صفحہ 448' رقم الحدیث: 678 .

972- سنن الترمذی جلد 5 صفحہ 510' رقم الحدیث: 3462 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 10 صفحہ 173' رقم الحدیث: 10363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ، اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ، اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يَخْلُفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ

اس حدیث کو از ابواسحاق از ابومیسرہ' عمار بن زریق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ بَحِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرِ بْنِ رَيْشَانَ الْحِمْيَرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَلَمْ يَجِدْ اَحَدًا يَتْبَعُهُ، فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَاَتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ مِنْ خَلْفِهِ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت ضروریہ کے لیے نکلے تو آپ کے ساتھ جانے والا کوئی نہ تھا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گھبرا گئے' وہ آپ کے پیچھے سے طہارت والا برتن لائے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کمرے میں حالت سجدہ میں پایا' وہ آپ کے پیچھے سے کھسک گئے حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر انور (سجدہ سے) اُٹھایا' آپ نے فرمایا: اے عمر! تو نے اچھا کیا' جب مجھے حالت سجدہ میں پایا تو پیچھے ہٹ گیا کیونکہ (اس وقت) حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا: جس شخص نے

973- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن أبی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن ابی شیبة جلد 1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَاجِدًا فِی سِرْبِهِ فَتَنَحّٰی عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتّٰی رَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: اَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِی سَاجِدًا، فَتَنَحَّيْتَ عَنِّی؛ اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَانِی، فَقَالَ: مَنْ صَلّٰی عَلَيْكَ مِنْ اُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ

آپ کی اُمت میں آپ پر ایک دفعہ درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمت نازل فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا يَحْيَی بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ

عبیداللہ بن عمر سے اس حدیث کو یحییٰ بن ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن ربیع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عَوْنٍ النَّسَائِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ اَبِی السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ دُعَائَكَ اللَّيْلَةَ، فَالَّذِی وَصَلَ اِلَيَّ مِنْكَ (مِنْهُ) اَنَّكَ تَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے رات کو آپ کی دعا سنی جو میرے تک آپ کی طرف سے پہنچی ہے' وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی ذَنْبِی، وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی، وَبَارِكْ لِی فِيمَا رَزَقْتَنِی'' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے ان میں کچھ باقی بچتا دیکھا۔

974- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث: 8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث: 6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث: 594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث: 1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث: 619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ذَنْبِی، وَوَسِّعْ لِی فِی دَارِی، وَبَارِكْ لِی فِیمَا رَزَقْتَنِی فَقَالَ: هَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

حضرت سعید جریری سے اس حدیث کو عبدالحمید بن حسن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن حجر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُوسُفَ الْقُومَسِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی طَيْبَةَ، عَنْ اَبِی طَيْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَقُولُ اَحَدُكُمْ اِذَا غَضِبَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ذَهَبَ عَنْهُ غَضَبُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو جب غصہ آئے تو یہ کہہ لے: ''اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ'' تو اس سے اس کا غصہ ختم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا اَبُو ظَبْيَةَ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ

اس حدیث کو از اعمش از ابوالضحیٰ از مسروق' ابوظبیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس حدیث کو امام اعمش کے اصحاب نے از اعمش از عدی بن ثابت از سلیمان بن صرد الخزاعی روایت کیا ہے۔

976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

975- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحة138 .

976- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث: 3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد 5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمِشْرَقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اُتِيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ، فَاَخَذَ السِّكِّينَ، فَقَطَعَ، وَقَالَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں غزوۂ تبوک میں پنیر لایا گیا تو آپ نے چھری لے کر اسے کاٹا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

شعبی سے اس حدیث کو عمرو بن منصور کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن عیینہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمُرْدَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا مَسْتُورُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَلَا دَاجَةٍ اِلَّا اَتَيْتُ عَلَيْهَا، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے کوئی بھی گناہ چھوٹا ہو یا بڑا نہیں چھوڑا' وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا:

الأعرابی جلد 1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث: 544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث: 678 .

977- سنن الترمذی جلد 5صفحه510' رقم الحديث: 3462 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 10صفحه173 ' رقم الحديث: 10363 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلَيْسَ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ هَذَا يَاْتِى عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ

یہ ان سب (گناہوں) کی طرف سے (کافی) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُسْتَوْرِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَاصِمٍ

ثابت سے اس حدیث کو مستورد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابو عاصم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّى يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، مَوْلَى آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِاَبِى عَائِشٍ زَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ اَحَدِ بَنِى زُرَيْقٍ، وَقَدْ جَلَسَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ، اِنِّى اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، يَا مَنَّانُ، يَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو عائش زید بن الصامت کے دروازے کے پاس سے گزرے' یہ بنی زریق کے ایک فرد ہیں اور بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ، اِنِّى اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے گروہ سے جو آپ کے ساتھ تھا' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس آدمی نے کیا دعا کی؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بلاشبہ اس نے اس اسم اعظم کے

978- صحيح البخارى جلد 1صفحه58' رقم الحديث: 247 . صحيح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحديث: 2710 . سنن أبى داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحديث: 5046 . سنن الترمذى جلد5صفحه567' رقم الحديث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحديث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحديث: 19829 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد2صفحه83' رقم الحديث: 743 . مسند الحميدى جلد 1صفحه573' رقم الحديث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحديث: 433 . الأدب لابن أبى شيبة جلد1صفحه256 . مصنف ابن أبى شيبة جلد6صفحه38' رقم الحديث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحديث: 18515 . سنن الدارمى جلد3صفحه1756' رقم الحديث: 2725 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مَعَهُ مِنْ اَصْحَابِهِ: هَلْ تَدْرُونَ مَا دَعَا بِهِ الرَّجُلُ؟، فَقَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: لَقَدْ دَعَا بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِی اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطَی

ساتھ دعا کی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ذریعے مانگا جائے عطا ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَاهُمْ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

ابراہیم سے اس حدیث کو عبدالعزیز بن مسلم ان کے مولا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْهَرَوِیُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ يَسَيعٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَلَا (وَقَالَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا عبادت ہی ہے' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِی اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِی''۔ فرمایا: اس سے مراد ہے کہ مجھ سے دعا کرو۔

979- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818. تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معانی الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَبُّكُمُ ادْعُونِی اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِی) (غافر: 60) قَالَ: يَعْنِی عَنْ دُعَائِی

980 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِیُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ، مَتِّعْنِی بِسَمْعِی وَبَصَرِی حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَعَافِنِی فِی دِينِی، وَاحْشُرْنِی عَلَى مَا اَحْيَيْتَنِی، وَانْصُرْنِی عَلَى مَنْ ظَلَمَنِی حَتَّى تُرِيَنِی مِنْهُ ثَارِی، اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْلَمْتُ دِينِی، وَخَلَّيْتُ وَجْهِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کرتے تو کہتے: ''اَللّٰهُمَّ، مَتِّعْنِی بِسَمْعِی وَبَصَرِی حَتَّى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَعَافِنِی فِی دِينِی، وَاحْشُرْنِی عَلَى مَا اَحْيَيْتَنِی، وَانْصُرْنِی عَلَى مَنْ ظَلَمَنِی حَتَّى تُرِيَنِی مِنْهُ ثَارِی، اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْلَمْتُ دِينِی، وَخَلَّيْتُ وَجْهِی اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِی اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِی اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِی اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِی اَنْزَلْتَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

موسیٰ بن عقبہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ داؤد بن رشید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

981 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

980- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

981- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه187' رقم الحديث:3106 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه46' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السِّنْجَارِیُّ، بِمَدِينَةِ سِنْجَارَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ صَاحِبُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنَا اَبِی مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ اَبِی رَافِعٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِی وَلْيُصَلِّ عَلَیَّ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے کان بجنے لگیں تو اسے چاہیے کہ وہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابورافع سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ معمر بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

982 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَارِثِ اللَّخْمِیُّ الْاَنْبَارِیُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْفَضْلِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عمران! میں نے عرض کیا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کہہ "اَللّٰهُمَّ اِنِّی

الحديث: 23572 . مسند أحمد جلد5صفحه327' رقم الحديث: 3298 . الأدب المفرد جلد 1صفحه189' رقم الحديث: 536 . السنن الكبرى للنسائی جلد9صفحه385' رقم الحديث:10820 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد4صفحه318' رقم الحديث: 2430 . معجم ابن الأعرابی جلد1صفحه149' رقم الحديث: 240 . صحيح ابن حبان جلد 7صفحه240' رقم الحديث: 2975 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه340' رقم الحديث: 1118 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 11صفحه448' رقم الحديث: 12272 . عمل اليوم والليلة لابن السنی جلد 1صفحه493' رقم الحديث:544 . التوحيد لابن منده جلد2صفحه148' رقم الحديث: 296 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه461' رقم الحديث: 8282 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه448' رقم الحديث:678 .

982- المعجم الأوسط رقم الحديث:4734 . مجمع الزوائد جلد10صفحه138 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: یَا عِمْرَانُ، قُلْتُ: لَبَّیْكَ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اُمُورِی، وَاَسْتَجِیرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی

اَسْتَهْدِیكَ لِاَرْشَدِ اُمُورِی، وَاَسْتَجِیرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی''۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سَعِیدٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

سعید سے اس روایت کو فضل بن عبدالرحمٰن بصری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' یہ ثقہ راوی ہیں۔ خالد بن عبداللہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

983 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْبَاقِی الْاَذَنِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الْخَشَّابُ التِّنِّیسِیُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ، وَحَبِیبِ بْنِ الشَّهِیدِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! کیا میں تیری جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر راہنمائی نہ کروں! میں نے عرض کیا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ''۔

983- صحیح البخاری جلد 1صفحه58' رقم الحدیث: 247 . صحیح مسلم جلد 4صفحه2082' رقم الحدیث: 2710 . سنن ابی داؤد جلد 4صفحه311' رقم الحدیث: 5046 . سنن الترمذی جلد5صفحه567' رقم الحدیث: 3574 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1275' رقم الحدیث: 3876 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 34' رقم الحدیث: 19829 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد2صفحه83' رقم الحدیث: 743 . مسند الحمیدی جلد 1صفحه573' رقم الحدیث: 740 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه78' رقم الحدیث: 433 . الأدب لابن أبی شیبة جلد 1صفحه256 . مصنف ابن أبی شیبة جلد6صفحه38' رقم الحدیث: 29296 . مسند أحمد جلد 30صفحه476' رقم الحدیث: 18515 . سنن الدارمی جلد3صفحه1756' رقم الحدیث: 2725 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُوسَى، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو اَحْمَدَ

حبیب سے اس حدیث کو حماد کے سوا اور نہ ہی ان سے مؤمل کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابواحمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

984 - حَدَّثَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ اِسْحَاقَ بْنِ وَهْبٍ الْعَلَّافِ الْوَاسِطِيّ، بِوَاسِطَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَبِّرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِدُعَاءٍ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ، وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهَا، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: كَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْ نَدْعُوَ بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ بِهِ، وَاَنْ نَسْتَعِيذَ كَمَا اسْتَعَذْتَ؟ فَقَالَ: قُولُوا: اَللّٰهُمَّ، اِنَّا نَسْاَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو آپ نے ایسی دعا کی کہ لوگوں نے اس کی مثل دعا سنی نہ تھی اور ایسی پناہ مانگی کہ لوگوں نے اس کی مثل پناہ سنی نہ تھی، بعض لوگوں نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیسے ہوگا اگر ہم اس کی مثل دعا کریں اور ہم ایسے ہی پناہ مانگیں جیسے آپ نے مانگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم کہو: ''اَللّٰهُمَّ، اِنَّا نَسْاَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ''۔

984- مسند أحمد جلد14صفحه415' رقم الحديث:8818 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد1صفحه1060' رقم الحديث: 630 . السنن الكبرى للنسائي جلد9صفحه153' رقم الحديث: 10157 . شرح معاني الآثار جلد4صفحه289' رقم الحديث:6956 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه354' رقم الحديث:594 . الدعاء للطبراني جلد1صفحه535' رقم الحديث: 1913 . المعجم الأوسط جلد 1صفحه31' رقم الحديث: 77 . عمل اليوم والليلة لابن السني جلد 1صفحه396' رقم الحديث: 447 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه720' رقم الحديث: 1969 . فوائد تمام جلد2صفحه270' رقم الحديث:1715 . شعب الايمان جلد2صفحه141' رقم الحديث:619 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ مُحَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

عطاء بن یسار سے اس حدیث کو محمد بن منکدر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی ان سے ابن محیر کے سوا۔ یزید بن ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

29- کتاب الرقاق

نرم مزاجی ونرم گفتگو کے احکام ومسائل

985 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اتنا شرمندہ کسی شے پر نہیں ہوا جتنا شرمندہ میں اس بات پر ہوا کہ میں نے

985- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا نَدِمْتُ عَلَی شَیْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلَی اَنِّی لَمْ اَسْاَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ: قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرِّيحُ مِمَّ هِیَ؟ فَقَالَ: مِنْ رُوحِ اللّٰهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوا کے متعلق سوال نہیں کیا ' تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق آپ سے سوال کیا ہے' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے بنی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی پھونک سے جسے وہ رحمت کے ساتھ بھیجتا ہے اور عذاب کے ساتھ بھیجتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِی الزَّرْقَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

شبل سے اس حدیث کو زید بن ابی زرقاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا بیٹا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

986 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّیٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشوت دینے والے اور رشوت

986- سنن أبی داؤد جلد3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد 7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی ذُبَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاشِی وَالْمُرْتَشِی فِی النَّارِ

لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ

ابن جریج سے اس حدیث کو ہشام بن یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ علی بن حجر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

987 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بُكَاءُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قَلْبِهِ وَبُكَاءُ الْمُنَافِقِ مِنْ هَامَتِهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا رونا اس کے دل سے ہوتا ہے اور منافق کا رونا اس کی کھوپڑی سے ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

امام اعمش سے اس حدیث کو عبدالسلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

988 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

987- کنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

988- سنن الترمذی جلد 4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد 2صفحه412' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُدْرِكٍ اَبُو حَفْصٍ بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِی وَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، كُنْ فِی الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ، وَاعْدُدْ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُورِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے جسم کا کچھ حصہ پکڑا اور فرمایا: اے عبداللہ! دنیا میں اس طرح رہ (یعنی زندگی گزار) گویا کہ تُو مسافر ہے یا راستے سے گزرنے والا اور اپنی ذات کو اہل قبور میں شمار کر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ اِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ

حسن بن حر سے اس حدیث کو ابن ثوبان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

989 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت نبیط بن شریط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1417 ۔ معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه505' رقم الحديث: 952 ۔ صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 ۔ المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 ۔ مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 ۔ مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 ۔ الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 ۔ شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 ۔ الغرباء للآجری جلد 1 صفحه30' رقم الحديث: 18 ۔ الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 ۔ قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 ۔ الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 ۔ الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 ۔ الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 ۔ الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 ۔ الزهد الكبير للبيهقی جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 ۔

989- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 ۔ مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطِ الْاَشْجَعِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْرَ فِي جِيزَتِهَا، حَدَّثَنَا اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

990 - حَدَّثَنَا نَفِيسٌ الرُّومِيُّ، بِمَدِينَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبي عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابي جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقي جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقي جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقي جلد2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقي جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقي جلد1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد 5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

990- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَكَّاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اِسْحَاقَ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ دُونَكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ؛ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجہ ہیں اور ان لوگوں کی طرف تم نہ دیکھو جو تم سے برتر ہیں کیونکہ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم اللہ عزوجل کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى وَائِلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

اس حدیث کو از امام اعمش از ابووائل، یحییٰ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالواحد بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور اس حدیث کو امام اعمش کے اصحاب نے از ابوصالح از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

991 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

المفرد جلد1صفحه312' رقم الحديث:906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائى جلد 9صفحه340' رقم الحديث:10699 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبى عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث:2510 . شرح مشكل الآثار جلد2صفحه382' رقم الحديث:919 . مكارم الأخلاق للخرائطى جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانى جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقى جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث:4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث:7248 . 991- سنن أبى داؤد جلد3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذى جلد3صفحه615' رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقَاضِي الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: اشْتَدَّ غَضَبِي عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرا غضب اس شخص پر سخت ترین ہوتا ہے جو اس شخص پر ظلم کرتا ہے جو میرے علاوہ اپنا کوئی مددگار نہیں پاتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مِسْعَرٌ

ابواسحاق سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مسعر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

992 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے نہ بتاؤں! ہر وہ شخص جو ڈھیلا' نرم' آسانی والا اور قریب رہنے والا ہو۔

1337 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه775' رقم الحديث: 2313 : مسند أبي داؤد الطيالسي جلد4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبراني جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقي جلد4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الإيمان جلد 7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

992- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ اَهْلُ الْجَنَّةِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

ہشام سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا بیٹا اس سے یہ حدیث روایت کرنے میں منفرد ہے۔

993 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ،

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

993- سنن الترمذی جلد 4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد 2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ، وَيَدْفَعُ عَنْ اَصْحَابِهِ، اَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ اُمِّ سَعْدٍ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ؟

آدمی اپنی قوم کی حمایت کرتا ہے اور اپنے اصحاب کی طرف سے دفاع کرتا ہے' کیا اس کا حصہ بھی اسی طرح ہے جس طرح اس کے غیر کا ہے؟ آپ نے فرمایا: تجھے تیری ماں گم پائے! اے ابن اُم سعد! تم اپنے کمزوروں کی وجہ سے رزق دیئے جاتے ہو اور مدد کیے جاتے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

زہری سے اس حدیث کو عبدالحمید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معلّی بن عبدالرحمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

994 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُو زَيْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

994- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول إعتقاد أهل السنة جلد3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا اَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی بصارت (بینائی) کو اللہ تعالیٰ لے جائے' پس وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت رکھے تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق واجب ہے کہ اس کی آنکھوں کو دوزخ نہ دکھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

مسعر سے اس حدیث کو جعفر بن عون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ وہب بن حفص اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

995 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ السَّرْمَرِيُّ، بُسْرَ مَنْ رَاَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن شخص گناہ کرنے والا' توبہ

995- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد6 صفحه27' رقم الحديث:29218 . مسند أحمد جلد12صفحه375' رقم الحديث:7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث:906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث:10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث:2510 . شرح مشكل الآثار جلد2صفحه382' رقم الحديث:919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث:4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث:7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهٍ رَاقِعٌ فَسَعِيدٌ مَنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ

کرنے والا ہوتا ہے' سعادت مند ہے وہ شخص جسے توبہ پر موت آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ مَدَنِيٌّ، وَمَعْنَى وَاهٍ يَعْنِي: مُذْنِبٌ رَاقِعٌ يَعْنِي: تَائِبٌ مُسْتَغْفِرٌ

ابن منکدر سے اس حدیث کو سعید بن خالد مدنی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''واہ'' کا معنی ہے: گنہ کرنے والا اور ''راقع'' کا معنی ہے: مغفرت طلب کرنے والا۔

996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ اَبُو صَالِحٍ اَبُو بَكْرٍ الْيَمَانِيُّ الْقَتَّاتُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی یا امیر ایسا نہیں مگر اس کے دو وزیر ہیں' ایک وزیر اسے نیکی اور بھلائی کا حکم دیتا ہے اور

996- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث: 3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث: 6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد 7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اَمِيرٍ اِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَالْخَيْرِ وَتَدُلُّهُ عَلَيْهِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِیَ بِطَانَةَ الْخَبَالِ فَقَدْ وُقِیَ

اس پر راہنمائی کرتا ہے اور ایک وزیر اس سے پوری طرح دشمنی کرتا ہے' سو جو اس دشمن وزیر سے بچا لیا گیا' بلاشبہ وہ (ہر بُرائی سے ہی) مکمل طور پر ہی بچا لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ النَّحْوِیِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْعَتَكِیُّ

ہارون نحوی سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابوبکر عتکی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

997 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتْوِيَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی عَبْلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيَدْحَضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ اَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی ظالم کی باطل پر مدد کی تا کہ وہ اپنے باطل سے حق کو مٹائے تو اللہ عزوجل اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی ذمہ داری سے بَری ہیں اور جس شخص نے ایک درہم سود کھایا تو وہ تینتیس مرتبہ زنا کرنے کے مثل ہے اور جس کا گوشت حرام سے پلا تو آگ اس کی زیادہ حق دار ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی عَبْلَةَ وَاسْمُ اَبِی عَبْلَةَ شِمْرٌ، وَقَدْ قِيلَ: طَرْخَانُ، وَالصَّوَابُ شِمْرٌ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ

ابراہیم بن ابی عبلہ' ابی عبلہ کا نام شمر ہے اور کہا گیا کہ طرخان ہے' لیکن صحیح شمر ہے' سے اس حدیث کو محمد بن حمیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید بن رحمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

997- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

998 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ کو انڈیل رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا سُلَيْمُ بْنُ

نضر بن عربی سے اس حدیث کو سلیم بن مسلم کے سوا

998- سنن الترمذی جلد 4صفحہ567' رقم الحدیث: 2333 . سنن ابن ماجہ جلد 2صفحہ1378' رقم الحدیث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحہ5' رقم الحدیث: 13 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 7 صفحہ 75' رقم الحدیث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحہ383' رقم الحدیث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحہ389' رقم الحدیث: 11803 . مسند الرویانی جلد 2صفحہ412' رقم الحدیث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ505' رقم الحدیث: 952 . صحیح ابن حبان جلد 2صفحہ471' رقم الحدیث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحہ398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ326' رقم الحدیث: 808 . السنن الكبرى للبیهقی جلد3صفحہ516' رقم الحدیث: 6512 . شعب الایمان جلد 13صفحہ127' رقم الحدیث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1صفحہ30' رقم الحدیث: 18 . الأربعون الصغرى للبیهقی جلد 1صفحہ71' رقم الحدیث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ25' رقم الحدیث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحہ11' رقم الحدیث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحہ288' رقم الحدیث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ92' رقم الحدیث: 185 . الزهد الكبير للبیهقی جلد1 صفحہ193' رقم الحدیث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن بحر ہجیمی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: سونا اور چاندی کا برتن کی شکل میں استعمال مسلمان پر حرام ہے' البتہ مرد چاندی انگوٹھی کی صورت میں اور عورت سونا اور چاندی زیورات کی شکل میں استعمال کر سکتی ہے۔

999 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْاَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص (مخلوق سے) کٹ کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو گیا' اللہ تعالیٰ اس کی ہر محنت کا کفایت کرنے والا ہو جاتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص کٹ کر دنیا کی طرف ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اس (دنیا) کے ہی سپرد

999- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنىٰ والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطیٰ جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْقَطَعَ اِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ اِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ اِلَيْهَا

کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْاَشْعَثِ الْخُرَاسَانِيُّ

ہشام بن حسان سے اس حدیث کو فضیل بن عیاض کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن اشعث خراسانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1000 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ابن آدم کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تمنا کرے گا کہ ان دو کے ساتھ

1000- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبي شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائي جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبي عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطي جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى اِلَيْهِمَا الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

تیسری بھی ہو اور ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی توبہ قبول فرماتا ہے جو اس سے توبہ کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَامِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

اسماعیل سے اس حدیث کو سفیان کے سوا اور نہ ہی ان سے حامد کے سوا کسی نے روایت کیا ہے۔ حسین بن اسحاق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسلمانوں کے کسی معاملہ کا امیر بنایا گیا تو اس نے ان (یعنی مسلمانوں) کو دھوکہ دیا تو وہ دوزخی ہے۔

1001- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْوَاسِطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ

بکر بن عبیداللہ سے اس حدیث کو ابویعلیٰ عبداللہ بن میسرہ واسطی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ احمد بن عبداللہ بن یونس اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1002 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ اَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ جس شخص کی میں دو پیاری آنکھیں لے لوں، پس وہ صبر اور ثواب کی نیت کرے تو میں اس کے لیے جنت دینے کے ثواب کے علاوہ راضی نہیں ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سَهْلٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَرُومَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانٍ

عاصم سے اس حدیث کو ابوالاحوص سلام بن سلیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل بن عثمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی ہم یہ جانتے ہیں کہ اس حدیث کو از سہل ابراہیم بن ارومہ اصبہانی حافظ اور حسین بن بہان کے سوا کسی نے روایت کیا۔

1003 - حَدَّثَنَا حَسْنُونَ بْنُ اَحْمَدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

1002- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1003- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَّا تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةٌ. قَالَ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ مِثْلِهٖ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنُ .

ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی مثال سو اونٹوں کی سی ہے جن میں ایک بھی تُو سواری والا نہیں پائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم اس کی مثل ہزار میں سے کسی چیز کو بہتر نہیں سمجھتے سوائے مردِ مؤمن کے۔

1004 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ

جلد2صفحہ471' رقم الحدیث: 698 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 12صفحہ398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشامیین للطبرانی جلد 1صفحہ109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشہاب القضاعی جلد 1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 . الآداب للبیہقی جلد 1صفحہ326' رقم الحدیث: 808 . السنن الکبریٰ للبیہقی جلد 3صفحہ516' رقم الحدیث: 6512 . شعب الایمان جلد 13صفحہ127' رقم الحدیث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 18 . الأربعون الصغریٰ للبیہقی جلد 1صفحہ71' رقم الحدیث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ25' رقم الحدیث: 1 . الزھد لوکیع جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 12 . الزھد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحہ11' رقم الحدیث: 43 . الزھد لھناد بن السری جلد 1صفحہ288' رقم الحدیث: 500 . الزھد لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ92' رقم الحدیث: 185 . الزھد الکبیر للبیہقی جلد 1صفحہ193' رقم الحدیث: 465 .

1004- سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ287' رقم الحدیث: 4947 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحہ335' رقم الحدیث: 419 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ220' رقم الحدیث: 25426 . مسند أحمد جلد 38صفحہ 493' رقم الحدیث: 23441 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحہ157' رقم الحدیث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحہ91' رقم الحدیث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ158' رقم الحدیث: 357 . الکنیٰ والأسماء للدولابی جلد 3صفحہ979' رقم الحدیث: 1718 . صحیح ابن خزیمة جلد4 صفحہ61' رقم الحدیث: 2354 . شرح مشکل الآثار

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ وَكَانَ ثِقَةً اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

سلمہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ (سلمہ) ثقہ راوی ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

جلد4صفحه195' رقم الحديث:1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد1صفحه46' رقم الحديث:81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه170' رقم الحديث:133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث:95 .

1005- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث:29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث:7413 . الأدب المفرد جلد1صفحه312' رقم الحديث:906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الطَّبَرَانِیُّ الْبَزَّارُ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسِ الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوفِ اَفْضَلُ مِنَ ابْتِدَائِهِ لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ اِلَّا صَالِحٌ

ﷺ نے فرمایا: نیکی کی تکمیل چاہنا اس کی ابتداء سے زیادہ افضل ہے۔ ابوزبیر سے اس حدیث کو صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1006 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

یعلٰی الموصلی جلد10 صفحہ526' رقم الحدیث:6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحہ118' رقم الحدیث: 2510 . شرح مشکل الآثار جلد 2صفحہ382' رقم الحدیث:919 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحہ325' رقم الحدیث:990 . صحیح ابن حبان جلد 3صفحہ287' رقم الحدیث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحہ 303' رقم الحدیث:976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحہ358' رقم الحدیث: 2223 . التوحید لابن مندہ جلد 1صفحہ177' رقم الحدیث: 51 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحہ318' رقم الحدیث: 7769 . الدعوات الکبیر جلد 1صفحہ477' رقم الحدیث: 367 . السنن الکبری للبیهقی جلد 3 صفحہ503' رقم الحدیث: 6464 . شعب الایمان جلد 7صفحہ188' رقم الحدیث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحہ190' رقم الحدیث:7248 .

1006- سنن أبی داؤد جلد 3صفحہ300' رقم الحدیث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحہ615' رقم الحدیث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحہ775' رقم الحدیث: 2313 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحہ34' رقم الحدیث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحہ148' رقم الحدیث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ406' رقم الحدیث: 2767 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4صفحہ457' رقم الحدیث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحہ87' رقم الحدیث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحہ150' رقم الحدیث:586 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحہ334'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ہاتھ (دوسرے کو تکلیف دینے سے) سلامت رہے اس کے لیے جنت واجب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

لیث سے اس حدیث کو محمد بن معاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عقبہ بن عامر سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

1007 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ اَبُو نُوحٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا وَالٍ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ، وَلَمْ يَجْهَدْ لَهُمْ لِنُصْحِهِ وَجَهْدِهِ لِنَفْسِهِ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن معقل بن یسار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص کو مسلمانوں کے کسی معاملہ کا ذمہ دار بنایا گیا تو اس نے ان کی خیر خواہی نہ کی اور نہ ان کی خیر خواہی کی کوشش کی اور نہ اپنی ذات کی خیر خواہی کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اوندھے منہ آگ میں ڈالے گا۔

رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11 صفحه 468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبراني جلد 1 صفحه 579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه 115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقي جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقي جلد 10 صفحه 234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد 7 صفحه 353' رقم الحديث: 5114 . معرفة السنن والآثار جلد 14 صفحه 242 .

1007- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد 4 صفحه 111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ إِلَّا السَّرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو نُوحٍ

عبدالرحمٰن بن معقل سے اس حدیث کو سری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابونوح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1008 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دُسْتُمَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْهُذَيْلِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الْفَرَسَانِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ

حضرت مستورد بن شداد الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! دنیا اپنے اوّل سے لے کر آخر تک آخرت کے مقابلے میں صرف اتنی ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی کو سمندر

1008- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلدً 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1صفحه193' رقم الحديث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ الْفِهْرِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ، مَا الدُّنْيَا مِنْ اَوَّلِهَا اِلَی آخِرِهَا فِی الْآخِرَةِ اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اُصْبُعَهُ فِی الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ بِمَا يَرْجِعُ

میں ڈبوئے' پھر دیکھے کہ اس کے ساتھ کیا لگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا النُّعْمَانُ

مالک بن مغول سے اس حدیث کو نعمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1009 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مرفوعاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1009- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند احمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه170' رقم الحديث:133 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُرَّةَ اَبُو طَاهِرٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِی هَکَذَا وَاَشَارَ بِبَاطِنِ کَفِّهِ اِلَی الْاَرْضِ رَفَعْتُهُ هَکَذَا وَاَشَارَ بِبَاطِنِ کَفِّهِ اِلَی السَّمَاءِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے میرے لیے تواضع اختیار کی اس طرح اور آپ نے اپنی ہتھیلی کی پشت سے زمین کی طرف اشارہ کیا تو میں اسے ایسے اُٹھاؤں گا اور آپ نے اپنی ہتھیلی کی پشت سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

لَا یُرْوَی عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَاصِمٌ

حضرت ابن عمر سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عاصم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1010 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

1010- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد1صفحه477' رقم الحديث: 367 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْاَحْوَلُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِیِّ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَیُلْقِی الْکَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا یُلْقِی لَهَا بَالًا، فَیُکْتَبُ بِهَا مِنْ اَهْلِ رِضْوَانِ اللّٰهِ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیُلْقِی الْکَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا یُلْقِی لَهَا بَالًا، فَیُکْتَبُ بِهَا مِنْ اَهْلِ سَخَطِ اللّٰهِ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ آدمی کبھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کوئی کلمہ کہتا ہے اور اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی تو وہ قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے والوں میں سے لکھ دیا جاتا ہے اور بلاشبہ ایک آدمی کوئی کلمہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا کہہ بیٹھتا ہے اور اسے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی تو اسے قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی چاہنے والوں میں سے لکھ دیا جاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِی رَوَی عَنْهُ عُبَیْدُ اللّٰهِ هَذَا الْحَدِیثَ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَقَدْ رَوَی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ

عبیداللہ سے اس حدیث کو معتمر کے سوا اور عمر بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور جن سے عبیداللہ نے اس حدیث کو روایت کیا' وہ عمر بن عبداللہ بن عتبہ ہیں اور بلاشبہ ان سے محمد بن عجلان نے روایت کی ہے۔

1011 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

رسول اللہ ﷺ کے مولیٰ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ

1011- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحدیث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحدیث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحدیث: 2313 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه34' رقم الحدیث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحدیث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحدیث: 2767 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4صفحه457' رقم الحدیث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحدیث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحدیث:586 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحدیث: 5657 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحدیث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحدیث: 2094 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحه115' رقم الحدیث:7066 . السنن الصغیر للبیهقی جلد4 صفحه135' رقم الحدیث:3267 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الصِّنَامِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الْفَاخُورِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَاُلْفِيَنَّ اَقْوَامًا مِنْ اُمَّتِي يَاْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لَا نَكُونُ مِنْهُمْ، وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مِنْ اِخْوَانِكُمْ، وَلَكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی اُمت سے ایسی قوموں کو پسند نہیں کرتا جو قیامت کے دن تہامہ پہاڑ کی مثل نیکیاں لے کر آئیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بکھرا ہوا کوڑا بنا دے۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ان کی صفات بیان کیجئے! تا کہ ہم ان میں سے نہ ہوں اور ہم انہیں جانتے نہ ہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ وہ تمہارے ہی بھائیوں میں سے ہیں لیکن وہ ایسی قومیں ہیں جب وہ خلوت میں ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے محارم کی توہین کرتے ہیں۔

لَا يُرْوَى عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ، وَاسْمُ اَبِي عَامِرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى، وَيُقَالُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى

حضرت ثوبان سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا' عقبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ابو عامر کا نام عبدالرحمٰن بن یحییٰ ہے اور انہیں عبداللہ بن یحییٰ بھی کہا جاتا ہے۔

1012 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي قُتَيْلَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ رَاعٍ مَسْؤُلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تم میں سے ہر ایک نگران ہے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ

حضرت عمر سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت

1012- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الزُّبَيْرُ

نہیں کی گئی۔ زبیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1013 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ بِنْتِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْاَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُونَ: رَبَّنَا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مال داروں کے لیے قیامت کے دن فقراء کی وجہ سے ویل ہے' وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! انہوں نے ہم پر ظلم کیا' ہمارے حقوق کے متعلق جو تو نے ہمارے ان پر فرض کیے تھے۔ تو (ربِ تعالیٰ) فرمائے گا: اور مجھے میری عزت اور جلال کی قسم!

1013- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِی فَرَضْتَ لَنَا عَلَيْهِمْ، فَيَقُولُ: وَعِزَّتِی وَجَلَالِی لَأُدْنِيَنَّكُمْ وَلَأُبَاعِدَنَّهُمْ (لَأُبْعِدَنَّهُمْ)، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (وَالَّذِينَ فِی اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) (المعارج: 25)

میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور انہیں دور کروں گا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ''وَالَّذِينَ فِی اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ'' (اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے' اس کے لیے جو مانگے اور جو مانگ بھی نہ سکے تو محروم ہے)۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ جُنَادَةُ

حضرت انس سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔ جنادہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

1014- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه170' رقم الحديث:133 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی الْفَوَارِسِ الْحِمْصِیُّ بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس بھی مسلمان کو کانٹا چبھتا ہے اللہ تعالیٰ اس (کانٹا چبھنے) کے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے اس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس درجے بلند فرماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا رَوْحٌ

حماد سے اس حدیث کو روح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: مسلمان کو ذہنی، قلبی اور جسمانی جو بھی اذیت پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے گناہ معاف فرماتا ہے، حتیٰ کہ اسے کانٹا لگنے سے بھی اس کے گناہ مٹتے ہیں، درجات بلند ہوتے اور نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

1015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے

1015- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الـرَّامَهُـرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَـمْـدَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا حَسَـنُ بْـنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ الْعَلَوِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ عَـلِـيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْـنِ اَبِى طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِى الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِى جَبْرَائِيلُ: يَا مُحَمَّدُ: اَحِبَّ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهُ، وَاعْـمَـلْ مَـا شِئْتَ فَاِنَّكَ مُلَاقِيهِ، وَعِشْ كَمْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَزَ لِى جِبْرِيلُ الْخُطْبَةَ

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے جبریل نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ جس سے چاہیں محبت کریں بلاشبہ اس سے جدا ہونا ہے اور زندہ رہیں جتنا چاہیں' پھر آپ نے وصال کرنا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبریل نے مختصر خطبہ سنایا۔

1016- وَبِـاِسْـنَـادِهِ قَـالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور اسی اسناد سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ

المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد1صفحه477' رقم الحديث:367 . السنن الكبرىٰ للبيهقى جلد3 صفحه503 .

1016- سنن أبى داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذى جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانى جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبى شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانى جلد1صفحه579' رقم الحديث:2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث:7066 . السنن الصغير للبيهقى جلد4 صفحه135' رقم الحديث:3267 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ التَّحَبُّبُ اِلَى النَّاسِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقل کی جڑ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان کے بعد لوگوں کی طرف اس کا محبوب ہونا ہے۔

1017 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصْبَحَ حَزِينًا عَلَى الدُّنْيَا اَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى رَبِّهِ، وَمَنْ اَصْبَحَ يَشْكُو مُصِيبَةً نَزَلَتْ بِهِ، فَاِنَّمَا يَشْكُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ تَضَعْضَعَ لِغَنِيٍّ لِيَنَالَ مِمَّا فِي يَدَيْهِ اَسْخَطَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، وَمَنْ اُعْطِيَ الْقُرْآنَ وَدَخَلَ النَّارَ اَبْعَدَهُ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا پر غمگین حالت میں صبح کی تو اس نے اپنے رب سے ناراضگی میں صبح کی اور جس شخص نے کسی نازل شدہ مصیبت پر شکایت کرتے ہوئے صبح کی تو بلاشبہ وہ اللہ عزوجل کی شکایت کر رہا ہے اور جو شخص کسی مال دار کے سامنے گڑگڑائے تاکہ جو اس کے پاس ہے (مال و دولت وغیرہ) وہ حاصل کر لے تو اللہ عزوجل اس پر ناراض ہوگا اور جس شخص کو قرآن دیا گیا اور وہ دوزخ میں گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو دور کر دے گا (اپنی رحمت اور انعاموں سے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ، وَكَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ

ثابت سے اس حدیث کو وہب اللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور وہ نیکوکار انسانوں میں سے ہیں۔

1018 - حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1017- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1018- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَرْذَعِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَازِعِ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ: مَنْ سَعَى فِي فَكَاكِ رَقَبَةٍ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ، وَمَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً ثِقَةً بِاللّٰهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعِينَهُ وَاَنْ يُبَارِكَ لَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے تین عمل کیے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی امداد فرمائے اور اسے برکت عطا کرے' جو شخص گردن آزاد کرنے میں کوشش کرے' اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اسے برکت سے نوازے اور جو شخص نکاح کرے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد فرمائے اور اسے برکت سے نوازے اور وہ شخص جو کسی مردہ زمین کو آباد کرے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اسے برکت سے نوازے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

ایوب سے اس حدیث کو عبیداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن عاصم اس حدیث کی روایت کے

القضاعی جلد 1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 ۔ الآداب للبیهقی جلد 1صفحہ326' رقم الحدیث: 808 ۔ السنن الکبری للبیهقی جلد 3صفحہ516' رقم الحدیث: 6512 ۔ شعب الایمان جلد 13صفحہ127' رقم الحدیث: 10059 ۔ الغرباء للآجری جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 18 ۔ الأربعون الصغری للبیهقی جلد 1صفحہ71' رقم الحدیث: 32 ۔ قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ25' رقم الحدیث: 1 ۔ الزهد لوکیع جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 12 ۔ الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحہ11' رقم الحدیث: 43 ۔ الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحہ288' رقم الحدیث: 500 ۔ الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحہ92' رقم الحدیث: 185 ۔ الزهد الکبیر للبیهقی جلد1 صفحہ193' رقم الحدیث: 465 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ساتھ منفرد ہے۔

1019 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْجُعْفِیُّ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ مَیْسَرَةَ الْاَشْجَعِیِّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ، فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْیَتَكَلَّمْ فِیهِ بِحَقٍّ اَوْ لِیَسْكُتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اگر وہ کسی معاملے کے وقت موجود ہو تو وہ یا تو حق بات کہے یا خاموش رہے۔

1019- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1 صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث. 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث:95 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

میسرہ سے اس حدیث کو زائدہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ جعفی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1020 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ دنیا میں نیک ہیں وہ آخرت میں بھی نیک ہیں اور جو دنیا میں بُرے ہیں وہ آخرت میں بھی بُرے ہیں۔

1020- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُنْكَرِ فِی الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِی الْآخِرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِیٌّ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ

ہشام سے اس حدیث کو علی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مسیب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1021 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيعِ اللَّاذِقِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبٍ الْجَبَلِیُّ، بِجَبَلَةَ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَيَاءِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيمَانِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق نصیحت کر رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے کیونکہ حیاء بھی ایمان سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا عَنْ

امام اوزاعی سے اس حدیث کو سلمہ کے سوا اور سلمہ

1021- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَلَمَةَ اِلَّا سَلَامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ

سے سلامہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالواحد اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1022 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ اَبُو اللَّيْثِ (اللَّيْثُ اَبُو الْقَاسِمِ) النَّحْوِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، سَمِعْتُ الْوَضِينَ بْنَ عَطَاءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ عَطَاءً، فَاِذَا صَارَ رِشْوَةً عَلَى الدِّينِ فَلَا تَاْخُذُوهُ وَلَسْتُمْ بِتَارِكِيهِ، يَمْنَعُكُمُ الْفَقْرُ وَالْحَاجَةُ، اَلَا اِنَّ رَحَى بَنِي مَرَحٍ قَدْ دَارَتْ، وَقَدْ قُتِلَ بَنُو مَرَحٍ، اَلَا اِنَّ رَحَى الْاِسْلَامِ دَائِرَةٌ، فَدُورُوا مَعَ الْكِتَابِ حَيْثُ دَارَ، اَلَا اِنَّ الْكِتَابَ وَالسُّلْطَانَ سَيَفْتَرِقَانِ فَلَا تُفَارِقُوا الْكِتَابَ، اَلَا اِنَّهُ سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يَقْضُونَ لَكُمْ، فَاِنْ اَطَعْتُمُوهُمْ اَضَلُّوكُمْ وَاِنْ عَصَيْتُمُوهُمْ قَتَلُوكُمْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: كَمَا صَنَعَ اَصْحَابُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، نُشِرُوا بِالْمَنَاشِيرِ وَحُمِلُوا عَلَى الْخَشَبِ مَوْتٌ فِي طَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ حَيَاةٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عطیہ لو جب تک وہ عطیہ ہو جب وہ قرض پر رشوت بن جائے تو نہ لو اور تم اسے چھوڑنے والے نہیں ہو گے' تمہیں تمہاری محتاجی اور حاجت (نہ لینے سے) روکے گی' سنو! ناز و ادا والوں کی چکی گھوم چکی ہے اور ناز و ادا والوں کے بیٹے قتل ہو چکے۔ سنو! اسلام کی چکی گھوم رہی ہے' سو تم کتاب (اللہ) کے ساتھ گھومو جیسے وہ گھومے۔ سنو! بلاشبہ کتاب اور بادشاہ (وقت) عنقریب جدا ہو جائیں گے تو تم کتاب (اللہ) سے جدا نہ ہونا۔ سنو! عنقریب تمہارے حکمران ایسے ہوں گے کہ وہ تمہارے فیصلے کریں گے' اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے اور اگر تم نے ان کی نافرمانی کی تو وہ تمہیں قتل کر دیں گے۔ تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر ہم کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا: جیسے حضرت عیسیٰ ابن مریم کے اصحاب نے کیا' ان کو آروں سے چیرا گیا اور ان کو سولی دی گئی لکڑی پر' طاعت میں مرنا اس زندگی سے بہتر ہے جو اللہ عزوجل کی معصیت میں گزرے۔

1023 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

1022- كنز العمال رقم الحديث: 850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1023- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: تَنَقَّهْ وَتَوَقَّهْ

ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: بچ اور اپنے آپ کو بچا (یعنی گناہ سے بچ اور اپنے آپ کو اس کے عذاب سے بچا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بِلَالٍ، وَمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّهُ قَالَ: تَنَقَّ الصِّدِّيقَ، وَاحْذَرْهُ، وَبَلَغَنِي عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهُ فَسَّرَهُ بِمَعْنَى آخَرَ قَالَ: مَعْنَاهُ: اتَّقِ الذُّنُوبَ، وَاحْذَرْ عُقُوبَتَهَا

مسعر سے اس حدیث کو اس کے بیٹے عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابو بلال اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہمارے نزدیک حدیث کا معنی یہ ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ آپ نے فرمایا: دوست (بُرے) سے بچ اور اس سے ڈر اور مجھ تک بعض اہل علم

الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبى شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائى جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانى جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانى جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعى جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقى جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقى جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجرى جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقى جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبى الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السرى جلد1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبى عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقى جلد1 صفحه103' رقم الحديث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سے یہ بات پہنچی ہے اور انہوں نے اس کا ایک اور معنی بیان کیا ہے۔ کہا کہ اس کا معنی ہے: گناہوں سے بچ اور اس کی سزا سے ڈر۔

1024 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ الْمُقْرِءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھے اپنی داڑھی کے درمیان اور اپنے دو پاؤں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان اور شرمگاہ) کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

1024- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنٰی والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرٰی للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرٰی للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِی مَا بَیْنَ لِحْیَیْهِ وَرِجْلَیْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا مَعْقِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِیرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ

عمرو سے اس حدیث کو معقل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مغیرہ بن سقلاب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سراپا رحمت ہیں' آپ اپنی اُمت کی تربیت کر کے اسے مہذب بنا کر جنتی بنانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اُمت سے جنت کا اس یقین کے ساتھ وعدہ کرتے ہیں کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ جنت کو مالک ومختار ہیں۔

1025 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زِیَادٍ الشَّیْبَانِیُّ اَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرنا اور یہ کہ میں اس کی طرف دیکھوں جو مجھ سے کم تر ہے

1025- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن ابی شیبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحة325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3 صفحه 503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَوْصَانِی خَلِیلِی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَاْخُذَنِی فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلَی مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنِّی، وَلَا اَنْظُرُ اِلَی مَنْ هُوَ فَوْقِی، وَاَوْصَانِی بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ، وَاَوْصَانِی بِقَوْلِ الْحَقِّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَوْصَانِی بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَاَوْصَانِی اَنْ لَا اَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا، وَاَوْصَانِی اَنْ اَسْتَكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ؛ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

اور اس کی طرف نہ دیکھوں جو مجھ سے برتر ہے اور مجھے مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کی وصیت فرمائی اور مجھے وصیت فرمائی حق بات کہنے کی اگر چہ وہ کڑوی ہو اور مجھے وصیت فرمائی صلہ رحمی کرنے کی اگر چہ وہ (جس سے میں صلہ کر رہا ہوں) پیٹھ پھیر لے اور مجھے یہ وصیت فرمائی کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں اور یہ وصیت فرمائی کہ میں کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھا کروں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَّامٍ اِلَّا عَفَّانُ، وَابْنُ عَائِشَةَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ

سلام سے اس حدیث کو عفان کے سوا اور ابن عائشہ و ابراہیم بن حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت

1026- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَنْمَاطِیُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ جُنَادٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَکْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اغْدُ عَالِمًا، اَوْ مُتَعَلِّمًا، اَوْ مُسْتَمِعًا، اَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَکُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلَكَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ تم عالم یا متعلم (یعنی علم پڑھنے والا) ہونا یا (علم) سننے والا یا (علم وعلماء سے) محبت کرنے والا بننا' پانچواں نہ بننا کہ ہلاک ہو جائے گا۔

قَالَ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ: فَقَالَ لِی مِسْعَرٌ: زِدْتَنَا خَامِسَةً لَمْ تَکُنْ عِنْدَنَا، وَقَالَ: وَالْخَامِسَةُ اَنْ تَبْغُضَ الْعِلْمَ وَاَهْلَهُ

عطاء بن مسلم نے کہا: مجھ سے مسعر نے کہا کہ تو نے ہمارے لیے پانچویں کا اضافہ کیا' یہ ہمارے نزدیک نہیں ہے اور فرمایا: پانچواں یہ ہے کہ تُو علم اور اہل علم سے بغض رکھنے والا نہ ہونا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عَطَاءٌ، وَلَمْ یَرْوِهِ اَیْضًا عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَطَاءٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَیْدُ بْنُ عَبَّادٍ

خالد سے اس حدیث کو عطاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اسی طرح مسعر سے عطاء کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبید بن عباد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: طالب علم جب حصولِ علم کے لیے گھر سے نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس کے پاؤں تلے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ جب وہ حصولِ علم کی تکمیل کرتا ہے تو اس کا درجہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا: تم عالم بنو یا معلم بنو یا اس کا سامع بنو یا ان سے محبت کرنے والا بنو۔

1027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ اَبُو بَکْرٍ الْبَاهِلِیُّ، بِبَغْدَادَ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَا: حَدَّثَنَا کَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاَبِی هُرَیْرَةَ: قَدْ اَفْتَیْتَنَا فِی کُلِّ شَیْءٍ، یُوشِكُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ ہمیں ہر چیز کے متعلق فتویٰ دیتے ہیں' عنقریب آپ ہمیں پاخانہ کے متعلق بھی فتویٰ دیں گے' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، جس شخص نے مسلمانوں

1027- کنز العمال رقم الحدیث:850 . حلیة الأولیاء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنْ تُفْتِيَنَا فِی الْخَرَءِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ سَخِيمَةً عَلَى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ اَجْمَعِينَ

کے راستوں میں سے کسی راستے میں پلیدی بہائی تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ

محمد بن سیرین سے اس حدیث کو محمد بن عمر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْاَعْلَمُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی بَكْرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے کون سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زندگی لمبی اور جس کا عمل اچھا ہو۔ عرض کی: اور لوگوں میں سے بدترین کون ہے؟ تو فرمایا کہ جس کی عمر لمبی اور عمل بُرا ہو۔

1028- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد1صفحه233' رقم الحديث: 12 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ: وَاَیُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یُونُسَ اِلَّا حَمَّادٌ

یونس سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: نیک و باکردار شخص کی عمر طویل ہوگی تو اس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی' جو اس کی فضیلت کا سبب بنتی ہیں۔ برکردار اور مرتکب معصیات کی عمر لمبی ہوگی تو اس کے گناہ زیادہ ہوں گے جو سب سے بدقسمت اور بُرا ہونے کی علامت ثابت ہوں گے۔

1029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِیُّ النِّبْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ بَیَانٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ، یَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ کے معاملے میں مداہنت کرنے والے کی مثال اور اللہ تعالیٰ کے حقوق قائم کرنے والے کی مثال اس قوم کی مثل ہے جو

1029- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه72' رقم الحديث:1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه316' رقم الحديث:7825 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُدَاهِنِ فِي اَمْرِ اللّٰهِ وَالْقَائِمِ فِي حُقُوقِ اللّٰهِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فَاَصَابَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَكَانًا فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، طَرِيقُكُمْ وَمَمَرُّكُمْ عَلِيٌّ، وَاِنِّي ثَاقِبٌ ثُقْبًا هَا هُنَا فَاَتَوَضَّاُ مِنْهُ وَاَسْتَقِي مِنْهُ وَاَقْضِي فِيهِ حَاجَتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَاِنْ هُمْ تَرَكُوهُ هَلَكَ وَاَهْلَكَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَا وَنَجَوْا

کشتی میں سوار ہوتو ان میں سے ایک آدمی کو جگہ مل جائے' تو وہ کہے: اے لوگو! یہ تمہارا راستہ اور تمہاری میرے پاس سے گزرگاہ ہے اور میں یہاں ایک سوراخ کروں گا' پس اس سے وضو کروں گا اور اس سے پانی لوں گا اور اس سے اپنی حاجت پوری کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اُسے چھوڑیں گے تو وہ خود بھی ہلاک ہوگا اور انہیں بھی ہلاک کرے گا اور اگر وہ اس کے ہاتھ پکڑ لیں گے تو وہ بھی نجات پائے گا اور یہ بھی نجات پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ الصَّفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ

شعبہ سے اس حدیث کو شعیب بن صفار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مہلب بن علاء اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ (يَزْدَادَ) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک

1030- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفجه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

التُّوزِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسَدِیُّ لُوَيْنٌ، حَدَّثَنَا خَدِيجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِیُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنَاهَا، فَسَاَلَتْهُ، فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ تَمْرَةٌ، فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ تَمْرَةً، فَاَكَلاهَا، ثُمَّ نَظَرَا اِلَی اُمِّهِمَا، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، وَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نِصْفَ تَمْرَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَحِمَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا خَدِيجٌ، وَلَا يُرْوَی عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بیٹے تھے' اس نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے اسے تین کھجوریں دیں' ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک کھجور (کے حساب سے) دی تو اس (عورت) نے ان (اپنے بیٹوں) میں سے ہر ایک کو ایک کھجور دی تو انہوں نے وہ کھالی' پھر وہ اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگے تو اس نے وہ (اپنے والی کھجور) چیر کر دو حصوں میں کر دی اور ان میں سے ہر ایک کو آدھی آدھی کھجور دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر اس کے اپنے بیٹوں پر رحم کرنے کی وجہ سے رحم فرما دیا ہے۔

ابن اسحاق سے اس حدیث کو خدیج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے اس اسناد کے سوا یہ روایت کی گئی۔

1031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث:7248 .

1031- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَا الشَّاهِدُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يَعْثُرَ عَاقِلٌ اِلَّا رَفَعَهُ، ثُمَّ لَا يَعْثُرَ اِلَّا رَفَعَهُ، ثُمَّ لَا يَعْثُرَ اِلَّا رَفَعَهُ، حَتَّى يَصِيرَ اِلَى الْجَنَّةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر گواہ ہوں کہ عقلمند شخص نہیں پھسلتا مگر اسے بلندی عطا فرماتا ہے' پھر وہ نہیں پھسلتا مگر یہ کہ اسے اور بلند کرتا ہے' پھر وہ نہیں پھسلتا مگر اسے بلند کرتا ہے حتیٰ کہ وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو يُوسُفَ

ابراہیم بن میسرہ سے اس حدیث کو محمد بن مسلم کے سوا اور نہ ہی ان سے محمد بن عمر رومی کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابو یوسف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: انسان سے غلطی ہوتی ہے تو وہ توبہ کرتا ہے' پھر اس سے غلطی کا ارتکاب ہوتا ہے تو وہ توبہ کرتا ہے اور پھر اس سے اس کا اعادہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر بار اس کی غلطی کو معاف کرتا ہے۔

1032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَاهِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَحْمَسِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام کا ایک منہ بولا بھائی تھا' اس نے ایک دن ان سے کہا: اے یعقوب! آپ کی بینائی کون لے گیا؟ اور آپ کی پیٹھ کو کس نے ٹیڑھا کر دیا؟ تو انہوں نے فرمایا: بہرحال میری بینائی

المنتقى لابن الجارود جلد 1 صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14 صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11 صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1 صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4 صفحه115' رقم الحديث:7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه135' رقم الحديث:3267 .

1032- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4 صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَانَ لِيَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخٌ مُؤَاخًى، فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوبُ، مَا الَّذِى اَذْهَبَ بَصَرَكَ؟ مَا الَّذِى قَوَّسَ ظَهْرَكَ، فَقَالَ: اَمَّا الَّذِى اَذْهَبَ بَصَرِى فَالْبُكَاءُ عَلَى يُوسُفَ، وَاَمَّا الَّذِى قَوَّسَ ظَهْرِى فَالْحُزْنُ عَلَى ابْنِى بِنْيَامِينَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: اَمَا تَسْتَحِى اَنْ تَشْكُونِى اِلَى غَيْرِى؟ فَقَالَ يَعْقُوبُ: اِنَّمَا اَشْكُو بَثِّى وَحُزْنِى اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوبُ، ثُمَّ قَالَ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَىْ رَبِّ، اَمَا تَرْحَمُ الشَّيْخَ الْكَبِيرَ، اَذْهَبْتَ بَصَرِى، وَقَوَّسْتَ ظَهْرِى، فَارْدُدْ عَلَىَّ رَيْحَانَتِى يُوسُفَ اَشُمُّهُ شَمَّةً قَبْلَ الْمَوْتِ، ثُمَّ اصْنَعْ بِى يَا رَبِّ مَا شِئْتَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوبُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: اَبْشِرْ، وَلْيَفْرَحْ قَلْبُكَ، فَوَعِزَّتِى وَجَلَالِى لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا لَكَ، فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ؛ فَاِنَّ اَحَبَّ عِبَادِى اِلَىَّ الْمَسَاكِينُ، وَتَدْرِى لِمَ اَذْهَبْتُ بَصَرَكَ، وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ، وَصَنَعَ اِخْوَةُ يُوسُفَ بِيُوسُفَ مَا صَنَعُوا، لِاَنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً، فَاَتَاكُمْ فُلَانٌ الْمِسْكِينُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمْ تُطْعِمُوهُ مِنْهَا، وَكَانَ يَعْقُوبُ بَعْدَ ذَلِكَ اِذَا اَرَادَ الْغِذَاءَ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى اَلَا مَنْ اَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيَتَغَدَّ مَعَ

تو یوسف پر رونے کی وجہ سے چلی گئی اور میری پیٹھ اپنے بیٹے بنیامین کے غم سے ٹیڑھی ہوگئی' تو حضرت جبریل علیہ السلام ان کے پاس آئے اور کہا: اے یعقوب! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے فرماتا ہے کہ کیا تجھے حیاء نہیں آئی کہ میرے غیر سے میری شکایت کرتا ہے' تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: ''اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّىْ وَحُزْنِىْ اِلَى اللّٰهِ'' تو حضرت جبریل نے کہا: اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے! اے یعقوب! جس کی طرف تم شکایت کر رہے ہو۔ پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے رب! کیا تُو بوڑھے پر رحم نہیں کرتا! تُو میری بینائی لے گیا اور تُو نے میری پیٹھ ٹیڑھی کر دی' مجھ پر میرے پھول یوسف کو لوٹا دے کہ میں اسے موت سے پہلے سونگھ سکوں' پھر اے میرے رب! میرے ساتھ جو تُو چاہے کرنا۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام آئے' انہوں نے کہا: اے یعقوب! بے شک اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ سے فرماتا ہے کہ خوش ہو جا اور تیرا دل بھی خوش ہو جائے' مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم! اگر وہ دونوں مر گئے ہوتے تو بھی میں ان دونوں کو تیرے لیے زندہ کر دیتا' مسکینوں کے لیے کھانا بنا کیونکہ مجھے اپنے بندوں میں مسکین بہت پیارے ہیں اور تُو جانتا ہے کہ میں تیری بینائی کیوں لے گیا اور تیری پیٹھ کو کیوں ٹیڑھا کیا اور یوسف کے بھائیوں نے یوسف کے ساتھ کیوں کیا جو انہوں نے کیا؟ اس لیے کہ تم نے ایک بکری ذبح کی تھی تو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَعْقُوبٍ، فَإِذَا كَانَ صَائِمًا اَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى اَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ

تمہارے پاس فلاں مسکین آیا تھا اور وہ روزہ دار تھا' تم نے اس سے اس کو نہیں کھلایا گیا۔ اور حضرت یعقوب علیہ السلام اس کے بعد جب کھانے کا ارادہ کرتے تو منادی کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کرے کہ ہے کوئی مسکینوں میں سے روزہ دار کہ وہ یعقوب کے ساتھ افطاری کرے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

حضرت انس سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ وہب بن بقیہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1033- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث:808 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث:43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث:500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث:185 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْفَصَّاصُ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا دِینَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَی أَنَسٍ حَدَّثَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوبَی لِمَنْ رَآنِی، وَمَنْ آمَنَ بِی، وَمَنْ رَأَی مَنْ رَآنِی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا۔

1034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ الشَّافِعِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَیْسٍ الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا سِكِّینُ بْنُ سِرَاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں آیا' اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ پیارا کون ہے؟ اور اعمال میں سے کون سا (عمل) اللہ تعالیٰ کو پیارا

1034- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحدیث: 4947 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه335' رقم الحدیث: 419 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه220' رقم الحدیث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحدیث: 23441 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحدیث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحدیث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحدیث: 357 . الْكنٰی والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحدیث: 1718 . صحیح ابن خزیمة جلد4 صفحه61' رقم الحدیث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحدیث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحدیث: 81 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحدیث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحدیث: 250 . التوحید لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحدیث: 113 . المستدرك علی الصحیحین للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحدیث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحدیث: 942 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه38' رقم الحدیث: 95 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1صفحه74' رقم الحدیث: 37 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحدیث: 1258 . السنن الكبری للبیهقی جلد 4صفحه316' رقم الحدیث: 7825 . القضاء والقدر للبیهقی جلد 1صفحه170' رقم الحدیث: 133 . شعب الایمان جلد5صفحه35' رقم الحدیث: 3059 . الأربعون الصغری للبیهقی جلد1صفحه152' رقم الحدیث: 95 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ، وَاَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ، وَاَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، اَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، اَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا، اَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَئِنْ اَمْشِي مَعَ اَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ شَهْرًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَلَوْ شَاءَ اَنْ يُمْضِيَهُ اَمْضَاهُ؛ مَلَا اللّٰهُ قَلْبَهُ رَجَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشَى مَعَ اَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى يُثَبِّتَهَا لَهُ ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُولُ الْاَقْدَامُ

ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو اور اعمال میں سے زیادہ پیارا عمل اللہ کے نزدیک وہ خوشی ہے جو کسی مسلمان کو پہنچائی جائے یا اس سے کوئی مصیبت دور کی جائے یا اس کا قرض ادا کر دیا جائے یا اس سے اس کی بھوک مٹائی جائے اور اگر میں اپنے بھائی کے ساتھ اس کی کسی ضرورت کے لیے چلوں تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اس مسجد مدینہ میں ایک مہینہ اعتکاف کروں اور جو شخص اپنے غصے کو روک لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور جو شخص اپنے غصے کو پی جائے اور اگر وہ اس کو نکالنا چاہے تو نکال سکتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو اُمید سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کے ساتھ اس کی حاجت (پوری کرنے) کے لیے چلتا ہے حتیٰ کہ اسے پورا کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن جب قدم پھسلنے لگیں گے اس کے قدموں کو ثابت (یعنی مضبوط) رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سِكِّينُ بْنُ سِرَاجٍ، وَيُقَالُ: ابْنُ اَبِي سِرَاجٍ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

عمرو بن دینار سے اس حدیث کو سکین بن سراج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور انہیں ابن ابی سراج بصری بھی کہا گیا ہے۔ عبدالرحمٰن بن قیس ضبی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ رضائے الٰہی کے لیے نیکی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اجر و ثواب سے نوازے گا' جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہیں ہوگا۔

1035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ — حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1035- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ مَكْحُولُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عقلمند وہ ہے جو اپنے آپ کا محاسبہ کرے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کی اتباع کرے اور اللہ تعالیٰ سے (اس کے فضل کی) اُمیدیں لگائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، وَغَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ ثَوْرٍ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ

مکحول سے اس حدیث کو ثور بن یزید کے سوا اور غالب بن عبداللہ جزری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ثور سے عمرو بن بکر اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

فائدہ: نفسانی خواہشات کی تکمیل کرنے والا شخص طاقتور نہیں ہے بلکہ شیطانی خواہشات کو نظر انداز کر کے اپنے آپ کو ان اُمور سے محفوظ کر لے وہ نیک اور قوی شخص ہے۔

الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 27' رقم الحديث: 29218 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 10 صفحه526' رقم الحديث:6142 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث:919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث:990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث:976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث:6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث:4862 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْبَصْرِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خَصِيفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِيءُ اَقْوَامٌ فِي آخِرِ الزَّمَنِ وُجُوهُهُمْ وُجُوهُ الْآدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ، اَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِي، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سَفَّاكُونَ الدِّمَاءَ، لَا يَرْعَوُونَ عَنْ قَبِيحٍ، اِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ، وَاِنْ تَوَارَيْتَ عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ، وَاِنْ حَدَّثُوكَ كَذَّبُوكَ، وَاِنِ ائْتَمَنْتَهُمْ خَانُوكَ، صَبِيُّهُمْ عَارِمٌ، وَشَابُّهُمْ شَاطِرٌ، وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب آخر زمانے میں ایسی قومیں آئیں گی کہ ان کے چہرے آدمیوں کے چہروں کی طرح ہوں گے اور ان کے دل شیطانوں کے دل کی طرح ہوں گے وہ شکاری بھیڑیوں کی مثل ہوں گے' ان کے دلوں میں رحم نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی' وہ خون ریزی کریں گے' وہ بُری چیز سے باز نہیں آئیں گے' اگر تُو ان کی بیعت کرے گا تو وہ تجھے دھوکہ دیں گے اور اگر تُو ان سے چھپ کر رہے گا تو وہ تیری غیبت کریں گے اور اگر تیرے ساتھ قتال کریں گے تو جھوٹ بولیں گے اور اگر تُو انہیں امانت دار سمجھے گا تو وہ تیرے ساتھ خیانت کریں گے' ان کا بچہ شرارتی ہوگا اور ان کا نوجوان چالاک ہوگا اور ان کا بوڑھا نہ نیکی کا

1036- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، اِلاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي اَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غَاوٍ، وَالْآمِرُ فِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ مُتَّهَمٌ، وَالْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشَرَّفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، فَيَدْعُو خِيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ

حکم دے گا اور نہ بُرائی سے منع کرے گا' ان سے اعزاز لینا ذلت (کا سبب) ہوگا اور ان کے ہاتھوں سے لینا فقیری ہوگا' بردبار ان میں گمراہ ہوگا اور ان میں نیکی کا حکم دینے والے کو تہمت لگائی جائے گی اور مؤمن ان میں کمزور ترین ہوگا اور فاسق ان میں عزت دار ہوگا' سنت ان میں بدعت ہوگی اور بدعت ان میں سنت ہوگی' سو اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر ان کے شریر ترین لوگوں کو مسلط کرے گا' پس ان کے نیک لوگ دعا کریں گے تو ان کی دعا قبول نہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَصِيفٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

خصیف سے اس حدیث کو محمد بن سلمہ کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن معاویہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

فائدہ: اس حدیث میں جس زمانہ کے لوگوں کا نقشہ پیش کیا ہے' عصر حاضر پر وہ صادق آتا ہے جس میں ذاتی مفادات اور قتل وغارت کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ مذہبی اصولوں کو بگاڑ کر پیش کیا جاتا ہے۔

1037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَضِرِ الرَّقِّيُّ، بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَوْجَرَائِيُّ حُبَيَّ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ: رَجُلٌ اَعْطَانِي ثُمَّ غَدَرَ يَعْنِي:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: تین شخص ایسے ہیں کہ میں قیامت کے دن ان سے جھگڑا کروں گا اور جس سے میں جھگڑا کروں گا' وہ آدمی جس نے مجھے اللہ کا وعدہ دیا پھر غداری کی اور وہ آدمی جس نے آزاد (مرد یا عورت) کو بیچا پھر اس کی قیمت کھائی اور وہ آدمی جس نے کسی مزدور سے مزدوری کرائی تو اپنا حق پورا لیا اور اسے مزدوری پوری نہ دی۔

1037- كنز العمال رقم الحديث:850 ۔ حلية الأولياء جلد4صفحه111 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَهْدَ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهُ، وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ، وَلَمْ يُوَفِّهِ اَجْرَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

مقبری سے اس حدیث کو اسماعیل بن امیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن سلیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: ہلکی سی ریا کاری بھی شرک ہے' بے شک اللہ عزوجل متقی' پوشیدہ اور پاک دامن لوگوں کو پسند فرماتا ہے' وہ لوگ کہ اگر غائب ہو جائیں تو انہیں تلاش نہ کیا جائے اور اگر حاضر ہوں تو انہیں

1038- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الروياني جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهدّ لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث: 43 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جَبَلٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یَسِیرُ الرِّیَاءِ شِرْكٌ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یُحِبُّ الْاَتْقِیَاءَ الْاَخْفِیَاءَ الْاَبْرِیَاءَ الَّذِینَ اِذَا غَابُوا لَمْ یُفْتَقَدُوا، وَاِذَا حَضَرُوا لَمْ یُعْرَفُوا، قُلُوبُهُمْ مَصَابِیحُ الْهُدَی، یَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ

پہچانا نہ جائے ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں وہ ہر سیاہ تاریک فتنے سے نکل جانے والے ہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ زُبَیْدٍ اِلَّا الْفَیَّاضُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا طَلْحَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ سُلَیْمَانَ

زبیر سے اس حدیث کو فیاض کے سوا اور نہ ہی ان سے طلحہ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ اسحٰق بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1039- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحدیث: 4947 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 1صفحه335' رقم الحدیث: 419 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحه220' رقم الحدیث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحدیث: 23441 . البر والصلة للحسین بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحدیث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحدیث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحدیث: 357 . الکنٰی والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحدیث: 1718 . صحیح ابن خزیمة جلد4 صفحه61' رقم الحدیث: 2354 . شرح مشکل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحدیث: 1536 . مکارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحدیث: 81 . صحیح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحدیث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحدیث: 250 . التوحید لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحدیث: 113 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد1صفحه85' رقم الحدیث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحدیث: 942 . الآداب للبیهقی جلد 1صفحه38' رقم الحدیث: 95 . الأسماء والصفات للبیهقی جلد 1صفحه74' رقم الجدیث: 37 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحدیث: 1258 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 4صفحه316' رقم الحدیث: 7825 . القضاء والقدر للبیهقی جلد1صفحه170' رقم الحدیث: 133 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الـدِّيبَـاجِـيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَـدَّثَنَـا يَـحْيَـی بْـنُ زَكَـرِيَّا بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّـخَـعِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْحَسَنِ النَّخَعِيُّ، عَنْ اَبِی بُـرْدَةَ بْـنِ اَبِـی مُوسَی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْـخَـطْـمِـيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ اُمَّتِی فِی دُنْيَاهَا

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کا عذاب ان کی دنیا میں ہی ہے (یعنی انہیں دنیا میں ہی مل جائے گا)۔

لَـمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ اِلَّا يَحْيَی بْنُ زَكَرِيَّا تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ

حسن بن حکم سے اس حدیث کو یحییٰ بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عثمان بن ابی شیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1040 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1040- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك علی الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد7صفحه188' رقم الحديث: 4862 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَزْرَةَ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک مؤمن آدمی سے بڑھ کر معزز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرٌ

یونس سے اس حدیث کو عبیداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامَانَ الْجُنْدِيسَابُورِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، عَنْ يَزِيدَ (بَرِيدَ) بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے جنہیں وہ دودھ پلا رہی تھی تو اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی شے کا سوال کیا کہ آپ اسے

1041- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِیَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا، فَسَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَیْئًا یُعْطِیهَا، فَلَمْ یَجِدْ شَیْئًا یُعْطِیهَا حَتّٰی اَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَاهَا، فَاَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً، وَاَمْسَکَتْ تَمْرَةً فَبَکَی اَحَدُ الصَّبِیَّیْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ شَقَّتَیْنِ، فَاَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِیمَاتٌ بِاَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا یَاْتِینَ اِلَی اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّیَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

عطا فرمائیں تو آپ نے اسے دینے کے لیے کوئی چیز نہ پائی حتیٰ کہ آپ کو تین کھجوریں ملیں تو وہ آپ نے اس (عورت) کو دے دیں تو اس نے ایک کھجور اس (بچے) کو دے دی اور ایک کھجور اُس کو اور ایک کھجور رکھ لی تو ان دونوں بچوں میں سے ایک بچہ رونے لگا تو اس نے اس (تیسری) کھجور کو دو حصوں میں توڑا' پھر آدھی اس کو اور آدھی اُس (دوسرے) کو دے دی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچوں کو اُٹھانے والیاں' دودھ پلانے والیاں' اپنی اولاد پر بہت رحم دل ہوتی ہیں' اگر یہ اپنے شوہروں کے ایسا نہ کریں جو وہ کرتی ہیں تو ان کی نماز والی جگہیں بھی جنت میں داخل ہو جائیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ یَزِیدَ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی السِّینَانِیُّ

یزید بن زیاد سے اس حدیث کو فضل بن موسیٰ سینانی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الزَّمْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الرَّبِیعِ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا یَهْتَمُّ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِینَ فَلَیْسَ مِنْهُمْ، وَمَنْ لَا یُصْبِحُ وَیُمْسِی نَاصِحًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِکِتَابِهِ وَلِاِمَامِهِ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِینَ فَلَیْسَ مِنْهُمْ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مسلمانوں کے معاملات کا اہتمام نہیں کرتا وہ ان میں سے نہیں اور نہ وہ شخص جو صبح یا شام اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور اس کی کتابوں کے لیے اور اس کے امام کے لیے اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی نہیں کرتا' وہ ان میں سے نہیں۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ الرَّازِیِّ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا

ابو جعفر رازی سے اس حدیث کو اس کے بیٹے کے سوا

1042- کنز العمال رقم الحدیث:850 . حلیة الأولیاء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی حضرت حذیفہ سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے۔

1043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَصْبَهَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْاَشْجَعِيِّ، عَنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اِلَّا وَهُوَ اَطْوَعُ لِلّٰهِ مِنِ ابْنِ آدَمَ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی چیز بھی ابن آدم سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار نہیں ہے۔

1043- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه 75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد 10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرى للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد 13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرى للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد 1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث: 185 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ وَاسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَلَا عَنِ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ۔

سفیان سے اس حدیث کو اشجعی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کا نام عبیداللہ بن عبدالرحمٰن ہے اور نہ ہی اشجعی سے اس کے بیٹے کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی تمام مخلوق سے انسان زیادہ معزز و محترم ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا زیادہ فرمانبردار ہے اور اس کی تخلیق کا مقصد یوں بیان فرمایا: ہم نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

1044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، اُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: مجھ سے میرے والد نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: مجھے ابن اشجعی کے حوالے سے خبر دی گئی از والد خود از سفیان اسی اسناد کے ساتھ' اسی کی مثل۔

1044- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد 4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد 4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ، فَيَنْظُرُ اِلَى يَمِينِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ، وَيَنْظُرُ اِلَى شِمَالِهِ فَيَرَى مَا قَدَّمَ اِلَى اَمَامِهِ فَاِذَا هُوَ بِالنَّارِ، فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں ہر ایک اپنے رب سے کلام کرے گا اور اس کے اور اس کے رب کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' پس وہ اپنے دائیں جانب دیکھے گا تو وہ اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور اپنی بائیں جانب دیکھے گا تو اسے اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) نظر آئیں گے اور اپنے سامنے دیکھے گا تو اسے آگ دکھائی دے گی' پس تم آگ سے بچو' اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ساتھ۔

1045- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الإيمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَمْرَةٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا زِيَادٌ اَبُو حَمْزَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حمزہ سے اس حدیث کو زیاد ابوحمزہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عامر بن ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّتِي اَحَدٌ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ (النَّاسِ) شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُمْ بِمَا يَحْفَظُ بِهِ نَفْسَهُ وَاَهْلَهُ اِلَّا لَمْ يَجِدْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے جس شخص کو بھی مسلمانوں کے کسی بھی معاملے کا نگران بنایا گیا تو اس نے ان کی حفاظت ایسے نہ کی جیسے وہ اپنی ذات کی اور اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا (جو شخص مسلمانوں کے مذہبی یا سیاسی عہدہ کا منصب سنبھالتا ہے' پھر انصاف کے ساتھ وہ فریضہ انجام نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا)۔

1046- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

ابن جریج سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ قدامہ بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِی حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِیُّ، بِمَدِينَةِ صَيْدَاءَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِی هَذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فِی مُتَّخِذِی الْقِيَانِ وَشَارِبِی الْخَمْرِ وَلَابِسِی الْحَرِيرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس اُمت میں (زمین میں) دھنسنا اور شکلوں کا بدلنا اور پتھروں کا برسنا' گانے والیاں حاصل کرنے اور شراب پینے والوں اور ریشم پہننے والوں کے سبب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

زیاد الجصاص سے اس حدیث کو محمد بن خالد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ : نیک لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بدکار اور سیاہ کار لوگوں کو بُرائی سے منع کریں ورنہ ان کے سبب سب لوگ عذابِ الٰہی سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے کیونکہ بُرے لوگوں کی اصلاح کی جدوجہد نہ کرنا' بُرائی کرنے کے مترادف ہے۔

1048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شَيْبَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی

1047- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1048- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ، اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ اَكْيَسُ النَّاسِ وَاَحْزَمُ النَّاسِ؟ فَقَالَ: اَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ، وَاَشَدُّهُمُ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ، اُولَئِكَ هُمُ الْاَكْيَاسُ ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں دس میں سے دسواں تھا (یعنی میں دسواں مسلمان تھا) تو انصار کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! لوگوں میں سے سب سے زیادہ عقلمند اور سب سے زیادہ ہوشیار چالاک کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ان میں سے کثرت سے موت کو یاد کرے اور موت کے آنے سے پہلے موت کے لیے ان میں سے زیادہ سختی سے تیاری کرنے والا ہو' یہی وہ لوگ ہیں جو عقلمند ہیں جو دنیا کی شرافت اور آخرت کا اعزاز لے گئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ

مالک بن مغول سے اس حدیث کو یحییٰ بن سعید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی اس حدیث کو معلیٰ کندی سے مالک بن مغول کے سوا کسی نے روایت کیا۔

1049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

جلد2صفحہ471؛ رقم الحدیث: 698 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد12صفحہ398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحہ109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 . الآداب للبیهقی جلد1صفحہ326' رقم الحدیث: 808 . السنن الکبری للبیهقی جلد3صفحہ516' رقم الحدیث: 6512 . شعب الایمان جلد13صفحہ127' رقم الحدیث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحہ 30' رقم الحدیث: 18 . الأربعون الصغری للبیهقی جلد 1صفحہ71' رقم الحدیث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد1صفحہ25' رقم الحدیث: 1 . الزهد لوکیع جلد 1صفحہ233' رقم الحدیث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحہ11' رقم الحدیث: 43 .

1049- سنن أبی داؤد جلد 4صفحہ287' رقم الحدیث: 4947 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد1صفحہ335' رقم الحدیث: 419 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 5صفحہ220' رقم الحدیث: 25426 . مسند أحمد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْحَاقَ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یُبْعَثُ الْمُصَوِّرُونَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، فَیُقَالُ لَهُمْ: اَحْیُوا مَا خَلَقْتُمْ

اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تصویریں بنانے والوں کو اُٹھایا جائے گا' پس انہیں کہا جائے گا: جو تم نے مخلوق بنائی اسے زندہ کرو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَعَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ اَخُو عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ

علی بن ثابت سے اس حدیث کو عمران القطان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور علی بن ثابت یہ عزرہ بن ثابت انصاری کے بھائی ہیں۔

فائدہ: تصویر سازی حرام ہے' اس گناہ کا ارتکاب کرنے والا مجرم کی حیثیت سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہوگا' اسے اس تصویر میں جان ڈالنے کا کہا جائے گا' جو ڈال نہیں سکے گا۔

1050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ اَبُو

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . 1050- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَالِحٍ الْوَزَّانُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اخْتَلَجَ عِرْقٌ وَلَا عَيْنٌ اِلَّا بِذَنْبٍ، وَمَا يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنْهُ اَكْثَرُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی رگ یا آنکھ میں فتور نہیں آتا سوائے گناہ کے اور جو اللہ تعالیٰ اس سے (مصیبتیں آزمائشیں) روک دیتا ہے وہ بہت زیادہ ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ

صلت سے اس حدیث کو ابن فضیل کے سوا اور نہ ہی ان سے محمد بن کثیر کے سوا کسی نے روایت کیا۔ احمد بن الفرات اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَیْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ یَعْلَی بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ سَرَقَ مِنَ الْاَرْضِ شِبْرًا اَوْ غَلَّةً جَاءَ یَحْمِلُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَی اَسْفَلِ الْاَرَضِینَ السَّبْعِ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص نے ایک بالشت بھی زمین چوری کی یا بند کی تو وہ شخص قیامت کے دن نیچے سے سات زمینوں کو اُٹھائے ہوئے آئے گا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ اِلَّا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

اسماعیل بن ابی خالد سے اس حدیث کو عبیداللہ بن عمرو کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1051- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحدیث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحدیث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحدیث: 2313 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد 4صفحه34' رقم الحدیث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحدیث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحدیث: 2767 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 4صفحه457' رقم الحدیث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحدیث:6532 . المنتقی لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحدیث:586 . شرح مشکل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحدیث: 5657 . صحیح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحدیث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحدیث: 2094 . المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 4صفحه115' رقم الحدیث: 7066 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحدیث 3267 . السنن الکبری للبیهقی جلد10صفحه234' زقم الحدیث: 20478 . شعب الایمان جلد7صفحه353' رقم الحدیث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

1052- کنز العمال رقم الحدیث:850 . حلیة الأولیاء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَهْدِيٌّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ هَارُونَ اَبُو يَعْقُوبَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَكُنْ غَنِيًّا، وَكُنْ وَرِعًا تَكُنْ عَبْدًا لِلّٰهِ، وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَاَحْسِنْ مُجَاوِرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَاِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ؛ فَاِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ، وَالْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ هَارُونَ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابو ہریرہ! اللہ تعالیٰ نے جو تیری قسمت میں لکھا اس پر راضی ہو جا' غنی ہو جائے گا اور متقی بن جا' اللہ تعالیٰ کا (کامل) بندہ بن جائے گا اور لوگوں کے لیے وہ پسند کر جو اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے' مؤمن (کامل) بن جائے گا اور جو تیرا ہمسایہ ہے اس سے تعلق ہمسائیگی اچھا رکھ' مسلمان (کامل) بن جائے گا اور اپنے آپ کو بہت زیادہ ہنسنے سے بچا کے رکھ کیونکہ یہ (زیادہ ہنسنا) دل کو مردہ کر دیتا ہے اور قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے اور تبسم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

ہشام بن حسان سے اس حدیث کو یوسف بن ہارون کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: مزاح کرنے سے متکلم و حاضر کو سکون حاصل ہوتا ہے جبکہ ہنستی مذاق سے فریقین میں نفرت و عداوت پیدا ہوتی ہے کیونکہ مزاح اللہ تعالیٰ کی طرف ہے جبکہ مذاق شیطان کی طرف سے ہوتا ہے' اسی لیے مذاق حرام ہے۔

1053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

1053- سنن الترمذی جلد4صفحہ567' رقم الحدیث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحہ1378' رقم الحدیث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحہ5' رقم الحدیث: 13 . مصنف ابن أبی شیبة جلد7 صفحہ75' رقم الحدیث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحہ383' رقم الحدیث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحہ389' رقم الحدیث: 11803 . مسند الرویانی جلد2صفحہ412' رقم الحدیث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحہ505' رقم الحدیث: 952 . صحیح ابن حبان جلد2صفحہ471' رقم الحدیث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحہ398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحہ109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحہ373' رقم الحدیث: 644 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مِهْرَانَ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُورٍ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جسے کوئی شے (نعمت' اعزاز) عطا نہیں کی گئی' وہ اس سے اپنے آپ کو متصف بتائے تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والا ہے (اس لیے کہ یہ جھوٹ کی ایک شکل ہے اور جھوٹ حرام ہے' علاوہ ازیں یہ تکبر کی صورت ہے جو شیطان کی طرف سے ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ

مبارک بن فضالہ سے اس حدیث کو ابوالنضر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1054- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد 1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد 1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه 61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شَاذَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِیُّ اَبُو مُسْلِمٍ النَّحْوِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِیٍّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ، صَاحِبُ الْمُصَلَّی، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِینٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو (کسی پر) رحم نہیں کرتا' اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ

قاسم سے اس حدیث کو علی بن صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ : جو شخص آج دنیا میں نرم مزاجی' مہربانی اور عفو و درگزر کی عادت نہیں اپناتا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی اس کی گرفت ہوگی' جہاں چھڑانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

1055 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنی خواہش کو دنیا

1055- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث 976 . المعجم الأوسط جلد2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه318' رقم الحديث: 7769 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ إِلَى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاءِ، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا اَسْكَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

میں ہی پورا کرلیا تو آخرت میں اس کے اور اس کی خواہش کے درمیان آڑ آ جائے گی اور جس شخص نے صاحبِ زینت لوگوں کی طرف اپنی نظریں بڑھائیں' وہ آسمان کی بادشاہی میں ذلیل ہو جائے گا اور جس شخص نے شدید تنگ حالات میں اچھی طرح صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اسے (جنت) فردوس میں سکونت عطا فرمائے گا' جہاں وہ چاہے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا فُضَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عدی بن ثابت سے اس حدیث کو فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت براء رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

1056 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ

حضرت عمرو بن شعیب از والد خود از جد خود روایت

1056- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث: 586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد 1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث: 7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد 4 صفحه 135' رقم الحديث: 3267 . السنن الكبرى للبيهقی جلد10صفحه234' رقم الحديث: 20478 . شعب الايمان جلد7صفحه353' رقم الحديث:5114 . معرفة السنن والآثار جلد14صفحه242 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو حَامِدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْقَرَوِیُّ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاءٌ اِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ، وَجَحْدُهُ وَاِنْ دَقَّ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا ایسے نسب کی طرف دعویٰ کرنا جو مشہور نہ ہو اور اس کا انکار کرنا کفر ہے' اگرچہ وہ واضح نہ ہو (دعویٰ یا انکار)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

یحییٰ بن سعید سے اس حدیث کو انس بن عیاض کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1057 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِیُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ الطَّائِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْقُلُوبُ اَرْبَعَةٌ: فَقَلْبٌ اَجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ اَزْهَرُ وَذَلِكَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَسِرَاجُهُ فِيهِ نُورُهُ، وَقَلْبٌ اَغْلَفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ فَذَلِكَ قَلْبُ الْكَافِرِ، وَقَلْبٌ مَنْكُوسٌ وَذَلِكَ قَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ اَنْكَرَ، وَقَلْبٌ مُصِحٌّ، وَذَلِكَ قَلْبٌ فِيهِ اِيمَانٌ وَنِفَاقٌ، فَمَثَلُ الْاِيمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبَقْلَةِ يَمُدُّهَا مَاءٌ طَيِّبٌ، وَمَثَلُ النِّفَاقِ كَمَثَلِ الْقُرْحَةِ يَمُدُّهَا الْقَيْحُ وَالدَّمُ، فَاَیُّ الْمَدَّتَيْنِ غَلَبَتْ عَلَى صَاحِبَتِهَا غَلَبَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دل چار ہیں' ایک خالی دل ہوتا ہے اس میں چراغ کی مثل روشنی ہوتی ہے اور یہ مؤمن کا دل ہے اور اس کا چراغ اس میں نور ہے اور ایک دل غلاف والا ہے جو اپنے غلاف میں بندھا ہوتا ہے' یہ کافر کا دل ہے اور ایک اُلٹا ہوتا ہے اور یہ دل منافق کا ہے جس نے پہچانا پھر انکار کیا اور ایک دل چوڑا ہوتا ہے اور یہ وہ دل ہے جس میں ایمان اور منافقت ہے' ایمان کی مثال اس میں سبزی کی طرح ہے جسے پاکیزہ پانی بڑھاتا ہے اور نفاق کی مثال اس زخم کی طرح ہے جسے قے (پیپ) اور خون بڑھاتا ہے' پس دو مدتوں میں جو بھی اپنے ساتھ والی پر غالب آ جائے' وہ اس پر غالب آ جاتی ہے۔

1057- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

شیبان سے اس حدیث کو احمد بن خالد وہبی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے۔

1058 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، بِمَدِينَةِ صُورَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ہمیشہ تیز چال ہی چلتا ہے جب تک خون حرام نہ بہائے۔

1058- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد8صفحه383' رقم الحديث: 4764 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحديث: 11803 . مسند الرويانی جلد2صفحه412' رقم الحديث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحديث: 952 . صحيح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحديث: 698 . المعجم الكبير للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحديث: 13470 . مسند الشاميين للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحديث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحديث: 644 . الآداب للبيهقی جلد1صفحه326' رقم الحديث: 808 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد3صفحه516' رقم الحديث: 6512 . شعب الايمان جلد13صفحه127' رقم الحديث: 10059 . الغرباء للآجری جلد1 صفحه 30' رقم الحديث: 18 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد 1صفحه71' رقم الحديث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنيا جلد1صفحه25' رقم الحديث: 1 . الزهد لوكيع جلد1صفحه233' رقم الحديث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد1صفحه11' رقم الحديث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد1صفحه288' رقم الحديث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد1صفحه92' رقم الحديث: 185 . الزهد الكبير للبيهقی جلد1 صفحه193' رقم الحديث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَإِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ

حضرت ابودرداء سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ خالد بن دہقان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1059 - حَدَّثَنَا نُوحٌ الْاُبُلِّیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَصْرَمُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ نے

1059- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه287' رقم الحديث: 4947 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 419 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه220' رقم الحديث: 25426 . مسند أحمد جلد 38 صفحه 433' رقم الحديث: 23441 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه157' رقم الحديث: 305 . الأدب المفرد جلد1صفحه91' رقم الحديث: 233 . السنة لابن أبی عاصم جلد1صفحه158' رقم الحديث: 357 . الكنٰى والأسماء للدولابی جلد 3صفحه979' رقم الحديث: 1718 . صحيح ابن خزيمة جلد4 صفحه61' رقم الحديث: 2354 . شرح مشكل الآثار جلد4صفحه195' رقم الحديث: 1536 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه46' رقم الحديث: 81 . صحيح ابن حبان جلد 8صفحه172' رقم الحديث: 3378 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه103' رقم الحديث: 250 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه267' رقم الحديث: 113 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد1صفحه85' رقم الحديث: 86 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 3صفحه594' رقم الحديث: 942 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحه38' رقم الحديث: 95 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 1صفحه74' رقم الحديث: 37 . السنن الصغير للبيهقی جلد 2 صفحه 72' رقم الحديث: 1258 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 4صفحه316' رقم الحديث: 7825 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه170' رقم الحديث: 133 . شعب الايمان جلد5صفحه35' رقم الحديث: 3059 . الأربعون الصغرىٰ للبيهقی جلد1صفحه152' رقم الحديث: 95 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَتَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنَ اللّٰهِ فَاقْبَلُوهَا

فرائض مقرر کیے ہیں' تم ان کو ضائع نہ کرو اور حدود قائم کی ہیں تم ان سے تجاوز نہ کرو اور بہت زیادہ چیزوں سے بغیر بھول کے خاموش رہو کہ تم ان کے مکلف نہ بنو' یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (تم پر) رحمت ہے' اس کو قبول کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ

قرہ سے اس حدیث کو اصرم بن حوشب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1060 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

1060- سنن ابن ماجه جلد 2صفحه1228' رقم الحديث: 3727 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه89' رقم الحديث: 20004 . الأدب لابن أبی شيبة جلد 1صفحه167' رقم الحديث: 78 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه27' رقم الحديث: 29218 . مسند أحمد جلد 12صفحه375' رقم الحديث: 7413 . الأدب المفرد جلد 1صفحه312' رقم الحديث: 906 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه869' رقم الحديث: 467 . السنن الكبرى للنسائی جلد 9صفحه340' رقم الحديث: 10699 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد10 صفحه526' رقم الحديث: 6142 . مستخرج أبی عوانة جلد2صفحه118' رقم الحديث: 2510 . شرح مشكل الآثار جلد 2صفحه382' رقم الحديث: 919 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه325' رقم الحديث: 990 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه287' رقم الحديث: 1007 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه 303' رقم الحديث: 976 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه358' رقم الحديث: 2223 . التوحيد لابن منده جلد 1صفحه177' رقم الحديث: 51 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه318' رقم الحديث: 7769 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه477' رقم الحديث: 367 . السنن الكبرى للبيهقی جلد 3 صفحه503' رقم الحديث: 6464 . شعب الايمان جلد 7صفحه188' رقم الحديث: 4862 . معرفة السنن والآثار جلد5صفحه190' رقم الحديث: 7248 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ، وَاَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ الْاَزْرَقُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل ترین عبادت دین کی سمجھ ہے اور افضل ترین دین تقویٰ ہے۔

شعبی سے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ قاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ خالد الازرق اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: علم دین کا حصول' اس کی تدریس' خود عمل کرنا' دوسروں کو عمل کی ترغیب دینا اور ہمہ وقت اشاعت علومِ اسلامیہ میں مصروف رہنا بہترین عبادت بھی اور صدقۂ جاریہ بھی ہے۔ تصنیف وتالیف کا شعبہ اختیار کرنا بھی اس کا حصہ ہے۔

1061 - حَدَّثَنَا اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بدی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے لیے اینٹ اور مٹی کو سرسبز (یعنی آمدن والا) بنا دیتا ہے حتیٰ کہ وہ تعمیر شروع کر

1061- سنن أبی داؤد جلد 3صفحه300' رقم الحديث:3580 . سنن الترمذی جلد 3صفحه615' رقم الحديث: 1337 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه775' رقم الحديث: 2313 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 2390 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد 8صفحه148' رقم الحديث: 14669 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه406' رقم الحديث: 2767 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 4صفحه457' رقم الحديث: 22092 . مسند أحمد جلد 11صفحه87' رقم الحديث:6532 . المنتقى لابن الجارود جلد 1صفحه150' رقم الحديث:586 . شرح مشكل الآثار جلد 14صفحه334' رقم الحديث: 5657 . صحيح ابن حبان جلد 11صفحه468' رقم الحديث: 5077 . الدعاء للطبرانی جلد1صفحه579' رقم الحديث: 2094 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحه115' رقم الحديث:7066 . السنن الصغير للبيهقی جلد4 صفحه135' رقم الحديث:3267 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَّرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ وَالطِّينِ حَتَّى يَبْنِي

دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ

سفیان سے اس حدیث کو محاربی کے سوا اور نہ ہی ان سے یوسف کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابوذر ہارون بن سلیمان سے اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1062 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

حضرت سہل بن سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کوئی مسلمان غلام آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس (غلام) کے ہر عضو کے بدلے اس (آزاد کرنے والے) کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کردے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَهْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ

حضرت سہل سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ زکریا بن منظور اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1063 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت ربعی بن حراش سے روایت ہے' کہتے ہیں

1062- كنز العمال رقم الحديث:850 . حلية الأولياء جلد4صفحه111 .

1063- سنن الترمذی جلد4صفحه567' رقم الحديث: 2333 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1378' رقم الحديث: 4114 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد1صفحه5' رقم الحديث: 13 . مصنف ابن أبی شيبة جلد7 صفحه75' رقم الحديث: 34304 . مسند أحمد جلد 8صفحه383' رقم الحديث: 4764 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُبَارَكِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ الْخَيَّاطُ، عَنِ الْاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: الْتَقَى حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَ اَحَدُهُمَا وَصَدَّقَهُ الْآخَرُ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يُؤْتَى بِعَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: مَا وَرَاؤُكَ؟ فَيَقُولُ: كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ، فَاِذَا بَايَعْتُ مُعْسِرًا تَرَكْتُ لَهُ، وَاِذَا بَايَعْتُ مُوسِرًا اَنْظَرْتُهُ،

کہ حضرت حذیفہ بن یمان اور حضرت عقبہ بن عامر اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہم کی ملاقات ہوئی تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں وہ حدیث سناؤ جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خود سنی ہو! سو انہوں نے بیان کی تو ایک نے ان میں سے اس کی تصدیق کی' ان میں سے ایک نے کہا: قیامت کے دن بندے کو لایا جائے گا' پس اسے اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا کیا جائے تو (اللہ عزوجل) فرمائے گا: تو نے اپنے پیچھے کیا چھوڑا؟ وہ عرض کرے گا: میں لوگوں سے خرید وفروخت کرتا تھا تو جب میں کسی تنگ دست سے بیع کرتا تو اسے چھوڑ دیتا (یعنی ڈھیل دیتا ادائیگی کی) اور جب میں کسی خوشحال سے بیع

السنن الکبری للنسائی جلد10صفحه389' رقم الحدیث: 11803 . مسند الرویانی جلد2صفحه412' رقم الحدیث: 1417 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه505' رقم الحدیث: 952 . صحیح ابن حبان جلد2صفحه471' رقم الحدیث: 698 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد12صفحه398' رقم الحدیث: 13470 . مسند الشامیین للطبرانی جلد1صفحه109' رقم الحدیث: 165 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه373' رقم الحدیث: 644 . الآداب للبیهقی جلد1صفحه326' رقم الحدیث: 808 . السنن الکبری للبیهقی جلد3صفحه516' رقم الحدیث: 6512 . شعب الایمان جلد13صفحه127' رقم الحدیث: 10059 . الغرباء للآجری جلد 1 صفحه 30' رقم الحدیث: 18 . الأربعون الصغری للبیهقی جلد 1صفحه71' رقم الحدیث: 32 . قصر الأمل لابن أبی الدنیا جلد1صفحه25' رقم الحدیث: 1 . الزهد لوکیع جلد 1صفحه233' رقم الحدیث: 12 . الزهد لأحمد بن حنبل جلد 1صفحه11' رقم الحدیث: 43 . الزهد لهناد بن السری جلد 1صفحه288' رقم الحدیث: 500 . الزهد لابن أبی عاصم جلد 1صفحه92' رقم الحدیث: 185 . الزهد الکبیر للبیهقی جلد1 صفحه193' رقم الحدیث: 465 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَيَقُولُ اللّٰهُ: اَنَا اَحَقُّ بِالتَّجَوُّزِ عَنْ عَبْدِی فَيَغْفِرُ لَهُ، فَقَالَ الْآخَرُ: صَدَقْتَ، هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کرتا تو اسے میں مہلت دیتا' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تجھ سے زیادہ درگزر کرنے کا حق دار ہوں اپنے بندے سے' پس وہ اس کو معاف فرما دیتا ہے' تو دوسرے نے کہا: تُو نے سچ کہا' میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ اِلَّا اَجْلَحُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو اجلح کے سوا اور نہ ہی ان سے ابوشہاب عبدربہ بن نافع کے علاوہ کسی نے روایت کیا۔ سلیمان بن محمد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

30- کتاب التوبة والاستغفار

توبہ اور استغفار کے احکام ومسائل

1064 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ اِلَّا ابْنُ سَوَّارٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرمندگی توبہ ہی ہے۔

نضر بن عربی سے اس حدیث کو ابن سوار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے آئندہ اس کے ارتکاب نہ کرنے کا پختہ وعدہ کرنا' توبہ کہلاتا ہے۔ توبہ کرنے سے پہلی غلطی معاف ہو جاتی ہے۔

1065 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ جَبَّرٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) تم میں سے کوئی ایک ہرگز یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تُو چاہے تو مجھے معاف کر دے بلکہ پکے یقین کے ساتھ دعا کرو کیونکہ اس کو مجبور

1064- سنن ابن ماجه رقم الحديث:4252 . مسند أحمد جلد1 صفحه376 .

1065- صحيح البخاری رقم الحديث:6239 . صحيح مسلم رقم الحديث:2679 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی اِنْ شِئْتَ، وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ فِی الْمَسْاَلَةِ، فَاِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

کرنے والا کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا جَبَّرٌ

اعمش سے اس حدیث کو سفیان کے سوا اور نہ ہی سفیان سے جبر کے سوا کسی نے روایت کیا۔

1066 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَصْرِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ، حَدَّثَنَا مُورَقُ بْنُ سُخَيْتٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شرمندگی توبہ ہی ہے۔

1066- صحيح البخاری جلد 1صفحه39-34-26' رقم الحديث:138-117-75 . صحيح مسلم جلد 4 صفحه 1927' رقم الحديث: 2477 . سنن أبی داؤد جلد1صفحه166-15' رقم الحديث: 610-58 . سنن الترمذی جلد 1صفحه451' رقم الحديث: 232 . سنن النسائی جلد 3صفحه237' رقم الحديث: 1707 . سنن ابن ماجه جلد 1صفحه106-58' رقم الحديث: 288-166 . مؤطا مالك جلد 1صفحه121' رقم الحديث: 11 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه358-346' رقم الحديث: 2754-2742 . مصنف عبد الرزاق الصنعاني جلد3صفحه56' رقم الحديث: 4773 . مسند الحميدی جلد1صفحه428' رقم الحديث: 477 . الطهور للقاسم بن سلام جلد 1صفحه169' رقم الحديث: 83 . مسند ابن الجعد جلد 1 صفحه42' رقم الحديث: 149 . مصنف ابن أبی شيبة جلد1صفحه124' رقم الحديث: 1413 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 4صفحه230' رقم الحديث: 2038 . مسند أحمد جلد5صفحه473' رقم الحديث: 3541 . سنن الدارمی جلد 2صفحه797' رقم الحديث: 1290 . الأدب المفرد جلد 1صفحه241' رقم الحديث: 695 . تخريج الأحاديث المرفوعة جلد 1صفحه594' رقم الحديث: 239 . السنن المأثورة للشافعی جلد 1صفحه148' رقم الحديث: 54 . أخبار مكة للفاكهی جلد 2صفحه133' رقم الحديث: 1301 . الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم جلد 1صفحه287-285' رقم الحديث: 380-375 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه57' رقم الحديث:11021 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی هِلَالٍ اِلَّا مُورَقُ بْنُ سُخَيْتٍ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَصَالِحٌ الْمُرِّیُّ

ابو ہلال سے اس حدیث کو مورق بن سخیت کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور محمد بن سیرین سے اس حدیث کو ابو ہلال محمد بن سلیم کے اور صالح مری کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1067 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِیُّ الْبَصْرِیُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِی كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ سے دن میں مغفرت طلب کرتا ہوں اور ہر دن سو مرتبہ اس سے توبہ کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ

عاصم سے اس حدیث کو حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ نضر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضور اقدس ﷺ کا ایک دن میں ستر بار یا سو بار استغفار و توبہ کرنے کی وجہ ارتکابِ معصیت ہرگز نہیں تھا بلکہ اپنی قوم کی تربیت اور تعلیم دینا مقصود تھا کیونکہ آپ ﷺ نہ صرف معصوم ہیں بلکہ امام المعصومین ہیں۔

1068 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ ابْنُ اَخِی هَنَّادِ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میری زبان نے جلا کے رکھ دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو استغفار سے کہاں ہے؟ (یعنی

1067- سنن الترمذی رقم الحدیث:3259 . مجمع الزوائد جلد10صفحه208 .

1068- سنن ابن ماجه جلد1صفحه304' رقم الحدیث:946 . مسند أحمد جلد14صفحه431 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْرَقَنِی لِسَانِی قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ، اِنِّی لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

استغفار کیوں نہیں کرتا) بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں ایک دن میں سو مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْمُحَارِبِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ هَنَّادٌ

اس حدیث کو مالک بن مغول سے محاربی کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہناد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حضور نبی کریم ﷺ کے استغفار کے متعلق محدثین کرام نے درج ذیل توجیہات پیش فرمائی ہیں:

(1) آقا کریم ﷺ کا استغفار کرنا ربِ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے کہ فرمایا: ''**واستغفر لذنبك وللمؤمنين**''۔

(2) آپ ﷺ کا استغفار کرنا آپ کی اُمت کے لیے ہے۔

(3) آپ کا استغفار آپ کے خلافِ اولیٰ اُمور کے لیے ہے۔

(4) آپ کا استغفار کرنا اپنی اُمت کی تعلیم کی خاطر تھا۔

(5) یا آپ کا استغفار کرنا بارگہ رب العزت میں آپ کا اظہارِ عبدیت ہے۔

جمہور علمائے ملت اسلامیہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام انبیاء کرام بالخصوص کریم آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام گناہوں سے محفوظ و معصوم ہیں اور انبیاء کی طرف اور بالخصوص حضور نبی آخر الزمان ﷺ کی ذات کے متعلق گناہ کے صدور کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ سو آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے استغفار کرنے کو انہی توجیہات پر محمول کرنا چاہیے جو کہ محدثین علماء و عرفاء نے پیش فرمائیں۔

1069 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِیٍّ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ دل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے اور اس کی صفائی (یعنی زنگ آلود دلوں کی) استغفار کرنا ہے۔

1069- مجمع الزوائد جلد10 صفحہ207 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لِلْقُلُوبِ صَدَاً كَصَدَإِ الْحَدِيدِ وَجَلَاؤُهَا الِاسْتِغْفَارُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو نضر بن محمد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ :دھاتوں کی طرح انسانی دل بھی زنگ آلود ہو جاتا ہے دل کا زنگ دور کرنے کے لیے ''کثرتِ استغفار'' ہے جس سے دل کا زنگ ختم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ ہمہ وقت درود شریف اور استغفار کے ذکر میں مصروفِ عمل رہے۔

1070 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو بَكْرٍ الدِّينَوَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ قَاضِي الْيَمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّادِمُ يَنْتَظِرُ التَّوْبَةَ وَالْمُعْجَبُ يَنْتَظِرُ الْمَقْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: شرمندہ ہونے والا توبہ کا انتظار کرتا ہے اور (گناہوں پر) خوش ہونے والا غصے کا انتظار کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُطَرِّفٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَحْوَصِ

سفیان سے اس حدیث کو مطرف کے سوا اور نہ ہی اس سے موسیٰ کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ابوالاحوص اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1071 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ اَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ (آپ نے فرمایا:) کوئی بھی چیز نہیں مگر یہ کہ اس کی توبہ ہے (یعنی وہ توبہ کرتی ہے) سوائے بُرے اخلاق والے آدمی کے کیونکہ وہ گناہ سے توبہ نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ دوبارہ بُرائی میں لوٹ آتا ہے۔

1070- مجمع الزوائد جلد10 صفحہ199 .

1071- مجمع الزوائد جلد8 صفحہ25 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ اِلَّا لَهُ تَوْبَةٌ اِلَّا صَاحِبُ سُوءِ الْخُلُقِ فَاِنَّهُ لَا يَتُوبُ مِنْ ذَنْبٍ اِلَّا عَادَ فِي شَرٍّ مِنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَمْرٌو، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یحییٰ سے اس حدیث کو عمرو کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت کیا گیا ہے۔

1072 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْلِمٍ اَبُو يَحْيَى الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَرَاكَ تُكْثِرُ اَنْ تَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ بِاَمْرٍ، فَقَرَاَ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وصال مبارک سے پہلے کثرت سے یہ پڑھتے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں آپ کو کثرت سے یہ پڑھتے ہوئے سنتی ہوں: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ' اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ'' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک بات کا حکم دیا گیا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ'' (جب آ گئی اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

عاصم سے اس حدیث کو حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سہل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: اے

1072- مسند أحمد جلد1صفحه392 . مجمع الزوائد رقم الحديث:17168 .

1073- سنن الترمذی رقم الحديث: 3540 . مسند أحمد جلد5صفحه167 . معجم الأوسط رقم الحديث: 5483

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِی وَرَجَوْتَنِی غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ، وَلَوْ اَتَيْتَنِی بِمِلْءِ الْاَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِمِلْءِ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِی شَيْئًا، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَايَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِی لَغَفَرْتُ لَكَ

ابن آدم! بے شک تُو مجھ سے (جب تک) دعا کرتا رہے اور مجھ سے رجوع کرتا رہے تو میں تیری مغفرت کر دوں گا' جس حال میں بھی تُو ہوا اور اگر تُو زمین بھر گناہوں کے ساتھ مجھ سے ملے گا تو میں تجھے زمین بھر بخشش کے ساتھ ملوں گا جب تک کہ تُو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو اور اگر چہ تیری غلطیاں آسمان کی بلندی کو ہی کیوں نہ پہنچی ہوں' تُو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا تو میں تجھے بخش دوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الصِّينِیُّ

حبیب سے اس حدیث کو قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم صینی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

31- کتاب القراءات

قرأتوں کے احکام ومسائل

1074 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: **125**)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى'' (اور مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنالو)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اُمَيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَبَّارُ

روح سے اس حدیث کو یزید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی یزید سے اُمیہ کے سوا۔ آبار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1075 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی الحواجب کوفی فرماتے ہیں کہ میں نے امام اعمش کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا تو انہوں نے

1074- سنن أبی داؤد رقم الحدیث: 3969 . سنن النسائی رقم الحدیث: 2963 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 701 .

1075- المستدرك علی الصحیحین للحاکم جلد 2صفحه257 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 1224 . المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث: 1007 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبِسِجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ الْاَعْمَشِ، فَقَالَ: قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلَّ ذَلِكَ اَقْرَاُ: (وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) (المدثر: 5)، وَكَذَلِكَ قَرَاَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ، وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کہا کہ میں نے تیس مرتبہ سے زیادہ حضرت یحییٰ بن وثاب پر قرآن کو پڑھا' ہر مرتبہ میں میں نے پڑھا: ''وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ''۔ اسی طرح یحییٰ نے علقمہ پر قرأت کی اور علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ نَزِيلُ الْبَصْرَةِ

امام اعمش سے اس حدیث کو ابن ابی الحواجب کوفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' وہ بصرہ میں رہتے تھے۔

1076 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَاَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى حَرْفٍ، فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيدُهُ، فَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى اِلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ: السَّبْعَةُ الْاَحْرُفُ اِنَّمَا هِيَ الْاَمْرُ اِذَا كَانَ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلَالٌ وَحَرَامٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ کو جبریل علیہ السلام نے ایک حرف پڑھایا' میں اسے (یعنی ایک (حرف قرأت) زیادہ ہی مسلسل مانگتا رہا تو انہوں نے میرے لیے اضافہ کیا حتیٰ کہ سات حرفوں تک جا پہنچے (یعنی قرآن سات قرأتوں پر پڑھا جا سکتا ہے)۔ زہری نے کہا: سات حروف کا بلاشبہ یہی حکم ہے' اگر ایک ہوتا تو حرام وحلال کا اس میں اختلاف نہ ہوتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

اس حدیث کو زہری کے بھتیجے سے سوائے دراوردی کے کسی نے روایت نہیں کیا۔

1076- صحيح البخاری رقم الحديث: 3219 . صحيح مسلم رقم الحديث: 819 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1077 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ حَفْصٍ الْاَصْبَهَانِیُّ اَبُو الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ لَهُ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلَی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بلاشبہ جبریل علیہ السلام نے ان سے کہا ہے کہ قرآن کو سات حروف پر پڑھو۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قُطْبَةُ تَفَرَّدَ بِهِ یَحْیَی بْنُ آدَمَ

امام اعمش سے اس حدیث کو قطبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن آدم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِیُّ الْبَصْرِیُّ بِهَا اَیْ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو یُوسُفَ الْقَلُوسِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْکُوفِیُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ السَّرِیِّ الْاَوْدِیُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِیَنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک کو بھی (اس حال میں) نہ پاؤں کہ وہ اپنے دونوں پاؤں میں سے ایک کو دوسرے پر رکھے ہو پھر وہ گنگنائے اور سورۂ بقرہ پڑھنا چھوڑ دے۔

1077- مستخرج أبی عوانة جلد 1صفحه213' رقم الحدیث: 694 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه356' رقم الحدیث: 2219 . سنن الدارقطنی جلد 1صفحه194' رقم الحدیث: 382 . الفوائد المنتقاة العوالی جلد1 صفحه197' رقم الحدیث:69 .

1078- سنن الدارمی رقم الحدیث: 3494 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 2248 . مجمع الزوائد جلد 6 صفحه312 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَحَدَكُمْ يَضَعُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدَعُ اَنْ يَقْرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَلَفٍ اِلَّا الْحَارِثُ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ وَخَلَفٌ حُلْوٌ ثِقَةٌ

خلف سے اس حدیث کو حارث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یوسف اور خلف حلو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے' ثقہ راوی ہے۔

1079 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو سُلَيْمَانَ الْكُرَيْزِيُّ الزُّبَيْرِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ

ایوب سے اس حدیث کو حماد کے سوا اور نہ ہی حماد سے داؤد کے سوا کسی نے روایت کیا۔ ہارون اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1080 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

1079- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 3991 . سنن الترمذی رقم الحديث: 2938 . مجمع الزوائد جلد 7 صفحه156 .

1080- صحيح مسلم جلد2صفحه990' رقم الحديث: 1358 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه54' رقم الحديث: 4076 . سنن النسائی جلد 8صفحه211' رقم الحديث: 5345 . سنن ابن ماجه جلد 2صفحه942' رقم الحديث:2822 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه308' رقم الحديث:1855 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه478' رقم الحديث:3316 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه178' رقم الحديث: 24952 . سنن الدارمی جلد 2صفحه1234' رقم الحديث: 1982 . السنن الكبرى للنسائی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِبْـرَاهِيمَ الصَّقْرِیُّ الْحَلَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی بَـكْـرٍ الْعَتَكِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُوسَى الـنَّـحْـوِیِّ، عَـنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَـقِيـقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89)

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی بَكْرٍ

شعبہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن ابی بکر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1081 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الـزَّيَّاتُ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ اللُّؤْلُؤِیُّ، حَـدَّثَـنَـا سُـفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُـطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقْرَاُ: (وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ) بِالصَّادِ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھتے سنا: ''وَالـنَّـخْـلَ بَاسِقَاتٍ''(باسقات کو) صاد کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هِشَامٌ

سفیان سے اس حدیث کو ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

جلد4صفحہ97' رقم الحدیث: 3838 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 4صفحہ110' رقم الحدیث: 2146 . شرح معانی الآثار جلد2صفحہ258' رقم الحدیث: 4150 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ523' رقم الحدیث: 986 . صحیح ابن حبان جلد 9صفحہ37' رقم الحدیث: 3722 . المعجم الأوسط جلد7صفحہ99' رقم الحدیث: 6971 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ211' رقم الحدیث: 669 . فوائد تمام جلد2صفحہ134' رقم الحدیث: 1347 . السنن الکبرٰی للبیهقی جلد 7صفحہ95' رقم الحدیث: 13372 . شعب الایمان جلد 8 صفحہ 285' رقم الحدیث: 5832 . الشمائل المحمدیة للترمذي جلد 1صفحہ105' رقم الحدیث: 115 . أخلاق النبی لأبی الشیخ جلد2صفحہ193' رقم الحدیث: 305 .

1081- المعجم الأوسط رقم الحدیث: 4800 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1082 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ'' (کیچڑ کے چشمے میں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ

ابن خثیم سے اس حدیث کو حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوصالح اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1083 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْاَخْفَشُ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم: **54**)، فَقَالَ: (مِنْ ضُعْفٍ)، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم: **54**) فَقَالَ: (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا: ''اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ'' تو آپ نے فرمایا: (ضَعْفٍ نہیں) ''ضُعْفٍ'' ہے ''ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً'' تو آپ نے فرمایا: ''ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً'' (پھر تمہیں ناتوانی سے قوت بخشی)۔

1084 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ

اور اسی اسناد کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

1082- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 3986 . سنن الترمذی رقم الحديث: 2934 . مجمع الزوائد جلد 7 صفحه155 .

1083- مسند أحمد جلد2صفحه58 . المعجم الأوسط رقم الحديث:9370 .

1084- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد2صفحه274 . مجمع الزوائد رقم الحديث: 11612 . المعجم الأوسط رقم الحديث:9371 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ (فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة: 55)

سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ'' (پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پیتے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَبِی عَمْرٍو اِلَّا سَلَّامٌ

ان دونوں (مذکورہ) حدیثوں کو ابی عمرو سے سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1085 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج: 3) قَالَ: اَلشَّاهِدُ جَدِّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالْمَشْهُودُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الاحزاب: 45)، وَتَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود: 103)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما اللہ عزوجل کے فرمان ''وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ'' کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''شاهد'' میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور مشہود قیامت کا دن ہے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا'' (بے شک ہم نے آپ کو گواہ' خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا) پھر یہ تلاوت کی: ''ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ'' (یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ یہ حدیث روایت کی گئی۔

☆☆☆☆☆

1085- مجمع الزوائد جلد7صفحہ136 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

32- کتاب الطب

علاج معالجہ کے احکام ومسائل

1086 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ اَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بِلَالٌ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً اِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا السَّامَ، وَهُوَ الْمَوْتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا شَبِيبٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی دوا بھی پیدا کی ہے سوائے سام کے اور وہ موت ہے۔

از عطاء از ابوسعید' یہ حدیث شبیب کے سوا کسی نے روایت نہیں کی۔

فائدہ: امراض کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اور ان کا علاج بھی پیدا (تجویز) کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے بعض امراض کا علاج لوگوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے لیکن بعض کو مخفی رکھا ہے' البتہ موت کا کوئی علاج نہیں ہے۔

1087 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ الْخَطِيبُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی تباہی طعن اور طاعون سے ہوگی' ہم نے عرض کیا: طعن کو تو ہم پہچان گئے' یہ طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تمہارے جن دشمنوں کا

1086- مجمع الزوائد جلد5صفحه84 . كنز العمال رقم الحديث:28217 .

1087- المعجم الأوسط رقم الحديث:2273 . مسند أبي يعلى الموصلي رقم الحديث:7226 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ أُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ أَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

وار ہے اوران میں سے ہرایک میں شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةَ إِلَّا بِشْرٌ، وَلَا عَنْ بِشْرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ

ابراہیم بن ابی حرہ سے اس حدیث کو بشر کے سوا اور بشر سے عبداللہ بن عصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1088 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُفَرِّجٍ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنْ شَيْءٌ يُطْلَبُ بِهِ الدَّوَاءُ، وَيَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ، فَإِنَّ الْحِجَامَةَ تَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ، فَاحْتَجِمُوا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ، أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شے کے ساتھ علاج طلب کیا جاتا ہے اور وہ بیماری میں نفع دیتی ہے تو بلاشبہ وہ حجامت (پچھنے لگوانا) ہے جو بیماری سے نفع (یعنی شفاء) دیتی ہے پس تم (مہینے کی) سترہ یا انیس یا اکیس کو پچھنے لگوایا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ

صفوان سے اس حدیث کو عمر بن محمد کے سوا اور عمر سے عمر بن مرزوق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن عبداللہ بن عمار موصلی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1089 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو حَفْصٍ الْقَاضِي الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: اس کا آواز نکالنا تسبیح (پڑھنا) ہے۔

1088- سنن أبي داؤد رقم الحديث:2102 . سنن ابن ماجه رقم الحديث:3476 .

1089- المعجم الأوسط رقم الحديث:3716 . مجمع الزوائد جلد4صفحه41 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ وَقَالَ: نَقِيقُهَا تَسْبِيحٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا اِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ

شعبہ سے اس حدیث کو مرفوعاً حجاج کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مسیّب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: ارشادِ ربانی ہے: "يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ "یعنی زمین وآسمان کی ہر چیز تسبیح کرتی ہے۔ مینڈک کو قتل کرنے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے وجہ بیان کی کہ اس کی آواز تسبیح ہے۔ معلوم ہوا کہ آپ جانوروں کی بولیاں بھی جانتے ہیں۔

1090 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدُوسَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ، فَجَعَلُوا يَسْاَلُونَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِي كَذَا؟ هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا امْرَاً اقْتَرَضَ امْرَاً مُسْلِمًا ظُلْمًا فَذَاكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ: الْهَرَمُ قَالُوا: يَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ کچھ دیہاتی لوگ آپ کی بارگاہ میں آئے' سو وہ آپ سے آپ کی دائیں اور بائیں جانب سے سوال کرنے لگے کہ یارسول اللہ! کیا ہم پر اس میں کوئی حرج ہے؟ کیا ہم پر اس میں کوئی حرج ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج کو اُٹھا لیا ہے سوائے اس شخص پر سے جو کسی مسلمان آدمی سے ظلماً قرض لے' سو اس پر حرج ہے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم فلاں چیز سے دوا کریں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! دوا کیا کرو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں نازل فرمائی مگر یہ کہ اس کی دوا بھی نازل فرمائی سوائے ایک بیماری کے' وہ بڑھاپا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہتر چیز کیا عطا کی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

1090- سنن ابن ماجه رقم الحديث: 3436 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْإِنْسَانُ؟ فَقَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

مالک سے اس حدیث کو نعمان بن عبدالسلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: موت اور بڑھاپا دو ایسے امراض ہیں جن کا علاج نہیں' ان کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج پیدا کر دیا ہے' البتہ کچھ لوگ ان سے واقف ہیں اور کچھ نہیں۔

1091 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَخُوهُ قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَخِي قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ، فَاَتَيْتُ الْاَطِبَّاءَ، فَاَمَرُونِي بِالْكَيِّ اَفَاَكْوِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْوِهِ، وَرُدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ، فَمَرَّ بِهِ بَعِيرٌ، فَضَرَبَ بَطْنَهُ، فَانْخَمَصَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَتَيْتَ بِهِ الْاَطِبَّاءَ قُلْتَ: النَّارُ شَفَتْهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور اس کے ساتھ اس کا بھائی تھا جس کے پیٹ میں پانی بھر گیا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک میرے بھائی کے پیٹ میں پانی بھر گیا' میں طبیب کے پاس آیا تو اس نے مجھے داغ لگانے کا حکم دیا' کیا میں اسے داغ لگواؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو اسے داغ نہ لگوانا اور اسے اس کے گھر واپس لے جا' پس اس کے پاس سے ایک اونٹ گزرا' اس نے اس کے پیٹ پر مارا تو وہ سکڑ گیا تو وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو آپ نے فرمایا: اگر تُو طبیبوں کے پاس اسے لے کر آتا تو تُو کہتا: اسے آگ نے شفاء دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ

یونس سے اس حدیث کو عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عقبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1091- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4801 . المعجم الكبير للطبراني جلد18صفحه153 . مجمع الزوائد جلد5صفحه97 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

33- كتاب الشفاعة

شفاعت کے احکام ومسائل

1092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا عِيسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ مِنْ اَهْلِ هَذِهِ الْقِبْلَةِ النَّارَ مَنْ لَا يُحْصِي عَدَدَهُمْ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا عَصَوُا اللّٰهَ، وَاجْتَرَءُوا عَلَى مَعْصِيَتِهِ، وَخَالَفُوا طَاعَتَهُ، فَيُؤْذَنُ لِي فِي الشَّفَاعَةِ، فَاُثْنِي عَلَيْهِ جَلَّ ذِكْرُهُ سَاجِدًا كَمَا اُثْنِي عَلَيْهِ قَائِمًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس قبلہ والے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے' ان کی تعداد کا شمار اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا' اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور اس کی نافرمانی پر دلیری دکھائی اور اس کی فرمانبرداری کی مخالفت کی' مجھے شفاعت کی اجازت دی جائے گی تو میں اللہ جل ذکرہ کی تعریف حالت سجدہ میں کروں گا' جس طرح کہ اس کی تعریف کھڑا ہو کر کروں گا' انہوں نے حدیث بیان کی۔

1093 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کتاب بھی زمین پر ضائع ہونے کے لیے ڈالی جاتی ہے' اللہ عزوجل اس کی طرف

1092- مجمع الزوائد جلد10صفحه376 . كنز العمال رقم الحديث:39115 .

1093- مجمع الزوائد جلد3صفحه169 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ كِتَابٍ يَلْقَى بِمَضِيعَةٍ مِنَ الْاَرْضِ اِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ مَلَائِكَةً بِاَجْنِحَتِهِمْ وَيُقَدِّسُونَهُ حَتَّى يَبْعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَلِيًّا مِنْ اَوْلِيَائِهِ، فَيَرْفَعَهُ مِنَ الْاَرْضِ يَحْفُّونَهُ، وَمَنْ رَفَعَ كِتَابًا مِنَ الْاَرْضِ فِيهِ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى رَفَعَ اللّٰهُ اسْمَهُ فِی عِلِّيِّينَ، وَخَفَّفَ عَنْ وَالِدَيْهِ الْعَذَابَ، وَاِنْ كَانَا كَافِرِينَ

فرشتوں کو بھیجتا ہے جو اسے اپنے پروں میں گھیر لیتے ہیں اور اسے پاک صاف رکھتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف اپنے ولیوں میں سے ایک ولی کو بھیجتا ہے تو وہ اسے زمین سے اُٹھاتا ہے' اور جس شخص نے زمین سے کسی ایسی کتاب کو اُٹھایا جس میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام لکھا ہو تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے نام کو علیین میں بلند فرماتا ہے اور اس کے والدین سے عذاب کی تخفیف فرماتا ہے اگر چہ وہ دونوں کافر ہوں۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ زہیر بن عباد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ نَاصِحٍ السَّرْمَرِيُّ، بِسَرْمَرَى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سُلَيْمَانَ الْعَصَرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْمَلُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ فَتَتَقَادَعُ بِهِمْ جَنَبَتَا الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِی النَّارِ، فَيُنْجِی اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ، ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ فَيَشْفَعُونَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن پل صراط پر اُٹھایا جائے گا تو وہ پل کی دونوں طرفوں سے ایسے گریں گے جیسے پتنگے آگ میں گرتے ہیں' پس اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے جسے چاہے گا نجات دے گا' پھر فرشتوں' انبیاء کرام' شہیدوں کو اجازت دی جائے گی سفارش کی تو وہ شفاعت کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کو (دوزخ سے) نکال لے گا جس کے دل میں ذرّہ بھر بھی ایمان ہوگا۔

1094- مسند أحمد جلد 5صفحه43 . مجمع الزوائد جلد 10صفحه359 . كنز العمال رقم الحديث:39037 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَيُشَفَّعُونَ، وَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْإِيمَانِ

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوبکرہ سے اس اسناد کے سوا یہ حدیث روایت نہیں کی گئی۔

1095 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ اَبُو طَاهِرٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ

عاصم سے اس حدیث کو ابن مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عروہ بن مروان الرقی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : قیامت کے دن شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہے۔ آپ کی یہ شفاعت کبیرہ گناہوں کے مرتکب لوگوں کے حق میں ہوگی کیونکہ صغیرہ گناہ تو بغیر توبہ کے اور نیکیوں کے سبب معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

1096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْحَلَبِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، بِالْمَصِّيصَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ اَبُو بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَاسْتَيْقَظْنَا وَلَيْسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے' پس ہم جاگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود نہیں تھے' سو ہم نے کہا کہ ہم آپ کو تلاش کرتے ہیں' ہم اسی حالت میں تھے کہ ہم نے ایک آواز سنی چکی کے پسنے کی تو ہم اس آواز کی طرف آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اپنے بستر سے اُٹھتے ہیں اور ہم آپ کے آس پاس

1095- سنن أبی داؤد رقم الحدیث:3739 . سنن الترمذی رقم الحدیث:2435 .

1096- مسند أحمد جلد4صفحه404 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: نَطْلُبُهُ، فَإِنَّا عَلَى ذَلِكَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتًا هَدِيرًا كَهَدِيرِ الرَّحَا، فَأَتَيْنَا الصَّوْتَ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَقُومُ مِنْ فِرَاشِكَ وَنَحْنُ حَوْلَكَ وَلَا تُوقِظُ أَحَدًا مِنَّا وَنَحْنُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَالَ: إِنَّهُ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ أَوِ الشَّفَاعَةِ، فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ الشَّفَاعَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَهْلِهَا، ثُمَّ قَالَ آخَرُ، فَقَالَ آخَرُ، ثُمَّ قَالَ آخَرُ، فَلَمَّا كَثُرُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

ہوتے ہیں' آپ ہم میں سے کسی کو نہیں اُٹھاتے اور ہم دشمن کے علاقے میں ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس میرے رب کی طرف سے آنے والا آیا تو اس نے مجھے اختیار دیا کہ میں اپنی آدھی کو اُمت کو جنت میں داخل کروں یا شفاعت کروں! تو میں نے شفاعت کو اختیار کیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے اہل شفاعت میں سے کر دے! تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسے اس کے اہل (یعنی شفاعت والوں) میں سے کر دے! پھر ایک اور نے عرض کی' پھر ایک اور نے' پھر ایک اور نے عرض کی' پس جب (لوگوں کی) کثرت ہونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت ہر اس شخص کے لیے ہے جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَهْلٌ

یونس سے اس حدیث کو سہل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1097 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ، بِالْمِصِّيصَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَبُو رَجَاءٍ الْكَلِبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے کر دی گئی۔

1097- سنن أبی داؤد رقم الحدیث: 4739 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 2435 . مجمع الزوائد جلد10 صفحه378 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الرِّشْكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِی

از یزید بن رشک از حضرت انس بن مالک' روح بن

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَی

مسیّب کے سوا اس حدیث کو کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسن بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

34- كتاب التفسير وفضائل القرآن

تفسیر اور فضائل قرآن کے احکام ومسائل

1098 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَخْنَسِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، فَيَتَتَبَّعُ مَا فِيهِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِثْلَ مَا اَعْطَى فُلَانًا، فَاَقُومُ بِهِ مِثْلَ مَا يَقُومُ فُلَانٌ، وَرَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَالًا يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ، فَيَقُولُ رَجُلٌ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور انہیں شرف صحابیت حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں دو چیزوں کے سوا ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرو' ایک وہ شخص جسے اللہ عزوجل نے قرآن عطا فرمایا تو وہ اس کے ساتھ رات کو اور دن کو قیام کرتا ہے اور جو کچھ اس میں ہے اس کی (یعنی احکامِ قرآن کی) اتباع کرتا ہے تو (کوئی دوسرا) آدمی کہے کہ کاش! اللہ تعالیٰ مجھے بھی اسی کی مثل عطا فرمائے جو فلاں کو عطا فرمایا تو میں بھی اس کے ساتھ ایسے ہی قیام کروں جیسے فلاں قیام کرتا ہے۔ ایک وہ آدمی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا تو وہ خرچ کرتا ہے اور صدقہ کرتا ہے (کوئی دوسرا) آدمی کہہ سکتا ہے اسی کی مثل (یعنی مجھے بھی اللہ تعالیٰ مال عطا کرے تو میں بھی خرچ کروں اور صدقہ کروں)۔

لَا يُرْوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَخْنَسِ وَهُوَ اَبُو مَعْنٍ

حضرت یزید بن اخنس سے یہ حدیث اس اسناد کے

1098- مسند أحمد جلد4صفحه104 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ وَابْنُهُ قَدْ صَحِبَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ

سوا روایت نہیں کی گئی۔ اور یہ ابو معن بن یزید ہیں اور ان کو اور ان کے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ ہیثم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1099 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَاحُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَارِثِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ، وَاِنَّهُ اَنْزَلَ مِنْ ذَلِكَ الْكِتَابِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتًا تُلِيَتَا (قُرِئَتَا) فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ

حضرت نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھا' وہ عرش پر اس کے پاس ہے اور اس نے اس کتاب کی دو آیتیں نازل کیں' ان دونوں کے ساتھ سورۂ بقرہ کو ختم کیا اور بلاشبہ شیطان اس گھر میں نہیں داخل ہوتا جس میں ان دونوں کی تلاوت ہوتی ہو تین راتوں تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ رَيْحَانُ

ایوب سے اس حدیث کو عباد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ریحان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1100 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے

1099- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

1100- تفسير ابن أبي حاتم جلد 3 صفحه 956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه 118'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَصْفَرِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْاَكْبَرُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ عَلَیَّ، فَقُلْتُ: اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ؟ فَقَالَ: اِنِّی اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر قرآن پڑھو! میں نے عرض کی: میں آپ پر قرأت کروں حالانکہ آپ پر (قرآن) نازل ہوا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ میں اپنے علاوہ کسی سے سنوں! سو میں نے پڑھنا شروع کیا تو میں نے سورۂ نساء پڑھی حتیٰ کہ میں یہاں پہنچا: ''فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ''(تو کیسی ہوگی جب

رقم الحديث: 48 . صحيح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 . الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث: 233 . السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَافْتَتَحْتُ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41)، فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَأَمْسَكْتُ، فَقَالَ: سَلْ تُعْطَهْ

ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں) تو آپ کی چشمانِ مقدس بہہ پڑیں تو میں رُک گیا' آپ نے فرمایا: مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ، وَلَا عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْأَصْفَرِ، وَبِشْرٌ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَكْبَرُ مَاتَ قَبْلَ الْعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ، وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ الْأَصْفَرُ هُوَ ابْنُ بِنْتِ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ وَهُمَا بَصْرِيَّانِ

حضرت فضیل بن عمرو سے اس حدیث کو ابان بن تغلب کے سوا اور ابان بن تغلب سے قاسم بن معن کے سوا اور قاسم سے بشر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن اصفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور بشر وہ ہے جس سے یہ حدیث روایت کی گئی اور یہ بشر بن آدم الاکبر ہے جو دوسو بیس ہجری سے پہلے فوت ہو گیا تھا اور بشر بن آدم الاصفر' یہ ازہر بن سعد السمان کے بھانجے ہیں اور یہ دونوں حضرات بصری ہیں۔

1101 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ عَلَيَّ سُورَةُ الْأَنْعَامِ جُمْلَةً وَاحِدَةً يُشَيِّعُهَا سَبْعُونَ أَلْفِ مَلَكٍ لَهُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۃ الانعام ایک ہی دفعہ (یعنی ساری کی ساری) نازل ہوئی' اسے ستّر ہزار فرشتے الوداع کر رہے تھے' وہ (یعنی فرشتے) بہ آوازِ بلند تسبیح اور تحمید کہہ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

ابن عون سے اس حدیث کو یوسف بن عطیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عمرو اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1101- مجمع الزوائد جلد7صفحہ20 . حلیۃ الاولیاء جلد3صفحہ44 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1102 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْبَصْرِیُّ الْحَافِظُ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِیُّ، حَدَّثَنَا عَمِّی عُمَرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ اِلَی اَوْطَانِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: قرآن کی حفاظت کرو' یہ پرندوں کے اپنے وطنوں سے بھی زیادہ جلدی (دلوں سے) نکل جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ هَوْذَةَ

ابن عون سے اس حدیث کو عمرو کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ھودہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: حفظ قرآن کے بعد اس کا بڑا حق حافظ پر یہ ہے کہ اسے یاد رکھا جائے اور اس کی حفاظت کی جائے' باقاعدگی سے روزانہ منزل پڑھنے' اس کا دور کرنے' نمازِ تراویح سنانے اور اس کی تدریسی خدمات انجام دینے سے قرآن محفوظ (یاد) رہتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

1103 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1102- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه 241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32 صفحه 463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 13 صفحه 291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 5 صفحه 361' رقم الحديث: 169 .

1103- أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه 66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4 صفحه 2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3 صفحه 356 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2 صفحه 136' رقم الحديث: 814 . المسند للشاشی جلد 1 صفحه 133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد 6 صفحه 256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد 1 صفحه 94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1 صفحه 104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1 صفحه 7 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور اسے (آگے دوسروں کو) سکھائیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ

تیمی سے اس حدیث کو معاذ بن عوذ اللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1104 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُجْلِدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ يس فِي يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ یٰسین دن میں یا رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھی' اسے بخش دیا جاتا ہے۔

لَمْ يَدْخُلْ اَحَدٌ فِيمَا بَيْنَ حَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ، وَالْحَسَنِ غَالِبًا اِلَّا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: قَدْ قِيلَ اَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ: اِنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِنْهُ

اس روایت میں کسی نے حسن بن فرقد اور حسن نے غالبًا اغلب بن تمیم کے سوا کسی کو داخل نہیں کیا۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) نے کہا: کہا گیا ہے کہ حسن کا حضرت ابوہریرہ سے سماع ثابت نہیں اور بعض اہل علم نے فرمایا کہ بلاشبہ ان کا ان (حضرت ابوہریرہ) سے سماع ثابت ہے۔

1105 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ،

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

1104- صحيح مسلم جلد 1صفحه554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29صفحه185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد2صفحه23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد4 صفحه45' رقم الحديث:2157 .

1105- تفسير ابن أبي حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ لِخَمْسٍ: لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنُزُولِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَالْاَذَانِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آسمان کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھول دیئے جاتے ہیں' قرآن مجید کی تلاوت کے لیے' دو گروہوں کی لڑائی کے لیے اور بارش کے برسنے کے لیے اور مظلوم کی دعا کے لیے اور اذان کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا حَفْصٌ

عبدالعزیز بن رفیع سے اس حدیث کو حفص کے سوا

رقم الحديث: 48 . صحيح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 . الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث: 233 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ عمرو بن عوف اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1106 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّبِيبُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ اِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى اَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کی ایک سورت ہے' اس کی صرف تیس آیتیں ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے (قیامت کے دن) جھگڑا کریں گی (بارگاہِ خداوندی میں) حتیٰ کہ اسے جنت میں داخل کریں گی اور وہ سورۂ تبارک (یعنی سورۃ الملک) ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ اِلَّا سَلَّامٌ

ثابت بنانی سے اس حدیث کو سلام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

فائدہ: قرآن کریم کی ہر سورت کی امتیازی فضیلت ہے۔ سورۂ ملک کی امتیازی شان یہ ہے کہ قیامت کے روز یہ اپنے قاری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اصرار کی حد تک عرض گزار ہوگی اور اپنے قاری کو جنت میں لے جائے گی۔ لہٰذا اس کی تلاوت کو اپنے معمول میں شامل کرنا چاہیے تاکہ ہمیں قیامت کے دن یہ اعزاز حاصل ہو سکے۔

1107 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ نَبَاتَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْمَأْمُونَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی: ''اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ'' (اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ' اللہ تعالیٰ تمہارا محاسبہ فرمائے گا) تو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کرام پر

1106- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

1107- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد13صفحه291' رقم الحديث: 7305 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (اِنْ تُبْدُوا مَا فِي اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ) (البقرة: 284) شَقَّ ذَلِكَ عَلَى اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ (فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ) (البقرة: 284)، فَسُرِّيَ ذَلِكَ عَنْهُمْ

یہ بڑی گراں گزری۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ''(پس وہ بخش دے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا) تو اس سے وہ خوش ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَأْمُونِ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ

مامون سے اس حدیث کو صالح کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبداللہ بن محمد المدینی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1108 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْوَزِيرِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَدَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُورُ اُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر میری اُمت کے اجر پیش کیے گئے حتیٰ کہ وہ تنکا بھی جسے آدمی مسجد سے باہر نکالتا ہے اور مجھ پر میری اُمت کے گناہ پیش کیے گئے تو مجھے اس سے بڑا گناہ نظر نہیں آیا کہ ایک آدمی کو ایک آیت یا سورہ عطا کی گئی پھر اس نے اسے بھلا دیا۔

1108- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث:213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد1 صفحه217 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيَّ ذُنُوبُ اُمَّتِی، فَلَمْ اَرَ ذَنْبًا اَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ اَوْ سُورَةٍ اُوتِيهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ غَيْرُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث از ابن جریج از زہری از حضرت انس سوائے عبدالمجید کے کسی نے روایت نہیں کی۔ محمد بن یزید اس روایت کو عبدالمجید سے روایت کرنے میں منفرد ہے اور اس حدیث کو محمد کے علاوہ نے از عبدالمجید از ابن جریج از عبدالمطلب بن عبداللہ بن حنطب بن انس روایت کیا گیا ہے۔

1109 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ السُّوسِيُّ الْبَزَّازُ بِاَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِرَاءُ فِی الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن میں جھگڑا کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی الْاَشْعَثِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِمْيَرٍ

اس حدیث کو ہشام سے ابن ابی حمزہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن حمیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1109- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1110 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَخِی رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، عَنْ الرَّبِیعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (سِیمَاهُمْ فِی وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ) (الفتح: 29) قَالَ: النُّورُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کے ارشاد ''سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ'' (ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان سے ہوگی) کے متعلق فرمایا: اس سے مراد قیامت کے دن نور ہے۔

لَا یُرْوَی عَنْ اُبَیٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ

حضرت اُبی سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ ابوجعفر رازی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1110- تفسير ابن أبی حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد 7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد 2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشی جلد 2 صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد9صفحه67 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1111 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ فَقَالَ: هُمْ رِجَالٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، وَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى تَزُولَ لُحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتَّى يَفْرُغُ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَاِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغَمَّدَهُمْ مِنْهُ بِرَحْمَتِهِ، فَاَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اصحابِ اعراف کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں قتل ہوں گے اور وہ اپنے باپوں کے نافرمان ہوں گے' سو شہادت نے انہیں جہنم میں جانے سے روک دیا اور نافرمانی نے انہیں جنت میں جانے سے روک دیا اور وہ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک دیوار پر ہوں گے حتیٰ کہ ان کے گوشت اور ان کی چربیاں پگھل جائیں گی۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا' جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے حساب و کتاب سے فارغ ہو گا تو ان کے علاوہ کوئی باقی نہیں بچے گا' تو انہیں اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا' پھر انہیں اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو اس کے بیٹے عبدالرحمٰن کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ ہی یہ حدیث حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

1112 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1111- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

1112- صحيح مسلم جلد1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ، بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنْ اَبِی سِنَانٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا﴾ (مریم: 24) قَالَ: النَّهَرُ

سے اللہ عزوجل کے اس فرمان ''قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا'' کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس سے مراد نہر ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ

اس حدیث کو ابواسحاق سے مرفوعاً ابوسنان سعید بن سنان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1113 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْبُهْلُولِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ بَرِيدٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى آلِ اَبِی ذَرٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ، وَالْقُرْآنُ مَعَهُ لَا يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرِدَا عَلَى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے' یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے حتیٰ کہ (میرے) حوض پر دونوں (میرے پاس) آوارد ہوں گے۔

للبيهقی جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 947 ۔ شعب الايمان جلد3صفحه348' رقم الحديث: 1809 ۔ الأربعون الصغرى للبيهقی جلد1صفحه91' رقم الحديث:45 ۔

1113- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 ۔ سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 ۔ مسند البزار جلد 3صفحه356 ۔ مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 ۔ المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 ۔ المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 ۔ فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث:213 ۔ مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 ۔ الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد1صفحه7' رقم الحديث:7 ۔ الضعفاء الكبير للعقيلی جلد1 صفحه217 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحَوْضِ

لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَسْوَدِ، وَاَبُو سَعِيدٍ التَّيْمِیُّ يُلَقَّبُ عَقِيصًا، كُوفِیٌّ

اس حدیث کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ صالح بن ابوالاسود اس روایت کے ساتھ منفرد ہیں اور سعید تیمی جن کا لقب عقیص کوفی ہے۔

1114 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُونَ الْبَغْدَادِیُّ، صَاحِبُ اَبِی ثَوْرٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّیِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِی الْجَنَّةِ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِی هَاشِمٍ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم اللہ عزوجل کے فرمان ''اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ'' کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منذر اور ھاد بنو ہاشم کا ایک آدمی تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّیِّ اِلَّا الْمُطَّلِبُ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ

سدی سے اس حدیث کو مطلب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عثمان بن ابی شیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1115 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

1114- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

1115- تفسير ابن أبی حاتم جلد 3 صفحه 956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1 صفحه 118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاری جلد 6 صفحه 45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد 1 صفحه 551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذی جلد 2 صفحه 488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَمَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الْجُهَنِیُّ الْحَذَّاءُ الْمَوْصِلِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى السُّكَّرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو خَلَفٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ قُرَيْشًا دَعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَنْ يُعْطُوهُ مَالًا فَيَكُونُ اَغْنَى رَجُلٍ بِمَكَّةَ وَيُزَوِّجُونَهُ مَا اَرَادَ مِنَ النِّسَاءِ وَيَطَاُونَ عَقِبَهُ،

قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اتنا مال دینے کی پیش کی کہ آپ مکہ مکرمہ کے مال دار ترین شخص بن جائیں اور یہ کہ وہ آپ کا ایسی عورت سے نکاح کر دیتے ہیں جس سے آپ کا ارادہ ہو اور یہ کہ وہ آپ کے پیرو بن کر رہیں گے' پس انہوں نے کہا: اے محمد! یہ کچھ آپ لے لیجئے اور آپ ہمارے معبودوں کو برا کہنے سے رک جائیں اور ان کا ذکر برے الفاظ سے نہ کرنا' اگر آپ نے بغاوت کی تو ہم آپ

ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد 7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد 3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 . الدعوات الكبير جلد 1صفحه322' رقم الحديث: 233 . السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقی جلد 1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 . العلل الكبير للترمذی جلد 1صفحه354' رقم الحديث: 655 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه263' رقم الحديث: 324 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه1770' رقم الحديث: 4484 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَقَالُوا: هَذَا لَكَ عِنْدَنَا يَا مُحَمَّدُ، وَكُفَّ عَنْ شَتْمِ آلِهَتِنَا، وَلَا تَذْكُرْهَا بِشَرٍّ؛ فَإِنْ بَغَضْتَ فَإِنَّا نَعْرِضُ عَلَيْكَ خَصْلَةً وَاحِدَةً، وَلَكَ فِيهَا صَلَاحٌ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَعْبُدُ إِلَهَنَا سَنَةً اللَّاتَ وَالْعُزَّى، وَنَعْبُدُ إِلَهَكَ سَنَةً قَالَ: حَتَّى أَنْظُرَ مَا يَأْتِينِي مِنْ رَبِّي، فَجَاءَ الْوَحْيُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ السُّورَةَ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ) (الزمر: 64)، (بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ) (الزمر: 66)

پر ایک ہی خصلت (کوئی بات یا پابندی وغیرہ) لازم کر دیتے ہیں اور آپ کے لیے اسی میں بھلا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ کہا کہ تم ایک سال تک ہمارے معبودوں لات وعزیٰ کی عبادت کرو اور ہم ایک سال آپ کے معبود کی عبادت کریں گے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس کیا حکم آتا ہے' سو اللہ عزوجل کی طرف سے لوحِ محفوظ سے وحی آئی: ''يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ'' پوری سورت۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ..... بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ هِنْدَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

داؤد بن ہند سے اس حدیث کو عبداللہ بن عیسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1116 - حَدَّثَنَا كُوشَاذُ بْنُ شَهْرَدَانَ أَبُو نَصْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ، عَلِمَ بِآيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا مَرَّ عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں میں سے پہلا شخص ہوں جسے آیت حجاب کا علم ہوا' جب وہ نازل ہوئی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو عورتوں پر داخل نہ ہوا کر' سو مجھ پر اس دن سے زیادہ سخت دن کوئی نہیں گزرا۔

1116- مجمع الزوائد جلد7صفحہ20 . حلية الاولياء جلد3صفحہ44 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٍ

زہری سے اس حدیث کو صالح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدُّورِيُّ الْمُقْرِءُ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ عَلَى مَنْ كَانَ يَقْرَاُ: وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يُغَلَّ وَيَقُولُ: كَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ اَنْ يُغَلَّ وَقَدْ كَانَ لَهُ اَنْ يُقْتَلَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ) (آل عمران: **112**) وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْغَنِيمَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: **161**)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اس کا انکار کرتے جو یہ پڑھتا: ''وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يُغَلَّ ''(اور کسی نبی کے لیے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ چھپا کر رکھے) اور فرماتے: یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ان کو جھڑانہ جائے حالانکہ ان (یعنی انبیاء) کو تو قتل بھی کیا گیا' اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ''(اور وہ انبیاء کو بغیر حق کے قتل کرتے تھے) لیکن منافقین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مالِ غنیمت کی کسی شے پر تہمت لگائی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يُغَلَّ ''(اور کسی نبی کے لیے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ کچھ چھپا کر رکھے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا الْيَزِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ

ابن عمرو بن علاء سے اس حدیث کو زبیدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوعمر دوری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1117- صحیح مسلم جلد 1صفحہ545' رقم الحدیث: 791 . مصنف ابن أبی شیبة جلد 2صفحہ241' رقم الحدیث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحہ463' رقم الحدیث: 19685 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 13صفحہ291' رقم الحدیث: 7305 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحہ455' رقم الحدیث: 3810 . الابانة الکبرٰی لابن بطة جلد 5صفحہ361' رقم الحدیث: 169 . السنن الصغیر للبیهقی جلد 1صفحہ335' رقم الحدیث: 947 . شعب الایمان جلد 3صفحہ348' رقم الحدیث: 1809 . الأربعون الصغرٰی للبیهقی جلد 1صفحہ91' رقم الحدیث: 45 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الوَلِیدِ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ اَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سُئِلْتَ: اَیُّ الْاَجَلَیْنِ قَضَی مُوسَی؟ فَقُلْ: خَیْرَهُمَا وَاَتَمَّهُمَا وَاَبَرَّهُمَا، وَاِنَّ سُئِلْتَ: اَیُّ الْمَرْاَتَیْنِ تَزَوَّجَ؟ فَقُلْ: الصُّغْرَی مِنْهُمَا وَهِیَ الَّتِی جَائَتْ، وَقَالَتْ: (یَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِینُ) (القصص: **26**) قَالَ: مَا رَاَیْتِ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قَالَتْ: اَخَذَ حَجَرًا ثَقِیلًا فَاَلْقَاهُ عَنِ الْبِئْرِ، قَالَ: وَمَا الَّذِی رَاَیْتِ مِنْ اَمَانَتِهِ؟ قَالَتْ: قَالَ: امْشِی خَلْفِی وَلَا تَمْشِی اَمَامِی

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تجھ سے سوال ہو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دو میعادوں میں سے کون سی پوری کی؟ تو تُو کہنا کہ جوان میں بہتر اور مکمل اور نیکی والی زیادہ تھی' اور اگر تجھ سے سوال ہو کہ (انہوں نے) دو عورتوں میں سے کس سے نکاح کیا؟ تو تُو کہنا کہ جوان میں سے چھوٹی تھی اور وہی آئی تھی اور اس نے کہا تھا: اے میرے ابا جان! اسے مزدور رکھ لیں بلاشبہ یہ اس سے بہتر ہے جسے آپ مزدوری پر رکھیں گے' طاقت ور امانت دار۔ انہوں (یعنی ان کے والد) نے کہا: تُو نے اس کی کیا قوت دیکھی ہے؟ اس (لڑکی) نے کہا: اس نے ایک بھاری بھر کم پتھر کو کنویں سے اُٹھایا تھا۔ انہوں نے پوچھا: اور تُو نے اس کی امانت داری کیا دیکھی؟ تو اس (لڑکی) نے عرض کی: یہ میرے پیچھے چلا' میرے آگے نہیں چلا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی عِمْرَانَ اِلَّا ابْنُهُ

ابوعمران سے اس حدیث کو اس کے بیٹے کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1118- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد1 صفحه217 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمِ الْبَغْدَادِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ وہ تہائی قرآن رات کو پڑھا کرے؟ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! تہائی قرآن پڑھنے کی کس میں ہمت ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے بھی عاجز ہے کہ وہ قل ھو اللہ احد پڑھا کرے (یعنی قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھنا تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو حَاتِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَاتِمٍ

محمد بن جحادہ سے اس حدیث کو حسن بن ابوجعفر کے سوا اور ان سے ابوحاتم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوحاتم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے

1119- صحيح مسلم جلد 1صفحه554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29صفحه185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد2صفحه23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد4 صفحه45' رقم الحديث: 2157 .

1120- تفسير ابن أبي حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاري جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذي جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجُبَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) قَالَ: اِذَا نَسِيتَ الِاسْتِثْنَاءَ فَاسْتَثْنِ اِذَا ذَكَرْتَ قَالَ: هِیَ خَاصَّةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَسْتَثْنِیَ اِلَّا فِی صِلَةِ يَمِينٍ

فرمان ''وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ'' کے متعلق روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب تُو استثناء کرنا بھول جائے (یعنی ان شاء اللہ کہنا) تو جب تجھے یاد آئے تب استثناء کر لے۔ فرمایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص ہے اور کسی کے لیے بھی استثناء درست نہیں سوائے قسم کے ساتھ ملانے کے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

ابن نجیح سے اس حدیث کو عبدالعزیز بن حصین کے

الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 . الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث: 233 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث: 74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 . العلل الكبير للترمذی جلد 1صفحه354' رقم الحديث: 655 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه263' رقم الحديث: 324 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه1770' رقم الحديث: 4484 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْحُصَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مسلم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: **34**) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَيُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ'' (وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو خزانہ بناتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے اور چاندی کے لیے بربادی ہو! صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے مال کو ہم خزانہ بنائیں؟ آپ نے فرمایا: شکر کرنے والے دل کو، ذکر کرنے والی زبان کو اور نیک بیوی کو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُرَادِيِّ إِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

محمد بن عبداللہ مرادی سے اس حدیث کو شریک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالکبیر بن معافی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

1121- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الأولياء جلد3صفحه44 .

1122- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 5صفحه361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير للبيهقي جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 947 . شعب الايمان جلد 3صفحه348' رقم الحديث: 1809 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد1صفحه91' رقم الحديث: 45 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ بِمَدِينَةِ اَصْبَهَانَ سَنَةَ خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) فَقَالَ: لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِی بِحَارِ الدُّنْيَا اَفْسَدَتْ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ''(اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو) تو آپ نے فرمایا: بے شک ایک قطرہ زقوم (تھوہر) کا اگر دنیا کے سمندروں میں ڈال دیا جائے تو وہ دنیا والوں کی زندگی کو خراب کر دے' تو اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کا یہ کھانا ہو گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شُعْبَةُ

اعمش سے اس حدیث کو شعبہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِیُّ، بِمَدِينَةِ زَبِيدٍ بِالْيَمَنِ، حَدَّثَنَا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیِّ، عَنْ اَبِی عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو شکاری بھیڑیے جو رات بکریوں کے باڑے میں گزاریں (بکریوں کو) چیریں پھاڑیں اور کھائیں تو وہ اتنی زیادہ خرابی نہیں کرتے جتنی خرابی ایک مسلمان کے دین میں مال اور منصب کی طلب کرتے ہیں۔

1123- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد 1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد1 صفحه217 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِی حَظِيرَةٍ فِيهَا غَنَمٍ يَفْتَرِسَانِ وَيَاْكُلَانِ بِاَسْرَعَ فَسَادًا فِيهَا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِی دِينِ الْمُسْلِمِ

سلیمان تیمی سے اس حدیث کو ابوقرہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور سفیان کے پاس اس حدیث کی دوسری سندیں بھی ہیں۔ اس حدیث کو قطبہ بن علاء بن منہال الغنوی نے از سفیان از عبداللہ بن دینار روایت کیا اور اسے عبدالملک بن عبدالرحمٰن ذماری نے از سفیان از ابوالحجاب از ابوحازم از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ، وَعِنْدَ سُفْيَانَ فِی هَذَا الْحَدِيثِ اِسْنَادَانِ آخَرَانِ، رَوَاهُ قُطْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی الْحَجَّافِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

1124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَحْنَوَيْهِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَرْذَعِیُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِیُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، صَاحِبُ الْمَغَازِی، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، اَخْبَرَنِی مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِیُّ، اَخْبَرَنِی عَمِّی اَبُو الْحَرِثِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَعْدُ بْنُ عَدْنَانَ بْنِ اَدِّ بْنِ اَدَدَ بْنِ زَيْدِ

زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: معد بن عدنان بن ادّ بن ادد بن زید بن براء بن اعراق الثراء۔ فرمایا کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: عاد اور ثمود اور اصحابِ رس اور ان کے درمیان کئی نسلیں ہلاک ہوگئیں' ان کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: معدٌ معد ہے اور عدنانٌ عدنان ہے اور ادٌ ادد ہے اور زید سمیع ہے اور براء نبت ہے اور اعراق الثریٰ حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام ہیں۔

1124- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنِ بَرَاءِ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرَا قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَهْلَكَ عَادًا وَثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ، فَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تَقُولُ: مَعْدُ مَعْدُ، وعَدْنَانُ عَدْنَانُ، وَاَدَدُ اَدَدُ، وزَيْدُ بْنُ هَمِيسَعَ، وَبَرَاءُ نَبَتٌ، وَاَعْرَاقُ الثَّرَى اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ موسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1125 .- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1125- تفسير ابن أبی حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث:800 . سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد 1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث: 3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث: 908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث: 735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث: 1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حُدَيْرٍ الرَّحْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا) (الكهف: 82) قَالَ: ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا'' کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: (کنز سے مراد) سونا اور چاندی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا ابْنُ جَابِرٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

مکحول سے اس حدیث کو ابن جابر کے سوا اور ان سے یزید بن یوسف کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ولید بن مسلم اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، بِبَغْدَادَ عَمُوسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَنْصَارِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ہر رات کو سورۂ یٰسین پڑھنے پر ہمیشگی کی' پھر فوت ہو گیا تو وہ شہادت کی موت مرا۔

الحديث: 8413 ۔ المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث: 1928 ۔ الدعوات الكبير جلد 1 صفحه 322' رقم الحديث: 233 ۔ السنن الكبرىٰ للبيهقي جلد 2 صفحه 219' رقم الحديث: 2880 ۔ القضاء والقدر للبيهقي جلد 1 صفحه 271' رقم الحديث: 388 ۔ شعب الايمان جلد 2 صفحه 219' رقم الحديث: 755 ۔ الرقة والبكاء لابن أبي الدنيا جلد 1 صفحه 81' رقم الحديث: 74 ۔ المطالب العالية بزوائد جلد 16 صفحه 461' رقم الحديث: 4063 ۔ العلل الكبير للترمذي جلد 1 صفحه 354' رقم الحديث: 655 ۔ الشمائل المحمدية للترمذي جلد 1 صفحه 263' رقم الحديث: 324 ۔ معرفة الصحابة لأبي نعيم جلد 4 صفحه 1770' رقم الحديث: 4484 ۔

1126- مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 20 ۔ حلية الاولياء جلد 3 صفحه 44 ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَاوَمَ عَلَى قِرَائَةِ يس كُلَّ لَيْلَةٍ، ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا رَبَاحٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

زہری سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور ان سے رباح کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سعید اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: سورۂ یٰسین کی تلاوت کی امتیازی شان یہ ہے کہ جو شخص ہر رات کو باقاعدگی سے پڑھتا ہے تو جب بھی اسے موت آئے گی' اسے ''شہادت'' کا درجہ حاصل ہوگا۔

1127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ صَاحِبُ ابْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْطَى اَرْبَعًا اُعْطِيَ اَرْبَعًا، وَتَفْسِيرُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ اَعْطَى الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللّٰهُ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: (فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ) (البقرة: **152**)، وَمَنْ اَعْطَى الدُّعَاءَ اُعْطِيَ الْاِجَابَةَ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: (ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: **60**)، وَمَنْ اَعْطَى الشُّكْرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے چار چیزیں دیں' اسے بھی چار چیزیں دی جائیں گی اور اس کی تفسیر اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے' جس نے اللہ کا ذکر کیا اسے اللہ بھی یاد کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ'' اور جس شخص نے دعا کی اسے قبولیت دی جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ'' اور جس نے شکریہ ادا کیا اسے زیادہ دیا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيدَنَّكُمْ'' (اگر تم شکر کرو گے تو وہ تمہیں اور زیادہ دے گا) اور جو شخص استغفار کرتا ہے اسے بخش دیا جاتا ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

1127- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبی عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرٰی لابن بطة جلد5صفحه361' رقم الحديث: 169 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اُعْطِیَ الزِّیَادَةَ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالَی یَقُولُ: (لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیدَنَّکُمْ) (ابراهیم: 7)، وَمَنْ اَعْطَیَ الِاسْتِغْفَارَ اُعْطِیَ الْمَغْفِرَةَ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالَی یَقُولُ: (اسْتَغْفِرُوا رَبَّکُمْ اِنَّهُ کَانَ غَفَّارًا) (نوح: 10)

''اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهُ کَانَ غَفَّارًا''(اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا ہے)۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا هُشَیْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَقَدِ افْتَتَنَ جَمَاعَةٌ مِمَّنْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِاَنْ یَقُولُوا: نَدْعُو فَلَا یُسْتَجَابُ لَنَا، وَهَذَا رَدٌّ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ یَقُولُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ (ادْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ) (غافر: 60)، وَقَالَ: (وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِی عَنِّی فَاِنِّی قَرِیبٌ، اُجِیبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ) (البقرة: 186)، وَلِهَذَا مَعْنًی لَا یَعْرِفُهُ اِلَّا اَهْلُ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَقَدْ فَسَّرَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَوَی اَبُو سَعِیدٍ الْخُدْرِیُّ وَجَمَاعَةٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُو اللّٰهَ بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ فَهُوَ مِنْ دَعْوَتِهِ عَلَی اِحْدَی ثَلَاثٍ: اِمَّا اَنْ یُعَجَّلَ لَهُ فِی الدُّنْیَا، وَاِمَّا اَنْ تُدَّخَرَ (یُؤَخَّرَ) فِی الْآخِرَةِ، وَاِمَّا اَنْ یُدْفَعَ عَنْهُ مِنَ الْبَلَاءِ مِثْلُهَا

اور اعمش سے اس حدیث کو ہشیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمود بن عباس اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوالقاسم (امام طبرانی) نے فرمایا کہ ایک جماعت اس فتنہ میں پڑ گئی جنہیں علم نہیں ہے' وہ کہتے ہیں کہ ہم دعا کرتے ہیں ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں اور یہ اللہ عزوجل (کے فرمان) کا ردّ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور اس کا فرمان حق ہے کہ ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ''(مجھے پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا) اور فرمایا: ''وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ' اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ''(اور جب میرے بندے میرے متعلق آپ سے سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں' میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارے)۔ لہٰذا اس کا معنی اہل علم و معرفت کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا اور بلاشبہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی تفسیر بیان کر دی ہے۔ حضرت ابوسعید خدری اور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت نے روایت کیا: جو بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے' اس کی دعا کی قبولیت کے تین درجے ہیں' یا تو جلدی ہی اسے دنیا میں (مانگا ہوا) دے دیا جاتا ہے یا پھر اسے ذخیرہ اور

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آخرت کے لیے مؤخر کر دیا جاتا ہے یا (اس کی اس دعا کے بدلے) اس سے اس (کی دعا) کی مثل کوئی مصیبت دور کر دی جاتی ہے۔

فَاَمَّا حَدِيثُ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

بہرحال جو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے' اسے ہم سے ابوزرعہ دمشقی نے بیان کیا' انہوں نے کہا: ہم سے محمد بن بکار بن بلال نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے سعید بن بشیر نے یہ حدیث بیان کی از قتادہ از ابوالمتوکل ناجی از حضرت ابوسعید از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

1128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جحفہ میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف آئے' آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں اور بلاشبہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: بلاشبہ اس قرآن کی ایک طرف اللہ تعالیٰ کے

1128- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه66' رقم الحديث: 17 . سنن الدارمی جلد 4صفحه2103' رقم الحديث: 3382 . مسند البزار جلد 3صفحه356 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی جلد 2صفحه136' رقم الحديث:814 . المسند للشاشی جلد 1صفحه133' رقم الحديث: 71 . المعجم الأوسط جلد6صفحه256' رقم الحديث: 6339 . فوائد تمام جلد1صفحه94' رقم الحديث: 213 . مسند سعد بن أبی وقاص جلد 1صفحه104' رقم الحديث: 50 . الفوائد المنتقاة عن الشيوخ جلد 1صفحه7' رقم الحديث:7 . الضعفاء الكبير للعقيلی جلد1 صفحه217 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاَنِّی رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلَی، قَالَ: فَاِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ؛ فَاِنَّكُمْ لَنْ تَهْلَكُوا وَلَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ اَبَدًا

دست قدرت میں ہے اور دوسری طرف تمہارے ہاتھوں میں' تم اسے مضبوطی سے تھام لو کیونکہ (اس طرح) تم ہرگز ہلاک بھی نہیں ہو گے اور ہرگز اس کے بعد گمراہ بھی نہیں ہو گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اَبُو عُبَادَةَ عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّرَقِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو دَاوُدَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اَبُو دَاوُدَ اِلَّا بِالْبَصْرَةِ

زہری سے اس حدیث کو ابوعبادہ عیسیٰ بن عبدالرحمٰن زرقی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوداؤد اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔ ابوداؤد نے اس حدیث کو بصرہ کے علاوہ بیان نہیں کیا۔

1129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْاَنْصَارِيِّ وَهُوَ يُذَكِّرُ اَصْحَابَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكُمُ الْمَلَاُ الَّذِينَ اَمَرَنِي اللّٰهُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِي مَعَكُمْ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) (الكهف: **28**) اِلَى قَوْلِهِ: (وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ اپنے اصحاب کا تذکرہ کر رہے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم اس گروہ کے لوگ ہو کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اپنی ذات کو آپ کے ساتھ روکے رکھوں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ ''الیٰ قولہ تعالیٰ ''وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا''(اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں) سنو! بلاشبہ جتنی تعداد میں تم بیٹھے ہو' اتنی تعداد میں ہی فرشتے ان کے ساتھ بیٹھتے ہیں' اگر تم اللہ کی تسبیح کہو تو وہ بھی

1129- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبرانی جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(الكهف: 28) اَمَا اِنَّهُ مَا جَلَسَ عِدَّتُكُمْ اِلَّا جَلَسَ مَعَهُمْ عِدَّتُهُمْ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِنْ سَبَّحُوا اللّٰهَ سَبَّحُوهُ، وَاِنْ حَمِدُوا اللّٰهَ حَمِدُوهُ، وَاِنْ كَبَّرُوا اللّٰهَ كَبَّرُوهُ، ثُمَّ يَصْعَدُونَ اِلَى الرَّبِّ وَهُوَ اَعْلَمُ مِنْهُمْ، فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، عِبَادُكَ سَبَّحُوكَ فَسَبَّحْنَا، وَكَبَّرُوكَ فَكَبَّرْنَا، وَحَمِدُوكَ فَحَمِدْنَا، فَيَقُولُ رَبُّنَا: يَا مَلَائِكَتِي اُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، فَيَقُولُونَ: فِيهِمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ الْخَطَّاءُ فَيَقُولُ: هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی حمد کرو تو وہ بھی اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اگر تم اس کی بڑائی بیان کرو تو وہ بھی اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں' پھر وہ اپنے رب کی طرف چڑھ جاتے ہیں اور وہ ان سے زیادہ جانتا ہے' پس وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرے بندوں نے تیری تسبیح بیان کی تو ہم نے تسبیح بیان کی اور انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی تیری بڑائی بیان کی اور انہوں نے تیری حمد کی تو ہم نے بھی تیری حمد بیان کی۔ پس ہمارا رب فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی مغفرت کردی! تو وہ عرض کرتے ہیں: ان میں فلاں اور فلاں خطاء کار ہیں' تو (ربِ تعالیٰ) فرماتا ہے: یہ ایسی قوم ہے کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی بد بخت نہیں ہوسکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عمرو بن ذر سے اس حدیث کو محمد بن حماد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عیسیٰ بن منذر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔

1130 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1130- تفسير ابن أبی حاتم جلد 3صفحه956' رقم الحديث: 5343 . أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه118' رقم الحديث: 48 . صحيح البخاری جلد6صفحه45' رقم الحديث: 4582 . صحيح مسلم جلد1صفحه551' رقم الحديث: 800 . سنن الترمذی جلد2صفحه488' رقم الحديث: 593 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1403' رقم الحديث: 4194 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه36' رقم الحديث: 110 . الآثار لأبی يوسف جلد1صفحه43' رقم الحديث: 219 . مسند أبی داؤد الطيالسی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ بَشِیرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبُو الْیَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا یَهُولُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَلَا یَنَالُهُمُ الْحِسَابُ هُمْ عَلَى كَثِیبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتَّى یَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ: رَجُلٌ قَرَاَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ وَاَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ یَرْضَوْنَ بِهِ، وَدَاعٍ یَدْعُو اِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں کہ انہیں بڑی سے بڑی گھبراہٹ بھی ڈانواں ڈول نہیں کر سکے گی اور نہ انہیں حساب کوئی نقصان پہنچائے گا' وہ مشک کے ایک ٹیلے پر ہوں گے حتیٰ کہ وہ (ربِ تعالیٰ) مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔ایک وہ شخص جو قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے پڑھتا ہے اور لوگوں کی امامت کراتا ہے اور وہ اس سے راضی ہیں اور ایک وہ شخص جو اللہ کی رضا کے حصول کے لیے پانچوں وقت (نماز کے لیے) اعلان کرتا ہے اور ایک وہ غلام جس نے اپنے اور اپنے

جلد1صفحه266' رقم الحديث: 338 . مسند ابن أبی شيبة جلد1صفحه277' رقم الحديث: 418 . مصنف ابن أبی شيبة جلد6 صفحه 68' رقم الحديث: 29531 . مسند أحمد جلد7صفحه359' رقم الحديث: 4340 . السنن الكبرى للنسائی جلد10صفحه64' رقم الحديث: 11039 . مسند أبی يعلى الموصلی جلد 1صفحه26' رقم الحديث: 16 . صحيح ابن خزيمة جلد2صفحه354' رقم الحديث: 1454 . مستخرج أبی عوانة جلد 2 صفحه 460' رقم الحديث:3831 . المسند للشاشی جلد2صفحه322' رقم الحديث:908 . صحيح ابن حبان جلد3صفحه9' رقم الحديث:735 . المعجم الأوسط جلد 2صفحه164' رقم الحديث:1587 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 9صفحه67' رقم الحديث: 8413 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 1 صفحه 707' رقم الحديث:1928 . الدعوات الكبير جلد1صفحه322' رقم الحديث:233 . السنن الكبرى للبيهقی جلد2صفحه219' رقم الحديث: 2880 . القضاء والقدر للبيهقی جلد1صفحه271' رقم الحديث: 388 . شعب الايمان جلد2صفحه219' رقم الحديث: 755 . الرقة والبكاء لابن أبی الدنيا جلد 1صفحه81' رقم الحديث:74 . المطالب العالية بزوائد جلد16صفحه461' رقم الحديث: 4063 . العلل الكبير للترمذی جلد 1صفحه354' رقم الحديث: 655 . الشمائل المحمدية للترمذی جلد 1صفحه263' رقم الحديث:324 . معرفة الصحابة لأبی نعيم جلد4صفحه1770' رقم الحديث:4484 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، وَعَبْدٌ اَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ

رب کے درمیان اور اپنے اور اپنے مالک کے درمیان اچھائی کا معاملہ کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

بشیر بن عاصم سے اس حدیث کو عمرو بن ابی قیس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1131 - حَدَّثَنَا وَافِدُ بْنُ مُوسَى الدَّارِعُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ حَرَّمَ اللّٰهُ لَحْمَهُ وَدَمَهُ عَلَى النَّارِ، وَجَعَلَهُ رَفِيقَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ حَتَّى اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كَانَ الْقُرْآنُ لَهُ حُجَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے قرآن مجید پڑھا اور وہ اس کے ساتھ رات کو اور دن کو قیام کرتا ہے' اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گوشت اور خون کو آگ پر حرام کر دے گا اور اس کو نیک اور معزز فرشتوں کی سنگت نصیب فرماتا ہے حتیٰ کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو قرآن اس کے لیے حجت ہوگا۔

1132 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قل ھو اللہ احد ہر دن پچاس مرتبہ پڑھی' اسے قیامت کے دن اس کی قبر سے نداء دی جائے گی' اے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے! جنت

1131- مجمع الزوائد جلد7صفحه20 . حلية الاولياء جلد3صفحه44 .

1132- صحيح مسلم جلد 1صفحه545' رقم الحديث: 791 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 2صفحه241' رقم الحديث: 8569 . مسند أحمد جلد 32صفحه463' رقم الحديث: 19685 . مسند أبي يعلى الموصلي جلد 13صفحه291' رقم الحديث: 7305 . مستخرج أبي عوانة جلد 2صفحه455' رقم الحديث: 3810 . الابانة الكبرى لابن بطة جلد 5صفحه361' رقم الحديث: 169 . السنن الصغير للبيهقي جلد 1صفحه335' رقم الحديث: 947 . شعب الايمان جلد 3صفحه348' رقم الحديث:1809 . الأربعون الصغرى للبيهقي جلد1صفحه91' رقم الحديث:45 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ قُمْ يَا مَادِحَ اللّٰهِ، فَادْخُلِ الْجَنَّةَ

میں داخل ہو جا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ثِقَةٌ

ابوزبیر سے اس حدیث کو زہیر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ عبدالرحمٰن اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ راوی ہے۔

فائدہ : سورۂ اخلاص کا امتیاز یہ ہے کہ یہ اپنے ایسے قاری کو جو ایک دن میں پچاس مرتبہ اس کی تلاوت کرتا ہے تو قیامت کے دن اس کا نام لے کر اسے قبر سے نکل کر جنت میں جانے کی خوشخبری سنائی جائے گی۔ اس کے تین بار پڑھنے سے پورا قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

1133 - سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ اَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ تَعَالَى غَيْرُ مَخْلُوقٍ

(امام طبرانی فرماتے ہیں:) میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین سے سنا' انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو فرماتے سنا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' غیر مخلوق ہے۔

☆☆☆☆☆

1133- صحيح مسلم جلد 1 صفحه 554' رقم الحديث: 805 . مسند أحمد جلد 29 صفحه 185' رقم الحديث: 17637 . مستخرج أبي عوانة جلد 2 صفحه 485' رقم الحديث: 3934 . مسند الشاميين للطبراني جلد 2 صفحه 320' رقم الحديث: 1418 . فوائد تمام جلد 2 صفحه 23' رقم الحديث: 1023 . شعب الايمان جلد 4 صفحه 45' رقم الحديث: 2157 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

35- کتاب المرضٰی

مریضوں کے احکام ومسائل

1134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ الْمَرِيضَ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی' اس نے رحمت میں غوطہ لگایا' جب وہ اس کے (یعنی مریض) کے پاس بیٹھتا ہے تو اس (یعنی رحمت) میں ڈوب جاتا ہے۔

مفضل سے اس حدیث کو ابوعاصم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1135 - قَالَ سَعْدٌ: وَحَدَّثَنِي عَمِّي سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَكَاَنَّمَا قَرَاَ الْقُرْآنَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، وَكَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد بارہ دفعہ قل ھو اللہ احد پڑھی' گویا اس نے چار مرتبہ قرآن پاک پڑھا اور وہ اہل زمین پر افضل ترین شخص ہوگا' اگر وہ ڈرتا رہا (اللہ تعالیٰ کی ذات سے)۔

1134- مسند أحمد جلد 25صفحہ88' رقم الحديث:15797 . المرض والكفارات لابن أبي الدنيا جلد1 صفحہ171' رقم الحديث:217 .

1135- مجمع الزوائد رقم الحديث:11539 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَفْضَلَ اَهْلِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اِذَا اتَّقَى

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا يُرْوَى حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ .تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ اَيْضًا

حضرت سعد سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا' ابن عطیہ اس حدیث کی روایت میں منفرد ہے اور نہ یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے از ابوسلمہ از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس اسناد کے سوا روایت کی گئی۔ ابن عطیہ بھی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1136 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ اَبُو مُحَمَّدٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبَلَاءَ، وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ اِذَا هُوَ صَبَرَ، وَذَكَرَ الْعَافِيَةَ، وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِصَاحِبِهَا مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ اِذَا هُوَ شَكَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَئِنْ اُعَافَى فَاَشْكُرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُبْتَلَى فَاَصْبِرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مصیبت کا ذکر کیا اور جو اللہ تعالیٰ نے مصیبت زدہ کے لیے صبر کرنے پر اجروثواب تیار کیا ہے اور آپ نے عافیت کا ذکر کیا اور جو اللہ عزوجل نے اس پر اجروثواب تیار کیا' جب وہ شکر کرے۔ تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر مجھے عافیت ملے تو میں شکر کروں تو یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں آزمائش میں مبتلا ہوں' پھر صبر کروں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول بھی تیرے ساتھ عافیت کو ہی پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

شعبہ سے اس حدیث کو ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بکر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1136- الضعفاء الكبير للعقيلي جلد1صفحه45 . المعجم الأوسط جلد3صفحه265' رقم الحديث:3102 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1137 - حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا كَانَ يُجَالِسُهُ فَقَالَ: مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا؟ قَالُوا: اغْتَبَطَ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعْكَ الِاغْتِبَاطَ، فَقَالَ: قُومُوا حَتَّى نَعُودَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكِ؛ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ الْحُمَّى حَظُّ اُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو گم پایا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں فلاں کو گم پا رہا ہوں؟ صحابہ نے عرض کی: اسے بخار ہو گیا ہے اور وہ بخار کو ''اغتباط'' کہتے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُٹھو! تا کہ ہم اس کی عیادت کریں' پس جب آپ اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ لڑکا رونے لگا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: تُو نہ رو کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ بخار میری اُمت کے لیے جہنم سے حصہ ہے (جو بخار کی صورت میں انہیں تپش کی صورت میں ملتا ہے)۔

1137- صحيح البخارى جلد 4صفحه121' رقم الحديث: 3263 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1732' رقم الحديث: 2210 . سنن الترمذى جلد 4صفحه404' رقم الحديث: 2074 . سنن ابن ماجه جلد2 صفحه1149' رقم الحديث: 3471 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحه392' رقم الحديث: 2680 . مصنف ابن أبى شيبة جلد5صفحه57' رقم الحديث: 23668 . مسند اسحاق بن راهويه جلد 2صفحه351' رقم الحديث: 883 . مسند أحمد جلد 41صفحه146' رقم الحديث: 24598 . مسند أبى يعلٰى الموصلى جلد 8 صفحه97' رقم الحديث: 4635 . شرح مشكل الآثار جلد 5صفحه105' رقم الحديث: 1850 . معجم ابن الأعرابى جلد 2صفحه632 . المعجم الأوسط جلد 3صفحه62' رقم الحديث: 2482 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحه212' رقم الحديث: 671 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 6صفحه1265' رقم الحديث: 2258 . مسند الشهاب القضاعى جلد1صفحه70' رقم الحديث: 61 . جزء فيه مجلسان للنسائى جلد 1 صفحه 72' رقم الحديث: 37 . المرض والكفارات لابن أبى الدنيا جلد1صفحه183' رقم الحديث: 236 . معرفة الصحابة لأبى نعيم جلد6صفحه3212' رقم الحديث: 7395 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مِنْ جَهَنَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے محمد بن عجلان کے سوا اور ابن عجلان سے عمر بن راشد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یعقوب بن سفیان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1138 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَقَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةَ كَبْشٍ تُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ، ثُمَّ تُذَابُ، فَتُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْئًا عَلَى الرِّيقِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے اور عجوہ (کھجور) جنت سے ہے اور یہ زہر سے شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ

ابن خثیم نے اس حدیث کو ابن جریج کے سوا اور ابن جریج سے عبدالمجید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ حسن بن غلیب از مہدی' جعفر سے روایت کرنے میں منفرد ہے۔

1139 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَّوَيَةَ الْقَطَّانُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1138- مجمع الزوائد جلد5صفحہ88 .

1139- مسند احمد جلد4صفحہ395 . مجمع الزوائد رقم الحدیث:3858 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون کے ساتھ ہوگی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ طعن جو ہے اس کو تو ہم پہچان گئے' طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تمہارے جن دشمنوں کا ایک وار ہے اور ہر ایک (طعن و طاعون) میں مقامِ شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

مسعر بن کدام سے اس حدیث کو اسماعیل بن زکریا کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل بن عیسیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1140 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ، فَلَمْ يَشْكُنَا، وَقَالَ: اَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، فَاِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْهَمُّ وَالْفَقْرُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ نے شکایت کا حل نہ بیان فرمایا اور فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ یہ پڑھا کرو: لاحول ولاقوۃ الا باللہ! کیونکہ یہ ننانوے دروازے سختی کے دور کرتا ہے' ان میں کم تر دروازہ فقر کا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي عُمَرَ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو بلھط بن عباد مکی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ میرے نزدیک ثقہ راوی

1140- الضعفاء للعقیلی جلد1 صفحہ166 . مجمع الزوائد جلد1 صفحہ306 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَا يَحْفَظُ بَلْهَطُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

ہیں۔ ابن عمر' عبدالمجید سے روایت کرنے میں منفرد ہے اور نہ یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے سوا روایت کی گئی ہے اور بلھط سے اس حدیث کو یاد نہیں کیا گیا۔

1141 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مَرْدَوَيْهِ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا صَبِيٌّ يَشْتَكِي، فَقَالَ: مَا لَهُ؟، فَقُلْنَا: اتَّهَمْنَا بِهِ الْعَيْنَ، فَقَالَ: أَلَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمارے ہاں ایک بیمار بچہ تھا' آپ نے فرمایا: اسے کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: ہمیں وہم ہے کہ اسے نظر لگی ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نظر کا دم نہیں کرتے؟

1141- صحیح البخاری جلد 4صفحہ121' رقم الحدیث: 3263 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ1732' رقم الحدیث: 2210 . سنن الترمذی جلد4صفحہ404' رقم الحدیث: 2074 . سنن ابن ماجہ جلد2 صفحہ1149' رقم الحدیث: 3471 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ392' رقم الحدیث: 2680 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ57' رقم الحدیث: 23668 . مسند اسحاق بن راھویہ جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 883 . مسند أحمد جلد 41صفحہ146' رقم الحدیث: 24598 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 8 صفحہ97' رقم الحدیث: 4635 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 1850 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ632 . المعجم الأوسط جلد 3صفحہ62' رقم الحدیث: 2482 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ212' رقم الحدیث: 671 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 6صفحہ1265' رقم الحدیث: 2258 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحہ70' رقم الحدیث: 61 . جزء فیه مجلسان للنسائی جلد 1 صفحہ 72' رقم الحدیث: 37 . المرض والکفارات لابن أبی الدنیا جلد1صفحہ183' رقم الحدیث: 236 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد6صفحہ3212' رقم الحدیث: 7395 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَسْتَرْقُونَ لَهُ مِنَ الْعَيْنِ؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یحییٰ بن سعید انصاری سے اس روایت کو ابومعاویہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1142 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ التِّرْيَاقِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی مریض کی عیادت نہ فرماتے مگر تین دن کے بعد۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

ابن جریج سے اس حدیث کو مسلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1143 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اشْتَكَى اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْوَجَعِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک بیمار ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ کو درد والی جگہ پر رکھے' پھر پڑھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ

اس حدیث کو ثابت سے محمد بن سالم بصری کے سوا

1142- المعجم الأوسط جلد4صفحه72' رقم الحديث: 3642 . شعب الايمان جلد11صفحه429' رقم الحديث:8781 . المرض والكفارات لابن أبى الدنيا جلد1صفحه60' رقم الحديث:54 . أخلاق النبى لأبى الشيخ جلد3صفحه487 .

1143- سنن أبى داؤد رقم الحديث:3891 . سنن الترمذى رقم الحديث:3588 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْبَصْرِیُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الطَّبَّاعِ

کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن الطباع اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1144 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِیبٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِیضًا خَاضَ فِی الرَّحْمَةِ حَتَّی یَبْلُغَهُ، فَاِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَلَمَّا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الْعَائِدُ الْمَرِیضَ، فَمَا لِلْمَرِیضِ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے مریض کی عیادت کی اس نے رحمت میں غوطہ لگایا' حتیٰ کہ اس تک پہنچ جائے پھر جب اس کے پاس بیٹھا تو رحمت نے اسے ڈھانپ لیا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو فرمایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ہے' مریض کے لیے کیا (اجروثواب) ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ تین دن تک بیمار رہتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اسی دن اس کی ماں نے اسے جنا۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ

عکرمہ سے اس حدیث کو حکم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابراہیم اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ''مرض'' بھی ایک نعمت ہے۔ مریض کی عیادت کرنے والا رحمتِ خداوندی میں غوطہ زن ہوتا ہے جبکہ مرض پر صبر کرنے والے مریض کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

1145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِی، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، وَالْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ السَّكْسَكِیِّ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلم بندہ یا مسافر بیمار ہوتا ہے تو اس کے لیے اس کے عمل کی مثل اجروثواب لکھا جاتا ہے جو وہ حالت قیام اور صحت کی حالت میں کرتا تھا۔

1144- مسند أحمد جلد3صفحه460 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 903 .

1145- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 3091 . الأدب المفرد رقم الحديث: 500 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوْ سَافَرَ کُتِبَ لَهُ مِثْلُ عَمَلِهِ مُقِیمًا صَحِیحًا

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی الْحَوَارِی

مسعر سے اس حدیث کو حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی حواری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُونُسَ الْبَصْرِیُّ الْعُصْفُرِیُّ، حَدَّثَنَا قَرِینُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِینٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا هَمَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی غم دین کے غم کے سوا نہیں ہے اور نہ کوئی درد آنکھ کے درد کے سوا ہے۔

1146- صحیح البخاری جلد 4صفحہ121' رقم الحدیث: 3263 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ1732' رقم الحدیث: 2210 . سنن الترمذی جلد 4صفحہ404' رقم الحدیث: 2074 . سنن ابن ماجہ جلد 2 صفحہ1149' رقم الحدیث: 3471 . مسند ابن الجعد جلد 1صفحہ392' رقم الحدیث: 2680 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ57' رقم الحدیث: 23668 . مسند اسحاق بن راهویه جلد 2صفحہ351' رقم الحدیث: 883 . مسند أحمد جلد 41صفحہ146' رقم الحدیث: 24598 . مسند أبی یعلٰی الموصلی جلد 8 صفحہ97' رقم الحدیث: 4635 . شرح مشکل الآثار جلد 5صفحہ105' رقم الحدیث: 1850 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحہ632 . المعجم الأوسط جلد 3صفحہ62' رقم الحدیث: 2482 . معجم ابن المقرئ جلد 1صفحہ212' رقم الحدیث: 671 . شرح أصول اعتقاد أهل السنة جلد 6صفحہ1265' رقم الحدیث: 2258 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1صفحہ70' رقم الحدیث: 61 . جزء فیه مجلسان للنسائی جلد 1 صفحہ 72' رقم الحدیث: 37 . المرض والکفارات لابن أبی الدنیا جلد 1صفحہ183' رقم الحدیث: 236 . معرفة الصحابة لأبی نعیم جلد6صفحہ3212' رقم الحدیث: 7395 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ، وَلَا وَجَعَ اِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ

لَا يَرْوِيهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

محمد بن منکدر سے اس حدیث کو ابن وہب کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ سہل بن قرین اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1147 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِیُّ اَبُو الْجَارُودِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِی مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ اَقْصَى مَا كَانَ يَعْمَلُ فِی صِحَّةٍ مَا دَامَ فِی وَثَاقِهِ، وَلِلْمُسَافِرِ اَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِی حَضَرِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ عزوجل مریض کے لیے جو عمل وہ حالت صحت میں کرتا تھا' جب تک وہ بیمار رہتا ہے لکھتا ہے اور مسافر کے لیے جتنے اچھے عمل وہ قیام کی حالت میں کرتا ہے' اتنے ہی اچھے عمل اس کے لیے لکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ اِلَّا رَوَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ

از مسعر بن کدام از سعید بن ابو بردہ یہ حدیث صرف روّاد نے روایت کی۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

1147- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 2091 . الأدب المفرد رقم الحديث: 500 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

36- کتاب الاقضیة

فیصلوں کے احکام ومسائل

1148 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اَبِى الْحَرِيشِ الصُّوفِيُّ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِى، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لِى: اقْضِ بَيْنَهُمَا فَقُلْتُ: بِاَبِى اَنْتَ وَاُمِّى اَنْتَ اَوْلَى بِذَلِكَ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا، فَقُلْتُ: عَلَى مَاذَا؟ قَالَ: اجْتَهِدْ فَاِنْ اَصَبْتَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَاِنْ لَمْ تُصِبْ فَلَكَ حَسَنَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ کے پاس دو جھگڑنے والے جھگڑ رہے تھے' آپ نے مجھ سے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ مجھ سے زیادہ حقدار ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا: ان کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: کس بات میں؟ آپ نے فرمایا: غور وفکر کر' اگر تو نے درستگی کو پایا تو تیرے لیے دس نیکیاں ہیں اور اگر تو نے درستگی کو نہ پایا تو تیرے لیے ایک نیکی ہے۔

ابن شنظیر سے اس حدیث کو حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور نہ ہی حضرت عقبہ سے اس اسناد کے سوا اس حدیث کو روایت کیا گیا۔

1149 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخی اَبُو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1148- المعجم الأوسط رقم الحديث: 1583 . مجمع الزوائد جلد4صفحه195 .

1149- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 3571 . سنن الترمذی رقم الحديث: 1325 . سنن ابن ماجه رقم الحديث:

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الرَّبِيعِ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ وَكَانَ ضَرِيرًا، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس شخص کو قاضی (فیصلہ کرنے والا' جج) بنایا گیا بلاشبہ اسے بغیر چھری کے ذبح کردیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

ثوری سے اس حدیث کو بکر بن بکار کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1150 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْكَاتِبُ الْوَزِيرُ، مُذَاكَرَةً، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ اَبِی قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اُتِيَ فِی ابْنَةٍ، وَابْنَةِ اُخْتٍ، وَاُخْتٍ لِاَبٍ وَاُمٍّ، فَقَالَ: لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَهُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک فتویٰ بیٹی' پوتی اور حقیقی بہن (کے درمیان تقسیم وراثت) کے لیے آیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں ان کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بیٹی کے لیے (وراثت سے) نصف حصہ ہے اور پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی بچے گا وہ حقیقی بہن کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ

مسعر سے اس حدیث کو اسحاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زعفرانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ

2308 . مسند أحمد جلد2صفحه230 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه103 .

1150- صحيح مسلم رقم الحديث: 1712 . سنن أبی داؤد رقم الحديث:3608 . المعجم الأوسط رقم الحديث:1059 . مسند أبی يعلىٰ الموصلی رقم الحديث:6683 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

منفرد ہے۔

1151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قسم اور دو گواہوں کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ

حضرت ابوسعید سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔ جعفر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1152 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَعْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِنَصْرَانِيٍّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نصرانی کو شفعہ کرنے کا حق نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا نَائِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

سفیان سے اس حدیث کو نائل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن سنان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1151- مجمع الزوائد جلد4صفحہ159 .

1152- صحیح مسلم رقم الحدیث:1717 . سنن ابی داؤد رقم الحدیث:3589 . سنن الترمذی رقم الحدیث: 1334 . سنن النسائی رقم الحدیث:5406 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1153 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ اَبُو الْاَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جج حالت غصہ میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

جعفر بن حارث سے اس حدیث کو اسماعیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور یہ (جعفر بن حارث) ابوالاشعب نخعی کوفی ہیں' عبدالجبار اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَةٍ حَتَّى يُدْرِكَ، فَاِذَا اَدْرَكَ اِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ اپنے بالغ ہونے تک حق شفعہ کا مالک رہے گا' پس جب وہ بالغ ہو جائے اگر چاہے تو لے اور اگر چاہے تو (حق شفعہ) چھوڑ دے۔

صدقہ سے اس حدیث کو عبداللہ بن بزیع اور نہ ان سے عبداللہ بن رشید کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت کیا۔

1153- مجمع الزوائد جلد4صفحہ159 .

1154- سنن الکبریٰ للبیهقی جلد6صفحہ108 . مجمع الزوائد جلد4صفحہ159 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

37- كتاب الصلة والبر

صلہ رحمی اور نیکی کے احکام ومسائل

1155 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ، بِمِصْرَ بِقَرْيَةِ دَمِيرَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا، فَاعْفُوا يَعِزَّكُمُ اللّٰهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور کسی آدمی کے ظلم کو معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے' پس تم معاف کیا کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں عزت دے گا اور جو شخص اپنی ذات پر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے' اللہ تعالیٰ اس پر فقر (تنگدستی) کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدَارَ الْاَشْعَثِيُّ

ثوری سے اس حدیث کو قاسم بن یزید جرمی اور زکریا بن دویدار الاشعثی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1155- المعجم الكبير للطبرانی جلد22صفحه341 . سنن الترمذی رقم الحديث:2325 .

1156- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه69' رقم الحديث: 19 . صحيح مسلم جلد4صفحه2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

زَكَرِيَّا اَبُو بَكْرٍ، اَخُو مَيْمُونٍ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ مُذَاكَرَةً بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَی عَبْدٍ فِی الدُّنْيَا فَيُعَيِّرُهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بندے کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی فرمائی' قیامت کے دن اسے عار نہیں دلائے گا۔

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

اس حدیث کو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ نصر بن علی اس

جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه293' رقم الحديث: 20577 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه330' رقم الحديث: 944 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه183' رقم الحديث: 2561 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد1 صفحه 29' رقم الحديث: 7 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه227' رقم الحديث: 18933 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 6صفحه60' رقم الحديث: 29475 . مسند أحمد جلد 12صفحه393' رقم الحديث: 7427 . سنن الدارمی جلد 1صفحه363' رقم الحديث: 356 . السنن الكبری للنسائی جلد 6 صفحه 465' رقم الحديث: 7244 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد 11صفحه21' رقم الحديث: 6160 . معجم أبی يعلٰی الموصلی جلد 1صفحه261' رقم الحديث: 326 . المنتقی لابن الجارود جلد1صفحه203' رقم الحديث: 802 . شرح مشكل الآثار جلد 13صفحه314' رقم الحديث: 5291 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه50' رقم الحديث: 95 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه970' رقم الحديث: 2006 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه284' رقم الحديث: 84 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه533' رقم الحديث: 1907 . المعجم الأوسط جلد1صفحه63' رقم الحديث: 178 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1157 - حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں نیکوکار ہیں وہ آخرت میں بھی نیکوکار ہوں گے اور جو دنیا میں بُرے ہیں وہ آخرت میں بھی بُرے ہوں گے۔

سفیان سے اس حدیث کو موصل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمُعَدِّلُ الْاَصْبَهَانِيُّ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم قریش کے ساتھ سیدھے رہو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں' سو جب وہ ایسا (درست) رویہ نہ رکھیں تو تم اپنی تلواریں اپنے کندھوں سے رکھ دو' ان کی سرسبز وشاداب چیزیں تباہ کر دو' سو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو

1157- المعجم الأوسط جلد5صفحه156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد1صفحه354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد11 صفحه23' رقم الحديث: 8088 .

1158- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرویانی جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه654' رقم الحديث: 1268 . أمثال الحديث للرامهرمزی جلد1صفحه160 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه160 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى عَوَاتِقِكُمْ فَأَبِيدُوا خَضْرَائَهُمْ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حِينَئِذٍ زَارِعِينَ اَشْقِيَاءَ تَأْكُلُوا مِنْ كَدِّ اَيْدِيكُمْ

تم اس وقت بد بخت مزارع ہو گے اور تم اپنے ہاتھوں سے محنت مشقت کر کے کھاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

شعبہ سے اس حدیث کو ابوداؤد اور عباد بن عباد مہلبی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1159 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قطع تعلقی نہ رکو اور ایک دوسرے سے اعراض نہ کرو اور نہ ہی باہم بغض رکھو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے

1159- صحيح البخارى جلد8صفحه19' رقم الحديث: 6066 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم الحديث: 2558 . سنن أبى داؤد جلد4صفحه278' رقم الحديث: 4910 . سنن الترمذى جلد 4 صفحه329' رقم الحديث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحديث: 20222 . مسند أبى داؤد الطيالسى جلد3صفحه564' رقم الحديث: 2206 . مسند الحميدى جلد2صفحه302' رقم الحديث: 1217 . مصنف ابن أبى شيبة جلد5صفحه215' رقم الحديث: 25372 . مسند أحمد جلد 21 صفحه 419' رقم الحديث: 14016 . الأدب المفرد جلد 1صفحه144' رقم الحديث: 398 . السنة للمروزى جلد 1صفحه9' رقم الحديث: 9 . مسند أبى يعلى الموصلى جلد6صفحه409' رقم الحديث: 3771 . شرح مشكل الآثار جلد 1صفحه398' رقم الحديث: 454 . مساوئ الأخلاق للخرائطى جلد 1 صفحه 249' رقم الحديث: 531 . معجم ابن الأعرابى جلد2صفحه482' رقم الحديث: 911 . صحيح ابن حبان جلد 12صفحه476' رقم الحديث: 5660 . المعجم الأوسط جلد 8صفحه33' رقم الحديث: 7874 . مسند الشاميين للطبرانى جلد 3صفحه7' رقم الحديث: 1694 . فوائد تمام جلد 1صفحه300' رقم الحديث: 754 . مسند الشهاب القضاعى جلد2صفحه61' رقم الحديث: 883 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ تک چھوڑے رکھے (یعنی اس سے تعلق ختم رکھے)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ بُدَيْلٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، وَرَوَاهُ سَائِرُ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ، وَبَنُو جُنْدَعٍ فَخِذٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرٍ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ السَّكْسَكِيُّ الْفِلَسْطِينِيُّ رَمْلِيٌّ رَوَاهُ اَيْضًا عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، رَوَاهُ عَنْهُ هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ

اس حدیث کو از زہری از عبیداللہ بن عبداللہ از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' صرف ابن بدیل نے روایت کیا۔ ابوعامر عقدی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور باقی اصحابِ زہری نے اس حدیث کو از زہری از حضرت انس اور از زہری از عطاء بن یزید لیثی از حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کیا۔ اور عطاء بن یزید وہ ہے جن سے زہری نے روایت کیا' وہ عطاء بن یزید لیثی ثم الجندعی ہے۔ اور بنوجندع' بنی لیث بن بکر قبیلے کی شاخ ہے اور عطاء بن یزید سکسکی فلسطینی رملی ہے۔ اور اس حدیث کو از حضرت ابوایوب انصاری اور از حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے بھی روایت کیا گیا ہے۔ اور اس حدیث کو ہلال بن میمون نے ان سے روایت کیا۔

1160 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے

1160- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه285' رقم الحديث: 4941 . سنن الترمذی جلد 4صفحه323' رقم الحديث: 1924 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه9' رقم الحديث: 2364 . مسند الحميدی جلد1 صفحه 503' رقم الحديث: 602 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 25393 . مسند أحمد جلد11صفحه33' رقم الحديث: 6494 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، مَوْلَی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ذِی الْجَنَاحَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِی الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِی السَّمَاءِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اہل زمین پر رحم کر اور آسمان والا تجھ پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَفْصٌ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا مُوسَی بْنُ دَاوُدَ الْقَاضِی تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِیُّ

اعمش سے اس حدیث کو حفص کے سوا اور حفص سے موسیٰ بن داؤد قاضی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صاغانی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1161 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَكِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عَدِیٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِی تَوَادِّهِمْ وَتَحَابُبِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكَی شَيْءٌ مِنْهُ تَدَاعَی سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّی، وَفِی الْجَسَدِ مُضْغَةٌ اِذَا صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ، وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ لَهَا سَائِرُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمنوں کی آپس میں دوستی اور محبت کی مثال اس جسم کی مثل ہے' جب اس کا کوئی حصہ علیل ہو جائے' تو اس کا جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے' جسم میں ایک لوتھڑا ہے جب وہ صحیح اور سالم ہو تو سارا جسم سلامت رہتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے' وہ دل ہے۔

1161- أخلاق أهل القرآن جلد1 صفحه69' رقم الحديث: 19. ـ صحيح مسلم جلد4 صفحه2002' رقم الحديث: 2590 ـ سنن أبی داؤد جلد4 صفحه287' رقم الحديث: 4946 ـ سنن الترمذی جلد4 صفحه34' رقم الحديث: 1425 ـ سنن ابن ماجه جلد2 صفحه1245' رقم الحديث: 3791 ـ جامع معمر بن راشد جلد11 صفحه293' رقم الحديث: 20577 ـ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْجَسَدِ، الْقَلْبُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ

اس حدیث کو شعبہ سے ابن ابی عدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1162 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِی سُلْطَانٍ فِی مُبَلَّغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ کی طرف نیکی کرتے ہوئے ملا دے اور اس کی مشکل کی آسانی کے لیے پہنچا دے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پل صراط پر اس کی مدد فرمائے گا' جس وقت قدم ڈگمگاتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِیُّ، وَكَانَ ثِقَةً تَابِعِيًّا سَمِعَ مِنَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ

ہشام بن عروہ سے اس حدیث کو عروہ بن رویم اللخمی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور وہ ثقہ تابعی راوی ہیں' انہوں نے حضرت انس بن مالک سے سماع کیا۔ اور عروہ سے ہشام بن یحییٰ کے سوا کسی نے اس حدیث کو روایت نہیں کیا۔ ابراہیم بن ہشام اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہیں۔

1163 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَهْلٍ الصُّوفِیُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ

1162- المعجم الأوسط جلد5صفحه156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد1صفحه354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد11 صفحه23' رقم الحديث: 8088 .

1163- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرويانی جلد1صفحه407' رقم الحديث:622 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث:819 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِیٍّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ، صَاحِبُ الْمُصَلَّی، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: انْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَیْفَ اَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَرُدُّهُ عَنِ الظُّلْمِ؛ فَاِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ مِنْكَ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر' چاہے وہ ظالم ہے یا مظلوم۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مظلوم کی تو مدد کروں لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے ظلم سے روک' یہ تیری طرف سے اس کی مدد ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ الْمُصَلَّی الْمَهْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ حُمَیْدٍ، عَنْ اَنَسٍ مِثْلَهُ

قاسم سے اس حدیث کو علی بن صالح صاحب مصلّٰی مہدی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے ابومسلم نے حدیث بیان کی' انہوں نے کہا: ہم سے انصاری نے حدیث بیان کی از حمید از حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی کی مثل۔

فائدہ: مظلوم کی مدد کا مفہوم تو ذہن میں آتا ہے لیکن ظلم کی مدد کا مفہوم ذہن میں نہیں آتا۔ اس کی توضیح یہ ہے کہ ظالم کو ظلم سے روکنا اس کی مدد ہے کیونکہ نہ روکنے سے وہ مزید ظلم کر کے اپنے ظالم ہونے کا ثبوت فراہم کرے گا۔

1164 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی عَقِیلٍ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَی السِّینَانِیُّ، عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّیِّ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَنْصَارِیِّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کے لیے آسانی پیدا کی تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کسی کا

1164- صحیح البخاری جلد8صفحہ19' رقم الحدیث: 6066 . صحیح مسلم جلد 4صفحہ1983' رقم الحدیث:2558 . سنن أبی داؤد جلد4صفحہ278' رقم الحدیث: 4910 . سنن الترمذی جلد 4 صفحہ329' رقم الحدیث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحہ167' رقم الحدیث: 20222 . مسند أبی داؤد الطیالسی جلد3صفحہ564' رقم الحدیث:2206 . مسند الحمیدی جلد2صفحہ302' رقم الحدیث:1217 . مصنف ابن أبی شیبة جلد5صفحہ215' رقم الحدیث:25372 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

سایہ نہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ

حضرت کعب سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ فضل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1165 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ اَخِي بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟

حضرت مہران بن حکیم' حضرت بہز بن حکیم کے بھائی از والد خود از جد خود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے حسن سلوک کا زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون ہے؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیرا باپ! پھر جو قریبی رشتہ دار ہے پھر جو

1165- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه285' رقم الحديث: 4941 . سنن الترمذی جلد 4صفحه323' رقم الحديث: 1924 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4صفحه9' رقم الحديث: 2364 . مسند الحميدی جلد1 صفحه 503' رقم الحديث: 602 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 25393 . مسند أحمد جلد 11صفحه33' رقم الحديث: 6494 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه67' رقم الحديث: 128 . الأدب المفرد جلد 1صفحه33' رقم الحديث: 54 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث: 69 . الكنى والأسماء للدولابی جلد1صفحه412' رقم الحديث: 740 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه128' رقم الحديث: 256 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 13صفحه47' رقم الحديث: 115 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه179' رقم الحديث: 7288 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ: اَبَاكَ، ثُمَّ الْاَقْرَبَ، فَالْاَقْرَبَ

قریبی رشتہ دار ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِهْرَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَمْ يُسْنِدْ مِهْرَانُ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

مہران سے اس حدیث کو ابراہیم کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور مہران کے علاوہ اس حدیث کو کسی نے مسند ذکر نہیں کیا۔

فائدہ: مسلمان پر سب سے زیادہ حق نبی رحمت ﷺ ہے' پھر والدہ ماجدہ کا ہے' پھر والد گرامی کا ہے' پھر علماء و مشائخ کا ہے' پھر اعزاء و اقارب کا ہے اور بعد میں دوست و احباب کا ہے۔

1166 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لِدِمِشْقِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الحمصی، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ صَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

حضرت صابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

1167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعَتَبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر حیاء مرد ہوتا تو نیک مرد ہوتا اور اگر بے ہودہ گوئی مرد ہوتی تو بُرا مرد ہوتی۔

1166- اخلاق اهل القرآن جلد 1 صفحه 69' رقم الحديث: 19 . صحيح مسلم جلد 4 صفحه 2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبی داؤد جلد 4 صفحه 287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه 34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد 2 صفحه 1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحه 293' رقم الحديث: 20577 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1 صفحه 330' رقم الحديث: 944 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد 4 صفحه 183' رقم الحديث: 2561 .

1167- المعجم الأوسط جلد 5 صفحه 156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد 1 صفحه 354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد 1 صفحه 199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد 11 صفحه 23' رقم الحديث: 8088 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ: لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا، وَلَوْ كَانَ الْبَذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوسلمہ سے اس حدیث کو یحییٰ بن نضر کے سوا اور ان سے ابوالاسود کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن لہیعہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1168 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَمْ يُحَاسِبْهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص نے چھوٹے بچے کی پرورش کی حتیٰ کہ اس (بچے) نے کہا: لا الٰہ الا اللہ! تو اللہ عزوجل اس کا حساب نہیں لے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ

ہشام سے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ شاذ کونی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

1168- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرويانی جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 . معجم ابن الأعرابی جلد 2صفحه654' رقم الحديث: 1268 . أمثال الحديث للرامهرمزی جلد1صفحه160 . تاريخ أصبهان جلد1صفحه160 .

1169- صحيح البخاری جلد8صفحه19' رقم الحديث: 6066 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَعِيدٍ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رِيحُ الْوَلَدِ مِنْ رِيحِ الْجَنَّةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ

عبیداللہ سے اس حدیث کو عبدالمجید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ مندل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ،

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الحديث: 2558 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه278' رقم الحديث: 4910 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه329' رقم الحديث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحديث: 20222 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه564' رقم الحديث:2206 . مسند الحميدی جلد2صفحه302' رقم الحديث: 1217 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه215' رقم الحديث: 25372 . مسند أحمد جلد 21 صفحه 419' رقم الحديث: 14016 . الأدب المفرد جلد 1صفحه144' رقم الحديث: 398 . السنة للمروزی جلد 1صفحه9' رقم الحديث: 9 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد6صفحه409' رقم الحديث: 3771 .

1170- سنن أبی داؤد جلد 4صفحه285' رقم الحديث: 4941 . سنن الترمذی جلد 4صفحه323' رقم الحديث: 1924 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد4صفحه9' رقم الحديث: 2364 . مسند الحميدی جلد1 صفحه 503' رقم الحديث: 602 . مصنف ابن أبی شيبة جلد 5صفحه217' رقم الحديث: 25393 . مسند أحمد جلد 11صفحه33' رقم الحديث: 6494 . البر والصلة للحسين بن حرب جلد 1صفحه67' رقم الحديث: 128 . الأدب المفرد جلد 1صفحه33' رقم الحديث: 54 . الرد على الجهمية للدارمی جلد 1 صفحه 48' رقم الحديث:69 . الكنٰی والأسماء للدولابی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: اَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَلَدِهِ وَنَشَاطِهِ مَا اَعْجَبَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ كَانَ هَذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى اَبَوَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ لِيَعِفَّهَا فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى اَهْلِهِ فَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى تَفَاخُرًا وَتَكَاثُرًا فَفِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا هَمَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام اس کے جسم (کی بناوٹ) اور چستی پر بڑے متعجب ہوئے' سو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کاش کہ یہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش میں تگ و دو کرتا ہے تو یہ اللہ کی راہ میں ہے اور اگر یہ اپنے بوڑھے والدین کی دیکھ بھال کی کوشش میں نکلے تو بھی اللہ کے راستے میں ہے اور اگر یہ اپنی ذات کے لیے کوشش کرتا ہے تا کہ محتاجی سے بچ سکے تو بھی اللہ کی راہ میں ہے اور اگر اپنے گھر والوں کے لیے محنت کی خاطر نکلتا ہے تو بھی اللہ کی راہ میں ہے اور اگر فخر اور زیادہ طلبی کی کوشش میں نکلتا ہے تو یہ شیطان کے راستے میں ہے۔

حکم سے اس حدیث کو اسماعیل بن مسلم کے سوا اور اس سے ہمام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن کثیر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ حدیث

جلد1صفحہ412' رقم الحديث: 740 . مساوئ الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحہ128' رقم الحديث: 256 . المعجم الكبير للطبرانی جلد 13صفحہ47' رقم الحديث: 115 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد 4صفحہ179' رقم الحديث: 7288 . الآداب للبيهقی جلد 1صفحہ15' رقم الحديث: 28 . الأسماء والصفات للبيهقی جلد 2صفحہ328' رقم الحديث: 893 . السنن الكبرىٰ للبيهقی جلد 9صفحہ71' رقم الحديث: 17905 . شعب الايمان جلد 10صفحہ321' رقم الحديث: 7560 . النفقة على العيال جلد1صفحہ426' رقم الحديث: 257 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حضرت کعب بن عجرہ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کی گئی۔

1171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْبَرْذَعِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعْرَةِ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد نے میرا مال لے لیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی سے فرمایا: جا اپنے والد کو میرے پاس لے آ! پس حضرت جبریل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئے' انہوں نے کہا: بے شک اللہ

1171- أخلاق أهل القرآن جلد 1صفحه69' رقم الحديث: 19 . صحيح مسلم جلد4صفحه2002' رقم الحديث: 2590 . سنن أبي داؤد جلد4صفحه287' رقم الحديث: 4946 . سنن الترمذی جلد 4صفحه34' رقم الحديث: 1425 . سنن ابن ماجه جلد2صفحه1245' رقم الحديث: 3791 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه293' رقم الحديث: 20577 . الزهد والرقائق لابن المبارك جلد 1صفحه330' رقم الحديث: 944 . مسند أبي داؤد الطيالسی جلد4صفحه183' رقم الحديث: 2561 . الأمالی فی آثار الصحابة جلد 1 صفحه 29' رقم الحديث: 7 . مصنف عبد الرزاق الصنعانی جلد10صفحه227' رقم الحديث: 18933 . مصنف ابن أبي شيبة جلد 6صفحه60' رقم الحديث: 29475 . مسند أحمد جلد 12صفحه393' رقم الحديث: 7427 . سنن الدارمی جلد 1صفحه363' رقم الحديث: 356 . السنن الكبرىٰ للنسائی جلد 6 صفحه 465' رقم الحديث: 7244 . مسند أبي يعلىٰ الموصلی جلد 11صفحه21' رقم الحديث: 6160 . معجم أبي يعلىٰ الموصلی جلد 1صفحه261' رقم الحديث: 326 . المنتقى لابن الجارود جلد1صفحه203' رقم الحديث: 802 . شرح مشكل الآثار جلد 13صفحه314' رقم الحديث: 5291 . مكارم الأخلاق للخرائطی جلد 1صفحه50' رقم الحديث: 95 . معجم ابن الأعرابی جلد3صفحه970' رقم الحديث: 2006 . صحيح ابن حبان جلد 1صفحه284' رقم الحديث: 84 . الدعاء للطبرانی جلد 1 صفحه533' رقم الحديث: 1907 . المعجم الأوسط جلد1صفحه63' رقم الحديث: 178 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَخَذَ مَالِی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: اذْهَبْ فَاْتِنِی بِاَبِیكَ، فَنَزَلَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ یُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَیَقُولُ: اِذَا جَائَكَ الشَّیْخُ، فَسَلْهُ عَنْ شَیْءٍ قَالَهُ فِی نَفْسِهِ مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَاهُ، فَلَمَّا جَاءَ الشَّیْخُ قَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ ابْنِكَ یَشْكُوكَ، اَتُرِیدُ اَنْ تَاْخُذَ مَالَهُ؟، فَقَالَ: سَلْهُ یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ اَنْفَقْتُهُ اِلَّا عَلَی عَمَّاتِهِ اَوْ خَالَاتِهِ اَوْ عَلَی نَفْسِی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِیهِ، دَعْنَا مِنْ هَذَا اَخْبِرْنَا عَنْ شَیْءٍ قُلْتَهُ فِی نَفْسِكَ مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَاكَ، فَقَالَ الشَّیْخُ: وَاللّٰهِ، یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا یَزَالُ اللّٰهُ یَزِیدُنَا بِكَ یَقِینًا، لَقَدْ قُلْتُ فِی نَفْسِی شَیْئًا مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ، فَقَالَ: قُلْ، وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ: قُلْتُ :

غَذَوْتُكَ مَوْلُودًا وَمُنْتُكَ یَافِعًا.....تُعَلُّ بِمَا اَجْنِی عَلَیْكَ وَتَنْهَلُ

اِذَا لَیْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ اَبِتْ.....لِسُقْمِكَ اِلَّا سَاهِرًا اَتَمَلْمَلُ

كَاَنِّی اَنَا الْمَطْرُوقُ دُونَكَ بِالَّذِی.....طُرِقْتَ بِهِ دُونِی فَعَیْنَایَ تَهْمُلُ

تَخَافُ الرَّدَی نَفْسِی عَلَیْكَ وَاِنَّهَا.....لَتَعْلَمُ اَنَّ الْمَوْتَ وَقْتٌ مُؤَجَّلُ

فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَایَةَ الَّتِی.....اِلَیْهَا مَدَی مَا فِیكَ كُنْتُ اُؤَمِّلُ

جَعَلْتَ جَزَائِی غِلْظَةً وَفَظَاظَةً.....كَاَنَّكَ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ

فَلَیْتَكَ

تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے: جب آپ کے پاس وہ بوڑھا آدمی آئے تو اس سے اس شے کے متعلق پوچھنا جو اس نے اپنے دل میں کہی ہے جسے اس کے کانوں نے نہیں سنا۔ پس جب وہ بوڑھا شخص آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا: تیرے بیٹے کو کیا ہوا کہ یہ تیری شکایت کرتا ہے' کیا تُو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ تُو اس کا مال لے لے؟ تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے پوچھئے کہ کیا میں نے وہ (مال) اس کی پھوپھیوں اور خالاؤں پر خرچ کیا ہے یا اپنی ذات پر؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رہنے دو ہم سے اسے چھوڑو' ہمیں اس بارے بتاؤ جو تُو نے اپنے دل میں کہا اور تیرے کانوں نے اسے نہ سنا۔ تو اس بوڑھے نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کے ذریعے ہمارے یقین کو بڑھاتا رہا' بلاشبہ میں نے اپنے دل میں ایک بات کہی ہے' اسے کانوں نے نہیں سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہہ میں سنتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کی: میں نے بچپن میں تجھے غذا دی اور تیری جوانی میں تیرا خرچ اور ضروریات پوری کرتا رہا' میں تجھے چن کر دیتا تھا تو ایک دفعہ لے کر پھر دوبارہ لیتا تھا' اگر کسی رات کو تجھ کو بیماری کی تنگی آئی تو میں رات سوتا نہیں تھا' تیری بیماری کی وجہ سے بلکہ جاگتا تھا بے قراری میں' گویا کہ میں رات کا مہمان ہوں جو تیرے پاس آیا ہوں بلکہ تیرے پاس نہیں تو میرے پاس آیا ہے' یہی وجہ ہے کہ میری آنکھیں برس رہی ہیں' میری جان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِذْ لَمْ تَرْعَ حَقَّ اُبُوَّتِی.....فَعَلْتَ كَمَا الْجَارُ الْمُجَاوِرُ يَفْعَلُ، تَرَاهُ مُعَدًّا لِلْخِلَافِ كَاَنَّهُ.....بِرَدِّ عَلَى اَهْلِ الصَّوَابِ مُوَكَّلُ . قَالَ: فَحِينَئِذٍ اَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِتَلَابِيبِ ابْنِهِ وَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

تیری ہلاکت پر ڈر جاتی تھی اور بلاشبہ تُو جانتا ہے کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے' سو جب تُو اس عمر تک پہنچا اور سفر کی اس منزل پر جس کی مجھے تجھ سے اُمید تھی تو تُو نے مجھے اس کے بدلے میں سختی اور اکھڑ پن کی سزا دی' گویا کہ تُو انعام کرنے اور احسان کرنے والا ہے' کاش کہ تُو میرے اپنے باپ ہونے کے حق کو سمجھ پاتا تو پڑوسی ہمسایہ کی طرح میرے ساتھ سلوک کرتا' تم اسے اختلاف کے لیے تیار پاؤ گے گویا کہ یہ ہی اہل حق کی تردید کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ کہا کہ پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت اس کے بیٹے کے گریبان کو پکڑا اور فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بِهَذَا التَّمَامِ وَالشِّعْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ

اس حدیث کو محمد بن منکدر سے اس طرح مکمل اور شعر کے ساتھ اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ عبید بن خلصہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُوِیُّ بِمَدِينَةِ يَافَا، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الرَّمْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِی اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِیُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے قبیلے کا دفاع کرے جب تک وہ گناہ نہ کرے۔

1172- المعجم الأوسط جلد5صفحه156' رقم الحديث: 4931 . مكارم الأخلاق للطبرانی جلد1صفحه354' رقم الحديث: 114 . مسند الشهاب القضاعی جلد1صفحه199' رقم الحديث: 301 . شعب الايمان جلد11 صفحه23' رقم الحديث: 8088 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا اَيُّوبُ

اسامہ سے اس حدیث کو ایوب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

1173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، حَدَّثَنِي جَدِّي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمِّ، وَلَدُكَ قَوْمٌ لَجَجٌ، وَغَيْرُهُمُ الْاَبْعَدُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے چچا جان! آپ کی اولاد شور کرنے والی قوم ہے اور ان کے سوا جو ہیں وہ بہت دور ہیں (اللہ کی رحمت سے)۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا اور ان کا بیٹا اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1174 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ خَلِيفَةَ الْاُبُلِّيُّ،

حضرت بہز بن حکیم از والد خود از جد خود روایت

1173- مسند أحمد جلد37صفحه71' رقم الحديث: 22388 . مسند الرويانی جلد1صفحه407' رقم الحديث: 622 . السنة لأبی بكر بن الخلال جلد3صفحه510' رقم الحديث: 819 . معجم ابن الأعرابی جلد2صفحه654' رقم الحديث: 1268 . أمثال الحديث للرامهرمزی جلد1صفحه160 .

1174- صحيح البخاری جلد8صفحه19' رقم الحديث: 6066 . صحيح مسلم جلد 4صفحه1983' رقم الحديث: 2558 . سنن أبی داؤد جلد4صفحه278' رقم الحديث: 4910 . سنن الترمذی جلد 4 صفحه329' رقم الحديث: 1935 . جامع معمر بن راشد جلد 11صفحه167' رقم الحديث: 20222 . مسند أبی داؤد الطيالسی جلد3صفحه564' رقم الحديث: 2206 . مسند الحميدی جلد2صفحه302'

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَبَاكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون میرے سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیری ماں! میں نے عرض کی: پھر کون؟ فرمایا: تیرا باپ! میں نے عرض کی: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر درجہ بدرجہ رشتہ دار۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ عَنْ اَزْهَرَ

ابن عون سے اس حدیث کو ازہر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ بشر ازہر سے اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

رقم الحديث: 1217 . مصنف ابن أبی شيبة جلد5صفحه215' رقم الحديث: 25372 . مسند أحمد جلد21 صفحه 419' رقم الحديث: 14016 . الأدب المفرد جلد 1صفحه144' رقم الحديث: 398 . السنة للمروزی جلد 1صفحه9' رقم الحديث: 9 . مسند أبی يعلٰی الموصلی جلد6صفحه409' رقم الحديث: 3771 . شرح مشكل الآثار جلد1صفحه398' رقم الحديث: 454 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

38- کتاب الاستیذان

حصولِ اجازت کے احکام ومسائل

1175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے لوگوں کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکا تو ان کے لیے اس کی آنکھ پھوڑ دینا حلال ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ عَمُّ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَشْجَعِيّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُوسَى اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

ابوسہیل سے اس حدیث کو نافع بن مالک کے سوا جو حضرت مالک بن انس کے چچا ہیں' کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابوموسیٰ اسحاق بن موسیٰ انصاری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1176 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس صبح کو مجھے احتلام ہوا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

1175- صحيح مسلم رقم الحديث: 2158 . سنن ابی داود رقم الحديث: 5172 .

1176- المعجم الكبير للطبرانی جلد 2 صفحه 51' رقم الحديث: 764 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 2968 . مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 326 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْقُهُسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ احْتَلَمْتُ دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ، فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا اَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْهُ

حاضر ہوا' میں نے آپ کو خبر دی کہ بلاشبہ میں بالغ ہو چکا ہوں' تو آپ نے فرمایا: اب عورتوں کے پاس داخل نہ ہونا' تو مجھ پر اس دن سے زیادہ سخت دن کوئی نہ آیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یحییٰ انصاری سے اس حدیث کو مالک بن انس کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ زافر بن سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

39- کتاب الرؤیا

خوابوں کے احکام ومسائل

1177 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِی الْوَرْسِ الْغَزِّیُّ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِی فِی مَنَامِهِ فَقَدْ رَآنِی؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِی وَلَا بِالْكَعْبَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو بلاشبہ اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اور کعبہ کی صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی السَّرِیِّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا يُحْفَظُ فِی حَدِيثٍ: وَلَا بِالْكَعْبَةِ، اِلَّا فِی هٰذَا الْحَدِيثِ

زید بن اسلم سے اس حدیث کو معمر کے سوا اور معمر سے عبدالرزاق کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور نہ ہی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اس اسناد کے علاوہ روایت کی گئی ہے۔ اور لفظ کعبہ کو اس حدیث کے سوا محفوظ نہیں کیا گیا۔

1178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

1177- المعجم الأوسط رقم الحديث:3026 . مجمع الزوائد جلد7صفحه181 .

1178- سنن الترمذی رقم الحديث:2280 . سنن الدارمی رقم الحديث:2147 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقَصُّ الرُّؤْيَا اِلَّا عَلَى عَالِمٍ، اَوْ نَاصِحٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: خواب عالم کے سوا یا کسی خیر خواہ کے سوا کسی سے بیان نہ کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُبَارَكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ ابْنِ نُصَيْرٍ

ہشام سے اس حدیث کو مبارک کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اسماعیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ابن نصیر کی روایت سے ہی لکھا ہے۔

1179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رِزْمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِیُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْئًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک سچے خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی رِزْمَةَ

مسعر سے اس حدیث کو فضل بن موسیٰ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی رزمہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

1179- صحيح مسلم رقم الحديث: 2265 ۔ سنن ابن ماجه رقم الحديث: 3897 ۔ المعجم الكبير للطبرانی جلد9صفحه247 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

40- کتاب آداب السفر

آدابِ سفر کے احکام ومسائل

1180 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ اَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ، بِمَدِينَةِ الطَرَطُوس، حَدَّثَنَا مُعَلِّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نماز ادا فرماتے۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلِّلُ بْنُ نُفَيْلٍ، وَهُوَ ثِقَةٌ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ معلل بن نفیل اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور یہ ثقہ راوی ہیں اور مشہور حدیث زہری ہے جو انہوں نے از ابن کعب بن مالک از والد خود روایت کی ہے۔

1181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طُوَيْتٍ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ اَخِي رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا رَوَّادٌ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو اس سے اس کی نیند اس کا کھانا اور اس کا پینا اور اس کی لذت کو

1180- المعجم الأوسط رقم الحديث:3038 . مجمع الزوائد جلد2صفحه283 .

1181- صحيح البخاری رقم الحديث:1804 . صحيح مسلم رقم الحديث:1927 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بْنُ اَنَسٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، ح وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ، فَاِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهِ فَلْيُعَجِّلْ اِلَی اَهْلِهِ

روک دیتا ہے' سو جب تم میں سے کوئی ایک اپنی حاجت سے فارغ ہوتو وہ جلدی اپنے اہل کی طرف لوٹ آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا رَوَّادٌ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ

اس حدیث کو از مالک از ربیعہ صرف روّاد نے روایت کیا اور مشہور حدیث حضرت مالک کی از سمی روایت کردہ ہے۔

1182 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّی يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعَصْرِ، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتَّی يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّی يُصَلِّيَهُمَا جَمِيعًا، وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوچ کرتے سورج ڈھلنے سے پہلے تو نمازِ ظہر کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ اسے (یعنی نمازِ ظہر کو) عصر کے ساتھ پڑھتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد کوچ کرتے تو عصر میں جلدی کرتے حتیٰ کہ ان دونوں (ظہر و عصر) کو اکٹھا پڑھتے اور جب غروبِ آفتاب سے قبل کوچ کرتے تو مغرب کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ دونوں (مغرب و عشاء) کو اکٹھا کر کے پڑھتے اور جب غروبِ آفتاب کے بعد کوچ کرتے تو اسے (یعنی عشاء کو) مغرب کے ساتھ ادا فرماتے۔

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

اس حدیث کو حضرت معاذ سے اس اسناد کے علاوہ روایت نہیں کیا گیا۔ قتیبہ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1182- سنن أبی داؤد رقم الحدیث: 1208 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

1183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو مَسْعُودٍ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ الْمُعَدِّلُ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ ابِي حَفْصِ بْنِ عَمْرٍ الرَّازِيّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ: يَكْرَهُ الرَّجُلَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ طُرُوقًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّابُونِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی آدمی اپنے اہل کے پاس رات کو آئے۔

داؤد سے اس حدیث کو عباد کے سوا اور ان سے حفص کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ صابونی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَازِنِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو دَاوُدَ الْمَحْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيّ، عَنْ عَدِيّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا مَعَ زَوْجٍ اَوْ ذِي مَحْرَمٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے خاوند یا محرم کے سوا نہ کرے۔

اس حدیث کو حضرت عدی بن حاتم سے اس اسناد کے سوا روایت نہیں کیا گیا۔ سلیمان بن برید اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1183- صحیح البخاری رقم الحدیث: 5243 . صحیح مسلم رقم الحدیث: 2776 .

1184- صحیح البخاری رقم الحدیث: 1086 . المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 صفحہ 425 . المعجم الأوسط رقم الحدیث: 569 . مجمع الزوائد جلد 3 صفحہ 214 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

41- کتاب البخل

بخل کے احکام ومسائل۔

1185 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرْمَكِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِي سَلِمَةَ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلَى اَنَّا نُبَخِّلُهُ، فَقَالَ: وَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ، بَلْ سَيِّدُكُمُ الْجَعْدُ الْقَطَطُ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا سردار کون ہے؟ اے بنی سلمہ! انہوں نے بتایا کہ جد بن قیس ہم اسے بخیل سمجھتے ہیں' تو آپ نے فرمایا: بخیلی سے بڑھ کر کون سی بیماری ہوسکتی ہے بلکہ تمہارا سردار جعد القطط عمرو بن جموح ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْاُوَيْسِيُّ

زہری سے اس حدیث کو ابراہیم بن سعد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اویسی اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

☆☆☆☆☆

1185- المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحه180 . الأدب المفرد رقم الحديث: 296. مجمع الزوائد جلد8صفحه315 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

42- كتاب الدية

دیت کے احکام ومسائل

1186 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلَی فَخِذِهِ بِقَرْنٍ، فَقَالَ الَّذِی طُعِنَتْ فَخِذُهُ: اَقِدْنِی يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَاوِهَا وَاسْتَاْنِ بِهَا حَتَّی نَنْظُرَ اِلَی مَا تَصِيرُ، فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقِدْنِی، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِی يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَقَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَتْ رَجُلُ الرَّجُلِ الَّذِی اَقَادَهُ (اسْتَقَادَهُ) وَبَرِءَ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِی اسْتُقِيدَ مِنْهُ، فَاَبْطَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں مسئلہ لایا گیا کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو اس کی ران پر سینگ سے مارا تو اس شخص نے جسے ران پر مارا گیا' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے قصاص دلایئے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا علاج کر اور ٹھہر جا حتیٰ کہ ہم دیکھیں کہ (زخم) کدھر جاتا ہے' تو اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے قصاص دلایئے! آپ ﷺ نے اسی (پہلے) کی مثل فرمایا' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے قصاص دلایئے! تو رسول اللہ ﷺ نے اسے قصاص دلا دیا تو اس آدمی کی ٹانگ پر سوج پڑ گئی اور جس سے قصاص دلایا گیا اس کی ٹانگ صحیح ہوگئی' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت کو باطل قرار دے دیا۔

1186- المعجم الأوسط رقم الحديث:3460 . مجمع الزوائد جلد6صفحه296 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ

زید سے اس حدیث کو محمد بن عبداللہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ سلیمان اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1187 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکاتب کی اس قدر دیت آزاد آدمی کے برابر ہے جس قدر وہ آزاد ہو چکا اور جس قدر وہ غلام ہے اتنی دیت اس کے لیے غلام کی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى اِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ، وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى، وَلَمْ يَذْكُرُوا قَتَادَةَ

از قتادہ از یحییٰ اس حدیث کو ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معاذ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور مسلم بن ابراہیم نے اس حدیث کو از ہشام دستوائی از یحییٰ روایت کیا اور انہوں نے قتادہ کا ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

1187- سنن أبی داؤد رقم الحديث: 4581 . سنن الترمذی رقم الحديث: 1259 . سنن النسائی رقم الحديث: 4809 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

43- مکاتیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکاتیب مبارکہ

1188 - حَدَّثَنَا حَذَافِی بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حَذَافِی بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرَّقٍ اللَّخْمِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ اَخِی اُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَی، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ قَالَ: وَرَدَ عَلَیَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَی زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ، سِلْمٌ اَنْتَ، فَاِنِّی اَحْمَدُ اللّٰهَ اِلَيْكَ الَّذِی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّی اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ اَمَّا بَعْدُ، فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ اِلَّا الْاِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذَلِكَ

حضرت زیاد بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط آیا' اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے زیاد بن جہور کی طرف! تُو مسلمان ہے بلاشبہ میں تیری طرف سے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں' اس اللہ کی جس کی ذات کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ امابعد! میں تجھے اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی یاد دلاتا ہوں۔ امابعد! سو ہر دین جسے لوگوں نے مان رکھا ہے' انہیں صرف اسلام پر رکھنا چاہیے' اس کو جان لو۔

لَا يُرْوَی عَنْ زِيَادٍ اللَّخْمِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زیاد لخمی سے اس حدیث کو اس اسناد کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

1188- المعجم الكبير للطبرانی رقم الحديث: 5297 . المعجم الأوسط رقم الحديث: 3511 . مجمع الزوائد ' جلد6صفحہ14 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

44- کتاب صلٰوۃ العیدین

عیدین کی نماز کے احکام ومسائل

1189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كَثِيرٍ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا اَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی عیدوں کو تکبیر کے ساتھ مزین کرو۔

ابن کثیر سے اس حدیث کو عمر کے سوا اور عمر سے بقیہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن ابی سری اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

فائدہ : نمازِ عیدین سنت مؤکدہ قریب الوجوب ہیں' بغیر اذان کے اس کی دو رکعت ہیں۔ ہر رکعت میں تین زائد تکبیریں رفع یدین کی سنت کہی جاتی ہیں۔ نماز سے فراغت پر خطبہ مسنون پیش کیا جاتا ہے جس کا سننا واجب ہے۔ علاوہ ازیں آمدورفت کا راستہ تبدیل کرنا بھی سنت ہے۔

1190 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رَجَاءٍ الْمِصْرِيُّ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

1189- المعجم الأوسط رقم الحديث: 4373 . مجمع الزوائد جلد2صفحہ197 .

1190- صحيح البخاری رقم الحديث: 493 . صحيح مسلم رقم الحديث: 501 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِی سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَتِهِ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید کی نماز عیدگاہ میں اپنے نیزے کو سترہ بنا کر ادا فرمائی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

یحییٰ سے اس حدیث کو سلیمان کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ ابن وہب اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الشِّيرَازِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ فِيهِنَّ اَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَاُهْرِيقَ دَمُهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عشرہ ذی الحجہ سے بڑھ کر کوئی بھی دن عمل کے لحاظ سے افضل نہیں ہیں' لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں سوائے اس شخص کے جس کے گھوڑے کو ذبح کر دیا جائے اور اس کا (اپنا) خون بھی بہا دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْوَلِيدُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْحَوْطِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

اوزاعی سے اس حدیث کو ولید کے سوا اور ان سے حوطی سے کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن سنان اس روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِیُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین اور جمعہ (کی نمازوں) میں ''سبح اسم ربك الاعلیٰ'' اور ''هل اتاك حديث الغاشيه''

1191- صحيح البخاری رقم الحديث:969 . سنن أبی داؤد رقم الحديث:2438 .

1192- صحيح مسلم رقم الحديث:878 . سنن أبی داؤد رقم الحديث:1122 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِی، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقْرَاُ فِی الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

کی قرأت کیا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

غیلان بن جامع سے اس حدیث کو یعلیٰ بن حارث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ یحییٰ بن یعلیٰ اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1193 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَصَمُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِی حَرِيزٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَمَلٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَمَلٍ فِی عَشْرِ ذِی الْحِجَّةِ اِلَّا رَجُلٌ يَخْرُجُ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عشرہ ذی الحجہ کے عمل سے بڑھ کر کوئی عمل محبوب نہیں سوائے اس شخص کے جو اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ (اللہ کی راہ میں نکلے) پھر واپس نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِی حَرِيزٍ اِلَّا فُضَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

ابن حریز سے اس حدیث کو فضیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ معتمر اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے۔

1194 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيدَيْنِ

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عیدین (کی نماز) کے لیے نکلتے تو ایک

1194- سنن ابن ماجه رقم الحديث:1298 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَلَكَ عَلَى طَرِيقٍ، وَرَجَعَ عَلَى أُخْرَى

راستے جاتے اور دوسرے سے واپس آتے۔

1195 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَبْدَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى بِسَبْعٍ قَبْلَ الْقِرَائَةِ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ، وَكَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ، وَيُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي الْعِيدَيْنِ

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت بھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز خطبہ دینے سے پہلے پڑھتے تھے پھر پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأت سے پہلے کہتے اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرأت سے پہلے کہتے اور آپ عیدین کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے اور آپ خطبہ کے درمیان تکبیریں کہتے اور عیدین میں کثرت سے تکبیریں پڑھتے۔

1196 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْعِيدَيْنِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ، وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا

اور اسی اسناد کے ساتھ یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عیدین کا خطبہ دیتے تو کمان پر (ٹیک یا سہارا لے کر) خطبہ دیتے اور جب جمعہ کا خطبہ دیتے تو عصا کا سہارا لیتے۔

☆☆☆☆☆

1195- سنن ابن ماجه رقم الحديث:1277 .

1196- مجمع الزوائد جلد2صفحه199 .

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

45- کتاب الفرائض

میراث کے احکام ومسائل

1197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ اَبُو عَلِيِّ بْنُ اَفْرَجَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا اِلَى قُبَاءَ يَسْتَخْبِرُ فِي الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى اَنْ لَا مِيرَاثَ لَهُمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء کی طرف اپنے گدھے پر سوار ہو کر نکلے تا کہ پھوپھی اور خالہ کی خبر گیری کریں تو اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ ان دونوں کی میراث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو مُصْعَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا اَعْلَمُ اَحَدًا ذَكَرَهُ اِلَّا بِخَيْرٍ

صفوان سے اس حدیث کو دراوردی کے سوا اور ان سے ابومصعب کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ محمد بن حارث اس حدیث کی روایت کے ساتھ منفرد ہے اور میں کسی ایک کو بھی نہیں جانتا جس نے ان کا ذکر بھلائی کے بغیر کیا ہو۔

☆☆☆☆☆

1197- مجمع الزوائد جلد4صفحہ230 . المستدرك على الصحيحين للحاكم جلد4صفحہ381..

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہمارے ادارے کی دیگر مطبوعات

دلکش طباعت تحقیقی اور منفرد موضوعات معیار اور جدت کی علامت

7 جلدیں مکمل

3 جلدیں مکمل

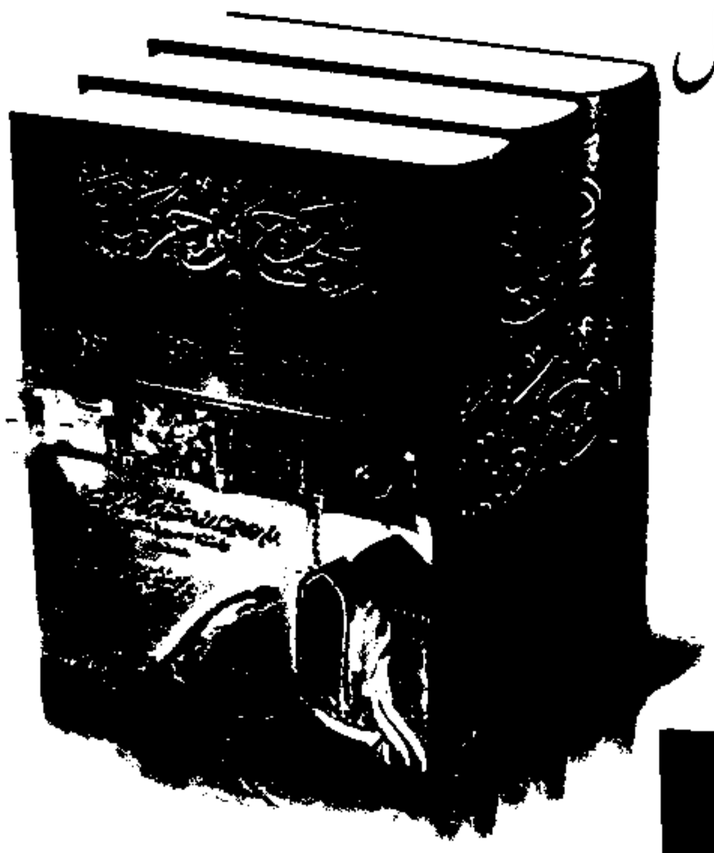

1 جلد مکمل

1 جلد مکمل

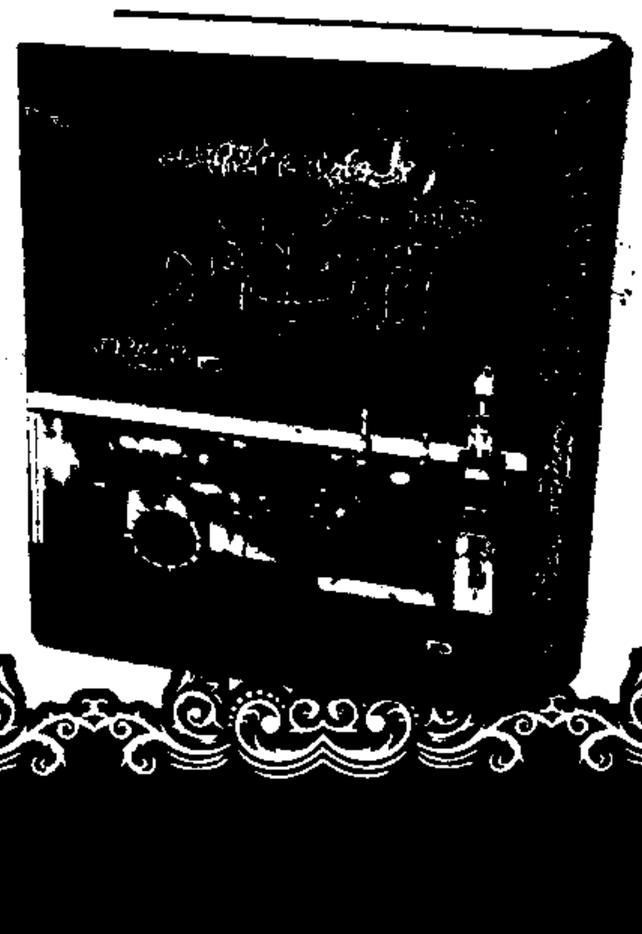

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ
اردو بازار، لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

ہمارے ادارے کی دیگر مطبوعات

دلکش طباعت تحقیقی اور منفرد موضوعات معیار اور جدت کی علامت

7 جلدیں مکمل

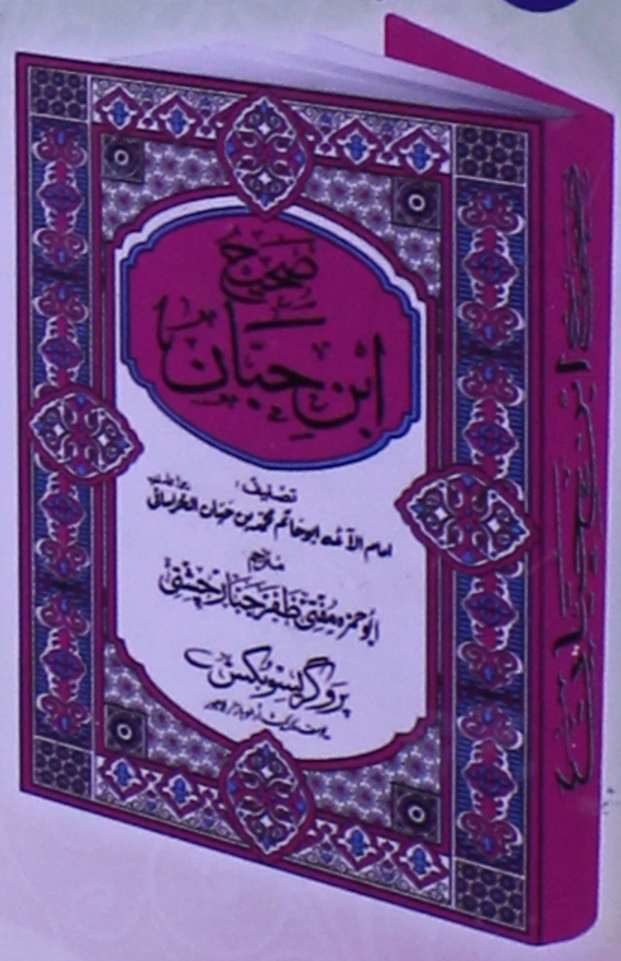

3 جلدیں مکمل

1 جلد مکمل

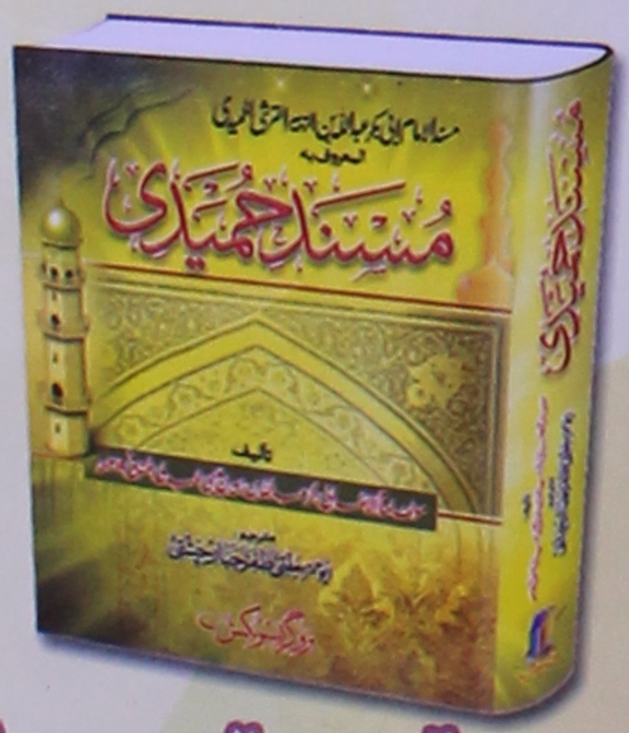

1 جلد مکمل

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795